

لِيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ
فَلَوْلَا تَفَرُّكُكُمْ لَفَرَّقْتُمُ طَائِفَةً

میں تصنیف عالم بانی فقیر لائقی مجمع دہلی گاہی مشیخ
شیو ضات ناستہای ماضی بدهای منہای مولنا مولوی کمال الہی صاحب



جے ایس سنت سنگھ اینڈ سنز پبلشرز و تاجران کتب خانہ
وارثان خانہ محمد الدین صاحب محرم سے اجازت لیکر چھاپی

پیشکش و اشاعت ہمارے ملک کے ہر گوشہ و گوشہ تک
پیشکش و اشاعت ہمارے ملک کے ہر گوشہ و گوشہ تک

مختصر فیفتی و دیوانی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

فہرست

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۱۹	باب ہست و ششم در احکام نماز و ترتیل	۵۹	باب ششم در مہجیات غسل	۲	حمد باری تعالیٰ جل جلالہ ..
۱۳۲	باب ہست و نهم در احکام حج	۶۲	باب ہفتم در بیان اقسام آب	۵	نعت تیرہ سالین صلی اللہ علیہ وسلم
۱۲۸	باب ہست و دہم در ثواب تکرار	۶۴	باب ششم در بیان احکام چاہ	۱۰	حلیہ جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم
۱۳۱	حکایت جن بصری علیہ الرحمۃ	۶۵	باب ہفتم در بیان پس خوردہ آدمی و حیوانات	۱۲	بیان مراحل حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم
۱۳۱	حکایت بازید سطا علیہ الرحمۃ	۶۶	باب دوم در بیان احکام مستعمل	۱۵	صفت چار یار کار
۱۳۲	ذکر حضرت شاہ علی کرم اللہ وجہہ	۶۸	باب یازدہم در احکام نیم	۲۰	بیان اوصاف و اقوال و اعمال منتجبہ
۱۳۲	ذکر حضرت ابابکر صدیق	۷۰	باب دوازدهم در بیان مسح موزہ	۲۰	و تفصیل حضرت امام اعظم صاحب
۱۳۳	باب ہست و نهم در بیان عذاب تارک جماعت	۷۲	باب سیزدہم در احکام حق و نفاس و استحاضہ	۲۰	در حدیث و شرح و تفسیر و تفسیر حضرت مولانا غلام محی الدین صاحب قسوی
۱۳۳	حکایت ہارون رشید بادشاہ	۷۶	باب چہار دہم در اقسام نجاسات	۲۵	سبب تالیف
۱۳۵	غلبہ کردن باد در نماز	۸۱	باب پانزدہم در اوقات نماز	۲۸	درجات علم فقہ
۱۳۷	در حق امام ماور ویدر گوید	۸۵	باب پانزدہم در احکام اذان و نماز	۳۲	از کتاب و احکام و شرایط و صفات ایمان
۱۳۸	حکایت استاد و فاضل	۸۸	باب شانزدہم در شرائط نماز	۳۵	کلمات کفر و شرک و رسوم بدعت و شرک
۱۳۹	در سنتہائے اسلام گوید	۹۲	باب ہفتم در واجبات نماز	۴۹	ثبوت قضیت نماز نیکانہ
۱۴۱	در شروع و حضور نماز	۹۳	باب ہشتم در مہجیات سجود	۵۲	کتاب الطہارۃ باب اول در بیان
۱۴۲	باب سی در نوافل و غیرہ	۹۷	باب نوزدہم در احکام سجۃ تلاوت	۵۲	فرائض وضو ..
۱۴۳	انقباض ہتھاب و طلب باران	۱۰۰	باب ستم در سنتہائے نماز	۵۳	باب دوم سنتہائے وضو
۱۴۷	باب سی و یک مسائل نوافل	۱۰۵	باب ہست و یک و سجدت اکہ نماز	۵۴	باب سوم در بیان مستحب ہائے وضو
۱۵۳	باب سی و دوم مسائل نوافل	۱۰۷	باب ہست و سہ در میامات نماز	۵۴	اوعدیہ مآورہ کہ بر شش ہر حضور در وضو
۱۵۴	و صورت ثنائیہ	۱۰۸	باب ہست و چہار در رکوعات و حرم نماز	۵۵	خاندہ شوند
۱۵۶	باب سی و سوم در سجۃ و سجۃ گوید	۱۰۸	باب ہست و پنجم در مفسدات نماز	۵۷	باب چہارم در بیان رکوعات وضو
۱۵۸	باب سی و چہار در احکام طہور و نماز گوید	۱۱۰	باب ہست و پنجم در مفسدات نماز	۵۷	باب پنجم در نوافل وضو

إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ

کتاب ہذا صرف ایک ایڈیشن کے لئے باجارت دین محمدؐ و فرزند حامد الدین

نہایت صحت صفائی سے چھپائی گئی ہے

۱۲
باران الفواع

۳۹ مَصْنُوع ۱۳

مولوی محمد زید صاحب

حسب فرمائش

پیشکش کی گئی ہے سن ۱۳۵۷ھ بمطابق ۱۹۳۸ء
(بایں تمام ملک چراغ دین مالک یکا سن پرنٹنگ الیکٹرک ورکس لاہور)

[illegible]

یعنی زبان آدمی جیکو لوے وچہ رضامندی اللہ تعالیٰ دیدی تارحمت ہے نہیں تارحمت ۱۲ محمد دہلوی

[illegible]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لکھ نہر صفات کروین ہو رہا نہر نیایش
ماضی مال مضارع جاؤ نہر نہر مال رہا نہر
جوچہ انسان عبادت کامل آیا وچہ قرآن
ذکر کے مال حیاتی اور نہان کی باجہ وریاتان
مال حین کے یا دلہی وصدت ذکر کسافے
مصحف دیوچہ عمران آریاں عالم حق بچپان
دھوکے نام اللہ وکضان صفت سناپوکاری
اس نہر باؤن ذکر کے باجہن کٹر اکرم ویدوے
ہر دم یاد کر کے جیہ اونون تاپا دے بھالیائی
جس راہ وچہ رضایتیری مین آوتے چلدا جائین
قوت چاہان دگاہتیری تہین دیونق سوائی
بے دوارنج رحمت بہاری اس جیہ تائین جان
اس نہر باؤن ہون ہو یا رب ارضی کنج و نہر
کل نکویان نہر ایل ہو یاں اچہ دیونق ڈالے

حمد نہا ہے نون اللق جو ہے حق ستایش
 محمود اللہ دی ذات ہمیشہ اندہ سزائے
 میں بھی صفت صمدی کارن جابی کران زبان
 ایسے تھو درخت نہ خالی وائیم ذکر جو انان
 گھاہ انگوری چو کوئی پیداز میون باہر آئے
 ذکر درختان تھران ملک ان بندے سمجھ نہ جان
 ایچھ نہال گلاب عطرتے لٹے میں بکھواری
 اجے بھی محض بے ادبی چاہے کیا تدبیر کھویرے
 جس قدرت نال زبان گویندہ وچرومان کافی
 وہ توفیق خدا یا بینوں کلمہ حق الائن
 تقدیر تیرے باجھن رہا ہو ٹھنہ ہلے رائی
 بے حد کھنڈ خزانہ وڈا ایہ زبان پچھانو
 یکبار کہے کو کلمہ طیب لکھو ورنہ کافر
 کفر کچے کو فاضل اولیا بلعم باعور شالے

۲
بجھکے نہیں تیسرا اور چوتھا
دینوں ۱۱ محمد و انسیدہ ۱۲
۱۳ ولادکر و خان الماٹے
۱۴ ایسیاں چپڑاں وادر نہیں
۱۵ عوام ہو سکرام کو کانوں
۱۶ جویں جو آپکے ہے وچکیت
۱۷ غریب و سکا وکین لا
۱۸ تقصیران تیسرے نمبر نہیں
۱۹ تقصیران تیسرے نمبر نہیں
۲۰ سچا سکرتے تیسرے نمبر
۲۱ اونیان دینوں ۱۲
۲۲ خاص لوک جو علم ولسیں
۲۳ اوہ سچا سکرتے تیسرے نمبر
۲۴

[illegible]

محکم دلائل سے مزین و متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

جو کہ تیس سال سے
 پاگل ہے سوئے ہیں
 ملک و لا اخصی انہما
 جو پیش سے جو کہ
 پیغمبر صفت خدا تعالیٰ
 دی میان زمانہ سے
 لا اخصی انہما علیہ
 اشیاء علی الفساق
 جو کہ بار خدایا میں
 اشیاء کا حکم بیان
 سیرا کہ حکم
 تو نے خود نبی بیان
 دلی ہے

توڑے وچارا دے ربے سب کچھ سیکھا یہائی
اہل سنت جماعت تہامی اسوچہ فرماون
امحبت اتے مشیت ہو تفضلہ پیر
شرح فقہ اکبر وچہ اینجیہن لکھیا ملا قاری
بنیا نوچہ نہ امر خدا و انارضا تو فتن
جیکر ویلے بدی کرے آکھے کوتاوان
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفٰسٰدَ خدا فرمایا وچہ قرآن
دوست رہے رکھے ظالمان کفر فق عصیان
رہے بوش عقل انہا تون دیہ کیسا مختار
جیکر دس انسان ہے رب دیندار
بے فرمانی ریدی کر کے کہن جھٹے معذور
غدر بہانے رب بجائے رہے بھیج بھیج
غنی ہونے سعت ہندی اتھے نہیں خیال
ہر دم یاد کرو رب پیا غفلت ساند چنگ
مدد حیاتی ہر سادہ اندر جدان تلوان جانے
نہر نعمت دانکر نہان تے وجیب رب فرمایا
ہر دم پیر موصوفہ نہی تے لوچہ کرو یقین

اے پر اہل سنت دے رستے شوخی روانہ آئی
نیکیا نو چہ رضا خدا دی وہ کم ہو ورسا ون
مخلیق اے لوفیق ارادت حکم علم دہ گیر
ہر یانو چہ نہ چارو چہ بانو سو حقیقت کساری
چو تما نہین محبت رہی ہر یانو چہ مستیق
مین مال رضا خدا وی کیتے کا فرمان شیطاں
اِنَّ اللّٰهَ لَا یَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ اِیْمٰحٰی حق فرمان
اے اوپر کرن لالت آیتاں بیت قرآن
سباہین متہ کپ چورے زانی محسن یار
دو دین جہاں میں چوران یاران با کجھو نہ غم
سب عقل سے کم اپنے وچہ ذرہ نہ کرن تصور
ہر قرآن کتاباں عالم دے حق دا امر
سباہین ترک نماز دے دی کرداے ہر کار
ہر ساہ وچہ رب دنی ساں بہت رنگ رنگے
راحت بدن تہا می پونچے جدا وہ باہر آے
شکر کما و نعمت زائد وچہ قرآن آیا
جو سہر عالم آپ سنیدے وچہ حدیث تبیین

وَبَعَثَ فِيهِمُ الرَّسُولَ خَاتَمَ النَّبِيِّينَ فِي رَحْمَةِ الْمَلَأَيْنِ وَسُفُوحِ الْمَذِينِ
الْمُتَذَبِّينَ خَضِرَتْ مُحَمَّدٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صفت محمد باجہ خداوی بہوری لیسے نہ طاقت

عاصی صفت نبی ہن آکے جو لوفیق لیاقت

تقوله والبدل
سبب النص والمريض الشدة
ست كحد فساد

تو نے فکر کر ڈالنے میں جوں
سہیلیانی اسدی اہل سے
توں برائی اسدی اتنے
الہ تو نے نے سرفکس
و تو کھا پیئے سمجھاؤنا ہے
اللہ تعالیٰ نے فاماہا جو رہا
سے تو دل بہ پیش از مجھوین یا
یا مہاشا ایضاً تحقیق اللہ
توں ۱۲۰۰ قہر ان اللہ
تعالیٰ بنیاد میں

۵
 نسیم بابا الدین تبارک و تعالیٰ
 سے سنن شکر و تحفہ فیہ
 یکون الی تبارک و تعالیٰ
 نیاز و کرم الی تبارک و تعالیٰ
 تبارک و تعالیٰ
 فوں سے نعمتیں
 ۱۲
 محمد
 محفہ عن
 ۹

14 14 14 14



لکھنے والے کا نام
 شیخ محمد بن عبد اللہ
 صاحب کتب خانہ
 لاہور

تھیں نہ کوئی حال نہ بچے نہ کو بہترہ پھرے
 مایوسی کی جا بخت نہیں کسی یار سپاہ
 حافظہ زحیر میں ہاں اسد اندر چو داں طبعاً
 پرورش کرے پاک نبی دی عالمیے بوطاً
 ادب سکھان شحات کوئی نبی کریم کے نام
 خلق حیا جلتی ہر صبر قناعت حیدان
 تم قمران نہ ہو یا سارا بہت نبی کرتے
 نوریت خلیل کتابان پیمان سخیب الے آباد
 لات سناتے بت عزاد ایہ بنا کفار ان
 پاک پیغمبر کتابان جدید نسخ تمامی
 پھرے بہت سدا چو پاتے قدرت تعالیٰ بولے
 نسین امین ہر دین جو ہو چھو کفر پورا
 جیکر دین محمدی پھر سوچ ہیشین ورسو
 معجزے دیکھ نبی سرور کچھ کفر کفار ان
 وقت کو لکھ ظاہر ہوئے معجزے ست شمار ان
 حل نبی دانہ حقانی در دہو کچھ بہار و
 تریجا معجزہ پاک نبی دانتے حاجت نامین
 امت میری بخش خدایار و ر و کر عیضان
 جہدیان یاد بہت نون کیتا آخر عیضان ہوسن
 پچوان راہ نہ یہاں شیطانان انانہ نامین
 داعی علیہ کے کہ مے ناما وودہ تدیمی

تھیں کیتوی یار پیار جنون بہت اگیرے
 کہ یار رب ملا کچان تائیں چھوڑ وروں ککا
 اول آخر علم ہی لوں پور نہیں کچہ سبقتاں
 اوہ چاچا اوہ چوچی سا کوں و قشری لب
 چاچا چوچی کر کن تعجب و کین جوابائیں
 تا قیامت ہور نہ کسے کل خلاق پسندان
 منسوخ کتاباں تے بہت ٹوٹے ایہ فضل شیعہ
 یک لفظ فرخان محمد معلول دور کر لیاں
 نال تہجان بھن ٹوٹے کیتے ابو جہل دیان یاران
 بت بھنے و عیب نہ کوئی پر جا کر ن حرامی
 پچا دین محمد والا بنوئی مے گوے
 کر قبول بن دین محمدی اوہ غالب ترانا
 جے تین مر سو دچ کفرے داحم و فرخ مسو
 ابو جہلہ کفر نہ ترالفت پس ہزاران
 اول شکسے درونہ بی بی حل نبی مے پارون
 زہ واور نہ ڈھائی بی ووجا یہ شمار و
 چوتھا سجدہ جہدیان کیتا کرے یاد الھی
 پڑہو صلوہ سلام نبی تے وار و کل رمضان
 ہاتھ اتی می وچہ ووزے دیکھ نہ رضی ہوسن
 چرخے اوتے سترائے سوزیو کر چپٹن ہوا میں
 چھیوان دو وچہ ہوا چہ پیدا چو کھیا جڈن تیری

فرمایا بل آئے سن سول
 عیدوں کے سن سول
 پاک وچہ پیل پیل سے
 رانگرتا اکی حلت بہ
 نامیں سی معلوم ہوتا
 بیوں بھلا اٹھاوندے
 آپ دیکھتے ہوئے ہی
 آہد پاتے ہوئے ہی
 جو کچھ میں ارشیت میں
 میں اوہ ساقرے جلیج ہون
 نے ہو کر اپنے ۱۲
 سے قول زہ داورا
 رہ داورا ووشوں کہ
 ۷
 میں چہرہ بوندے سقالات
 قول وقت اکی لا کا میں
 جسکے بعضاں مڑوکی
 چاندیان میں اس وقت میں
 ۱۲
 قول تہا ہی لا
 تھلا زنیابہ کفرے و اللہ
 ارضی و لو کان و اجدن
 اتنی غلام و اجدن
 چوہا ہو جان میں تو کسے
 بل کھڑی امت میری تھو
 وچہ اک دفع دیدی ۱۲
 صبط فرمایا اللہ تعالیٰ

شیطان نے ۱۲
 پھر دی دیکر
 شیطان نے ۱۲
 لا کتا اسل و ہون
 دساون نال راہانے
 سنا اسان ہون
 طین دین و فنی
 لا شاپین
 ہما وچہ جہنما چو
 واعدنا البتہ واللہ

پہلے تھیں یہی
کیونکہ حدیثی دینی
بابکل رکھ لے
ریون کے معلوم ہونا ہے
تے غلو تھا لے اینہیں
سی چاندی جو ادوست
لوں زیون نے بدزب
کر داوچ صوت ہے
۱۱ مولوی محمد ولینپور
عفی اللہ تعالیٰ عنہ

روایت ابن ابی شیبہ
 حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ
 میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
 دیکھا کہ وہ اپنے ہاتھوں سے اپنے
 سر پر کھڑکھڑاتے ہیں اور فرماتے ہیں
 "میں نے اپنے رب سے اس کو مانگا ہے کہ
 میری عمر میں میری ہر بات کو قبول فرمادے
 اور میری ہر بات کو قبول فرمادے"۔
 ۱۰

ابو نعیم اذنیہ بن عقیل فرمایا
 کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
 دیکھا کہ وہ اپنے ہاتھوں سے اپنے
 سر پر کھڑکھڑاتے ہیں اور فرماتے ہیں
 "میں نے اپنے رب سے اس کو مانگا ہے کہ
 میری عمر میں میری ہر بات کو قبول فرمادے
 اور میری ہر بات کو قبول فرمادے"۔

ابو نعیم اذنیہ بن عقیل فرمایا
 کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
 دیکھا کہ وہ اپنے ہاتھوں سے اپنے
 سر پر کھڑکھڑاتے ہیں اور فرماتے ہیں
 "میں نے اپنے رب سے اس کو مانگا ہے کہ
 میری عمر میں میری ہر بات کو قبول فرمادے
 اور میری ہر بات کو قبول فرمادے"۔

باب بیان خلیفہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

کچھ نونق نہ کیے تائیں جس میں صفت پیکار ان
 ظاہر قدسیانہ سرور سے ہر شخص کو چاہیے
 سربارک نبی صاحب دوا خوب تدویر جانو
 صفت نبی دیان زلفان مندی التیل جو آئی
 بیلیان زلفان موڈسیان تیکن کدین دوزمی کتا
 بہتاوٹ لہول نبی دے ناودہ سب سے تے
 ساری عمر نبی نے سر سے ال نہ مول رکھائے
 تھندے وال ہیشہ رکھے چکن نال زیتونے
 زلفان افونے اور چور سے کیان رسن ہمیشہ
 چو انان من دے مونہ سے سب دلائل نصیبے
 چویمان گزاندی پک بہکد جو خبگانو چو جانے
 کین ٹولی کدین پکڑی کدین سرور لیان
 ابر سفید سر پہے اوتے بھی میارب کریے
 متھا بد زبیر نبی داکر رگ اوٹھ کھلو
 ابرودد پیوستہ حضرت تھو دو مانو چنابی
 اوچانک باریک نبی دا خوبی حد نہ کوئی
 چشمان روشن شرمون بھریان کس صفت ابھی
 بیان مژگان خوبی چشمان وچ حساب نہ ہو
 دوزخ سے نور سائے ٹھہ داہری پر نورون

موندہ شہنشاہ نال گناہان خبر نہیں کچھ یاران
 ایہ بھی مجھ کو پاک نبی دا ظاہر باطن سچا
 زینت وچ سیاہی والا نزل لیل بھان
 وائشٹھ الفتحہ وچ جانو میں دی روشنائی
 کدین رکن وچکار دو مانے ہرے تول آنا
 تھوڑا چم نہایت سوہنا ذکر کر نیے جتے
 دوواری وچ تھکے لکھا سائے صاف کرے
 وچ خوشبو کتوری خالص کیتی رب عورے
 سروستار رکن تھے قمان چو دیو درویشان
 صفت ستر محبوب بے دی کر کے پاک عقیدے
 یاران گز میتے اندرست گز وچ گھر اندر
 زمین بھادوان مول نہ پوند جان ٹرو پو چکلیا
 دہپ نہ لکے گس نہ جسے اید فضل تیتے
 وقت خوریک چینی صلی غنسون طاہر ہو
 جامع الحجرات دسے اندر ڈٹھا کر دم اطمی
 صفت نبیدی سکے عاشق ہووکل بوکانی
 سیاہی سفیدی ہر دو غالب سرے حاجت نبی
 مع کران میں پاک نبی تی تار پ سچے بھاو
 سائے وال نیسے ڈاکر لیان شرف حضورون

ابو نعیم اذنیہ بن عقیل فرمایا
 کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
 دیکھا کہ وہ اپنے ہاتھوں سے اپنے
 سر پر کھڑکھڑاتے ہیں اور فرماتے ہیں
 "میں نے اپنے رب سے اس کو مانگا ہے کہ
 میری عمر میں میری ہر بات کو قبول فرمادے
 اور میری ہر بات کو قبول فرمادے"۔

چند اشعار
مبارک علی
جوین فزایا ایام حیدری
خلیجے سے دکان
برکت

ہوتا ہا ایک کثیف اللیہ کنہم رنگ چھپان
 حد مضائب پو تہہ گزو چہ مشکوۃ لیامے
 کل پدایش ہتہی سونی کی چن سورج تاسے
 اسل منہر چہرہ ڈھیسوم چن پیا شرادے
 وقت تکلم و نہان و تھون تھین نور دیے چمکارا
 موٹھے بھاکے و تھو دوانو چہ بہت کیتی رہا رہا
 دراز انگشتان چوٹی تلی ایسا ہور نہ غازی
 شکم اتنے ہل یک الاندی ناف کنون ہصدک
 ہور نفع چو تھہ ظرفین تیری کافر دمو کالے
 وچہ نائل نبوی لکھیا یار نبی دے کہنے
 گوڈیان اتنے ماس تھوڑا کہے بن نمرود جابر
 ثابت قدم زمین تے لگے ٹرنے وقت چھپان
 قوت نال و شھان تمدن و کچھ نائل کہنا
 جو انجیا تے قوت نبی دار کسم چہون نہ پائے
 جو انجیا تے رنج نہ کھاچے قوت ذرہ نہ خانی
 گھرنی دے طعام نہ پکا شاہ مخلوق چھپان
 تن خوشبو کستوری جسے کدی نہ پوری تھیوے
 جیکو و کچھے ایہو آکھے ایسا ہور نہ ڈٹھا
 سیاہ و ستار بھی سرور بہی سدا عبادت قائم
 وچہ مشکوۃ انس بن مالک ایہ روایت کریند
 جھانڈ دیون وچہ گرانے ایسے ہو ترانے

دین دین کے جو دھڑا میں لہر نہوت
 دین دین میں دونوں دھڑا میں
 حضرت علی الداعیہ وسلم دیا ہے
 منہ لکھ کر دی روایت کیا اس کو
 بخاری نے مسلم نے اس کو
 قرار دیا یعنی اس کو حقیقی کہا گیا
 آپ ہی بیان ہوئی ہے۔ قرآن
 کے اس آیت میں ہے کہ
 ایسے ہی بات کہہ دیا کہ یہ ہو رہے
 ہے جو ایسے سے فاقہ دینی چاہا

[illegible]

الحیۃ فی الدنیا والآخرۃ
تعالیٰ فی السلام علیہ
ابوہامی در حقہ اللہ ویک
کاتب جو سلام ہو
ادب و تہذیب و علم
دست اللہ علیہ
پرکتان اللہ دی تے
نورانی اسدیان تے
لئے السلام علیہ و علیہ
عباد اللہ الصالحین

۱۳

یعنی سلام ہو
اوپر سارے اوجہ
نہایت کے زبیران
۱۲
سیکھو کاران دے
محکم و لیل

کچھ تکبر تے دویانی کیسہ ذرہ نہ تھتہ
ہر دم پھو صلوٰۃ نبی تے جہیان ایہ عاوتان

مہرین عرش اوتے ہک لختے کیا نورانی جتہ
برکت نال دروہی تے دور کلی بدعاتان

باب بیان مزاج حضرت سالت صلی اللہ علیہ آلہ و صحابہ وسلم

ترتیب دے ہر عمر نبی نے دنیا وچ ننگہائی
شب مہر لچ بھی اس عمر تین سال ٹھان گذری
جبرائیل امین ملا نک خادم ہو کر آیا
ستونیم نوین رات ربی ہی اہی مجہراج ہوئے
جبرائیل لیا وچہ سکر خاص وکیل نبی دا
قابو بین یا تھوڑی سٹھین ہوئی و تھ دو مانوں
قولی بدنی مالی بندگی جو کہہ کران عدا
رب سلام نبی نون و ما جلیات ادا تے
نہدیان صالکین ناٹین پھون یا دیکھتوئے
وصدہ دی لورنہ اوتھے پڑھیا اللہ ملکان
وصدہ وچہ نماز پڑھے تاہین کل نمازی
اوتے ہزار کلام خدا کے کیتی نال نبی دے
بونچہ وریان عمر نبی دی ہر معراج ہو یونی
معراجون کوئی ننگہ ہوئے یا کچھ ننگہ لیاوے
لکے تین تابیت مقدس تاہین سکر کافر
بیت مقدس تین کوئی ننگہ معراجیدا ہوئے
جیسا ذات خدا دی اندر فکر جہیان کر نیدا

ترنچہ وریان وچہ کیرے ڈاہینے بھائی
گرم وچھو نا جیون من اوتھے کجی ملدی حجرے
یا حضرت اوٹھ کر سواری میں براق لیا یا
و جوبی داہ چھوٹکے عرشون ننگہ کیونی
ہو یا ترنچہ صیب نبی نون باچہ جابا ربیدا
رب کہیا کی تحفہ آندا نیاتہ سانوں
سہ درگاہ نیری دا تحفہ احمد نال لیا یا
جہڑے مٹی ہت والے ول نال رلبے
پھیر شہادت کلمہ پڑھیا وحدہ نا پڑھیاوئے
وحدہ دنیا وچہ لازم دور ہوئے ننگہ خلقان
کرن متابعت ادھان ملکات تارپ ہو ورضی
حق منو معراج نبی دا کر کے صاف عقیدے
ترنچہ وریان وچہ پنچیری حضرت لچ کیتی
ہت کتابان وچہ شریعت اتوری کفر و ساد
وچہ قنات عالم گیری ہو کتابین انور
مبتنی ہے نام اور جہن تاہین ہو وروک
انیون وچہ معراج نبی دے جڑھ ایمان پڑھیدا

چنانکہ یہ سب میں ماکلف
 جس نے ان کو ماکلف قرار دیا
 میں مراد یہ کیا ہے کہ
 طبعی مراد یہ ہے کہ
 میں نہیں مراد یہ ہے کہ
 یہ سب قلوبہ و کتب
 انجیل و انجیل و انجیل
 تشریف لایا و شریف لایا
 تشریف لایا و شریف لایا
 یعنی کما و انجیل و انجیل
 نہ اسراف کہ تشریف لایا

۱۴

اوہ خدا تعالیٰ نہیں
 دوست رکھنا اسراف
 کرنے والیان نور
 مولوی محمد
 و سنیہ
 عفی عنہ

چار لکھ و ہریان ملک قرب ہم بحث کریں کہ
 مشکل گدہ میں کھولن والہ یلہ میرا لاثانی
 اینویں رب فرماوے مکان ہون جہن سہالی
 شب معراج نبی نے برکے سال کیتیاں رمضان
 اس سبیل ملائکہ نوری اول خدمت آیا
 پورا کرنا و منوتاہین جہر جہر و چہ باران
 ہو اور ویک نمازون چمچے دے نہانے تکنا
 سچ کہیا تہ یا محمد رب سچے فرمایا
 خدمت اندر حاضر ہو یا مسئلہ یک فرماہو
 بہت سلام طعام فقیران سے لوک نمازان
 سے لوک ملا و نمازان نفل تجبہ جانو
 سچ کہیا تہ یا محمد رب سچے فرمایا
 منجیات دسویں تائین یا محمد کہڑے
 خوف خدا و اظاہر باطن و دوا معاش میانہ
 برکت و چہ اسراف نہ کرتو تنگی و چہ نہ پتو
 سچ کہیا تہ یا محمد رب صاحب فرمایا
 یا محمد میرے تائین جہا کات و ساہو
 تابع ہونا محمد خیل دے کرنا من و ابھاتا
 بہت ضروری ہر کم اندک شیخ لحاظ کمانا
 سچ کہیا تہ یا محمد سبب خالق فرمایا
 جیون تقدیر خدا دی اند آہے جواب ہوا ان

انج تہین ٹو جان او خانہ ہے سدا جگر نیک
 احمد نام عرش تے اوسے کر سی حل زبانی
 کچھ لیا ہے نبی میرے تہین بہت ہو سو خوشحالی
 خواہشمند ملائکہ چاہے آئے کارن رمضان
 کیا کفارت بہت گناہان تہین رب دیا
 ٹکے آؤ ناظر جماعت دہر گناہ ہزاران
 طرٹ سائے کن بانگے اندر کوزہ بھر کے رکھنا
 ہو رہی اوہ خصہ ہو یا میکائیل پھر آیا
 جہڑے عمل دہان دے دھو دھو دھو سمجھاؤ
 انہین کمین رب دے لسی قصبہ کل زان
 سلام دیو ہر تکتے دے محرم زن پچھانو
 میکائیل گیا خوش ہو کے جبرائیل پھر آیا
 تانجات ندابون ہا دن عمل کماون جہڑے
 ہو رعالت غضبہ ضا و چہ رکھین یا دوانان
 معاش میانہ دے یہ منے مت شرعی گھنٹو
 جبرائیل گیا خوش ہو کے عزرائیل پھر آیا
 جہڑے کرن ہلاک کریدیاں کر تقریر سناہو
 اپنے آپ ان چنگا جان کسے رسول ربانا
 کھاؤنا ہو یا بہنا ٹرنا سخن کلام الانا
 پائے ملکہ تے خوش ہوئے جواب سناہو
 تیون برابر اکان تائین کہیا شاہ جلالان

قولہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 فرمایا ہے کہ میں نے اپنے
 جبریل علیہ السلام کو ملا
 جبکہ وہ اپنے رب سے اپنے
 نبی کے لئے آئے تھے
 میں نے کہا کہ میں نے
 اپنے رب سے اپنے نبی کے لئے
 اپنے رب سے اپنے نبی کے لئے
 اپنے رب سے اپنے نبی کے لئے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 فرمایا ہے کہ میں نے اپنے
 جبریل علیہ السلام کو ملا
 جبکہ وہ اپنے رب سے اپنے
 نبی کے لئے آئے تھے
 میں نے کہا کہ میں نے
 اپنے رب سے اپنے نبی کے لئے
 اپنے رب سے اپنے نبی کے لئے
 اپنے رب سے اپنے نبی کے لئے

صفت نبی دی رہ پوکاری ظا وچہ یسینے
 چار کتابان صفت نبی می ہو رصحیفے نامی
 ہو ر کسے پیغمبر کے حق رب نہیں فرمایا
 آدم جن ملائک جو ان کرن جی روز شمارے
 یابنی اللہ روز قیامت کو من ثناعت چاہان
 سہ در گاہ تیرے پیسے دعویٰ کرن غلامی
 رنگو رنگ شیشیاں کر دے ظلی نول بجائے
 یابنی اللہ قہر سادی میں چاہان سر جانی
 پنجوان خط جو علان والے لکھن مارا وڈاری
 حرمت نبی محمد سر جافضل خدا تہین چاہندا
 جو کوئی پڑھے درود نبی کے کج عذاب نہ ہسی
 کلمے جیسا تحفہ سناؤں ہو ر نہ کوئی ڈیہا
 نام نبی کے مومن سلم جان کرن فریبانی

میں کی آکھی صفت بچاے عاجز بہت کینے
 ہو ر منزل ہو ر مدخر بلکہ سر آن تہامی
 ہو ر چھتر لولا کے والد نبی صاحب نون آیا
 صفت نبی می تم نہ ہونے کل خلوق پوکاے
 میں عاصی پر تقصیر کینہہ روسیہا گناہان
 دارتے سیماں سنگند ہو ر ملک تہامی
 انہاں غلام وی کوئی عاجز جوح بنائے
 میں بھی طمع ثناعت والہ کر کے سچ بنائی
 وقت نزع تے قبر تراز و پلصراط گذاری
 اونہاں وقفا نہ اچھون خطرہ و تحین کدین نہ لہندا
 دائم پڑھو مسلوۃ نبی تے درجہ ابر رب دسی
 نام نبی کے بخشین رہا عرض دی ہک ایہا
 ہو ر ہم پڑھو مسلوۃ نبی تے عجب دود نولانی

باب بیان صفت ریاکار رسول مقبول صلی علیہ وسلم

ریا کوچہ قرآن دے حضرت بھی فرماوا
 مثل صدیق نہ کسے واعدا افضل شان
 بعد اینویں عثمان واودنیادی کلان
 ساقیامت ہو ر نہ کسے توڑی لکھولی
 سنیا ندی ایست بہ شیعہ رخصت خواہ
 یا بہتر جانے شہاد نون ترین ایر رخصت کار

نشان چاہان دوستان جیونکر نزد خدار
 پکھے نبی کریم دے جو کوئی ہے انسان
 پکھے عادل عمر و اینویں شان پیمان
 وہ عزیز چان تون جیسا شان علی
 مال اسے ترتیب دے منوچاے یار
 یک تے یا دوتے منے ترے یا چار

۱۵
 دہا تے سوا اس میں ہوئی
 بہت اچھاں میں جن کی وعدہ
 فرمایا اللہ تعالیٰ نے واسطے
 عظیم داوودینا نے افرات
 نے وعدہ دیا سی اللہ تعالیٰ
 چاہا ہے اور اوقات پاک خواہ
 وعدہ حفاظت والحق پر انعام
 بخشا اللہ تعالیٰ نے اونہاں تون
 رخصت دی اپنی رافیا فیہ فرمایا
 روایت ابی سید خدیج تہیں

دہا تے سوا اس میں ہوئی
 بہت اچھاں میں جن کی وعدہ
 فرمایا اللہ تعالیٰ نے واسطے
 عظیم داوودینا نے افرات
 نے وعدہ دیا سی اللہ تعالیٰ
 چاہا ہے اور اوقات پاک خواہ
 وعدہ حفاظت والحق پر انعام
 بخشا اللہ تعالیٰ نے اونہاں تون
 رخصت دی اپنی رافیا فیہ فرمایا
 روایت ابی سید خدیج تہیں

وہابیہ میں ہے کہ یہ سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ہونے کے بعد تھے۔
اور یہ کہ یہ سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ہونے کے بعد تھے۔
اور یہ کہ یہ سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ہونے کے بعد تھے۔

سنو مال صدیق دی جیون نماز قیام
عثمان وچ نمازت جیونکر فرض رکوع
کو کہ چوڑی اوسان چوکن کنان تھین یقہ کاپار
کو غصہ رکھے نال صدیقیے اوہ جانور فلیق
کو غصہ رکھے نال عثمانے جا اوسدی نیران
ہو مال چوہان یاران جیونکر اسرے مگر
خسے النین مال تھاندی دے شیر خدا
کو تھانین آکھن جان چارے برپا
وانگون اسے گھرے دل یون انسان
صدق تے عدل جیانشیاعت ایہ اوصاف کمال
اتے پر صدق صدیق داتھن ہن ہے مشہور
اول سچ پنھنبری مئی یار صدیق
تریجا یار صدیق نے آندا جد ایساں
ابوکر سوداگری کارن گئے ولایت شام
چن سوچ وچ جھولے ڈٹھے اندر خواب
مشرف نال ایمان دے ہو سیکن اے یار
اسے اپر یقین کر آندا چا ایساں
عادل تے فاروق عمر لون کہندے سبب
اگے چپ نازان پڑے آند جہان ایمان
عدالت عمر خطا بدی عرش فرش مشہور
قصص الانبیا وچ ڈٹھا ایہہ بیان

مثل فرات عمرے رکھین یاو تمام
شاہ علی لون جان لون سجدہ مثل خشوع
اوس می روانماز ناوہ کانسر بکار
غصہ رکھے نال عمرے ستر ستر حقستین
نال علیدی غصہ رکھے خاچ اہل ایمان
پہلا یار مال کہ باندی بھیت مال عمر
وچ فیضیت دوستان حضرت ایہ حرام
اجہ چوہان اوس گھر دسن کوئی نہ آو
اجہ چوہان دوستان وڈوانسن ایمان
چارے صفقان وچ چوہان بٹھار سہال
جیونجیبری ہی صاحب لون وتی رہ غفور
ایزین سچ معراج اوک نیان یار شفیق
طلب نکیتا سمجھو یہ تصدیق بیان
سنے وچ بشارت ہوئی محبوب اوہ سلام
تعبیر کجھی صدیق راہب تھین تھیں ایہ جواب
ہو وزیر نبی صاحب واپست فریبہ پیار
جامع الحجرات وچ قصہ ایہہ بیان
جہ ایمان لیاندا اوزہان خوف نجایار
ظاہر ہون جامعان لگیان غالب عمر جوان
پیتا پتر شراب جذال وڈھے چور
کدن راہ وچ جائیدان لڑکی بھلی حیران

میں نے یہ سنا ہے کہ یہ سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ہونے کے بعد تھے۔
اور یہ کہ یہ سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ہونے کے بعد تھے۔
اور یہ کہ یہ سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ہونے کے بعد تھے۔

میں نے یہ سنا ہے کہ یہ سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ہونے کے بعد تھے۔
اور یہ کہ یہ سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ہونے کے بعد تھے۔
اور یہ کہ یہ سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ہونے کے بعد تھے۔

میں نے یہ سنا ہے کہ یہ سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ہونے کے بعد تھے۔
اور یہ کہ یہ سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ہونے کے بعد تھے۔
اور یہ کہ یہ سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ہونے کے بعد تھے۔

متصل اوس کوٹ سے آنا اوس واگھر
شاہ علی سے زور سے بہت قصے مشہور
رنگورنگ اوصاف چو امان عجیب بیان
کے ماضی تائیں وقت نبی و قہر سے سخت عذاب
سور کشتان افضل تے ترے ختم قرآن
نفلان اتے تو اب ختم و انجش قوام اس عاصی
مرتضیٰ نے خبر چچائی کول نبی سے آ
سرد عالم قبر تے آئے جو عذاب نہ نمل
یا اخی تدہ یا دنا اوس ماضی دی قبر
یا بنی اللہ شاہ نہ بھلا اٹھے ہر سبب
وہی اوبر کنگھی پیری تیرے یار صدیق
اوس والے دی برکت پیچھے سار اگورتان
شاہ علی تے حضرت صاحب غش ہو آئے گھر
ہک دہائے بیون پٹھے حضرت عمر خطاب
ناروق صاحب سورج و کون ملی نظر غضب
ہک پل اندر رات اندیری خلقت کل حیران
بی بی عائشہ کولان کچن ایہ نشان قیامت
بی بی صاحب حضرت اگے کیتا ایہ سوال
یا اخی نور سورج دا ہو یا کل تہا
خبر دیوان میں است تائیں مائب ہون تمام
اے حبیب قیامت تائیں قہار جواب

دک پئی مونہ پھٹیا اُس دا پاپوس تند خبر
پر وجہ دارج ایہ میں دھابے مستور
قدر طویل میں ہور ساون رکھیں جب و بیان
شاہ علی جا ٹھکے او بھون ڈھابہ خراب
شاہ علی نے وضو کر کے پڑھا اوس مکان
ہور و عائن زاری کیتی پاپو نا خلا صی
حضرت کہہ ساڈے تائیں آنون قبر و کجا
وت دت شاہ علی تہین بچن حضرت پاک رسول
نال بھو کیلے ہور دکھائی وحی لیا یا خبر
ایہو گد نہ ہور کو بھیجیا مہندن رب
دل اودا کے واو آند قبر اتے تحسین
رب کہیا ایہ میں خشت یار صدیق و نشان
ہن سن یار اٹھوڑا جہا فقہ پاک عمر
جہا تائیں پشت مبارک گرم کینا آفتاب
رب تدربیتی سورج تائیں غائب کیتا جہا
گھر حضرت دستورانان آیان ہور نشان
نور سورج ہا زائل ہو یا سے افسوس نہ بہت
تا حضرت نے پیش خدا کے کیتا یہ مقال
لی حکمت جے وقت قیامت ہت کران اکاہ
ایہو روز قیامت والے کیا گل ہرام
اے پر پشت عمر تے تائیں گرم کیتا آفتاب

لے اوس واسطے
دی غم اس روایت میں
ایہ خیال نہ کرنا چاہیے کہ
جو درجہ حضرت علی علیہ السلام
دا گشت سے حضرت ابو
بکر رضی اللہ عنہ پیش ہیں
میں۔ بلکہ وہ خود حضرت
دست کے ہیں یہی سب
اصحاب ان لوگوں کو

۱۸

سے گل و چمن
پرستی کے گل و چمن
مولیٰ کا محمد
دک پئی
عنہ اللہ عنہ

ایہ شرافت شان عمر را کینار بستارے
 نہیں تار و قیامت تائیں ہے انہر تبارے
 قحط سالی و چہرہ ہر پینا لو کہ ہوئے بے تاب
 ایہ مدارج دوستان اسوچہ نے مسطور
 و از بہ نہ آیا کوئی قافلہ سب حیران
 حضرت عثمان قاصد الہین لکھ دی ایست
 امید غدی بیٹھے سارے نایقون رقی جان
 مسکینان تے عاجزان تائیں لون پونا چمکان
 شہر شے تا خلقت تائیں بید خوشی کمال
 حضرت عثمان اوٹھ کھلوتے گرا اللہ دی آس
 رکھ توکل و باگا چسکیا دلوچہ تیت بند
 شان عثمان غنی دے پادون کہن بیٹوں گاٹا
 خراوان کنڈ گالان جھکیاں حضرت فز و توئی
 میں قرآن تے پایو میرا چو بیچ نہ سکے عقل
 و چھیدانے آکھلوس و کیہ قوت شاہ مرے
 اختر نیران شا کاٹاں پیوند ہون اسد نال
 و تہ ہر ڈالی تے تر نیران پتر و سارن خبر
 ہر قے وچہ موشیان اکھین والی اکھک حور
 نالانا است محسوس و چون اس حدید اشوہر
 نال حورانے وچہ تے دے مین اوہ پیارے
 مست نبی ہی لے حراطون جا کے جو نکسا ہو

اولاً کہ کیا ہے وہ جنہیں
 الواعظین کہتے ہیں
 عثمان رضی اللہ عنہ
 بلکہ کمال حسن و جم
 جیسا کہ اوہوں میں
 جو جنہیں کلمہ کی
 اور بنیاد میں
 اپنے ہی چالیس
 اے سید کی الایمان
 جانتے ہیں
 شیعہ ہیں
 سوال کیا ہے
 جو یا حضرت امیر

۹
پیشتر سے کہو سنسن
کرو سے ہو دنیا
جو آسوی بھیانی میں
شہر آؤں جا ہے
خود لایا میرے
دل دیکھ اس کے
بیم اپنے دل و کھلا
۱۷۔ اللہ اکبر

صفحة ١٧٠

اثبات القدرین لون جالو خوب بنار
ظلم مفرد ختین داد و ہون خلصت جان
راوی اس حدیث دا عبد اللہ بن عباسؓ
مسئلہ ایہ تقدیر دا مشکل بیت چچھان
جدے حق رسول نے کیاہست چرخ
ہک سر جہمت دا کیاہو جادنی لب
ہک روایت امانت لقمہ ہک روایت نخور
ہک روایت آب دو ہانڈا پیچھو دی جال
برکت لب رسول دی جسم ہو یا کل نور
انس بن مالک یا نبی دے رکھی لب امان
حضرت انس بن نبین کچھیا کستون مین نعمان
حدیث بیان کریدیاں میری تیرے اگلے وی
نال نالو دے رہی ہمیشہ چسپید دا وہ لب
حضرت انس و غطا کریدے ڈٹھے اندر رحم
مامتر ثابت نے کیا تیر لوان ایہ صحابہ رسول
موند او نہاندا مینون دے کر ہو پیا و چیرا
سخن انس و انسینو نے نعمان فیر سوالی
پیو چا و گایا مجلس او تون گیا انس دے اگے
کنیت نام انس نے پچھیا جا جن دی بھی
انس امان نبی دی دلی حاجی شاہد بتائے
علم علم تے زہد شجاعت مور اتقا کمال

وزن سبکی تے ہدی دا وچ تقدیر خدا
اول علم توحید دا دوعم احکام پیمان
مصلحت الایمان وچ لکھیا بے وسواس
پہ تری آکھیا اس مسئلہ ن نشان
اودھان ایہ فرمایا کس دا ہو دماغ
ایہ دو کھنئے نعمان تائین بخشے دولت رب
چتھ پانی وچ مونہ اس دے ذات مبارک نور
ترائے قول دست نئے ناکریت مثال
جو اقسام علوم دے بخشے رب غفور
سرور عالم کھتی مونہ وچ دیوین کون نعمان
دھوند کیا وسان تائین دیان تیری ایہ امان
کون دروائے کیسے شبیا اوہ ہوا تھیں پوسی
چھوٹی عمرے نعمان تائین مکے کھڑیا اب
ابو حنیفہ پکھیا پوتھیں کون ایہ صاحب کرم
نعمان کہیا اب دتے تائیں کہ ہو عرض قبول
پہ نجان کون چا کھلوا یا دھامونہ چنگیر
سٹ انس دے اگے بابا تا ہو وان خوشحالی
اوہ سوال انس نے کیتے نعمان تھیں دل لگے
کیا حنیفہ مولد کو نہ نعمان نام صحیح
کل سائل وچ سعودی بعض میں اسوچہ پائے
ابو حنیفہ کوئی تائین دتا خود ابدال

۲۱
 لگا اے بارہ ہینڈ پیریاں
 ویدی ہوئی کے لئے فانی ہوئی
 ہے مرنے والا ہمارے لئے فانی ہوئی
 چھوڑ دیا فکر کے لئے فانی ہوئی
 او سنبل زنی سے پھر
 آکھیا اول سخن نے جو پیکر
 زکاح کو کس میںوں ماں
 تیری کسی بھی بات سے ماں
 دیا باہم صدمے کے جوار میں
 ماں سے لئے کے اکسے
 اپنے دی ایسے دل و دیر
 آجنگا کے تیں ہر بیان کی
 ام صدمے کے لئے اکسے
 و نیاں مال صدمے

فمجد و
 لعلیون ایس
 ابو خلیفہ ایس
 جو شہرہ عظیم
 میں دن قیامت کے
 وچپا وہاں لوکاں کے
 لئے حرام کرتا سونا لادو
 انفس اپنے دے جاویں
 جس الہد کبریا
 دیکھیں پھر عفی
 اللہ عنہ

۲۲

ایہ بات نازندہ رہے
چیکے کہ تھیں چالی برس تو نہیں
سن سنو وہ چار ہاں جاویں
برساں جو مطلق لئے پڑھے
رہے فخریل و صفوقال دئے
چولی میں دیکھنے سے غلغلہ
کے جو نہ ہو گئے چون ایہ
خیال آیا جزا دیا اللہ تعالیٰ
دن قیامت کے جو خوش ہوگا
آپو نہیں وجہ دنیا کے
جو بڑیاں صفات ملے انہما
روان تھیں مطابق اس

جیونکر چن کرے رنڈائی تار یا ندیوچہ راتیں
 چنن طرفان تہیں عالم ناضل غلام بہت گسٹ
 دیگر پڑکے و غلط ہمیشہ کر دے نال حلیمی
 جیون پکھے وچہ تہو سے کر دے ورتھووان
 و غلط او نہ اندا پتھرتی عالم بیچہ پر وندے
 چٹان و پر آب دیون قت بیان حشیان
 بحث کرے کوئی نال او نہ اندا عطلالعہ کر کے
 نظر کرے جے طرف لپیے اوہ مکھڑا زورانی
 جو تیکے تانبے ہرگز اوہ چہرہ پر لوزنگا
 وچہ زمانے اپنے ہوئے اوہ حضرت لاشانی
 نیت پر ہن دی آون چہرے طالب علم قادی
 غلام محی الدین نام او نہ اندا پایان نے دہر پائی
 غرت الاعظم دے اوہ ثباتین میر بے شماران
 اوس درگاہوں فیض پہنچے تائین جگہ چہرے
 چون یاران تہیں وارے وارے جان نہ رسولون
 وچہ قصور تولد ہوئے مرفن چنگا پاوون
 دعا حق مین مرشد تائین گون جیون رب بہاد
 ظاہر علم دے ناضل و دے باطن حد نہ کافی
 صاحبزادہ چن چن ہی صورت منہ دھیان لٹہرا
 صاحبزادہ شیر خدا اسد بنے کم نامی
 حاکم طائی تھین اوہ نال اندر باب سخاوت

وچہ خلافت ایمون جانو خادم نے کل فائین
 ولی قصوری جیون کستوری شن وچہ جہانے
 جدت شریف ایمان ہن وچہ عادت ایتھو سیمی
 سے کوہان تہیں عالم آون سنے نال حضوران
 عالمان لون سے نکلتے حاصل نشن صوفی رونے
 وچہ ہونے ہر عاقت تائین را و جنا حیشان
 یکسے نکلتے حیران کر دے جان چوڑائی مر کے
 ہرگز جیل نہ سکے کوئی بہت بہر حقانی
 ظاہر نور مبین تے تے واہ واہ پتھرتی
 علم عمل وچہ کامل اکمل وہ عالم تہانی
 کل علماں چکر تائی یکسان خاص عوامی
 دین نبی نام دی برکت زندہ انہان کیتوی
 وانگ او نہ اندا کوئی نہ دھتالوئے لکھ ہزار
 نال توجہ کل میدان کر دے پاک حقے
 تفسیر حدیث اند لاشانی اکمل نقہ رسولون
 وچہ مکے یا وچہ مدینے یا بغداد سادون
 جتھے چاہے اتھے مدفن نال ایمان سد ہا دے
 ہک صاحبزادہ بیجا چشمہ ولہ بوئی رب لائی
 علم پڑہون گہرون کہولون ایہ دو کوئی نہ کرد
 محمد الرسول ہے اسم مبارک جو دکر وچہ نامی
 ماتم روئی کپڑا و نہان باغ ایمان تراوت

Handwritten notes at the top of the page, including "الواح دلیلیہ" and various religious and philosophical statements in Urdu.

جسے روئی پڑا نا لے علم قدر موجود
روئی کپڑا دیکھنا دنیا فانی وچہ آسودہ
نال تبسم پھل کریشے نال گلانے موتی
پشت پر پشت پر توئی پیو داد اسہ لوری
تصور جیسا پر نور نہ کوئی جتنے پیر مکانان
تسہ جیسا برابر روزین تے تر نہ لیندے چڑے
وچہ تصور تصور فوڑہ برسن رحمت باران
جو کوئی طالب ذکر الہی وچہ تصور دے آوے
دلی وچہ دیدے دے شوق جیون دلداران
فیض ہندو جن انسان رہا خاص ملی ہے
بہت مریخان لون کم کرے بیچ پندے رضائن
جو کوئی دوست خاص خدا و رب میں جدا نہ جالو
جسے غفلت رہے چہ تین ہا ساہ کدین کیتے
وچہ قرآن خدا چے نے کیا وسیلہ پھر ہیو
وسیلہ جانو انسان پیران جو دس راہ رحمانی
حضرت شاہ غلام علی نے جو مرید بنایا
بے نفسی مسکینی شاہ وی کی میں صفت سناوان
شاہ صفت تعین پچھیا کسے مسئلہ یہ فرماہو
حضرت شاہ غلام علی نے کیا ہاے بہائی
جو کوئی ہر وے چلو نہ اندر تعین متلین عائن
نال اکھین دے چوری کردا لیکن چہ کر سبندے

دولان جہانان دواں گل چہ حاصل کل مقصود
علم دیانت دار بقا وچہ انسانان بہبودی
حد مکان بینات ربیدی جس ایری پرتی
پاکو تعین چہ مرشد میرے آہے ولی حضور
مے آباد قیامت تائین دائم فضل رہانا
محکم آون دروازہ دستک کر کے درے
سے کوہان تین خلقت جاے پاد فیض تیران
اودے صفا عقیدہ پہلون خالی مول نہ جاے
جتنے شر شر پیر میرے بنا دم لکھ ہر اران
اظہار شمعون وچہ ملکائے شاہ غلام علی ہے
فضل الہی تین کم سون ملی کریشے عرفان
جیسا نہ انداز رب مڑے ہکت زہد بچانوں
ہر جاوہ محبوبے پاک جہان دیان مینے
اول نبوت عالم خاں قصر توڑی ہی چڑھیں
پیر نہ جانو کہ منوں پیرا دے راہ شیعہ طانی
ہر کی لون نال نصیحت حق داراہ دیکھایا
ملک دنیا رب بنایا میرا پیر سچا دان
لعلت کرن زریعے تائین ہاڑے سمجھاو
جسے کہو لعلت جیکر شوق تسانون آئی
یارک آون کون ہدایت تون فضلاند سائین
بیدر ہو کے چاک لے جاے جو گین سو کہے

Handwritten notes on the right margin, including "الواح دلیلیہ" and various religious and philosophical statements in Urdu.

Handwritten notes on the right margin, including "الواح دلیلیہ" and various religious and philosophical statements in Urdu.

کے خادم شاہ صاحب کے دُہیر و بیان لایا
 مفتی مفتی چوری کردا دُٹھا ولی خدائی
 مطلب پورا کر کے اہ تہوں رگیا چڑستانی
 کل پیراندی عادت ایسا سنتوں یا رتھانی
 غوث الاعظم پیر پیر اندے چور تھن قطب بنایا
 محی الدین صاحب کے مگر چہ چور اہ رتھن آیا
 دونوں تہہ جاتے تے بدھے پیر پیر چڑستے
 نا امید خلائی کر اہن روئے کر کر زاری
 پیر پیر اندے حضرت میران چڑھولی تاد دُٹھا
 دامن لگیدی لچ پالی اوس محبوب اُٹھی
 مین عاجز بھی مونہ چاڑیا لیتہ عقلمہ پایو
 عماران خاصان وچہ تفاوت ایسا نکتہ اُٹھا
 نفس شیطانی بنان اہ جان دشمن ہونہ کوئی
 وڈا دشمن سرکش ویری نفس حدیثین آیا
 دشمن دا کوئی کیا مئے کل عدوت چوڑے
 اسے کارن حضرت کیا وڈا دشمن بھارا
 ہر قبول خدا کے کو لون ایسا نصیحت ہوئی
 ہر دم پر صلوٰۃ نبی تے کول رکھو خوشبوئی

نال تکلف چوری کیسے اک دو واری چایا
 کند کر بیٹھے اوسدی طرفے اہ مقبول ابی
 بخش دتی اہ چوری سونوں اُس مقبول خبابی
 جیون پیر جیلانی قطب ربانی غوث اعظم لائانی
 اس چوری تھیں رب نے اوسدا ستائیت جگایا
 ٹنگن اوتون جابرہ آنا ہتہ تلون اوس پایا
 عاجز نے شرمندہ ہویا کتول اوتھون نے
 اس لگا مہن چورہ ہویا مین لگی جگ خواری
 قطب بنایا نال دُٹھا دے جگو چہ کیتا رتھا
 مین بھی کتار اوسدیرا عاجز بہت گناہی
 کتاب میری بدگاہ چچی وچہ چا مقبول کر اہ
 دشمن نال کر پیرے کی جی سو ہوئے کچا
 نال دو ہاندے جبک کریدے آخر مصلحت مہولی
 کرو تو وضع کرے عدالت حضرت ایہ فرمایا
 نفس گتے دی خاطر کچے دُونکھے ہاؤ لوڑے
 ہر ویری تھیں وڈا ویری نفس پلید رکالا
 نفس پلیدی تابع ہو کے کلم نہ کرنا کوئی
 کر کے خاص چرام نہ تو تازک نہ کر لیکوئی

باب بیان سبب تالیف این کتاب مستطاب گوید

سبب بیان میں اس النوع دس تھیں ایہ بنایا
 شہاب الدین بٹالے اندر ایہ مینون فرمایا

فولہ دوا
 شہن اشرف ال عالمین
 عبد اللہ بن عبد اللہ
 ابنی بن عبد اللہ
 شہاب الدین بٹالہ

۲۵

شہاب الدین بٹالہ
 صاحب سبب تالیف
 شہاب الدین بٹالہ
 صاحب سبب تالیف
 شہاب الدین بٹالہ
 صاحب سبب تالیف
 شہاب الدین بٹالہ
 صاحب سبب تالیف

وچرا او را از این دنیا بفرستد
نه باب الدین بشاوی
فصل بیستم در بیان
مهرین اوداده و مهر
پیشانی نوحی
سید زیدی قاضی کبیر
مراد صحت الهال
صحت ثانیه
قوله غایبه اخر

مشہور فقیر خشتاب پھر پے مسئلہ رک فرما ہو
ناکھ و سنان بچھ نہ جاوان پچا تھا وچہ کنسے
سید جاتا عالم بیٹوں پول ہو یا کل ظاہر
بیسا اوہ وجود مبارک ایسا ہو نہ ڈٹھا
کیا آکھان بن صفت اونہاندی سید حاجی سنی
موتھ تین اونہان کچھ نہ کیا ترک تسمہ پیتی
صورت ثمانیہ مختصر تین دو جے روز بنائی
بہت خوشی اوہ سید ہو یا موتھ تیں ایہ فرمایا
واہ واہ کرن تے دیں عاتیں عجب سان بنائی
بہت کتاباں چھڑھی سی صورت ایہ ثمانی
ایہو جہیلان بھر لیان یا لان بیٹوں ایہ فرمایا
کچھ قدرے پھر بیت بنا کے شہر قصور لیا یا
خوب ہوئی تصنیف عجائب کر ہو ایہ ثمانی
غرض کیتی تین آپ تبرک اس یو چھ رلا ہو
ولی قصوری بیت بنایا چھڑیں تھیں لکیا
یہ رسالہ ہندی بولی رب کرے آسان
دو دو جہیلان نہان بیت بنایا خوب ہوئی آگاہی
باہون فضل خدا سجدے کیا مقدور سینوں
برکت نال تبرک مرشد ہر کو سنون پڑے سی
نریٹ الدنیں کتاب ناما دیر یارین عاوی
بنائے تے قصودی طوفان کچھ قدر لکھا انہی

صورت مانیتھ شکل ڈاڑھی کر تقریر سناہو
 تاسد ملن تید و اسیو پایت ہوئی دیہ گندی
 اتھون دوتی کرے تواضع آل نی دی طاکہ
 عمل مصفا رب نے کیتا بلکہ شہد دن تھیا
 بدعتیان تے راضیا نہی جن چوڑیئے تھئی
 ایو نیول مشت نمونہ روندا گیا میتی
 ہندی اندر وچ پیمانہ کر تصنیف سائی
 لکھ حجت اوتاد تیسے لون جس نے علم پڑایا
 دور ہوئی تکلیف عامی بن نہیدی آئی
 شکل کل ہسان نہ ہو یا تھون عقل حیرانی
 ہو رو دھاؤ ابر رسالہ جیو نکر خوب بنایا
 پیشوا وان دے اگے رکھیا اونھان ایہ فرمایا
 اشد کسی اس کتاب لون خلقت دیو چہ نامی
 ہک عجائب بیت بنائے کچھ اسدے چا پاہو
 میں غلام بھی اوس برکت ہمیں بہت بناون کیا
 پڑہن پڑاؤن والے اوتے کر ملہی جان
 ہک اشارت نام میرے دی دو جاو ملہی
 اول آخر صفت نہا میں لائق ذات بے لون
 جو کوئی پڑھکے عمل کریسی ورنہ جو چیز سہی
 جو کوئی پڑھکے عمل کریسی باسی حشر غلامی
 تم ہوئی دچہ چک سیانے تحفہ نیت یار امے

۲۶

وہ قصہ کی مولانا مولانا
 غلام محمد الدین صاحب رحمۃ
 علیہ دی تصنیف سے برگزینے
 کیا گیا اور سال ۱۲۰۵ھ
 میں شائع ہوا تھا
 قزوینیہ المومنین الخ
 اس کتاب پر نام تصنیف رحمت
 اللہ علیہ نے تصنیف فرمائی
 یہی کتاب ہی ہے جس پر مولانا
 ابن عربی نام خاں نے تصنیف فرمائی
 وہ تصنیف نام اسد انوار

تخت ہزار رانجے والہ ملکان تھے مشہور
مصنف اس کا کہم الہی بھیڑیو چہ جمیوئی
لوٹ اٹھا وچہ بکرا چھے مولوں گھانا پایا
دیکھتے تھے کرسن گھانا یہ مقررہ
کوئی بیت غلطیوں خالی اندر دے کے پھان
ڈا کر دے جس تخت مصیبت جہین ہزاری لٹے
ضائع کیتی عمر نامی کیوں توں جمیعن چوڑا
وزن توانی زریان غلطان وزن گیا بن ملا
پر کرشن لوک نشاء مینو تا کسن جن خطائیں
کر و معاف جزاکم اللہ غلط بنا ہو صدائی
پاک قلیل مین فاضلان کو لون نکا و نہ تھے
لیس الخیر کا المعافیتہ کہیا بنی خدائی
ایہ مثال موافق میرے مارن تیر سیانے
ایہ تالیف تاساگ برا جیون چاہو تہوں مارو
بک بکا مین ہندی اندر کیتا نری حماقت
وچہ بھان تا عاجز کرے لہو تنجول کو فان
جاہلان اندر کران فضولی اجتنی نام ہراوان
میں بھی پائے خاک نہ نانا دیکھ نہ کر سن کی
عیب کج تے نال محبت کر دے راہ نمائی
انیں شہر میں دیکھ نیر کاں نا کچھ دسیا کوٹ
تصنیف شتی دا ہی جسے دھٹی بہن پسند آئی

سائے شکر نفسی دی
 بین مضاف لئے خیرین مال کئے
 حصے ہر سہ اولیاء اولیاء
 اکلیوں سنیں لے آسان
 عبارت اسدی عبادان
 انہاں دیان نہیں جہاں
 خیر طبعی اللہ تعالیٰ اسدی
 لوں آمیں **۱۱** ایک ہفت
 مشہور ہو چکے وہ
 اوکل دی چکن گاڑیں

۲۷
لکھنؤ ۱۱
الحمد للہ
دینے میں صرف خدا ہندو
پہنچے جو عظیم تعریف کر دے
اور شاہین بن ہمارے نام
دکاندار ۱۱
کالہا نہیں لیجئے جو بات کسی جگہ
کے تیس تیس ہونے والے
مانند کسی دہائی ہو بیٹھی
۱۱
شہر ان کے ۱۱
بیکے والیاں جو کہ لکھنؤ
۱۱

مشرق من سیال ہے
مستبدان تو لب لبی خوف
شکستہ آئندہ یہ مشرق
وہ کیف شے الخ
شریہ اہندہ زویہ
دے آدیکام اوہندہ زویہ
کدے یہ عروہ زبانیہ
فاضل سے بزرگ ہو
بلکہ والدہ جو لب
جنوں سے عروہ زویہ
بہرے سے عروہ زویہ
گراں سے

اہم قال علیہ السلام من
 زار علیاً من زادنی
 یعنی (اللہ) علیہ السلام
 سزا ہو کوئی (مومن) زیارت
 کرنے کے عالم بار علی
 وہی پس حقیق زیارت کہتی
 اونے میری ۱۱
 ذلہ عزت ہر
 تباہی سے عزت الہی
 یائے الین عزت الدکان
 ۱۲
 عورتوں کی عزت الہی
 قولہ

چهارویں دالے بزرگ
مکرم تہذیب و
عزت و خیر و انجمن
ضرورت ہو چکے ہیں۔
پچھلے علم ہی کے
نمبر ہی چھوٹی ہے
سب بزرگ ضروری
ہو اور سب بزرگ
ضروری علم کے
وہ کے لئے فقہ قرآن و
فقہ فنی و فنی ہووے
وہ کے ایمان و ایمان
سورہ

علم تھوڑی تعلیم کھیرے پڑھ تون علم ضروری
 علانیہ داپہ ہوتا ہی جرحہ ایمانی کے
 شیطان جیسا کہ نہ کوئی عالمانہ لہو چہ عالم
 شاعری تون چہ فقہ دے اللہ پوے پوری
 جہڑے غافل دینی علموں اوہ ایسے بھلے
 بنے شایخ ملے ویان ظاہر دشمن ظالم

عمر تھوڑی تے علم خیر پڑھ تہن علم ضروری
علیقہ داپہ ہوتا ہی جرحہ ایمانی لکے
شیطن جیہا نگ نہ کوئی عالم اندر لوجہ عالم

والمسلمون في كل زمان
يعلمون الحق في كل زمان

وچہ حدیث نبیؐ فرمایا جس واسچا دین
 علیہ نقہ بھی نغراسے وانجہر کتابلون ہوں
 چہد اود قول نقیمان والہ عمل حدیث کتا
 اتر کوا قولی بخبر الرسول نقل انہا نذا یا
 چہو سو قول میرے تائین عمل حدیث کسا
 بجاوین پڑے حدیث مبارک بہانویں ہور کتابان
 وچہ حدیث نبیؐ فرمایا ان تو لکدیاے
 علیے باہون درجہ اندک توڑے بہت نکا
 جہل تہی چہ دہان جہان ہونہی آجات
 نقلی رو سے حج گدے دیوے لکھ زکوٰۃ
 ہر وال یراب حج کیوے خبر دی سواران
 ہزار روے دی ہندگی لکھنے کارن اس ملاک
 باجہ نقدے کہہا کہ آفت ڈھی اوس پیارے
 بیت حدیث نقدے ہر باہون وجہ علم خرابت
 نجوم پڑھتے تاخیر الافے کسے نہ رہا سوز
 علم الغیب والہ اتفق شرط ایمان چچانو
 مجتہد پاوے کہ نیکی عامی غلط نہوے
 آکھے مان میں عاجز تحصیل چھوڑنے لے دنکٹانے
 وچہ حدیث نبیؐ فرمایا کیوں سر بھارا چاے
 فرض دہان تے فرق نہ کوئی پیغمبر فرمایا
 چارہ دودنی وچہ سترن کی زان تہیں کابل

۲۹

جو نہیں دیکھیں اس میں اللہ
کیوں بندیاں اس میں
نہیں عالم کے کچھ نہیں کیا ہے
وہ ایسی ہی لاشے والے عین
انہیں بار بار دیکھیں
تے کو جاکھ لاشے دیکھ
طرف عالم لاشے اشارہ
اسی لے دیکھو جو عالم کے
بیاں کئی ہے پاک بودگار
لے فضیلت علم کی
قواعدی عالم اللہ روایت ہے
عبداللہ بن مسعود ہیں دیکھ
بناکری کے انصاف ہے جو ان
ان لاشوں میں

[illegible]

مروى محمد
عنه الدعوى

اے سردار شفیق ساڈے کڑا عمل کمایے
 فقیر تو تین یار پیاسے ہر نیت قرب زیادہ
 عالم وچ فقیرے شغل بندگی کے ضروری
 غلط کیا میں اسدے تائیں عالم تہ پیش
 بندہ نال عبادت دے غیر نہیں شکبران
 عالم نال جو کرے عداوت ظاہر ہا ملن کج
 پرودی زینت عالم تائیں آپ ہے چپ کیتا
 لائق ایسی عالم تائیں تقویٰ کے بد رائے
 عالم چنگا متقی جالو کل اخلاق پسند
 اتنی ایسی ترے فسان تے متون یکدیتی
 اعلیٰ قسم پیغمبر دے اوسط عثمان قطبان
 کل گناہان مجیمان وڈیان کولن پاک پیغمبر
 دے دے دیان کولن گاہے عیب صغیر
 قصیدے شرح امالی وایہ مسئلہ فرام
 جیکہ گناہ صغیر و قصدا ولی کما
 تریجا قسم اتسیا دوسن کل بہار
 جو کفر شرک لون چوڑ کئے ایمان کر قبول
 اعلیٰ اوسط نالے اونے ترے قسم بیان
 جے عالم کرے نصیحت لوکان اپنی نفس و شرک
 جتھے بدت ظاہر ہوئے عالم چپ کیوئی
 جے شک و غلط کر نیے ہریان کج ہدایت پناون

ناواہ کے آخر تک روز زیادتی پائیے
 جو عالم کے آخر تائیں چھوڑو امور نگاوا
 ترک ہارمون تے کروہن جان فرستے لوری
 عیب میرے سیکرو پوشیدہ میں عاجز و روش
 عمل کرے ملکان تیں ودا چہ کتابان خیران
 گل کرے یا سور مزراغان کافر تسون سچہ
 امانت والے دون ستر سن صبر و عیش جیتا
 جو پڑے علم نہ عمل کماے اینون خالی جاو
 جو اتنے دوست رہا پند اوس دی دل بند
 اعلیٰ اوسط تریجا ودا نے فرق ایہ تحقیق
 دے سارے مومن جالو نقل ایسی چہ قطبان
 اونہان وچ فرمان اعلیٰ حکم بد ہی کمر
 ہو جاوے کہین نفس دے کولون عیب گناہ گہر
 تمہید کتاب اندراوس لکھیا عاجز کھٹکنا
 ولایت دے دے وچون دور سنایا جاوے
 شامت نفس شیطان دی توڑے بہت خطا
 اوہ بھی خاصہ متقی ہو یا کہیا پاک رسول
 عمل موافق دے جت کافر و دوزخ جان
 سخت عذاب ہوئی اوس عالم کیار ب جبار
 غضب اللہ و اوس عالم تے پاک رسول
 امر معروف نہ چھوڑن تا بھی بیشک متقی سداون

قولہ جو
 اے سردار شفیق
 فقیر تو تین یار
 عالم وچ فقیرے
 غلط کیا میں
 بندہ نال عبادت
 عالم نال جو کرے
 پرودی زینت
 لائق ایسی
 عالم چنگا
 اتنی ایسی
 اعلیٰ قسم
 کل گناہان
 دے دے دیان
 قصیدے شرح
 جیکہ گناہ
 تریجا قسم
 جو کفر شرک
 اعلیٰ اوسط
 جے عالم کرے
 جتھے بدت
 جے شک و غلط

کے لیے جو اول

اوہ کافر و خدائے خلقت وچ ایمان
 پر خلقت اندر کوفون کافر کن ہر
 دوائے اوس جگے دیوس رب غفور
 و دجوا گلے جگ دے کیتے اوس فنا
 ایہ پنج دنیا وچ نی دوئے اوس بھان
 خاتمہ نال ایمانے جیکر ہوس حبیب
 کافر و ایم سنی اینیوں حکم الہ
 جیون ہندرون آہد اقطرہ لئے انسان
 سمجھیں اس تمثیل نو کرخصہ جوش
 پر کیتا رب نے اوسنوں لاثانی مقبول
 تاجانے اس رازنوں دشمن دے سرگرد
 کوئی فرض نہ ہو سیا آندے باجہ ایمان
 نبی نہ برحق جان دے کافر گندے سک
 من جد و ن رسول حق آ دے کل دیا
 ول تصدیق اقرارو جتھ مسئلہ ایہ باریک
 برحق تھے بنی جان ہوسی تد مقبول
 معنی دین اسلام دے ایو جان ضرور
 دیکھے باجسون رب کے دواحد و سنوں جان
 نال اختیارے اپنے ایمان آنے جب
 عکس کرے ایمان ناشرطان پنج حرم
 یا کو مشکر فرضد ہو دے متفق سممال

نظر العبد
على الملك
محمد بن عبد
الملك

بیان پر کتاب نہ کاٹی خواب اندر الہام
عمرم خصوص و افق و ساقی نہ نبی رسول
ہر یک لکھ چوہ ہزار پیغمبر ہستے دو لکھ کہنے
وہمان فصل ہے وچا کہے جو ایمان لیا ہے
چوین صفت ایمان دی آخر دامن دن
پنجاہ ہزار ورہے ایمان ہوئی روز تیا
جان رب چار سات دن ایسی وڈی ایہ تشانی
نیکی تھی وار خالق چیرین صفت ایمان
جس بود کیتی بازو دن خلقت اداور بنیک
ایمان لیا و نان نال اُسے سے ایمان صفات نال
ایمان باقی رہن دے ترے کم جانو یار
اوہ ربے پرواہ ہے یار و لب کو ہر کس کم
ہر دم پھو صلوٰۃ نبی تے دے صدے شمار ان

پاسپان شریعت غیر دینی او سے دانام
وچ کتالان اینین کیا مون کرو سبول
لمی زیادہ رب دن علمون جسر چا پائے
کل نیبرج کشیم شک نہ کچہ رہ چائے
کچہ تعین نہ او سے از دست قرآن گھن
و اسی فاسق اوس مارے کرسن بہت نہ بہت
خضر طرون سورج پرسی کیا نبی حقانی
مارا و تھا اسی روز قیامت اوہ قادیان
وہ سارے رہے پچھنیکی عے نہ رک
امزین سارے پچھنیکی شکل سہال
شکر اربان تے مد جاون اچور ظلم دی کار
دل و میان تے طارون داسے تین وچہ عم
روز قیامت کی شفاعت میان توبہ کارن

باب بیان کلمات کفر و شرک و سوء بدعت و شرک گویند

رکن حکیم کے ضمیمہ شہرطان مہدیان بہ بیان
 ہمن کلمات کفر کے بعضے مورد سان کردار
 کلمات کفر کے وجہ برہنہ بہت سارے کہ انہما
 زبان کنایان معتبران نہیں جہت کہ کلمات
 اول اہل انان و خیر و کیا دات فخری ہی ہائی
 چہ بین اہل انان مہجرات متقون کہو نصاب

نال جنہا نے نئے نابت ہوئی کلی عقل ایمان
 نال جنہا نے یوں کو لون ایمان کرو فر
 ہندی بولی بیت بنا کے نفع نبران الکسان
 کیا صاحب بنے الے سن بن تہیں نہ بہا
 فی سراجی تے عادی پستیر سپر اہلی
 اٹھو ان تحفہ جہونا وین ہے تہیں کتاب

١٢٠

[illegible]

ہاگ دایت نہ کافر موسیٰ ہے رہا غفل
 یا کو کے مصیبت والہ میرا یہا نہ کجہ
 یا آ کے میرا کہو پتر او بھی لے لیا رب
 جیکو آ کے رب رازق پر بندہ بھی کجہ بنے
 یا جو لگ زندہ ہے نلانا مینوں کی پرواہ
 ہتہ ہلا کے روزی کھاؤنی پھر کے کچھے غم
 رب رازق ہے مطلق یار واسوچہ مینوں تک
 خواب اندر کسے فریاد نہ کیا جان مینوں غیب
 تنقلا کو کہا بیان دکھ اکھین گوشت بہلائی
 اینوں ٹھکر پچان جے عورت کرے قبول
 کرا کا تبین نون سے کر کن گواہ
 چوگی کا ہن راہی خبر ان دست غیب
 کو پیغمبر ان تہین منکر ہوے پاک غیب شمار
 یا آ کے مینوں خبر نہ کافی جن آہو یا بندے
 یا جوشی اونہان دوست مکی آکھ کوئی ہڑی
 یا جیون حضرت بعد ناول انگلیان بہت چھینک
 یا جو مت کر دے آہے جتنے سرسلین
 مثلاً کے کیا کے لون وچہ عاشو مرون
 کھے اکھین وچہ سرمہ پاؤں کم خنشان زنان
 یا ملک چلے پیغمبران نالون یا باقی انسان
 یا فرشتیان رب دیان اوپر کھے کوئی عیب

کلمہ اوندائے لون نون چون کفر خوش نول
 مال دلا دیسے کھر چون سہیا رب پیچہ
 دہان الیاندے صبح سلامت ہو نہ لویے رب
 جنبش رب بندے تہین چاہے یہی لفظ کو لے
 یا بد لگ مین پران نرسے نابین کچہ نگاہ
 بہت ہلائے ہتہ رازق جے ہتہ لگے کم
 ایہ الفاظ کفر سے سائے وچہ بر بنے تک
 آہو اسے آگیا اگون کافر اوہ لاریب
 وچہ بر بنے لکھیا کر کھو ایہی شرک خفی
 گواہ نکاح فرشتہ کیس بہر خدا رسول
 اتھے شرک نہ ہو وہی جان نکاح تباہ
 جو سچ کرتے اوندائون جان کفر لاریب
 یا نال امانت امان دہرا یا مینوں پو کاسے
 یا دل خرابے ناخن لے کپڑے رکھن گندے
 جیون سرمہ عالم کدو سر کر گوشت بہر و ہیری
 یا جو کوئی متناو نبیدی جیون سواک کر نیدے
 جو کوئی راضی اتے نالین کافر جان لعین
 اج سرمہ پاؤں ہتہ ایہی پاکے تہین بہن
 ایہو جیساں ستانمون مین ہر مزل زنان
 مین نا جانا وچہ بر بنے ہمکے کونادان
 یا ملک الموت جہانوں دشمن ہر سات تہین غیب

ہاگ دایت نہ کافر موسیٰ ہے رہا غفل
 یا کو کے مصیبت والہ میرا یہا نہ کجہ
 یا آ کے میرا کہو پتر او بھی لے لیا رب
 جیکو آ کے رب رازق پر بندہ بھی کجہ بنے
 یا جو لگ زندہ ہے نلانا مینوں کی پرواہ
 ہتہ ہلا کے روزی کھاؤنی پھر کے کچھے غم
 رب رازق ہے مطلق یار واسوچہ مینوں تک
 خواب اندر کسے فریاد نہ کیا جان مینوں غیب
 تنقلا کو کہا بیان دکھ اکھین گوشت بہلائی
 اینوں ٹھکر پچان جے عورت کرے قبول
 کرا کا تبین نون سے کر کن گواہ
 چوگی کا ہن راہی خبر ان دست غیب
 کو پیغمبر ان تہین منکر ہوے پاک غیب شمار
 یا آ کے مینوں خبر نہ کافی جن آہو یا بندے
 یا جوشی اونہان دوست مکی آکھ کوئی ہڑی
 یا جیون حضرت بعد ناول انگلیان بہت چھینک
 یا جو مت کر دے آہے جتنے سرسلین
 مثلاً کے کیا کے لون وچہ عاشو مرون
 کھے اکھین وچہ سرمہ پاؤں کم خنشان زنان
 یا ملک چلے پیغمبران نالون یا باقی انسان
 یا فرشتیان رب دیان اوپر کھے کوئی عیب
 کلمہ اوندائے لون نون چون کفر خوش نول
 مال دلا دیسے کھر چون سہیا رب پیچہ
 دہان الیاندے صبح سلامت ہو نہ لویے رب
 جنبش رب بندے تہین چاہے یہی لفظ کو لے
 یا بد لگ مین پران نرسے نابین کچہ نگاہ
 بہت ہلائے ہتہ رازق جے ہتہ لگے کم
 ایہ الفاظ کفر سے سائے وچہ بر بنے تک
 آہو اسے آگیا اگون کافر اوہ لاریب
 وچہ بر بنے لکھیا کر کھو ایہی شرک خفی
 گواہ نکاح فرشتہ کیس بہر خدا رسول
 اتھے شرک نہ ہو وہی جان نکاح تباہ
 جو سچ کرتے اوندائون جان کفر لاریب
 یا نال امانت امان دہرا یا مینوں پو کاسے
 یا دل خرابے ناخن لے کپڑے رکھن گندے
 جیون سرمہ عالم کدو سر کر گوشت بہر و ہیری
 یا جو کوئی متناو نبیدی جیون سواک کر نیدے
 جو کوئی راضی اتے نالین کافر جان لعین
 اج سرمہ پاؤں ہتہ ایہی پاکے تہین بہن
 ایہو جیساں ستانمون مین ہر مزل زنان
 مین نا جانا وچہ بر بنے ہمکے کونادان
 یا ملک الموت جہانوں دشمن ہر سات تہین غیب
 ہاگ دایت نہ کافر موسیٰ ہے رہا غفل
 یا کو کے مصیبت والہ میرا یہا نہ کجہ
 یا آ کے میرا کہو پتر او بھی لے لیا رب
 جیکو آ کے رب رازق پر بندہ بھی کجہ بنے
 یا جو لگ زندہ ہے نلانا مینوں کی پرواہ
 ہتہ ہلا کے روزی کھاؤنی پھر کے کچھے غم
 رب رازق ہے مطلق یار واسوچہ مینوں تک
 خواب اندر کسے فریاد نہ کیا جان مینوں غیب
 تنقلا کو کہا بیان دکھ اکھین گوشت بہلائی
 اینوں ٹھکر پچان جے عورت کرے قبول
 کرا کا تبین نون سے کر کن گواہ
 چوگی کا ہن راہی خبر ان دست غیب
 کو پیغمبر ان تہین منکر ہوے پاک غیب شمار
 یا آ کے مینوں خبر نہ کافی جن آہو یا بندے
 یا جوشی اونہان دوست مکی آکھ کوئی ہڑی
 یا جیون حضرت بعد ناول انگلیان بہت چھینک
 یا جو مت کر دے آہے جتنے سرسلین
 مثلاً کے کیا کے لون وچہ عاشو مرون
 کھے اکھین وچہ سرمہ پاؤں کم خنشان زنان
 یا ملک چلے پیغمبران نالون یا باقی انسان
 یا فرشتیان رب دیان اوپر کھے کوئی عیب

[illegible]

کلمات کفر

اور اس کے قریب

A small, stylized drawing of a bird, possibly a crane or heron, standing on a patch of ground. The bird is depicted in profile, facing right, with long legs and a long neck. It is rendered in a simple, sketchy style with dark ink on a light background.

عن أبي عبد الله

دیدار تیرا جیون غزائے سلسلے کافر ہوں تمام
قرآن اوتھے سرد زین کافر کرو برہنہ سیر
یا بانگ سیندیلان کیا کسے جہو عتایہ انسان
ترآن پڑھے اس ارے اتے بڑا منتیان ساک
یا دھ لبتے کی اوتے مصحف پڑے خراب
یا جو مجلس علم تین اس کی کہت آندا گھر
یا مال میرے چل شرع پچھا ان کیا اس کمین
باجہ پیاد شرع نے جانا جا پے مینو پچا ہی
سلا مالس نیل درد غان جندی ہندی ساکھ
کتنے حق دنیا پچھے اپن بن بانے رنج
اگون آکھے جو بن چھوڑاں تھوڑ نہیں گذرا
روٹی رتھ نہ آے ساون کیتے سرتے ہئے
اوس کہیا کی فائدہ پڑیاں مین ناچ لوڑ
یا آکھے خوش بے نازی کافر س شمار
اوس کہیا مین نیسو پڑھا رکھن یاد سیانے
دیا آکھے پڑھن پڑھن برابر یہی ستون پہاٹی
کی کہیا اس کھلے دچان مینو آندوی پڑکے
یا آکھے نرے رامون آکھے پڑیاں کی ہزار
اوس کہیا مین پڑھا زایا مقصد ہیا نکار
یا آکھے اکھڑوشتہ ناین کبے نمود
کچہ بھلیانی اسوچہ ناین سب کتار ان فرم

ادامہ ۱۲ ص ۱۱۱ اور انہیں ہر کوئی
چاہے جس جگہ کہے کوئی
سوالوں کے عالم دا
دے کیا نام لیا جائے
دور

نماز پڑھے کہ وہ چہ رمضان آکھے ایسا نبیری
ایہ بھی لفظ کفر والا ہی ہو کہ نہ تو تجویز نہ
اوس کہیا میں تیرے آکھے پڑہنا ان ہوں
یا نماز نہ ریت اسادٹی پڑہان آئے در
یا کو کہے نماز پڑہان مارنق ہو جائے تنگ
کے کافر کہیا صلح تائیں دس مینوں اسلام
ملا علی فارسی نے کہیا کیون نہ اوس مسیوی
عالم دی ملاقاتے تیکن اینیوں سری کافر
فقہ ابو الایث نہ کافر کہیا چہ عالم دل ہو یا
عالم کو لون کا طیب پرسی بہت صحیح
تھا ہے جواہر دے وہ کہیا کی شہیہ بیان
لا اور ی معلوم نہ مینوں کیا کج ہے ایمان
اینیوں کہیا وہ چھٹے جیکو صفت اسلام
نماز روزہ نہ بندگی تنہا کہے امام حلوانی
کے شخص کہیا قلانا ہو یا ابدی رہیوں لوڑ
رب غنی اوس لوڑ نہ کافی عاجز اوس نہایا
قیامت داکھی منکر ہو و یا کوئی جنت نار
ظلم کرے کو پر کسے دے آکھے وہ مظلوم
اگون کے کرڈرائن چون کہتہ ان لمین مینوں
یا آکھے دس اگے دینے دس روئے ہو
یا کہے آج تک او داری دیہ مینوں دہیر

اس تہیئے پاک نازوں درج کہیں ویری
کے شخص کہیا غیر سے تائیں پڑھنا عزت
یا عکس کے من قیرے آکھے کران ناز قبول
ایکے ہی میں ہک دینہ نبی پت گئے دوسرے
چھوڑ دیو ان تاوست رتے کا فر کہوں سنگ
اوس کیا پنج کچھ عالم تہیں سے اور تمام
گویا ایہ رضا کفر تے جتنی ڈال پیروی
کا طیب ہر مٹن تون آوند چنگا وافر
بلکہ ایہ اسلام سونے تے مرسل راضی ہریا
فقیر ابواللیث صاحب دی یار وایہ دلیل قوی
بچھیا کسے سیدے کو لون بولیا اور نادان
ایہی کافر جان عزیز امون کرین دہیان
پچھیان آکھے مین نہ جانان کافر کجہ تمام
باجہ نکاح اولاد حرام اور ہمیشہ زانی
ایہی کافر کہنے والہ حیون وں لگی ہوڑ
ایہو جیہ بہت اوچکے جنہان عالم نہ پایا
مین ان صراط حساب طراز اٹھوان بخت سار
مین لیسان بدلہ روز قیامت ہو کہ دے معاروم
توں دوزخ مین جنت وقل معلوم ہو کہ تینون
دہ بنون تون و پڑے نہیں قیامت تیر
دیان جو قیامت اندر یا جو کنگ یا دھیر

١٠٠

السلامة في

ایسویں سجدہ کفر ہے کرنا یا عجب خدا
کو نال جماعت نماز لڈاے وضو اس ہووے
یا نماز بے وضو پڑھا دلچریت ریا
باتل نفس امارے کوئی ایہی جان حلال
نال اکلاہ نہ کافر ہو سی لفظ کفر یا کم
کو فعل کفر تہین کافر ہو یا غیر اسون کوئی
ایسویں نال خطا دے مسلم کفر جو بلے کو
کسے نیت اکلت کس دی کفر ت کیا زبان
جے ہاے جہ ایمان دی تے وجہ کفر دی تنو
اسپر مفتی اسدزن تو یہ استغفار
نبی اسرائیل موسے دے پیچھے ہویا اکثر ٹولا
تھا دے رہنے دیوچہ لکھیا فرقہ اوہ ہنقاد
پسارافضی دو باخارجی تریجا ہے تقدیرا
ہر کی تہین ہارن شاخان ہویان جان خراب
کراہے تے مقرر اسب نہان تہین ہرود
بھنے آکھن علی خدا سے بھنے کس پیغمبر
رب قرآن علی تے گھلیا جھلا حب اسرائیل
رب بیان تے سستی ہرگز بلکا نوچہ نہ پالی
تریویرہ میان نارپ جاتا جبرائیل میان
قول نامی رد اوہانے کندے سخت خرابت
بھنے اپر زمین دے جائز کندے نہیں پیشاب

جیلانی

[illegible][illegible]

چو کہ وجہ جہانمے ہوندا اکھن شیطان رانی
 بعضے آکھن کمان اند بندہ نامختار
 انہان لفظان واسے سارے کافر لاجواب
 بیڑ کر رسم کفار ان بندہ شیطان وڈا کٹر
 یا رسم کفار ان ہوتی بہے یا کشت گردی
 مومن چہ از انہے بہکے او ہاشکل تبادن
 یا زل ہونہ اتہد کافر دی او چار گندائے
 یا وچہ وچہ سہر سولی پچے حق کوئی بہتیا
 یا وچہ وچہ کفر دی پہلی رسم کمان خاص
 نور زور سار کفار از اسہ چین بدساہی
 رستمہ کے بخت دیا کہہ دی پہلی ویا وچہ
 یا آکھن دوزی بکت بہت نفع اج پایا
 یا نیت منفہ تعظیم نور دجان ہوسے تاک
 سے ہزاران چہران کن جو رخ لائے ہی
 نا تعظیم نہ چنکا جاپے یا ہی روانہ جہاں
 بدو مارے پن پن میں ڈکن نہ قطاران
 بخش دیں تے مروتاں بہ دیوت کاسے
 فتن کشن تے مروت چہاں جو کر رسم کران
 چن پن خشان کرلن کوئی رن نہ کھڑی
 پن ہی جو کہ ہونہ دوسر یا کیشا عطا تیل
 بعضے آکھن بہاں میں ہونے تے پھٹاے

سلاطنت امانت
درم سال اول
چیز نیکو کنی و بد کنی
کلیه امور در حق تو
که بگویند که در حق تو
سلاطنت است
بند و آزاد
تا بی کفر و جبر
و بی ستم و جور
و بی ظلم و جور
و بی کینه و حسد
و بی بغض و عداوت
و بی خشم و غضب
و بی کینه و حسد
و بی بغض و عداوت
و بی خشم و غضب

بعض کہن جو ساتھیں ایسا پھیر کسے کم کیتا
ہند کر اربان وچہ دیا مان دیرن بہت فساد
ہو راجے کوئی خدائی بوجے پہل دیوی دواسے
جے لڑکا سر ہانی پاوے غنڈیاں اور جباران
دخترانے تہہ مہدی سمر ہور سلی دا گانا
دیوی لانا زوالی قبرن نشان دین اچکے
بہنے بال جاتک جتنے کہن اسادی ریت
کہن فقیر جو حیران بند کیتا اک غیر
گھوگر پاور در پارسن اندر چپکے کھاوین
بعض کہن ریت اسادی کھاوین مرد مکے
لوہے رکھ دہا مان اندر کہن زمان پاس
مر نی پنے ہاتک جو حیران ریان بے ماران
اعتقاد کہن اوہ جیکر ہک سہم رہ جاوے
ایسب رمان کفر شرکیان جینوکر تہیں گانا
جو نہایت تعظیم کے انسان کمان اوچ جانی خوب
نال اتفاق دے کافر ہوئی جیکر جانے چرگا
سجدہ کیتیاں کافر ہوئی کفر کے بے نظم
بعض پیر فقیر سداون چٹ تنگی تے بہن
جیکوئی ہوئے اونہاں تاہن چہڈ کفر و کم
پیر اساطے خاص شمسین ہی چہسا مان
ایہاھی لفظ کفر دے کئے ہک بین امکان

کسان دی بیاجی جانجی وچون نکل پلینا
میکر اینوین کرن مسلمان دین گیا بر باد
یا نہنڈیا تو چہ سبھاوان کا دلن یہ سینا
ن کائے شمل کناران دیون اتے کو اولن
بچ نشت کو وان ہر کٹائین دیلی دنگرانہ
باجہ خراجو پوجن غیر ان جالو کافر کے
دیون اک خیر فقیر ان اوہ رہا ہے بد نیت
یا اتھی اس گھرے تھین کدہ توں اسدا پیر
یا کجہ تدر طعام صیغ او تھین جوہ نہ لاون
رمان بڑ سنگون بائین جے ایمان سر کھلے
دیو پری ہے بکے کو لون لا کا بے دھواں
جاہل جان فرض تمامی کم کنیان بدکاران
یا پر نیوے زندگی زندا یار کا مر جاوے
ہو غیر ند لاون سجدہ کرنا کہین یا د جو انا
وچہ رہنے کافر سارے وکھیلے محبوب
برا جانے کہ ہے کبیر وال اسے کر ڈنگا
سجدہ لائق خاص خدا توں جدی دت تیکم
پیران اتے متھاو بڑے خادم طالب جت
سجدہ کرنا رب نون لائق کہین اوہ بنیم
پلھر اٹھون گراؤ نہا ہے پیرے سنگہ و سامان
جے تو فقیہ دیوے رجب یا ہریان بخان کھان

[illegible]

غضب کر کے کوال عالم دے با جہنم کہو سبب
جیکر کوئی کہے ققیہ خون شارب تدو بیج
و ستار و ڈی سر نہ چا پوئی و اوچیل سما
یا آ کہے جو کیا اتبع مچان جو کترے
اس سنت دی عزت نہ کستی تہوں کترے
عالم دی اس فست کستی عزت علما دی بہاری
شرح فقہ اکبر وچ لکھیا آیا وچ محیط
اوہ نقل نپائے علما و اندی جیو نہ کر کے ہند
پگ پیر صہ تہہ وچ عام جیون اگے فرعون
نال کبیرے مسئلے عین من مار ٹھکرا
طفلان اچورے معلم سدیان آیت قرآن
ایسہ کرنے سننے واسے کافر مان تمام
انسان نال علم تہ علما وائے کیتا استہزار
خلیفے انبیاء علیہم السلام عالم واسے
و غطا کرن تہ علم پڑاون خاص او نہ اند کم
جو رکھ سو م تہ روز نگاران ہین جہم مشہور
اوسد مائے خوشیان تحفہ دیان ایتسیہ
مَنْ لَشَبَّاهُ يَقُومُ فَهُوَ صِدِّيقٌ
فضل کفر تے ہم سومان جہان کہ سنایان
چہر سامان چہ گمانے بھی تعظیم کرینی
مرتد اڑے ایمان و اکریو عرض منہ سرور

خوف کفر و ادوس کا دقتی راضی ہوں تررب
سخت تبیع ہے تن تیرا تھے کفر صریح
ابتداء سے واپس آ کے کافر ہو یا کلام
یا آتھے لڑ پڑی لسان دہری کیوں لکائی
کافر ہوندا باجہ خلافون عالم کہن اکٹھے
ابنیادے وارث عالم وچہ حدیث پیاری
کو شخص ہی مکان اپنے تے جیوں استاد شیت
جے توں بین ایسا کافر منہ تیرو چہ کھنڈ
بہند بنائی نقل موسیٰ دی اودہ کافر یے عون
لے سوٹا اودہ کھنڈے بھگے مارے پے پوکارا
اودہ اشکل باد کھیا ہے ہن ہن مے جہان
کیا نکاح حرامی جس بوہشت حرام
جنت حرام امانے اوتے دوزخ لین سزار
زندہ دین اونہاندی پارانہ تہ بہت پیار
جو کوئی تاج قول اونہاندے ہے سدا بنیم
ہدیہ تحفہ اسدن یکن دیون نہیں ضرور
مال کفار اندے ہو جائے اچھے کفر صریح
حیرت اسنون حق نہ جانے بھارا اوخیت
انہان چہ تشبیہ کفر دی کافر چین سرچاپان
قاضی ملتی کفر اوہیدل دن فتویٰ دیسی
شک شبہ چہ ہووے اسنون ظلم کر پو دور

[illegible]

ہو رہے ہیں دیوچہ لکھیا کہیا پاک رسول
کفر و کلمہ دین رتین پڑھے کوئی ترلوار
پڑھو مصلوۃ سلام نہی تے ہے فرمان نبی دا

آخر باب کلمات کفرے مومن کرن مقبول
کلمات جو صادر اس تہین ایہ کفارت یار
جو نام یہاں سن ک ورودن مینوں کری بخیرہ

باب بیان ثبوت فضیلت نماز پنجگانہ کوئید

دنیا وچ تے حشر دنیایان بعد صلاۃ
عقل بنوع اشرطان ایان طفل دیوانہ باہر
ابو حنیفہ وافرودہ ڈٹھا وچ مسعودی
پہلا فرض شرعے پارون اسدا وچ مصلوۃ
حج زکوۃ جان طاعت ہوسن مینوں فرض
ہے فضیلت نماز دی ثابت نال قرآن
وَأَقِمُوا الصَّلَاةَ عَزِيزًا رَبِّ سَمِعَ فَرَمَا
وَأَقِمُوا الصَّلَاةَ دَامِنَةً قَائِمًا كَرَمًا
وَقَوْمُوا اللَّهَ دَمِنَةً پڑھو نماز کھلو
فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ
تین آیتان دیوچہ عزیز ہے اوقات اشارت
اقِمِ الصَّلَاةَ لَدُلُوكَ الشَّمْسِ سَمِعَ آیت کریم
فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ
مواظک نماز و اسبیت شودار پیمان
پنج شمار اسلام دے وچہ حدیث رسول
شایدے دینی ات بخت ناین کو معبود

اویں چکھہ نبی فرمایا پڑھیں لین نجات
ایان نمازہ فرض دکان تے وچہ ستا بان ظاہر
کو دک مومن بالغ ہوسن سنتوں نیک جوہی
تارونے ناسل فریضہ ناکو حج زکوۃ
چن رمضان تے باجہ جنابت روکھن غرض
ہو حدیث جماع متدتر اے کر ان بیان
وَقَوْمُوا اللَّهَ قَانِتِينَ ایچی نص وچہ آیا
مطلق حکم ہو یا اس اند پانچ وضو ساز
کتا باموقوف تافے منے وقت نگاہ رکھو
نہج نماز نال پاکلی و حیشی وچہ دستاں
وچہ مسعودی پہلے فقر فارسی جان عبارت
دو جی طرے التہار آیت جان ہم سیم
ہو حافظ طوعا علی الصلوۃ وچہ پنج نماز بیان
کیتی بہت تاکید ب اس دی وچہ قرآن
اور نماز وچہ نماز بھی آکھی اوس مقبول
مگر ہک ذاتہ الشدوی لائق اول سجود

۱۔ قول جناب عبد
الرحمن بن عبد السلام
یہ من میں سے ہے

۲۔ یہ من میں سے ہے
۳۔ یہ من میں سے ہے
۴۔ یہ من میں سے ہے
۵۔ یہ من میں سے ہے
۶۔ یہ من میں سے ہے
۷۔ یہ من میں سے ہے
۸۔ یہ من میں سے ہے
۹۔ یہ من میں سے ہے
۱۰۔ یہ من میں سے ہے
۱۱۔ یہ من میں سے ہے
۱۲۔ یہ من میں سے ہے
۱۳۔ یہ من میں سے ہے
۱۴۔ یہ من میں سے ہے
۱۵۔ یہ من میں سے ہے
۱۶۔ یہ من میں سے ہے
۱۷۔ یہ من میں سے ہے
۱۸۔ یہ من میں سے ہے
۱۹۔ یہ من میں سے ہے
۲۰۔ یہ من میں سے ہے

پیشہ نویس

اختلاف رکستان پسند موجب کران بیان
 فرض نمیدی است او تہ ہویان وجہ قرآن
 باہر آئے رات پیاہنے ہوئے بہت ماول
 درکستان نقل گداے ایو نجر آموز
 تاہین درکستان پرسیان نبی خداے سچہ
 او ہادیشی فرض لسان تہ ہولی بچہ پیاسے
 تیر کو سہد یان بدلہ ونبہ بچہ یار بستار
 نردو لعین نے خون چسے وہی ایہ کفایت
 چوتھا فضل چو اک تجہ دی رب چاہن بنائی
 چار رکستان نقل گداے دیگر فرض غصیا
 خود بخبر ایان خود دی چار مصیبتان ظاہر
 ترے رکستان نقل گداے شامہ ناز تہیا
 دو جامیری مان ہی بندہ نال خلدے ہر
 چو کوئی کفر کجے بکوائے رحمت تہیں محروم
 جیسے تیر تہذوہ مریم کہند اکافو تہیا
 چار رکستان نقل گداے ساتھے فرزند عشا
 جامہ نال صفوان بی بی نوچہ نیک شریف
 سخت انہرا لگ نہ بچھے اجڑ کر گئے سہد
 کہنی وادی اک نہ کلانی بولیا تہہ مریم
 منقطع امید ہوئے رب بن آکھے کینون
 لوسے کو مان دور کوہ طور وں ہر کچر وگ

[illegible]

۵۲
 در وقت نماز اگر کسی را یاد آید که نماز تمام شده است یا نه
 اگر یاد آید که تمام شده است و نماز تمام شده باشد
 اگر یاد آید که تمام نشده است و نماز تمام نشده باشد
 اگر یاد آید که تمام شده است و نماز تمام نشده باشد
 اگر یاد آید که تمام نشده است و نماز تمام شده باشد

اوہ چمکارا نور و اسما و چو کسے درخت
 ایہ درختے اوتے آدن نور تیلے ربیامے
 سترواری تیلے اوتے گیا اوہ چمکارا
 انی انالله لا الہ الا انا سنیان ایہ آدن
 اک لد ہی منیہ ٹھہریانی لد سے ہتہ پیر
 دنیاتے جان حضرت آسے شب معراج گدا
 وچ مسودی پہلے دفتر ایہ تمام بیان
 مومن قبرے وچون باہر سے روز حشر سے
 مین ثواب نماز فجر و ابو مین تے ہوار
 زدا دم سے گھوڑے اتون بند مومن لہی
 مین ثواب نماز پیشی و اچرہ تون سیر اوتے
 خلیل اللہ سے زدا وہ مومن گھوڑے اتون لہی
 مین ثواب نماز و دیگر دین تے چڑہ مجموعا
 اوہ آکھے چو ماہر سے اتے مین ثواب مان شام
 اگے ہوہ براق نورانی اوہ بھی کرے سوال
 مومن چڑھتی نال خوشی سے کول ہوئی جاہی
 مین ثواب نماز و تر و اکریں تے ہوسری
 نال شفاعت سرور عالم مومن وچہ جنان
 ہر دم پڑ ہو صلوة نبی تے خالی وقت نکوئی

انہان جاہیا پکڑان تہ وچہ اوکھ ہو سخت
 یہ تیلے تانور جھٹے ہتہ وچہ مول نہ آتے
 جوہر ان ہوہ حضرت مسی رب کیا لہی یارا
 رب پیغمبری دتی ہوئی ہو کھلے لہی ہزار
 بکریان کل صحیح سلامت ہر بھیتون غیر
 ترے رکعتان و ترود مانے مشرے سرور
 نال جماعت پڑھو نماز ان تاراضی رحمان
 آگے ہنک براق نورانی اوہ کسی لے سرور
 لجاوان بھی نزد آدم سے تینون ہر خود
 اگے ہوہ براق نورانی اوہ بھی انت بہت لہی
 لجاوان مین نزد خلیل رب سنیہ متے
 اگے ہوہ براق نورانی اوہ بھی اینیوں لہی
 نزدیکوں سے اوہ بجاہی اگے ہوہ عجم
 تہو دیسے اوہ بجاہی رکعین یاد آوا
 مین ثواب نماز عشار دا چر دین تے نالی کول
 اگے ہوہ براق نورانی اوہ بھی ات بہت لہی
 لجاوان مین کول کھ کرسی شفاعت کاسی
 داخل ہوئی وچہ مسودی ایہ تمام بیان
 نال حضور تظلم پڑے تا خاصہ امت سوتی

یہ تیلے تانور جھٹے ہتہ وچہ مول نہ آتے
 جوہر ان ہوہ حضرت مسی رب کیا لہی یارا
 رب پیغمبری دتی ہوئی ہو کھلے لہی ہزار
 بکریان کل صحیح سلامت ہر بھیتون غیر
 ترے رکعتان و ترود مانے مشرے سرور
 نال جماعت پڑھو نماز ان تاراضی رحمان
 آگے ہنک براق نورانی اوہ کسی لے سرور
 لجاوان بھی نزد آدم سے تینون ہر خود
 اگے ہوہ براق نورانی اوہ بھی انت بہت لہی
 لجاوان مین نزد خلیل رب سنیہ متے
 اگے ہوہ براق نورانی اوہ بھی اینیوں لہی
 نزدیکوں سے اوہ بجاہی اگے ہوہ عجم
 تہو دیسے اوہ بجاہی رکعین یاد آوا
 مین ثواب نماز عشار دا چر دین تے نالی کول
 اگے ہوہ براق نورانی اوہ بھی ات بہت لہی
 لجاوان مین کول کھ کرسی شفاعت کاسی
 داخل ہوئی وچہ مسودی ایہ تمام بیان
 نال حضور تظلم پڑے تا خاصہ امت سوتی

یہ تیلے تانور جھٹے ہتہ وچہ مول نہ آتے
 جوہر ان ہوہ حضرت مسی رب کیا لہی یارا
 رب پیغمبری دتی ہوئی ہو کھلے لہی ہزار
 بکریان کل صحیح سلامت ہر بھیتون غیر
 ترے رکعتان و ترود مانے مشرے سرور
 نال جماعت پڑھو نماز ان تاراضی رحمان
 آگے ہنک براق نورانی اوہ کسی لے سرور
 لجاوان بھی نزد آدم سے تینون ہر خود
 اگے ہوہ براق نورانی اوہ بھی انت بہت لہی
 لجاوان مین نزد خلیل رب سنیہ متے
 اگے ہوہ براق نورانی اوہ بھی اینیوں لہی
 نزدیکوں سے اوہ بجاہی اگے ہوہ عجم
 تہو دیسے اوہ بجاہی رکعین یاد آوا
 مین ثواب نماز عشار دا چر دین تے نالی کول
 اگے ہوہ براق نورانی اوہ بھی ات بہت لہی
 لجاوان مین کول کھ کرسی شفاعت کاسی
 داخل ہوئی وچہ مسودی ایہ تمام بیان
 نال حضور تظلم پڑے تا خاصہ امت سوتی

کتاب الطہارت باب بیان فیوض گوید

یہ تیلے تانور جھٹے ہتہ وچہ مول نہ آتے
 جوہر ان ہوہ حضرت مسی رب کیا لہی یارا
 رب پیغمبری دتی ہوئی ہو کھلے لہی ہزار
 بکریان کل صحیح سلامت ہر بھیتون غیر
 ترے رکعتان و ترود مانے مشرے سرور
 نال جماعت پڑھو نماز ان تاراضی رحمان
 آگے ہنک براق نورانی اوہ کسی لے سرور
 لجاوان بھی نزد آدم سے تینون ہر خود
 اگے ہوہ براق نورانی اوہ بھی انت بہت لہی
 لجاوان مین نزد خلیل رب سنیہ متے
 اگے ہوہ براق نورانی اوہ بھی اینیوں لہی
 نزدیکوں سے اوہ بجاہی اگے ہوہ عجم
 تہو دیسے اوہ بجاہی رکعین یاد آوا
 مین ثواب نماز عشار دا چر دین تے نالی کول
 اگے ہوہ براق نورانی اوہ بھی ات بہت لہی
 لجاوان مین کول کھ کرسی شفاعت کاسی
 داخل ہوئی وچہ مسودی ایہ تمام بیان
 نال حضور تظلم پڑے تا خاصہ امت سوتی

[illegible]

کلم کفر یا کفری کلمہ یا دلیل میں کتنی
بیزار ہو یا میں کفر نہ کہ تمہیں ہر زمانہ کفر
جو کفر کلمہ پر ہے زبانی نال تصدیق قلبی
استغفار سے کفر و کلمہ و منہ کلمہ و سائیں
منہ ان پر الٰہ متسلسل و ان کہو و کلمہ عائن
ناظرہ کے اور دعا میں جو حضرت فرمایا ان

جان بود جیایا و سیر بدو لایس و چو پستی تپین نیستی
کل صغیر یان تپین پستی تپین پستی تپین پستی
پاک پستی او کل گشتا پستی تپین تپین تپین
و غایتین مائور و چو وضو پستی تپین تپین تپین
اول آخر و چو وضو پستی تپین تپین تپین
کلیان جبین اما غزالی که شاولی پستی تپین

بیان اربعه امور که به سبب من مرقوم و ضبط و ضبط و ضبط

بداية الهداية في وعظكم امام غزالي
وهو في عهد شيخنا ابو عبد الله

وقت و حضور ایہ رہے ہو دعائیں سنتوں یا رسول اللہ
وہو کہ اتنے فرشتے طائران اوسوں کے بیچ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ رَبِّ اعْزُذْ بكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ
وَاعْزُذْ بكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونَ ۝

اللهم اني استأثرت اليمن والبركة و

برکت کرے خداوند پاکین زیادہ ہے
روزیک من الشوف والعلامة

پیر جینت کرے وندھی پیر واپہ پانی
پیر کر ملی کرن لکے جہ مونہ وچہ پانی پاو

لَوْ يَتَّانِ الْوَضْعَا تَا آخِرُ يَكُ اِيْهَانِي
چَرْخِ دُعَا رُبِّ دُكْرِ تِلَاوَتِ شَوْقِ عَطَا فَرَا دُ

اللهم اعف عني على تلاوة كتابك وكثرة الذكرك وتبني بالقول
الثابت في الحياة الدنيا والاخرة.

پس چہ پائی نہ چہ پائیست و نہ پائیست کوئی
اللهم ارحمني راحة

نقد و انتقادی دایض

منہ سے پانی پان لکھیاں اے دعا پڑھیوے

روز قیامت فضل الامامین چو رودن است

مجلس

اشھد ان لا اله الا الله وحده لا شریک له واشھد ان محمدا عبدا
ورسوله۔ سبحنک اللھم و بحمدک اشھد ان لا اله الا انت استغفرک
واقرب الیک فاغفر لی و تب انک انت التواب الرحیم۔ اللھم اجعلنی
من التوابین واجعلنی من المتطہرین واجعلنی من عبادک الصالحین و
اجعلنی صبوراً و مشکوراً واجعلنی اذکرک و ذکرک و سبحاک بکوة و اصالہ

وچہ کتابان و نور لیلان آیان ایہ دعائیں
ہر دم پڑھو صلوٰۃ نبی تے یوں مسلم بہائی
جو کوئی پڑھکے یا در فیض کیے رہائیں
و رو دینی تے پئے والے پاؤں خوب فعالی

باب چہارم در بیان مکروہات وضو گوید

چہ مکروہ ہے وضو اندر دلتے خوب نکاتین
نک نکاتینی ویر چہ شناطہ نیکیج نظر
ہر دم پڑھو صلوٰۃ نبی تے کوئی وقت نہ خالی
بے ہمتہ استیجا تے ہر روز یا سخن و سائین
بے ہمتہ نک پاچہن پانی سخت من سین و
پیار نیکیا ہے جد ہو سی رہ ہر سدا خوشحالی

باب پنجم در بیان نواقض وضو گوید

دور ان تہین جسے ظاہر ہے وضو تائین
حور و پانی سے رت ہون ہندی تو پیشی سستی
سباشت فاشدی صوت و مان ناشراوان
فوج اذتے آت لاکے وچہ نہ ہوئے کپشرا
جیکر آت ساکن ہوئے تا وضو زن گیوئی
و در و ان باشت کتیا یا دن مرد زمان
امر و کہندے پیشی لوان آت داسر جزلان
وچہ و فایہ اینہین کیا ہو کہی آکے سنائین
کیہ جواپ لوانگی سور باشت بھی سختی
وچہ شریعت قسم نہ کیجے و مدیان ہا سجاوان
مدجی شرط و مان ہین تینون آت ہو سکرا
جامع مذر وچہ اینون کیا میرا ذمہ نہ کوئی
عالمگیر لوچہ وضو تروئے نہ شیخین آمتا
یلو و عورتان فرجی اپنی نسکی کر چوٹن

ایہ دعائیں
جو کوئی پڑھکے
یا در فیض کیے
رہائیں
و رو دینی
تے پئے والے
پاؤں خوب
فعالی
بے ہمتہ
استیجا تے
ہر روز یا
سخن و سائین
بے ہمتہ
نک پاچہن
پانی سخت
من سین و
پیار نیکیا
ہے جد ہو
سی رہ ہر
سدا خوش
حالی
دور ان تہین
جسے ظاہر
ہے وضو
تائین
حور و پانی
سے رت ہون
ہندی تو
پیشی سستی
سباشت
فاشدی
صوت و مان
ناشراوان
فوج اذتے
آت لاکے
وچہ نہ
ہوئے
کپشرا
جیکر آت
ساکن ہوئے
تا وضو
زن گیوئی
و در و ان
باشت
کتیا یا دن
مرد زمان
امر و کہندے
پیشی
لوان آت
داسر جزلان
وچہ و فایہ
اینہین
کیا ہو کہی
آکے سنائین
کیہ جواپ
لوانگی
سور باشت
بھی سختی
وچہ شریعت
قسم نہ کیجے
و مدیان
ہا سجاوان
مدجی شرط
و مان ہین
تینون آت
ہو سکرا
جامع مذر
وچہ اینون
کیا میرا
ذمہ نہ کوئی
عالمگیر
لوچہ وضو
تروئے نہ
شیخین آمتا
یلو و عورتان
فرجی اپنی
نسکی کر
چوٹن

سنگرم
ایہ
مکرم

[illegible]

یہ چچر لیسو چچر منبے لذن ابوپی ہو یا موٹا
ایہ چیز ان سے وضو تین ہندیان مول نجانی
سواخ ذکر کوتیل پائے یا حقنہ کرے ازاری
تیل سوراخون باہر یا حقنہ کدہ سیا سکا
و وضو یا لوزچہ وضو باقی و چلے سازن اول
ہر دم یہ وضو نہی تے خاصہ بعد وضو

یا کو مچھتا ہے سے نہ کول کھاتا
 کچھ مسئلے وچھنیہ لکھے کچھ کنز چھپانی
 یاروں چھ سوئح ذکر دے بول ہنوسے جاری
 رون تر و چون باہر دن سکی مسئلہ ایسے نہ مکا
 منیہ سے وچھ انیوں کیا بہتر جانے مولے
 وہ پار پڑے تار و نہوی تال حدیث اثبات

بیشتر در بیان جواب غسل گوید

سبیل سے وسان تینوں جتھے نما خانہ فرس
موجب غلے دخل خشفہ قبل دُچے بندے
خشفہ کیا قدر خشفہ دالت فرج لنگھا ہے
خون جمنی درویش ہا وقت شہوۃ نرطان
دوا بروینک بعضے دات اوہا نزلن جاری
جتھے وقت شہوۃ بمسکویہ رموز لیا ہے
وقت شہوۃ جان ضروری احوو و سہا ہے
اسے سئلے دی ہک صورت میندے چہ آئی
اسن مین اس کتابے لکھیا جو مینیہ و چہ پڑھیا
بعد سکون شہوت کے اوسنن آب منی و آریا
ہو موجب زن حیض نفاسون پاک یا کم دیکر
ستنا اٹھیا منی ندی دیکھے نہا و نان فرض
احدام ہوئے جب کسے کچ تراوت باہر

تجھے غسل ہوئے لازم وہ بھی کسان عرض
 چھوٹی لڑکی تے چوپائے کیت مٹی سن پند
 نہاؤں اوتے لازم کیتا عالم گیر کیتا
 دونا بودیا کاک نہاں تہین نہاؤں آسنگران
 بول تہیے بعضین قبتیں لے بدن آزاری
 چار چایان پالت لکے تانسی غسل نہ پاو
 لڑے وقت خروجے مٹی نرمی نال آبیائی
 مین ہی پڑھ اوتسا ذان کو لون سمجھن ستون بہانی
 وقت خروج مین دے کسے آلت بہتہ وچ پڑیا
 نعمان محمد نہار نایک ہا اوسف تا فرمایا
 گم والی سرتنج نمازان نہا کے نت گندے
 مختصر وچ ایونین لکھیا عاصی کند اعرض
 نہاؤں لازم ہوند اوتے مٹیہ دے وچ طاہر

[illegible]

عليه السلام محمد بن الحسين بن موسى

مور حیوان حلال کہو تہیں چونکہ باہر تہن
کہوے و چون نال جانی حیوان باہر آیا
اس کلیہ سے وچ آئے مسئلے پار عمیا
مشکوک جو غما مشکوک پچھانی کرو و ماکروہ
پاک جو ٹھا تا چاہ لون پاک جانا خاص عومہ
متنا پھنیا کہوے و چون حیوان باہر آیا
اٹھ وہاں سراہی پانی بکے سے وچ آئے
جو وقت کدھن کے بکے و چون فیڑ گئے کہو پانی
چشمہ وار کہوے سے اندازہ حساب کیوے
محدث وچ کہو بیسے ڈھاسا راناپ گیوئی
اس محدث سے چالیہ بکے بی سریان ہی چالیہ
ککرتی بطک سے یا جو کچہ قدر او نہا ندے
ہے خاک باہون ہدی مرارے ڈھنی اندر چاہ
چو ہمارے یا قدر چو ہیدا بکے تریہ کدھ لیش
ہر جاندر تریہ کا حصہ مستحب کر جانی
جے بی کولون چو ہانٹھا جا پیا وچ کہوہ
جے بی چوندی چو ہامو یا کدھو چالی بکے
عکس ہوئے تاسٹھ کدھ وچ ہے دانہ مک
جیکو ڈگے ذنب چو ہیدا کدھ ہوئے سو بوکا
جیکو پلیدی پکے کہو ہے وچ نہ پلیدی ہو پوئی
تسے دینہ راتین عود نمازلن جیکو سونا پاٹا

لازم نہیں اسے کدھ ہنا عالم ایہہ فراون
حکم پانی پس خوردہ جیہا ویکوشن قفایہ
دو پلین دویم پچھانی ادا ہیر جیہا
پلیدی جو ٹھا تا آب پلیدی پاک کر دودھ
منیہ و چون حاصل کیتا مسئلہ ایہہ تمام
فہمے وڈے ترے سے بوکا حکم شرع فرمایا
وڈا ہوئے ڈبڈہ سو بوکا کدھ اچھے لاکے
مجموعہ خالی سے وچ کیا اوہ عاف پچھانی
ہوئی و چون تھوڑا پیتا سو کدھ سٹوے
باہون محدث پلیدی اس تن کی ہونہ کوئی
ایہ چالیہ تون لازم ہانی ایہہ روایت پہلی
سٹھ بوکا کدھ کہوے و چون مکدھ عالم کہندے
ترہ دی یا گوشت اڈے منیہ کرے مہیاہ
وہ لازم دہ لے باتین مین تینون سمجھاتین
اول کدھ پلیدی کہو ہون پچو کدھو پانی
جیکو دن دھین وچ کہو ہی اسی بکے دہرہ
تریہ چو ہے دہ بی زندگی کدھو ہی متہ دہوے
پنج ست بوکے اولی این جیکو کدھن چوک
عالمگیری دیوچ وٹھ تا مین دہا ہوکا
پنج نمازلن علمے باہون نمازلن عود کیوئی
علمے باہون کدھ ضیفہ جو ٹھ کہان مین گانا

الحیوان حلال
مور حیوان حلال کہو تہیں چونکہ باہر تہن کہوے و چون نال جانی حیوان باہر آیا اس کلیہ سے وچ آئے مسئلے پار عمیا مشکوک جو غما مشکوک پچھانی کرو و ماکروہ پاک جو ٹھا تا چاہ لون پاک جانا خاص عومہ متنا پھنیا کہوے و چون حیوان باہر آیا اٹھ وہاں سراہی پانی بکے سے وچ آئے جو وقت کدھن کے بکے و چون فیڑ گئے کہو پانی چشمہ وار کہوے سے اندازہ حساب کیوے محدث وچ کہو بیسے ڈھاسا راناپ گیوئی اس محدث سے چالیہ بکے بی سریان ہی چالیہ ککرتی بطک سے یا جو کچہ قدر او نہا ندے ہے خاک باہون ہدی مرارے ڈھنی اندر چاہ چو ہمارے یا قدر چو ہیدا بکے تریہ کدھ لیش ہر جاندر تریہ کا حصہ مستحب کر جانی جے بی کولون چو ہانٹھا جا پیا وچ کہوہ جے بی چوندی چو ہامو یا کدھو چالی بکے عکس ہوئے تاسٹھ کدھ وچ ہے دانہ مک جیکو ڈگے ذنب چو ہیدا کدھ ہوئے سو بوکا جیکو پلیدی پکے کہو ہے وچ نہ پلیدی ہو پوئی تسے دینہ راتین عود نمازلن جیکو سونا پاٹا

لازم نہیں اسے کدھ ہنا عالم ایہہ فراون حکم پانی پس خوردہ جیہا ویکوشن قفایہ دو پلین دویم پچھانی ادا ہیر جیہا پلیدی جو ٹھا تا آب پلیدی پاک کر دودھ منیہ و چون حاصل کیتا مسئلہ ایہہ تمام فہمے وڈے ترے سے بوکا حکم شرع فرمایا وڈا ہوئے ڈبڈہ سو بوکا کدھ اچھے لاکے مجموعہ خالی سے وچ کیا اوہ عاف پچھانی ہوئی و چون تھوڑا پیتا سو کدھ سٹوے باہون محدث پلیدی اس تن کی ہونہ کوئی ایہ چالیہ تون لازم ہانی ایہہ روایت پہلی سٹھ بوکا کدھ کہوے و چون مکدھ عالم کہندے ترہ دی یا گوشت اڈے منیہ کرے مہیاہ وہ لازم دہ لے باتین مین تینون سمجھاتین اول کدھ پلیدی کہو ہون پچو کدھو پانی جیکو دن دھین وچ کہو ہی اسی بکے دہرہ تریہ چو ہے دہ بی زندگی کدھو ہی متہ دہوے پنج ست بوکے اولی این جیکو کدھن چوک عالمگیری دیوچ وٹھ تا مین دہا ہوکا پنج نمازلن علمے باہون نمازلن عود کیوئی علمے باہون کدھ ضیفہ جو ٹھ کہان مین گانا

الحیوان حلال
مور حیوان حلال کہو تہیں چونکہ باہر تہن کہوے و چون نال جانی حیوان باہر آیا اس کلیہ سے وچ آئے مسئلے پار عمیا مشکوک جو غما مشکوک پچھانی کرو و ماکروہ پاک جو ٹھا تا چاہ لون پاک جانا خاص عومہ متنا پھنیا کہوے و چون حیوان باہر آیا اٹھ وہاں سراہی پانی بکے سے وچ آئے جو وقت کدھن کے بکے و چون فیڑ گئے کہو پانی چشمہ وار کہوے سے اندازہ حساب کیوے محدث وچ کہو بیسے ڈھاسا راناپ گیوئی اس محدث سے چالیہ بکے بی سریان ہی چالیہ ککرتی بطک سے یا جو کچہ قدر او نہا ندے ہے خاک باہون ہدی مرارے ڈھنی اندر چاہ چو ہمارے یا قدر چو ہیدا بکے تریہ کدھ لیش ہر جاندر تریہ کا حصہ مستحب کر جانی جے بی کولون چو ہانٹھا جا پیا وچ کہوہ جے بی چوندی چو ہامو یا کدھو چالی بکے عکس ہوئے تاسٹھ کدھ وچ ہے دانہ مک جیکو ڈگے ذنب چو ہیدا کدھ ہوئے سو بوکا جیکو پلیدی پکے کہو ہے وچ نہ پلیدی ہو پوئی تسے دینہ راتین عود نمازلن جیکو سونا پاٹا

جیکر پانی کد بندن اگے سارا ہووے غرق
ہر دم پڑھو صلوٰۃ نبی تے فضل ایہ وظیفہ

جے وت جاری پاک پجانی بعضیان کیافرق
صنودہ ہوو تاہی درجہ معانی وچہ شریفہ

باب نمبر ۴ در بیان حکاکیں خوردہ آدمی حیوانات کوید

جوٹھا جانو پاک بندے داسلم کافر کوئی
جوٹھا پاک گھوڑا جانوالے اوس چوپائے
پلید جوٹھا چہار پایا نہا جڑے پاڑو لالے
جڑے شکلی پاڑو لالے نہا بن باز شیعنے
بلی لکڑی کوچے بھونے کھڈان و سن والے
پس خوردہ مکروہ انہا نہا جڑے ظہر درند
خرچہ چرے جوٹھے تائین جانو ہی مشکوک
ہو رہا پانی جے کج نہ ہووے تاہیہ حیل کرنا
بعضیان کہیا اول وضو کرنا بہتر جانی
فرسکہ تائین حکم چٹھے داکھیا ایہ قہمان
ہر دم پڑھو صلوٰۃ نبی تے چالا کر و بندیان

جنی حیض نفاس والی دامنہ وچہ لکھوئی
فج کر تے گوشت کھاؤن و کیو تر حرقائے
تیر گڈر گھیاڑا کھاؤن چیراہی سگ تالے
پس خوردہ مکروہ انہاں داکھیا وچہ برہنے
چوہے سپے نیول کھاؤن گوئین ہی اس تالے
مختصر تہین حال کیتا کدہ و کین ٹھونڈے
تال تمیم وضو سانے موٹے خواہ حلوک
ہو رہا پانی تاروانہ حیلہ رب سچے تہین دڑنا
وضو چھپے کرے تمیم قبیہ وچہ پجھاتی
خرچہ داپاک پنکھارا و کیکہ کتابان و بیان
چنان اوتے اللہ راضی چھڈو ہورہ گنہ یان

باب نمبر ۵ در بیان حکاکیں مستعمل مے کوید

اول وضو یا تھان دہو و جھے نیت ثواب
انجان اے در لیدی ہووے تائین درہ
قربت اے جیو مکروہ ہووے ولی کان یا کھا کے
کو وضو اوتے وضو کرانیت سرو نہاوان

ایہ پانی مستعمل ہوئی و کیو کنز کتاب
مخض حدیث یا نیت کارن نیت اوس مقو
توڑے اگے وضو ہووے عالم گئے سجھا کے
عالم گیری وچہ مستعمل آب کیا نقس وان

نہا کتاب

۱۰

ایہ جوٹھا آدمی داپاک
جے غار مسلم ہووے انکے
فجہ و کیکہ جوٹھا مون و
زیادہ زشتک اے شفاء
والہ ہوندا ہے

پنج
حدیث نبیایہ وچہ
سور المؤمن شریفہ
ہومن دا شفاء
۱۲ ۱۱ ۱۰

مولوے محمد دلیہ
عفی اللہ عنہ

جوتے اگے سٹھان سود یا گل ہوئے پانی
 پتل قلعی دانے پڑے سور میں کر لکڑی
 جس شے اوتے جائز ناہیکر خاک آلودہ
 جہکھر کھلے اوڑکے پچے پاک مٹی مونہ تہان
 تو شے سور مٹی تے قادر جائز خلل نہ ذرہ
 ضرر بان اے جہکھرے اوتے اوچا تہ کھائے
 جہکھر بترہ کور نہ آئی اوڑکا دھو خاک
 وضو نال پانی شے کرنا خاک تیمم آئے
 اگے تے رب غالب کیتا پاک پانی سور خاک
 ایہ مسئلہ فرمایا یون حضرت صاحب کھیرے
 اوہ رہنے فاضل نوری ساکن دھگر وٹ
 ضرب مارے کو تہراو تے یا زمین نم ناک
 محض زمین تے ضرر تہان ایسا شرط چھانی
 بے دھد وضوئے سکا ہے سختی حال ایوان بھتہ
 دھد وضوئے دھونا لازم اوہا ذرہ بھانی
 چوتھے حصے تین گھٹ خالی جیکر عضو اچھوڑ
 چھلا مندری لہن کنڈا کر لی بخت خلال
 و متون اگے جائز ایہی کرن تیمم بحال
 سنگون اگے تدن جائز جیکر غالب ظن
 جیکر پانی ٹلدے باجون دیوے نہیں یسیت
 احتیاج چھن ٹوکے مال زیادہ ہے پاس

لوٹے کو اوتے روا تیمم ہرگز مول نہ جانی
 جے دھوڑا و نہان تے روا تیمم ایہ روایت ترکری
 بن اوسے تے روا تیمم کر تون ہو آسودہ
 ریت کرے تیمم پچے جائز ناہا سٹھان
 اختلاف آٹام یوسف داکٹر دھوڑ متعہ
 دھوڑ جو کھلے کپڑے و چون نال تہانے کا
 عالمگیری وچ تیمم کرے تاہیں پاک
 او نہان دون چھ رب پے نے کھڑی حکمت پائے
 دوزخ اک بھائی او نہان جھر دوزن تیں پاک
 نور محمد نام او نہان ارض خوشایے نیرے
 نوکرہ دوزخ شاہون دکھن پانی دین کوکرت
 روا تیمم ٹوکے تہان نال نہ چھڑے خاک
 چھرن خاک ضرور نہ کوئی مٹیہ دیوچہ جانی
 یا تیمم دے وچہ خالی اوہ ذرہ سن بھتہ
 ہستی غالب تیمم دے وچہ شرط خانی جانی
 بعضیان کہیا روا تیمم بعضیان کہیا نہ لوکے
 ترشہ اولہ کے لازم ناہن ترشہ خیران بحال
 وچا طلب رقیقون اگے تریا جہد نیال
 آب فیق نہ سنگیان دیسی ایمنیہ وچہ من
 روا تیمم جیکر پچے دوتے من فسیق
 تا بھی روا تیمم نہ سید اندر بے سواس

لے نور اختلاف

بنے ہا یوسف

صاحب دھوڑا یوسف

جائز تیمم کرے

دھوڑ متعہ

اوہا پاک

چے جو خاک

ہے واکٹھم

بنے

جھٹ بھن گھٹ غفور

دھوڑا او نہان

نندہ نہا پھلا

جہا سے نزدیک

تیمم روا ہا نہا

بویا او نہان

تے نزدیک لاچھوڑ

مولوی محمد

دلپند عرفی النہر

مثلاً کوزہ پانی پینے کی وجہ سے اور دوسرے
غالب ظن پاوچہ آبادی یا کواکونون کے
طیس نریمان لازم ناین طلب پانی اور یا
مال تیمہ کواریے چول ہوں گداے
جیکہ بھنے وضو تائیں اور تیمہ ترورے
تیمہ بچان ہر یک تائیں حیض نفاس تلبہ
چنے فرض ہو منورے عن تلبہ جانی
جیکہ ظن پانی واریے طلب فریضہ ہو
مقتب ناخیر نانے جس لون آب امید
نماز پرے کو مال تیمہ آب نہ ہوں اور
نماز پرے کے مال تیمہ کو شے بھلا پانی
نمان محمد عود نہ کتا ترورے وقت زیادہ
ہے رتوں پہچے یا و پانی تا عود نہ کیک کے
تیمہ جانوشل و منودی فرق نہیں ہے ورنہ
مثل وضو تیمہ ہے کر آکھے کوئی نہ ہوے
مونہ ہو و و ہنمان پیران ذکر وضو چا
مسح کرو مونہ ہنمان اوتے پاک شے کھ صاف
ہو و پھر وضو نبی تے لکھ لکھ پھر وضو لان

ایسا بے شفیق فرست خلق تمہیں ناسا
 اچھے طلب فریض پانی ڈبوئے جیو مکر تے
 میڈ ہو کے نالیم نیت ناز گدازے
 وقتی مورتضائی سستان افضل و برین یاے
 ہوتا مار ہو کہ آب کافی تے ایہ زیادہ کرے
 توڑے محدث مالون او نہان پتی سخت خراب
 پنی ایک دضر بان تریحانیت پچھانی
 تے سکران چاہتے تیکل کرنی ڈھونڈ پچھانی
 جو کات قصہ ایچ کر اہست منسیر وچا یہ قید
 وقت باقی پھر پانی لیسن تا ہی نہیں اعادہ
 توڑے یاد کیتو سو وقتی تا ہی عو و نہانی
 یوسف گیا و نتون تپجے عودن کرتے ٹکاوا
 سلمان محمد نال یوسف دے مفید دیوچ دے
 جتھے روانیہاں کہیا حکم قرآنے کہرا
 وچ تمیم چیر دوسکے و نہود دیوچ دے
 وچ تمیم ذکر پیران دا کہیا نہیں خدا
 آپ خدا تمیم اندر کیتے پشیر صاف
 ابراہیم رسول و سالان تاہیں کہیا حاصل کیا عالم

یہ ہے میرا دل
وہی ہے میرا دل
یہ ہے میرا دل
وہی ہے میرا دل

است که در این کتاب
 فرضی یعنی در این
 سبب و سبب و سبب
 است که در این کتاب
 فرضی یعنی در این
 سبب و سبب و سبب

والبیض و صفیر و ساریه
و سیمین و ساریه
و سیمین و ساریه
و سیمین و ساریه

بجین فرمایا اللہ
وچون جید سے
میں اعلیٰ الحیاقا
ابو جو سک و ابیکم
پیش چرخ می
سرسر زمان انیس

مسح نہ جائز جنبی تائین ہو موزہ پیدیاں تلیان
جنبی نہا بلویران پانی مسح نہ حاجت کوئی
جیو نہ کر وہ سنگن قصائی سر نہوان پیراچے
مسح شرع وچائی تائین ات بہت کو نہا دے
سکھے پیر مکان اچے تھے چ پانی وڑ جاوے
ترجیحی صورت موزہ یاوالہ ٹریا سفر مسافر
نماز پڑھے دہ نمل نیمہ کھے تھوڑا پانی
جو گت صرٹ محسے کافی تے جو کارن پائے
نیمہ کھے جنابت کارن وضو آب نہ تھوڑے
کوڑیاں تے جو مولان پائے یلو پیر جرابان
جو مولان تے دن جائز جو موزیوں شروع نکلیا
پیرٹے کیٹا وچ نہ کھے جودا موزہ کوئی
ان کو پیرے دیان جیکہ مولان اونے ساراچم
ترے انگشتان موزہ پاناٹا کھاؤن یاہتی
عدد دہ انگلیان دوزیاٹا وچ جیکہ موزے موری
سی کو حکم مسح دامولان امیرین حکم نہان
ہک موزے وچ پانی آوے یا کو لے پیران
جوتے ہنہ وضو تائین اوہ مسح دن توڑے
حد پانی تے لئے لٹی من دووین کران بلیانی
حدت لگی با موزہ لگے جیکہ پیران تائین
حدت پچون موزہ لگے دہوون ان رض

رتھ لپٹی تھان ہونے ہو پگان سر گلیان
 جس صورت چہ پیر دوسکے دس ساون ہونی
 ات بہت نہا کر مس کرتے پائیر ہون پچھ
 ستر کوئی ہو نہ پانوں جڑی و لونن جھاسے
 وچہ ہونے پیر سکیے ایہا وچہ دساوے
 اوٹھین تھکے جھنی ہویا آب پاپاوس وافر
 پیر جیے وضو وضو لے ہو و پیر پھانی
 ہک نیم خابت فکے ہر وضو پیر و مانے
 اوں جہنی لون مس نہرتیے ابو الکرام ہووے
 مس دہان تے جائز ناہن لکھیا وچہ کتاہان
 شرط جرابان وسان تینون جہان آہتہ پیتا
 سفر طاقت مس نہ جائز مختصر مکھوئی
 یادن غلین وی شکل جائز مس بینم
 نکران آہر وں مس نہ جائز خوب وایت پوہتی
 جائز مس کتاہان اندر کتر ہدی ہوری
 جھرا حق نہ جانے اوں نہ جانو اوہ بیگانہ
 مس نہ جائز و دہان اوتے حال کیتا سیر وں
 ہو مدت لگی یا پیرن لایے یا پانی وچہ پوٹے
 اکثر ترم پلو وچہ آفے کتاہے چہ ہانی
 جیکر ٹس سار اسانے ٹنسیہ وچہ وسائین
 آب کافی تے غار و دجاخوف نہ پیران مرض

۱۔ قولہ جو کہ
الایضیٰ جلدک ہو
پورا پانی کے ساتھ
جینی لڑن بخشنے
بھنے بھٹون
تک یو تھیرو
سید واسطے دئے جابت

مسحور بصره
پیک

اسماء بنت

جواب الی

او سنوں خوں
مفکر کے ل
میں

عنه

کے وہ ہیں
کے اسے
کے اسے

سزا اوچو سوید

1463

This image shows a blank, aged, light brown page, likely an endpaper or flyleaf of a book. The paper has a textured, slightly mottled appearance with some creases and discoloration. The binding edge on the right is visible.

444

کے عورت دی اٹھ دھائے عادت حیض قیدی
 نہاد ہو کے نمائے لگے دہون لہو جارسے
 زکی نال بارغت ڈٹا خون ہمیشہ باری
 باقی لہو استحا کہ جو بکر طالع و سیر کھے
 نور بیان گھٹ لڑکی چوٹی نچو نچو تہہ ماہ پڑی
 جہرے اٹھ کم ہارن نالین اندر حیض نفاسے
 جس عورت سے پاکی والے ہوں گم دھائے
 گم ہوں دی صورت سنون بہکایت آسان
 کسے نال بارغت لہو ڈٹا وہ دینہ گئے نہ سکھا
 بہر لہو وہ دھائے اول آسنون آیا
 نصیب رت ڈٹا آسنون کہ عالم سارے
 جہر دھاکھ بھلا آسنون خون ریا اوس جاری
 جہر وقت پاکیدا اوس خون پہا بہتہ نہ آسے
 اوس لہو نون حق طبعیے کہیا حیض فقیہان
 ویدہ جہینہ رفتے رکھے جبے گم ایام
 اکثر مدت حیض دھاکھا پندران طہر اقل
 دخول حرام ہو یا اس مرد نکستی حیض نہائی
 پندران دینہ پاکیدی رت و حیض او چوٹھری
 حیض معلوم نہ شو ہتراین سنا نال بھولائے
 اکثر مدت حیض نفاس والی د لہو سکھا
 دوجی نون خول نہ جائز جو لگت و ت نہ گذر

بکواسی پہر چیدین سکاکیتی رب سیری
 چار سکے چسویض پچانی اینین حکم غفاری
 دو دھائے ہر جہینے کرسی حیض بچاری
 چوٹی پڑی زن جہ آسے مارہ ہی لہو لکھے
 ایہ خون کلی سے استحا فہ کتر کتابت کندی
 استحا فہ و چرن کر لسی جائز ہے بوسطے
 حرام دخول ہو یا اس مرد کو رت سے تھوڑا
 دچکنا بان ہو رہی این جہین کران نیلان
 ہر دھائے لہو جاری لپٹ آسے یا پچکا
 او حیض نے باقی فقیہ دینہ استحا فہ لایا
 جانچن سکین خون نہ سکے وہ دھ روز چار
 پنج نازان نہ گذرے و لیون زوج بیاری
 تھے نہ سیرت مت مٹن آرا اوس بیون نہائے
 ناز روفہ حق استحا فہ و کچکنا بان دیہان
 عیسیٰ شمع کترے اندھو سکھ ایہ تمام
 پنج آخرت حکم حیض و نصیبات ایہ ل
 زن آزاری مرد نکستی رب نصیبت پائی
 اکثر پاکی صد نہ کافی مختصر تیسین چوٹی
 توبہ تارے نہ تصدیق ربکہ راہ وچ لکھے
 نہ لادن اگے و ملی جائز ایہ سکھ ہی سکھا
 جس قدر وچ نہائے دہو دھکریہ وچ بھرے

لہو لکھے اور
 دس دن پہلے
 یاد رکھو جنکالی
 مانجھ شریعہ جہا
 کانون نکالی
 مانجھ نکلیں
 دن بوسطے
 اسنوی نصیب
 عادت دھاکھ
 ہزار دس دن
 پہلے چوٹی
 دن وچ
 سکھ جاسی
 مانی نہ سکھا
 ہوسا اسنوی
 تالی پائی

[illegible]

کے لڑکی نارسیدہ تائیں جون نماز سے جاری
بتاؤ نماز دو ٹنڈی ہوئی کر سن دست قضا
کر لڑکی لڑکا وچہ تاشے پہنچے پندرہ سال
تائے نماز قطع ہو ہی رمضان کرن قضا
ہر موسم یہ صلاۃ نبی تے چوہر بیان تیکہ چوہر

یابا بالغ رو کے تائیں احتیاج خودی
وہ بیان نال جہ بالغ ہوں ہے نماز بقا
نظر بلوغت با جہوں دوین سالی یہ سہ سال
علمار نشہ انیوں کہنے سے خودی چہ آ
برکت نال در و دینی دے جاہشتین لوڑ

باب چهارم در بیان اقسام نجاسات و طهیر

جس نے نون میں درپیدی کی پاک نہ ہو
 نہار حابون مابت کوئی اصل نجات جاو
 جس نے دارنگہ نہ ہوئے تھکاؤ ہو نہیو
 جسے موت دہتیاں نہ گئے تا وہ پاک ہو ہوئی
 بول پیدی بہاری ایسی جیسے کپڑے لگے
 دھون والیسی قوت اوتے جان نشین لاہور
 خوشی تیلی دینے والی جیسا منہ اپانی
 کیو نکھی یا مال تیلے دے جیکہ کپڑا ہو کو
 جسے سکی نظر نہ آئے بول تھاپڑ خربے
 جائے جسے نہی لگے دھوئے جیکہ سینان
 جیکہ کمرات داہوئے نال پیشاب پلید
 تلوار چھری نون ملیان پائی بول بہ بیان جیکہ
 ملیان پاکت اندرون ہوئی جو لک پھیر نہ تے
 ہتھیار لہو سید اکول نازی روانہ نہ جانی

جو ملک بیچ بیچی اس کی ٹوٹے ٹکڑے ملے وہ وہ
عالمگیری نے مسعودی کے کتابت تباد
ہستون پاک چھپانی بہانی باہون رنگہ زالا
جے رنگہ زائل جان ت وہ وہ پاک ہو ہی ہو
ترپواری او وہ پوچھے جتنا وہ کہت سکے
خرج مخرج وچ آئے نائن نزد مے اعظم
نال با ونا مے وچن جانسی اس پچھانی
ایہ پیٹر پان وچے رمندی ہرگز پاک نہ ہو وہ
ترپواری کون وہ پوچھیں پاک مخرجے امر
سخت سکے وہ کہ جن کافی شفقہ بولن جنان
وہ بیان پاک پچہ عالمگیری جے وانگ رشید
پاک پان تاٹا ہر باطن کھیا نال نینان
پاک پانی ترپواری گتے گ وچ پل کر اے
جنہون پان لولن دلی وچ پامیدی پانی

[illegible]

ہر مان پریشان کیان میں
 دھواں سے موت کے لئے
 جگر کو کاواہم کے حجاب
 پریشان تے نہیں ہر طرف ناز و
 اور سے اب تو نہ
 مقتدیوں کوں بھی مرگ
 خلاف ہے جو اس سے
 تیز مرگ کا عیلام اچھے
 بے کسی سے اور کبریا
 ہر مان پریشان کیان میں
 دھواں سے موت کے لئے
 جگر کو کاواہم کے حجاب
 پریشان تے نہیں ہر طرف ناز و
 اور سے اب تو نہ
 مقتدیوں کوں بھی مرگ
 خلاف ہے جو اس سے
 تیز مرگ کا عیلام اچھے
 بے کسی سے اور کبریا

۷۸
کتاب جامع الروضۃ فی شرح
المنہج فی التعلیم

تھا اکتھار اور پھر دوسرے
شمال اور جنوبی شمال
یہ ہے چنانچہ شمال
بلوچستان میں ہے تھار
بلوچستان میں ہے تھار
بلوچستان میں ہے تھار

یا جو طعنا شیرینی کافر جاں و چه باز ازل
غایه الحوashi اندر سرشے پاک پچھا لڑ
جدتفا حاجت لذن جاہو اول ایہ کم کریو
پکڑے طرز اشارت کر کے کہو ملاکان تاین
کے زمین زن چپ کر ذکر وق چھوٹا شیشہ غلط
چن سو رچ ول کریو تاہین دہر تے ذکر پیرا
مخرج پوچھن تے وچ دہون ایسا قل صھی
شرح صغیری اینوین کھیا یاد رکھین ایہ مست
مستعد پوچھے کو تین و تین یادہ واری پانی
جیکر کوئی مستعد پوچھے کی یادہ دے
بے دنا ترے نکرا ہو دے پوچھے ہر سر گنہ
اے پر مستعد پوچھن دی تین دسان ایہ ترتیب
پہلا دنا پچھون دہر کے چمک لے تان لگے
تیر جا پہلے وانگون چمکے وچ سیالے وٹا
جے وچ انہالے پچھون دہر کے اگے چمک لیا
وچ سیالے سردی غالب خائے سو نگر جاوون
وچ صغیری حکم زمان دا جو ذکر مرد سیالے
بندہ فراغت حاجت والا رہی پڑھی شمار
اس تین تیچھے مخرج دہوے کر کے استہزار
شیخ شیوخ اندرا ذہنی استہرا دی دل
اے پرشن رنوزے اندر استہزار دسان

رہن پکا ویکھیدی من کھاون بے شمار ان
جو لگ نہیں نفین لیدی کھاون جائز جانون
چادر پاک سرے تعین لایکے ٹیڈ ملاکان دہر لو
مینون حاجت بے انسانی بیٹھو تسین اتھائین
خالط دا پوشیدہ کرنا سو بنا کم نہایت
فقیہ ابو الیث قاتے کھیا ویکھون نہا
جانجان تیکن دل نہ جے دھو تے پوچھے رخی
نکر ورا سی لان سے دے بونے گندے مست
اے ول نہ جانان امد است او انہ جانی
جے کسریائی حاصل ہوئے تا اودست کھٹے
سنت ادبے مال کھیدے جہوڑے نہ ٹھٹھ
منید دی جو شرح صغیری او تین تیچھے حبیب
دو یا اگون تیچھے چمک دسین سائے جگے
تاکس کریں لڑن چو انہالے موجب سں لے جٹا
ایہ وجہ تین مال بجا ست ہون الزدہ خائے
پہلا وٹا پچھون دہر کے اگان چمک لیاوون
دو وٹا قول ایہ شرطہ کوئی جز کہرانی بھالے
جس تدرت نل مضرب کالے نافع وچ ٹھٹھ
قدم ترے کچھ تدر زمین تے قطرہ یا ہر آر
نرم نرم است ان چمکے کدھے قطرہ بدل
جدت سی و لون آٹے دھون تدر فرماون

ایہ تو بقدرت خدا
ایہ جو کج ملک بین
ایہ جو کج بادا ہے پاک
ایہ جو کج بادا ہے پاک

نکلی ہو جائے مال
کب یادون و شیان
جے ادا ہو جائی ہے
سنت اسدی ۱۱
سنت قولہ و ما لہم الخ
والے عز تانے ایوی
غرضی ہون جو کہ کو
لے جاوون دے لے چھ
پچھو پچھاوون صرف اتنا
غرضی ہے جو جلیل
مستعد کر ہی اے صاف
پوچھے پچھاوون
پوچھے اوس طرح ان
ایہ کہ اللہ الہی از عجب
حقانی مال دینی واسطہ فی
الطبی یا مفتی
تقریر ہے واسطہ فی
تین جہنم دینی ہے جہنم
پہلے اینوین تیر جو کج
دہر ہون اتھوڑی ہے
جو کج ہر کج ادا ہے
جو کج دینی ہے ہون
دینا دینا
فقیر

اس شمشیر تین لے کر یاران
اوقات نماز

سفران تک مولوی محمد ارمہ صاحب جامپولی کے تصنیف ہیں اور پندرہ

جتنے سرسائے داہڑے اوتے کروٹاٹے
ایسا نہایت مشکل میں تے عقل نہ تو لا
ہر نہیں پورے تیر بلکہ ہر دینہ فرق
تیر توین ہار دہر سایہ تیر وین پوڈ تیا تین
ایہ حساب کمال اونہان فن جڑے میں بخوبی
عرض کران میں پوری تینوں جو پوڈ نہ کوشا
سیت اونہانے تینوں دسان پڑ پڑ کھین یاد
اول حمد خدا کے فن و ت کمان در و دہی
سایہ اصل ہر قدم یار میں بارھوین مار
انہیں بہار دن تن قدم کن کے کچھن انج
پھر تیر کی تک ستا جوین تیر یو تین ہوں اٹھ
چھوین ہوں تو قدم اونہوین لون اٹھ ہوں
پنج ہونے دوجی چھوین اٹھ دین فن چار
چھوین چھوین پوڈ قدم ہر روین بار دین
گنگے دن کچھون قدم فرق نہ کچھ بھور
پہلا قدم ہمیشہ سایہ اس تہمین ماہین کم
چوٹھا پنوال سو لو تین بلوین چھوین چھوین
شل اول ہک پھر ہی و چھوین ہال ہال
جان باران کوئے سو ہال بحر ہی چھوین شمار
کتاب اپنی بن بیت اونہانے اس سبوں پا
دو چار شد ولی تصویر لوکان دن فرمایا

وچہ تافے عالم گیری باقی کچھ اے جانے
مسکو لاہورتے ہر سترن یا یوچہ رولا
اے پر قدمے دسان تینوں پوڈ نہ ہو غرق
اس تہمین کچھ گھٹا جاوے اس دن یک ماہین
حساب بر جانہ کر کے اکھن نہ ہو مضمومی
فقیر محمد یار بنایا سایہ وچہ چنیوٹ
لو پوے تاکچہ تین سایہ ہو سین ہر دم شاد
لو سایہ اصل قدم قدم تے روز بروز وہی
اٹھوین سایہ ڈیڈہ قدم چھوین دو اٹھار
چوتھی سو چار قدم تے دھین ہوں پنج
تیر ہوں مگر دن تو قدم فہ ناوین پوڈ ہٹ
ست تیر کی ہیکن کچہ لون ستا ہون چھو
ترے تیر کی دیا کہ دی ستو ہون دو اٹھار
ہن ہر ہر قدمے وکو وکو کہ کچھن روز شمار
ودہ گھٹ نال قیاس و فضلہ کچھن لاہور
و دو جا قدم ستا بلین روزین تیر یا چوتھ
اتھوان وال ہین ہین ہوں چھوین تین
نال شل چھوین ہالی پڑایہ تقریباً بھال
لکارا محمد سیدار نال تامی یاران
اونہان کوشش کے سال اٹھارن ایہ ایہا بنائے
پرھو لکو سایہ چنیوٹ ہر تہیں ایہ سوایا

صاحبید فساد سیندک کانے تہیں لکھیا
 وجہ کانے دے وچ پیشی ہے کوہ تزییا
 تول وقت پڑہیں پیشی وچ پیلے سارے
 اس تدبیر تاخیر دی دہر وجہ کران بیان
 سردی و دوزخ سرد تہیں گرمی گرمون آکر
 اس تقدیم تاخیر دا ہے تسین عکس کرد
 حد تقدیم شتابی اندر اوہ پہلی دا بچہ
 حیرت نیکین بالا غالب ہرن ہوندا جاد
 اس تہیں چکھے حیرت گرمی دے اوہ اٹھالا
 وقت پیشی دا خارج ہو یاد دیگر داخل ہونی
 مشتب تاخیر دیگر دی اندر دے سے تاملی
 سورج بد تغیر پائے دیگر وقت نہ کہہ
 غروب سورج تلاویر کئے اول مغرب داخل
 جو لگ نظام سفیدی آوے وقت مانسان باقی
 اختلاف وچ نہک متفق دے قاضی خان لکھیوی
 دیگر ازہر یلیان ہپان مغرب تک ستارے
 سنت قرایت وچ مچرے جیکر ادا نہ ہووے
 مشتب تاخیر عشا دے ترے حصے رات
 وچ انہا لے چوٹیاں راتین لائق بے تحمل
 دو وقت میں ہور دساؤن خشتان یوچ جانی
 ادبی راتوں کچھے خشتان ہمدی تیک کر است

نزولمانے وقت گیمنی دولان تین گہیا
 اختلاف صاحبہ دی بارو موجب پکا ایہا
 دھونہاے ٹنڈی کر کے گمی جوش نامے
 حضرت صاحب نے فرمایا اندرتب عیان
 جو گک علیہ رواندا پیشی تون دل پا
 تادورخ دی ہوا دھو پیشی سین پڑہو
 پہلے کانے دی چکے حد باخری کسجہ
 اوس تین تین ہدیالے پانی صیف کھامے
 مفتاح صلوئے وچون ایہین کیا خوب والا
 پیشی دیگرے وچ ہرگز تریا وقت نہ کوئی
 جواکے سپان زروند ہرون یاد کرکین احای
 حسن بیاز یادو آکھے وچ مفتاحے سبجہ
 مغرب ہی تقدیم ہمیشہ آخر پڑہے غافل
 گمی سفیدی اول خفتان و دل نے اتفاقی
 صاحبہ شفق لون سرخی کند و نمان بیاض کیو
 دوجے کانے دیوچہ پیشی غافل کوئی گڈاے
 ایہ مکروہ اوقات نماز ان لائق پڑہا روو
 ہر موسم پر بعضے آکھن وچ سیالے رات
 معیار کنند دی شرح دیوچون و کیو افسان
 ثلث چچھے تاخیر شام الف مباح کچھ پانی
 غدر والی تون کھلی راتین تائین کو بیانت

السلام علیہ وعلیٰ آله وعلیٰ سبطه
 وچہ انہائے اہل کرم و دیندار
 دی بوندی ہے میری
 قلم خود کو از انصاف
 شے کہ ہے جو بہر جا
 تیرے عود شاد کرے
 دی وچہ انہائے
 شہنشی دی جگرز جاسے
 سلمے کاٹنے دا
 اہل

[illegible]

محمد علی لیلی زاده
چاودان ۱۲
تاسی لشکر جو
وکیل جند قاضی
وکیلان الحاق
عربی

شبکے تلے تن ہوں گنیاں مول نہ جاو
ایمض غروب رکھ دوں اس تو کوئی نہ چھٹے
غند سفر بادعت کارن حکیمت سبک بخوم
صبح صادق تین سوچ یکن ستوان تصرات
دینہ راتیں این ساعتان گنگے کینا ایہ شمار
مستحب نیدی فجر کے کرنی ات بہت آلی
غیر اوروہ اٹکے وضوئے سنتان فجر گزے
ہر سویم وجہ فجرے اندر آنا ہوے سوائے
وہ رات دنہ تاخیر کچوئے پھلی رات گزے
تاخیر و تراوی کی سون ائے عادت جس تیدی
نجر خوشی سے غروب لائے نہ چہرے کے تراخیر
ایہ تقسیم تاخیر وقت دی دلتے خوش کائیں
ایسی نالتیم کچوئے داخل وقت نہ ہوے
غروب طلوع سے روئے کھلیان نماز نہ کوئی
کر دیکر اسدن دی توڑی پڑ میان دن غروب
فضاکے کو زوت نماز ان چہ انہاں میں وستان
سکھ کر سے تلاوت والا یا کوئی پچھے جائزہ
کو انہاں میں وستان سے اندر آیت پڑ سکھو
ایہ میں جیکر اگے پڑکے ایسے وقت سکھو
جیکر انہاں میں وقتا کو حاضر تہوے جائزہ
جیکر بیت آں کر انہاں دکن نہ چھیدان

نہرو تے اندر سرودی وچ متعلق پناو
 ایسے وچ متعلق دے عجیب سائل تے
 مغرب جہ کراہت پڑسی متعلق تین معلوم
 کچھ گزرتے پھلے اورو وچ کے متعلق صلوة
 ستوان حصہ ہاڑیالے چوٹا بہت ویدار
 جے بعد نماز امام دے مین و ضد باجوڑ لائی
 وچ فوہ آتیاں دوہین کتین رضین پڑسی پیا
 سیرا کندی شرح وچوں مین ایہ ترتیب ناہی
 وقت نہاندختان پکھاول روانہ پیا
 جوناں لیتے اوٹھکے پڑسی بیدی جس پڑسی
 دیگر ختات جبر دھائے ال شتباں گیر
 ہک ولب جھڑ بدانداد جاتون نیامین
 ناخیری وچ دھل نہ اتنی ویتون لنگہ کھلو
 نفل جنازہ فوتی سجدہ جان ملاوت سوئی
 ہو جائے نادگیر جائز فخر بچے محبوب
 عود کرے اوٹھنہ اندر تیر مین لہی حق تان
 ایہ قیہان عود نہ کیا فلی کر اندازہ
 بہتر ہے جو کرے نہ سجدہ کرے راکھ زور
 نذر اسٹے جائز لای خلاف زعفر موجود
 پڑھن شتباں وچ بغیری جائز آوازہ
 غروب طلوع میام سورج ویلے پڑھن نادان

سلام یعنی نماز دیگر
 یعنی خضران دی بدل
 والے دن جلدی
 پریشانی ہوتی ہے
 فی الجہت فی فیض
 ہمیں فی صلاوات
 کوئی وجہ نہیں
 دے دے نماز ان
 عین والیاں دے ہی پر

قصاب
مولا علی اکبر
نواز عسکری
کیب عسکری
الشیخانی
مولوی محمد
محمد سلیمان
صاحب الدین
مولوی اسماعیل
علی صاحب

[illegible]

جیکر قلم علام نہ ہو کہ آپ بھنویں اوٹنی
 قبلہ رو مکان اپنے تے بانگ نہ آکھوچھے
 نکیز کے اکھیں کلے ساسے ایرتل منے
 تہ قامت فلاح پیچھے دو بار زیادتی دہرے
 موجب سستہ سادہ ہوسن خشر موزن تانے
 صفائ کریں ملکان انگوٹ مار پئے رشی
 ایہ نجاری دے دچہ شاد بانگے دے کل جانی
 جہڑے سنکے بانگت حاضر فہان دین دجایا
 امت میری چہ حضرت کہیا دیو سلام نہ یارا
 روز خشر حور لیل جماعت برچہنسن اس سانگے
 جہڑے بھارین کھین لڑے آون میک لیبیب
 اندر پنج نماز دے تاہنی خان دچہ جانو
 مکروہ آقامت برپنوری اندر کسرت قیامت
 یا عورت جنہی مست دیوانہ آکھن عود دہا میں
 واجب عود اذان انہاندی دہ روز شمار دا
 باب جماعت دی دچہ دسان مجھن کوک تدا میں
 ہور امرنسر رحمہ ارضی آکھے بیت صواب
 ال خلع جتنہ ہون رگے خوب مہال
 تتراشی تے دچہ موزے وکین دالہ کوے
 دچہ حدیثے وقت منع دے کلیمون اٹس ہان
 کارن اسدے بھیان منگ لکی تاخیر

جیسا کہ منہ بھنواوین بجے کھسے بجائی
 بانگ نذر سرود نہ آکھے خوش آوازہ کیچے
 شہزادین نہ اوچا نیوان ترسل روا اٹھانے
 یکسر شمال اذان دی ایسی فرق شتابی کرنے
 ذکر کلام نہ وچہ دو مانے بانگ بلند آوازے
 دو جا باعث سن آوازہ ہوں جمع نازی
 رکھ پھاٹے ریتوں دانے جن انسان تازی
 سر حدیث نہایت شہر نبی صاحب فرمایا
 شکے بانگ رن جانت اوہ یہود نصائے
 بال یا نگید سے جھنڈے تلے جمع ہوں کل بانگے
 بانگ تچھے پھر سدن سونہا منے ایتھوب
 وچہ زانے ساٹے شتوب لایا سن چھالو
 کردہ نہ بانگ بے و نہوا کھے مسجد وچہ کراہت
 کردہ اذان جاگدی ایسی جیکر قافل نہیں
 ہو سوار تے فاسٹ پیشا قیلے باجون ثروا
 امام ہوں کردہ جہان بانگ کراہت تاملین
 بانگ بہتر متقی ہووے گئے ہووے آداب
 ہر کی تین اول آوے دقان چٹکے بھال
 کردہ کلام نہ وقت اذانے بانگ اپ بولے
 وچہ اذان سے بانگ اپنے خوف زوال ایلان
 مہر مقدم شہر دایا کو ہووے امیر

[illegible]

مجلس ۱۰۰

بادشاہان در بادشاہ سپاہ غفور
 بانگن چپکے ڈیل کریں تدر شفیع یا چار
 مغرب چپکے بانگ دی تھوری ڈیل و
 قدر رے آریان چو نیاں یا ستر خلاص
 تکیہ جے آکھے بانگے باجون ایہ کروہ بیشک
 بانگ آپ امام ہوئے تا یہ من تے اوکے
 ہسکا وچ گھر پکے پڑ پڑا پکو ہوئے ساغر
 اے پر ترک کروہ ساغر بانگ تامت دو مان
 رنجہ جواب نہ بانگاد لیے تا سلام جیلے
 قضا کر پڑے بہت نامان اول بانگ ضروری
 بانگ تامت ہر دو آکھے جیکہ سنون بہاے
 بانگ سنیہ بیان آکھوین جیو کر آکھے بانگ
 وچ نماز یا خطبہ پڑ میان یا ض پڑ پڑاے
 ایہ لو بانگے نال نہ آکھن وچ پڑو کر لکھیا
 الصلوٰۃ خیر من الزم زیادہ بانگ فجر وکریا
 جیکو صری آکھو تھ اکھین تے نام چھل سکے
 جامع الرموز اندر ایہ لکھیا طرہ نیست کہیں
 اشہد ان محمد اسے مومن ایہ کم کریو
 قرۃ عینی بک پڑھو بھائی دوسی وایین
 حج علی الصلوٰۃ دے ویلے قوم امام اوکھو
 دعا دعوت دی بانگن پجو جیکو مومن پرسی

وچ عبادت اس دی جائز نہیں قصور
 باران آریان وچ صغیری ہر رکعت شمار
 بھنے مثل خلیب دی دو صاحبان فرما
 ہا آیت وڈی یا تے قدم حکم حنیفہ خاص
 مگر ارضی یا غائب بانگوار رموزون تک
 وچ تہاے عالم گیری تا پازوری زولا
 مستحق اذان تامت بہت کنائین دار
 جے ترک ہکی تا باج کر بہت مختصر تین سو مان
 ویکھ موز صغیری وچون جیکر دل چینی
 ہو نماز الزچہ مختصر دیکو کنسر قوری
 جے چاہے تالس کبکے مختصر فرما
 جیعلتین پڑ ہولا آکھوے ملی اجابت بانگا
 جینی حیض نفاس و قول یا پاخانے جائے
 و صو کر دا چھوڑ نہ دیے ایہ صغیر یون کہیا
 بعد ملاح کے دو واری ویکو شرح و ماہ
 وچ بانگیدے حضرت کہیا میں پکریاں چکے
 حضرت اونمان مونان تائین جو ایہ کم کریں
 پہلی واصلوۃ پڑھو آکھو تھ اکھیں تے دیو
 اینوین رموز تے جہری اندر لکھیا ویکو چلین
 و تامت الصلوٰۃ دیو یکے شروع نماز کچے
 شفاعت تہی تے واجب اس دی خیت اندر وری

الحمد لله رب العالمین
 و الصلوٰۃ علی سیدنا محمد
 و علیٰ آلہٖ الطیبین

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ
 وسلم نے اجابت نواں دی
 مومن و مومنوں جس کے لئے
 یہی دل اپنے مقربانے
 سے علی الصلوٰۃ آئے ہے
 علی الصلوٰۃ پکے لامل
 پکے چار واری داخل
 ہوی وچ بہت سے وہ
 ہے الشک و شک و شک
 و دعا دعوت لہ
 دعا ایہ ہے الہم رب
 العالمین
 و الصلوٰۃ علی سیدنا محمد
 و علیٰ آلہٖ الطیبین

مولوی محمد امجد علی
 عفی اللہ عنہ

مجلس السیاحات و التفریح
در روزهای پنجشنبه و شنبه
در روزهای پنجشنبه و شنبه

[illegible]

سرم پڑھو صلاۃ نبویؐ تے کئی محل و سارو

وہیں جہانگیر بال خوشی دیکھیں وقت گزارو

باشا ترم در میان شهر الطنم از کوید

شہرطان است نماز دیان جو نہ کرے است ایمان
 اَلصَّلٰوةُ کَانَ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ دِیَا یَا اِیْر
 چکھے عقل بلوغ ہے پہلا فرض ایمان
 چکھے جان نماز ہے بندگی گوان گوان
 امر کلی من سے کرتے نہی گوان من دو
 اول شرط نماز دی شہت خجاست دور
 کو سر نہ جس کھینچو پائے کھینچو من فرض
 نمازیت چہ نے ستوان وقت ادا
 ایہو کہن گویان تائین کندے پیٹ ہی نال
 پر موند تلیان دو مان تھان بایان نالو تلیان یہ
 چوتھا حصہ عضو کی دانت گاہے کر ہو
 جو نہ کر لی زن حرہ دی تالت خائے بان
 ایہ انج و کہو کھری جیسا کندے پیٹ
 پستان مرا ہرقہ لڑکیان تالچہ سینے نال
 نماز پڑھے کو زانو تنگے روان نماز ہو یعنی
 علاج پلیدی دور کراندا جسے کوئی نہ پایا
 چوتھا حصہ پاک جائے انکیان روانہ جانو
 جسے کپڑا کوئی نہ ہو کٹانکیان کھلا گڈا سے

ایمان شرط نماز دی یار و آیا و چه قرآن
نماز اُتے ہے مومنان مستنون بر خور
دو جانب فرض نماز ہے مکمل کیا نماز
فرض واجب ہے مستان مستحب فزون
ایسا دین اسلام ہے ایمان ایسا ضرور
بدن جامہ تے جا رہیں چوتھا ستر ضرور
وہ قناتے عالم گیری ظاہر دیونا فرض
وہ نیون تلے زانو داخل کچن موٹا آ
زن اسبیلہ بدن کلی کے کسب سہاں
ایہ ظاہر کرن اُصلے تائیں وچ نمازے خیر
حرے بیجاں دل کر کے گئی نماز کھلو
ایہوین پستان عورتان زرقان بن پچان
زن گلی اُصل دالکھیا کر کر چیتے تحقیق
اے چہارم صد تہیں سیہ ویکہ محال
موجب زانو رنج نہ پنان عالم گیر کمیونی
نماز پڑھا و نال اوسید عودہ اوتو آیا
چونیون گٹ مکین فضل تنیان رہا پناو
مستمن جانوہم رٹنے قلعے یتر سالے

عفی اللہ عنہ

دو جافرض قرأت ہے پڑھنا جان قرآن
 قرآن آیتان پڑھ چو بیان یا ایک آیت طویل
 پڑھن ایک آیت اکثری فرض کیا نہان
 گردن صحیح حروف و نال زبانے جان
 کو کر کے صحیح حروف نون دے نال خیال
 فرض رکوع چھان تون محض اڑا تا سر
 محض اس راویان جائز نہیں رکوع
 غیرے طرف میں دے قودے تہین سرور
 ایہ رکوع سجود بھی ناہین وجہ نماز حساب
 سجود دو فرض دے دلتے رکھین یاو
 قرآن پڑھے تے سختی پاو جس سوائے تھا
 کو تمنا زمین پر نکاے یا مجرد تک
 جیکے تھے غدر ہوتے تا مسجدہ اہر تک
 ریت کیا دے سنگنی چینا تہر پولا بھارا
 آخر پینا فرض ہے شہد و مقدار
 نال اختیار اپنے دے یا رب اہر و نافر
 تدرش ہدیہ کے جے کھاوے چوے کو
 وجہ النام پنج صورتان نال اتفاق تمام
 صاحبہ نماز نون کر سن تم کھپان
 اختلافی صورتان باران سور بیان
 پچھے بھنے فرضی باران ہکا دول

فرض ایسے نستان لفلان و چمیان
فرض قرأت صاحبیہ ایسے نال دلیل
کہہ کرے بس کریں اوہ گنہگار عسیان
سنانی اپنے آپ نون ایہ قرأت پچھان
فرض اور نہ ہو سیانٹیہ و پچھمال
سجن مٹھے مک نال جائز حقوڑے چر
اینٹین سجدیلن چایان سنتون نال خشوع
اینون سر رکوع تین ہے ہو کو دور ضرور
منہ بیاندر اینون لکھیا بھنے رد جواب
دو دین عرض کران مین علی نادل ہو کساد
اوس نئے اوتے سجدہ جائز فرض نون تلتہا
ایہ کرابت لکھیا کسند و تاق تک
جائز نال اتفاق ہے کرنامیہ و کیچہ شیک
اونہان اوتے سجدہ کرنا روانہ بر خور دار
باہر آونا کم نال چھیوان رکن شمار
نزد امام اعظم دے بھائی دو صاحب اعرض
یا ہے یا گل کرے یا بے پٹہ ہو
دار نکلے جد زور کر بھنے وڈا امام
قدر شہد پٹہ واکٹے یا نکلے خود جان
باران وچہ نماز لون بھنے ہک نمان
کرسی تم نماز لون صاحبیہ و اتول

جیو دی لکھنؤ
 دی وچ حدیثان سے
 مکتبہ شمس السعدیہ
 نے جلیہ کر کے سن
 جو خیال گذر دای
 جو کیا خون جو شایہ
 تہل کے ہر مہینہ
 جو کرا اس وقت
 صاحبان شہین راو
 اہل اہل فہم الخلام
 جو صاحبان ہنہنہ
 وطن کہندے ایسا
 آؤ تا زائین مال اقبال
 یہی نا یکتا کیا مایا
 یا نہ کر کی طرف جھلکے
 ایسے کچھ اختیار کرے
 جاکر کرے اختیار ہی میں
 کوئی کہی بہانہ نہیں
 تہہ دانا اور پوچھ کے قدر
 نزدیک امام اعظم دے دے
 بین مروت دے کہ
 صاحبہم دے حاصل نزدیک
 ہو یا جو کھل جائے وہ
 کسی بے اختیار
 تہہ دے

حب کافی تیم دالے ڈٹھا تادہ ہوئے
 یا نال شتالی موزہ لائے کلکی یا حقیقی
 یا نازی تنکا پڑہ داتادہ ہو یا کیرے
 یا صاحب ترتیب الیون یاد قضا آریونی
 یا وچ فخرے تہد شہد سورج باہر آ یا
 یا زخم و الید زخم چھوئی آون ڈگے پشی
 یا نازی صاحب غدرے جیو نکر باد کیر
 ایہ ہر قیتہ ماران اندر بعد قحوتے جاتی
 صاحبیہ قے قول اپر ناز تمام ہو یونی
 ہر دم پڑھو صلوٰۃ نبی کے سرور دوہان جہان

یا مسیح و الیون ہر زبان اوتے دست لکھ مکرو
 یا امی نون سورت قرآن ہوئے طال نسبتی
 یا نال شتال پڑہ آ کر کوچ ہوئے اپنے
 یا انا کتاری بے ہنو ہو یا امی اوس نیوی
 یا دیگر دخل و چھوہ قے بنیان کم لودیا
 یا مسال یاد رکھین نا جان عزیز اکھی
 بعد قحوتے قحوت ہو سوسہ نیتہ تہیں گیر
 اصل نماز باطل ہو یا غفلت قول آچھانی
 نزد او زمانہ تے رکڑ جب ہی جانی وں لیل
 کارن کملہ بیت گناہان ایہو وڈا خزانہ

باب
 ناز

ناز و حیا کی پرکھ

اکو تہ و اجیب چہ نازے عاکسان نون کہند
 تمام مضامیان نوازو چون کہنا اکبر
 جیو نکر کوئی نال سلام نازون باہر آئے
 جیکو کم تہیں باہر آئے ترک و اجیب دی تار
 بہنا پنا پڑھنے دولین ورسوگ تے تہیں
 تدر شیع دادل کرہیں چو رکوع سچوے
 عام اونھا تے ہون والون کر جب ہی بہار
 چو دوان و جب خاص فی دسان و کھو کہ
 اتان و نہ وچ ناکہ پڑھنی تریجا اکبر کشار

پہلا اکبر جان عزیز اچھ عامی سورج
 ایہ نال اللہ قے چڑن واجب جگڑا مول نکر
 فرض آئے ہر و جب اسد اساقط ہی ہو جاو
 اتھے اوہ مثال عزیز اکبر کے کل علمار
 فرض تے و جب نون لے آون آپو اپنی جائیں
 مال سلائے باہر آو نا جاو ست آسودے
 ایہ جیکو ضن نماز نازی ہر ہر اوتے آر
 تعین قرآیت وچ دو پہلیان یاد دیو چو کہ
 چو تھامو رتہ چوڑی کوئی یا تے آیت قصار

نور جہان الہی
بچہ کر اور دی نے ہے
واجب پر جس نے ہے
نور جہان الہی

نور جہان الہی
بچہ کر اور دی نے ہے
واجب پر جس نے ہے
نور جہان الہی

نور جہان الہی
بچہ کر اور دی نے ہے
واجب پر جس نے ہے
نور جہان الہی

یا کہ آیت دراز لول پڑھ چکے ایسے
وہ تو چھوٹ واپڑھنا لے پست بلند
پیشی دیگر دو مان اندر ہولی پڑھ پھرا
نہ چشتار تے تمام وہ چھوٹے ہر وہ
اقتلات وہ وہ ہر دی بھنے ایہ فراوان
کو سفر و دے چکے نیسے ہر کے وقت بلند
تھا پڑے یا وقت نال پنج نمازان کو
تھا گزراے وقت سے اوہ میخیر جان
تھاپڑھے تے ہولی وہ چھوٹا پڑھ پھرا
مندی ہوئے چا تاجہ قرأت پڑھ پھرا
تکیران وہ مان عیدان دیان تے پھرا
ہر وہ پڑھ صلوٰۃ تھی تے ہر وہ کر و درود

جستے قرأت ایسی اس کے سر پہ گنج
پشت بلندی و الیان سنون نمازان چند
ہر تہائی پڑھ اوچیرا و ڈی ڈنڈ نہ پھرا
عشا مغرب و پہلیان نال جماعت تکبیر
جو انار تے چکے ہر وہ ساسے تے پانوں
اکھڑ سورت وہ چکے ہر وہ باقی جہر پھرا
نال جماعت وقت مطابق جہر افتخار کہو
اوچا نیوان جو کر چاہے افضل تیر تھان
حد اوچیدی غیر تے مختصر وہ وہ وہ
ہر نام لول جھے دیکھے اوکھیل پوچھ
سودہ سہو ملاوت والا امام تے دو مان
تاو نمون نہ کہ تسان لول حاصل کل مقصود

نور جہان الہی
بچہ کر اور دی نے ہے
واجب پر جس نے ہے
نور جہان الہی

ایک سیرم در بیان موجبات عیدہ ہر کو

سہو نال سلام کہیے اسے تے جمہور
سچی طرف سلام دیوے و تے دو کر تھی
احتیاط و درود دعا وہ دو مان بنیان آتی
کو ہر کڈ بھی پیش سلامون تا ہی کو کفات
سہوے چکے پھرا سہی نابین رکن نماز
چو دان و جب جان لول ہر وہ ہنمان نال
دل رکوع سجود وہ جے ہل کرے نہ کو

و سلام بھی عالم گیری و چھ سچ ضرور
پھر درود دعا تے سہدیشکے ادا کو ہی
عالم گیری و یوچہ کیا قاضی خان حسین جانی
نزدیک اساتے عالم گیری و یوچہ پائین جانی
فرض تعداد و خستین ناگریت اعراض
چھ عامی اٹھ خاص نے پہلے وہ بہال
یا چھ خاص جو چھلے ترک بہال ہے ہو

نور جہان الہی
بچہ کر اور دی نے ہے
واجب پر جس نے ہے
نور جہان الہی

نور جہان الہی
بچہ کر اور دی نے ہے
واجب پر جس نے ہے
نور جہان الہی

ایہا جان کلیہ پاسر جا اندر یہانی
 کسے صورت جوڑی نضان نہ پھیلیا نہ کھین
 یا اور نہ کہ مول نہ پڑہیا یا پہلے پڑہیتا
 جو صورت سن سہوہ ناہین سہوہ لچ بکھیا
 کسے سہوہ دوسری یا آریس وچ کر کے آیا
 صورت پڑھ رکھ کر کے اوہ پہلا کئے لیکر
 کو پہلے دھجے ورنہ اندر پہلے پڑھتو ت
 کو دوجی تریجی کچھ نہ سکے ورنہ لچو شک
 تکرار قنوت کر اہت ایہی جکر اپنی جانی
 قنوت پہلا کسے دران اندر وچہر کوئے آیا
 جے پیشی دیگر مغرب نفل پڑہی اما اچیرا
 دو واری کو قیام پڑہا پہلیان وچہر تو الی
 یا قرآن مکان شہد صہون اوتے آیا
 گو کہ سجدہ کر کے اوٹھیا وچایا دنہ آیا
 کو پہلا بیٹا چوڑا وٹھوئے یا کیتو سوئیڑے
 تاوان نصف سدا ہو ورنہ زیندے جانی
 کو پھون اندر اوٹھ کھلو واقعہ چوڑا نیر
 اوہ بکے پڑھتے شہد تاہین سہوہ کر کے اور
 کو آخر قعدہ بیٹھنا بے اوٹھیا مال پہلائے
 فرض تمام کیتا اوس شخصے جدوہ سجدہ کڈھے
 یہ د نفل ہو جان اوس وستان نظر نہ جانی

کسے صورت اجیٹ چوڑے سکے تقدیر لانی
 یا دو واری قیام پڑہیون یا وچاسن باتن
 پھونین صورت سہوہ پڑی حد شہد کھنڈ
 صرف اوٹھن تے یقین سہوہ ایٹھ تین کیا
 خود کر کے اوہ طرف تیاے نہ پھیر فرمایا
 جہر انون تے نہ جانے اوہ صفیری ویکے
 قناتے عمری تے وچہر تیرجی وچہر سکوت
 قنوت پڑھے اوہ دہان اندر تیرجی لچہر تک
 انسان دہان دہان چون جانو کہ بجانی
 بہین پڑھے یا سجدہ جاوہ سہوہ اوتے آیا
 پھلیان اندر سہوہ تاہین تے حکم چکیرا
 یا قرآن کر کے پڑھے پڑہا پہلیان وچہر
 وچہر صفیری ایون کیا ویکھن رب دیا
 ترے کر کے وچہر دنی کر کے سہوہ اوتے آیا
 بہر جاوے تا سہوہ اوتے صفیہ وچہر کھیرے
 زمین تہین ناگوئے چائے صفیہ وچہر پھانی
 جے سجدہ یون اگے باد اوتے ماہر جایا فقیرا
 جے پھونین تیر کر کے کر سجدہ جان نماز فدا
 حد اوس تے تا سجدے نوڑی یاد کرے ٹراوے
 چھوین اسد نیال رائے سجدہ سہوہ کڈے
 فرض پیشی جے کو پہلا واما اوہ نفل پھانی

ایہا جان کلیہ پاسر جا اندر یہانی
 کسے صورت جوڑی نضان نہ پھیلیا نہ کھین
 یا اور نہ کہ مول نہ پڑہیا یا پہلے پڑہیتا
 جو صورت سن سہوہ ناہین سہوہ لچ بکھیا
 کسے سہوہ دوسری یا آریس وچ کر کے آیا
 صورت پڑھ رکھ کر کے اوہ پہلا کئے لیکر
 کو پہلے دھجے ورنہ اندر پہلے پڑھتو ت
 کو دوجی تریجی کچھ نہ سکے ورنہ لچو شک
 تکرار قنوت کر اہت ایہی جکر اپنی جانی
 قنوت پہلا کسے دران اندر وچہر کوئے آیا
 جے پیشی دیگر مغرب نفل پڑہی اما اچیرا
 دو واری کو قیام پڑہا پہلیان وچہر تو الی
 یا قرآن مکان شہد صہون اوتے آیا
 گو کہ سجدہ کر کے اوٹھیا وچایا دنہ آیا
 کو پہلا بیٹا چوڑا وٹھوئے یا کیتو سوئیڑے
 تاوان نصف سدا ہو ورنہ زیندے جانی
 کو پھون اندر اوٹھ کھلو واقعہ چوڑا نیر
 اوہ بکے پڑھتے شہد تاہین سہوہ کر کے اور
 کو آخر قعدہ بیٹھنا بے اوٹھیا مال پہلائے
 فرض تمام کیتا اوس شخصے جدوہ سجدہ کڈھے
 یہ د نفل ہو جان اوس وستان نظر نہ جانی

ایہا جان کلیہ پاسر جا اندر یہانی
 کسے صورت جوڑی نضان نہ پھیلیا نہ کھین
 یا اور نہ کہ مول نہ پڑہیا یا پہلے پڑہیتا
 جو صورت سن سہوہ ناہین سہوہ لچ بکھیا
 کسے سہوہ دوسری یا آریس وچ کر کے آیا
 صورت پڑھ رکھ کر کے اوہ پہلا کئے لیکر
 کو پہلے دھجے ورنہ اندر پہلے پڑھتو ت
 کو دوجی تریجی کچھ نہ سکے ورنہ لچو شک
 تکرار قنوت کر اہت ایہی جکر اپنی جانی
 قنوت پہلا کسے دران اندر وچہر کوئے آیا
 جے پیشی دیگر مغرب نفل پڑہی اما اچیرا
 دو واری کو قیام پڑہا پہلیان وچہر تو الی
 یا قرآن مکان شہد صہون اوتے آیا
 گو کہ سجدہ کر کے اوٹھیا وچایا دنہ آیا
 کو پہلا بیٹا چوڑا وٹھوئے یا کیتو سوئیڑے
 تاوان نصف سدا ہو ورنہ زیندے جانی
 کو پھون اندر اوٹھ کھلو واقعہ چوڑا نیر
 اوہ بکے پڑھتے شہد تاہین سہوہ کر کے اور
 کو آخر قعدہ بیٹھنا بے اوٹھیا مال پہلائے
 فرض تمام کیتا اوس شخصے جدوہ سجدہ کڈھے
 یہ د نفل ہو جان اوس وستان نظر نہ جانی

محمد و سید

موت پر ہے امام نے پہلے کئی آیت بخود
 کو سجدہ الی آیت نمازی پڑھے تے سجدہ چھوڑ
 کو آیت رکا کے سجدہ الی شروع نماز تباہی
 پھر پڑھے تانے اندر اوما آیت نمازی
 جے باہر نمازون پڑھنے اوچا سجدہ کس او
 تار وائے وزن اول آیت وافیہ فالین کج
 آیت رکا کے سجدہ الی پھر پڑھے تے آیتان
 وود پڑھے کو ترین آیتان تہین سجدہ آیت کا
 کو آیت رکا کے سجدہ الی آیتان کو کوع
 نیت باہون سا قن ناہین سجدہ وچ رکوع
 مستحب سجدہ کرے کھلا کھٹے کجیر
 آیت پڑھے کو سجدہ الی تانے والا
 من ہر واری در سجدہ وکرا تے کب نہ ہائی
 کہندی افرا پیدا پا پڑ ہر اہر ٹھنے
 تکرار کرے کو علی مجلس سدا تانا تندا
 سننے وزن حکم مجلس اپنی واجان ملیک پا
 کھا ونا پیرنا دو کھٹ تھے یا گل کرنی ژنا
 ترے گھٹ پانی یا تے تھے وچ منیری لے
 رکا آیت سجدہ الی پڑھے وزن بمائی
 تیر ہیرے و مجلس تانین کردا تا تبدیل
 کسے آیت بخودے پیری اندر تھواری تکرار

نقطہ خارجی نے مقصود سجدہ ہے کو جو
 بعد نمازون سا قن ہو یا مختصر تہین لوٹے
 عدم تہین مجلس پڑھیں لوٹے بے صباہی
 ہر واری وزن کو سجدہ کافی الشد راضی
 پھر نماز کے دے وچ او اوما آیت پڑھے ہرا
 ہو کر یسی وچ نماز کے ویکہ قدوری سجدہ
 رکوع تباہی سجدہ سا قن وچ روز کفایتان
 سجدہ افشے و جب آیا قاضی خان غرایا
 سجدہ سا قن حیرت دل وچ کر کے رجوع
 رکوع وچ نیت اعلانی مستون نال شتوع
 سجدہ کر کے پھر اوٹھو کے کندا عالم گیر
 یا کو پڑھے درختے ہر شاخ اوچا پا
 ہر قدم تے ہر شاخ سجدہ کے حکم عدا
 اتھے لی گلا عدم تغیر موجب یکے ہینے
 قاری افشے سجدہ کو اتھے جتنے گنڈا
 ہک مجلس تانا کو سجدہ وچ ہر جا کے وچ
 آیت تہین مجلس کرے یا تے تہین ہرا
 یہ تغیر مجلس کرے پڑ کتابان سکے
 ہک مجلس من والے تے سجدہ ہک سجدہ الی
 خلاف وچ عالم گیر کی جے بہت سیل
 کرے ردا سند الیا کت واری اوس یا

نقطہ خارجی نے مقصود سجدہ ہے کو جو
 بعد نمازون سا قن ہو یا مختصر تہین لوٹے
 عدم تہین مجلس پڑھیں لوٹے بے صباہی
 ہر واری وزن کو سجدہ کافی الشد راضی
 پھر نماز کے دے وچ او اوما آیت پڑھے ہرا
 ہو کر یسی وچ نماز کے ویکہ قدوری سجدہ
 رکوع تباہی سجدہ سا قن وچ روز کفایتان
 سجدہ افشے و جب آیا قاضی خان غرایا
 سجدہ سا قن حیرت دل وچ کر کے رجوع
 رکوع وچ نیت اعلانی مستون نال شتوع
 سجدہ کر کے پھر اوٹھو کے کندا عالم گیر
 یا کو پڑھے درختے ہر شاخ اوچا پا
 ہر قدم تے ہر شاخ سجدہ کے حکم عدا
 اتھے لی گلا عدم تغیر موجب یکے ہینے
 قاری افشے سجدہ کو اتھے جتنے گنڈا
 ہک مجلس تانا کو سجدہ وچ ہر جا کے وچ
 آیت تہین مجلس کرے یا تے تہین ہرا
 یہ تغیر مجلس کرے پڑ کتابان سکے
 ہک مجلس من والے تے سجدہ ہک سجدہ الی
 خلاف وچ عالم گیر کی جے بہت سیل
 کرے ردا سند الیا کت واری اوس یا

نقطہ خارجی نے مقصود سجدہ ہے کو جو
 بعد نمازون سا قن ہو یا مختصر تہین لوٹے
 عدم تہین مجلس پڑھیں لوٹے بے صباہی
 ہر واری وزن کو سجدہ کافی الشد راضی
 پھر نماز کے دے وچ او اوما آیت پڑھے ہرا
 ہو کر یسی وچ نماز کے ویکہ قدوری سجدہ
 رکوع تباہی سجدہ سا قن وچ روز کفایتان
 سجدہ افشے و جب آیا قاضی خان غرایا
 سجدہ سا قن حیرت دل وچ کر کے رجوع
 رکوع وچ نیت اعلانی مستون نال شتوع
 سجدہ کر کے پھر اوٹھو کے کندا عالم گیر
 یا کو پڑھے درختے ہر شاخ اوچا پا
 ہر قدم تے ہر شاخ سجدہ کے حکم عدا
 اتھے لی گلا عدم تغیر موجب یکے ہینے
 قاری افشے سجدہ کو اتھے جتنے گنڈا
 ہک مجلس تانا کو سجدہ وچ ہر جا کے وچ
 آیت تہین مجلس کرے یا تے تہین ہرا
 یہ تغیر مجلس کرے پڑ کتابان سکے
 ہک مجلس من والے تے سجدہ ہک سجدہ الی
 خلاف وچ عالم گیر کی جے بہت سیل
 کرے ردا سند الیا کت واری اوس یا

نقطہ خارجی نے مقصود سجدہ ہے کو جو
 بعد نمازون سا قن ہو یا مختصر تہین لوٹے
 عدم تہین مجلس پڑھیں لوٹے بے صباہی
 ہر واری وزن کو سجدہ کافی الشد راضی
 پھر نماز کے دے وچ او اوما آیت پڑھے ہرا
 ہو کر یسی وچ نماز کے ویکہ قدوری سجدہ
 رکوع تباہی سجدہ سا قن وچ روز کفایتان
 سجدہ افشے و جب آیا قاضی خان غرایا
 سجدہ سا قن حیرت دل وچ کر کے رجوع
 رکوع وچ نیت اعلانی مستون نال شتوع
 سجدہ کر کے پھر اوٹھو کے کندا عالم گیر
 یا کو پڑھے درختے ہر شاخ اوچا پا
 ہر قدم تے ہر شاخ سجدہ کے حکم عدا
 اتھے لی گلا عدم تغیر موجب یکے ہینے
 قاری افشے سجدہ کو اتھے جتنے گنڈا
 ہک مجلس تانا کو سجدہ وچ ہر جا کے وچ
 آیت تہین مجلس کرے یا تے تہین ہرا
 یہ تغیر مجلس کرے پڑ کتابان سکے
 ہک مجلس من والے تے سجدہ ہک سجدہ الی
 خلاف وچ عالم گیر کی جے بہت سیل
 کرے ردا سند الیا کت واری اوس یا

بیری والے تے دوسرے ٹرے کہ تے نو
 اہت پڑے کو سجدے والی مسجد کہ صغیر
 آیت سے کو سجدے والی اہلاند کو کولوں
 کافر حیض نقاسے والی لڑکاتے دیوار
 آیت پڑھے کو سجدے والی جہاں خبر نہ لانی
 ست آیت پڑھے کو سجدے یا کو شراک لوط
 بروچقا و عالمگیری و ٹھا ایہو مختار
 صحیح روایت سے کولوں سجدہ واجب کجھ
 جسے پر بیان سنیاں بیان اسدالحوال
 کو اول آخر صورت پڑھے آیت سجدہ چورک
 سجدے آیت تھی پڑھنی نیک جاتی علما وان
 چودھن آریان سجدے الیان پڑھ کر حاجت چاک
 بروم پڑھو صلوة بھی تے اوہ مختار رہا تے

دچکنا بان اینویں کہیا لکھ کرتے ماہو
 بہت داری کہ سجدہ کافی ترک گناہ کبیر
 سجدہ اوتھے واجب ہونا قاضیاں اگولوں
 ایہ بیچہ لائق نماز سے ناہن منتوں رجا نا
 عالمگیری بیچہ سجدہ جے خبر پوس کو بیانی
 بعضیاں سجدہ واجب کہیا بعضیاں مار یا غوطہ
 کنوں پرندے سجدہ سنیاں واجب نہیں یار
 لکھیا ہے وجہ عالمگیری افسے شک کجھ
 خبر دیے کہ اس کو تا میں سجدہ واجب نہال
 ایہ مکروہ اچھ نہ اس دا بہتر ہووے جوئے
 مت کو سکے کرے نہ سجدہ واجب یا نہ سدا وان
 قبل دعا حضرت فرمایا ہونہر ان لے
 جہاں اہل متعرب ایزد خادم جس دربانے

کئی کہیا کہ پڑھنے والی بہت داری چودھن آریان سجدہ کافی کو بیانی ترک کرنا دسرا نا کیکر یہ ۱۰۰ سنن دعا نمازی

باب سیم در بیان سنن نماز کو پید

اشاد وستان چہ نانے ست قیام بانی
 فقہس و صغیر و چہ اوٹا ملن مردہ ربرکنان
 نے فے کون مراد لیوئے استماع کبیر
 مراد سنن تہین خبر اسدو جہاں با پیر
 عینوں عزتہ حیرن جمرہ حاجی سن وئے
 استماع ثنوت عیدان وچہ بہر برابر کنان

ست رکعت سجدے ست قعود بچانی
 ایہ عبادت رچکندے موڈ بیان کن زبان
 قاف کولوں کبیر تنوئے عینوں حیدان کبر
 صا و صفائے عینوں مروہ عالم گئے وسینہ
 معیار کندی شرح وچون بین ایساں کئے
 جہاں ہودے رنی جائے موڈ بیان یکا ثنا

[illegible]

اور کرنی اور فرض دے کہ گنہگار سے کفایت
 ہو جائے وہ مثل پہلے وی کر تون مال حضور
 پہلی سنت سے و چون جانی ہی تکبیر
 ببول و تون و یکہ تون بہتہ پیمان سے دہر
 ستون سنت او نہا نو چون پڑھن و رو و دعا
 کبھی بند زاری بیٹھ کے سجے پاس دوپیر
 کہنے پیر دیان بخشان تہنی طاقت ہوس
 بعضے مامی آکھ کے سجے پیر انگوٹھ
 اٹھاویہ جو میں کہ میان کتیاں کہ بیان
 ستارن نشان مانے و تون خاص تہچکان
 مقتدی لوان چہڑنا نال بسیر امام
 مفتی و امام او تہیہ ستان چارخی
 سند مقارنت وی کرنی موئم لوان ہر کم
 صاحب نام حق سے ستان و بیان کلی دیہ
 جلسہ قومہ او نہان و چون فعلی سنت نیکہ
 فرض دو ہاتھن آکھے بعضے صاحب ہوش
 قومہ جلسہ سرور عالم اتنی کر دے ذیل
 جو مسجد و دعا و ستر گیا حضرت پاک رسول
 اطمینان واجب شعلہ قومہ سنت کے جمہور
 مفتاح اندر لکھیا یار و تار کہ اس پر کار
 متابعت امام دی تسیم جالو چار تہام

بجرا لایق ہے وہ کیا کہ منتقل علوۃ
مال حضور نماز ان پڑھے و سونے کنون دور
کھتا پیر و چہا کے بہنا بجا سید ناگیر
سرگشت تان تہمان پیران تیلہ اول کر
مختے نالو سرانگستان طحطادی فرما
عورت کڈ ہے اپنے مردان مثل نہ خیر
تیلہ اول ہو و تیان بہنا و دیگر مونس
بلیا بنے نماز نون ایہ کر جانا جھوٹ
من مسائل چور و کرکین خوب و بیان
اما کہنے کیدان اپیان و چہ خالص جان
پڑش تو دوسیر مثنی چار تمام
آمین نہیں ہے مضمون و چہ نماز مثنی
آمین مثنی ہر کس سے چہ راہت غم
وہ قول وہ فعلی بار و سیال بہ صریح
رکوع بخود و چہ طانیہ او سونو واجب تک
کھنے او و حیش نہیں کرن نہایت کوش
اصحاب تیر منتہاج کے گمان کر و چہ دل
اوہ و چہ بحر حضور سے نال خدا مشغول
ہر ارم قدر تسبیح و ذکر اے مے نے یہ مشہور
بلکہ تیرہ صریح ہے اوہ و چہ شمار
قرض واجب و سب چہ تہا سنت تمام

مجلس اول

السلام والصلوة
السلام والصلوة
السلام والصلوة

ایک جگہ بھی فاتحہ اندر سورت سے بچہ نہیں
 کو رے جماعت مخفی پڑدیان پڑپڑنا تھا تین
 جے کل نثار یا بعض نثار پڑہ لسان جہانے
 اشارت کرنی نال سیلے سنت فعل ہی دا
 جیکر کرے ناخضر نثار ملی دے ٹھٹھے
 اول شہادت چائے سب اقلہ وسطا ایہا مان
 دھڑ دھڑ شہادت کلے ایہی جان ضرور
 دو سبب میں سان تھون دھر خواہش دکن
 دو یا اشارت دھڑ دے سپاہے جہ
 سپاہے تائین وقت اشارت ڈنگار کمر ہزار
 باران ستان جان ہو کہ دھڑ رکتان پٹی
 دو مغرب دو وقتان پچھو فخر و فزون اگے
 بہت توی ادھانے دھڑ فخر دیان جانی
 اس تھیں پچھو دو مغرب دیان دھڑ پٹی چار
 رمضانوں پڑہے بے رکتان نو دھڑیسی
 آیت کسی تراسے بہت پڑہی عاجز عرض کریدا
 رمضان پچھو یا دھڑ ستان اول رکتے کسی
 فجری و گریٹیک پڑہ توں باقی منع دساو
 پر کہ روایت واقعاتی آئی دھڑ برہے
 ترین کپڑا لہو چہرہ و نشتان پڑہن نماز ان سارے
 اک از اوٹے پاک پڑھن مرد و کین ساکے

منہ سے دھڑ لکھیا ڈٹھا غامین تہ ایہیں
 یار کوں عروج و غروب کر کے فکر دسا تین
 غالب ظن تے علی کریم مومین کہیں سیلے
 ہر کی لڑن یک برابر کیا عامی یا چیدار
 کھلی سب اہو چلی اگلی نال اگلو ٹھاپ جھٹھے
 الا اللہ دے کندیان رکھے ٹھہر دھڑ ہر عامان
 دھڑ نماز نہ پڑہا کوئی کیونکر کرن تصور
 اول مکان مول نہ پڑہیا شب عراجے من
 نال زبانی دھڑ دے حاجت تھیں کجہ
 اسمان دل کر نہ سد باخوف کفر دا آہ
 چار اگے دھڑے فخران پڑہیاں ہی قریشی
 گھر چہرہ نہیاں بہتر نشان جیلوی پڑہے سکے
 سفر قامت ترک اندھان ہی سول چھپانی
 اس تھیں پچھو دھڑان یان میں توی شمار
 ڈال کر وہ لوہ مستاندا گلین نقل ہو سیسی
 بیت اگلے دھڑ ترانے جان و کو دھڑ ویندا
 سورت دی جاگڈ ہے اونون نہت بچہ بے پرسی
 دھڑ برہے ایہ لکھیا ہر دھڑی کجہ فرماو
 رمضان پچھو آیت کسی پڑہیاں خوف نہ کئے
 مستب جانو دھڑ سیہ نو شمار پارسے
 مٹھنہ بدلہ دستارید عورتان درکار

ایہی شہادت چائے سب اقلہ وسطا ایہا مان
 دھڑ دھڑ شہادت کلے ایہی جان ضرور
 دو سبب میں سان تھون دھر خواہش دکن
 دو یا اشارت دھڑ دے سپاہے جہ
 سپاہے تائین وقت اشارت ڈنگار کمر ہزار
 باران ستان جان ہو کہ دھڑ رکتان پٹی
 دو مغرب دو وقتان پچھو فخر و فزون اگے
 بہت توی ادھانے دھڑ فخر دیان جانی
 اس تھیں پچھو دو مغرب دیان دھڑ پٹی چار
 رمضانوں پڑہے بے رکتان نو دھڑیسی
 آیت کسی تراسے بہت پڑہی عاجز عرض کریدا
 رمضان پچھو یا دھڑ ستان اول رکتے کسی
 فجری و گریٹیک پڑہ توں باقی منع دساو
 پر کہ روایت واقعاتی آئی دھڑ برہے
 ترین کپڑا لہو چہرہ و نشتان پڑہن نماز ان سارے
 اک از اوٹے پاک پڑھن مرد و کین ساکے

مدلولی
ویندیا پٹی عتہ

چادر بدلہ پیراہن واکرتے قید نہ کوئی
 ستر نمازان نال ٹولی سے ہک پگڈالے نالقی
 قدر موافق شلہ ہوسے جس نون علم زیادہ
 ستان گزانی پگ ہو وکندی چٹے شلہ
 پگ غلبہ نواب زیادہ چٹناوس ولزی
 ولان ولان تہین گھٹ نہ پگڈی تریول ٹی کلانی
 ہروم نہ ہر مصلوۃ نبی تے ہروم نال سلام

اصل مقصد جت کہنا چادر بھورا لونی
 چٹے درجہ شلہ پگڈی ہرون رکنا لائق
 اوہ دوسے باقی بندے گھٹ واکرت گادا
 شلہ باجہ شیطان نہیدا سے تحفہ رنگلا
 شلہ چوڑا زنگٹے سنت سرور تارزی
 تاکروہ نلاد نہ ہوسی طاقت باجہ معانی
 جس نبی ہوی خاطر کارن خلہ ہر جگہ تام

باب ست یک بیان مستحب نماز کو پیر

مستحب نماز اندر یوحہ وچ خلاص
 عام تے خاص سان بن ساگر کٹھے چھے
 فرض واجب ستان نون مستحب بحالین
 کدین نمانے وچ واقع ہوں غیر مشروع
 ترک کرین نون مکے کو لون بچے کھس پانی
 وصالان نون حضرت کیا گھنٹو لیں دکان
 جے کر علیہ نال ہو باسی گھنٹا مونہ نہ جاو
 جے او باسی کھلین تھین جلیے قوم قودے
 قوت تمکین کہ نہ مزلے قدر حاف ہوئی
 اول سچے جاندیان ہو یاں نوہرت کایین
 حکس کرین نون وقت قیامے اول تھا چالین
 نال تھانے زمین اوتے تکیہ ناگر بھائی

چو وال عام اوہا نڈیو چون نوجانی نون خاص
 فتح موعتہ مشروع تامی بن ساری گل چٹے
 کرے نماز اکٹھا اوہان موعتہ تہین بہالین
 موعتہ نانی ہی کل سستی پڑھے باجہ مشروع
 وقت اباسی گھٹ موہین نون شیطان چہ نبائی
 وقت اباسی وچ نہ جائے نہ مرد و شیطان
 سہایت رکھو موزاوتے جان تہہ ہویان آو
 ہسے تہہ تہہ کھیا رکھین روکرین مرد و
 رمی نہ مکا لو جھے نالین ٹوٹے چور پیوئی
 پھر دم تھان پچھے بتی چکھے متھا لالین
 وت بنی وت تہہ اوٹھائین زانو فیہ دسائین
 پیر مرلیض ہو سے بے قوت اوتے تیب نکائی

جو بن فراتہ تحفہ رضا
 دالسنے
 دستار بندی مفت گز
 شکر گز سے پشت پس
 بے شکر بادشہ
 آن بندہ شے شیطاں
 (تحفہ رضا)
 محنت غلامیہ بن علی بن یونس
 جلیکدہ محفل بود با بکار بود
 پائین مستحب ابراہمانہ ہستال
 ہست او سون جیٹھ نعان
 جیٹھ سک او سے طر عاک
 ۱۲-۱۱-۱۲
 مولوی محمد دلیلیو

منیت سے دھچ ایونین لکھیا بہتر جانے مولا
جیسے فرض پڑھین پڑھستان مسجد مولن ڈھین
قد لکھ دھچون طوفان تہین بھچو چاہے نیتے
نماز نہیجے دھچ عالم گیری جے کر نماز ظاہر
جان مخالف شاہد بھتے پڑھے چھٹ کسلوسن
ستان افضل غلام بین سن صاحب ایمان
منہج عبدالحق دہلوی صاحب ایہ لکھیا پر نور
مسجد صرف فرائض کارن شک نہ کوئی پائے
ایہ خوب طریق رسول اللہ دا ولون مولن سارو
عمد خطا برابر جانی صاف کریں چا جھب
نام حق دھچ ایونین لکھیا بہتری شرف بنائی
حمد نئی دی خاطر اللہ دیتے ایڈ ہسارے

یاران کم نماز دے اندر کرے جان مبلح
یعنے چوڑیاں بکرنے ہو جو غذائے قیومے
کنکنا جان نہانے لائیں مال و نوکان کھین
ورم ہو پیر و زوچ گھنٹا یاوچ ہتھان ہمالی
سپ لٹھو مان وچ نماز و مار جیوین ڈیرے
چٹاکالار تا پسلا جیہا موے اوہ سپ
ڈیرے تیرے کول نہ ہو کو جتی سوئی و نا

پیرزاد
عفی عنہ

بعضے کہتے چٹا رو بعضے کہتے کالا
عیون دس لگے پھوڑے زندہ ملندی کزیت
مارن سپٹ و چونانے بان بیاہ پیاسے
سجدے والی جابر کر فی ہکد و ارین
موسور و اکہ رکتے و جی آخر موسی
موزی دور با تین کرنا جیون پور اٹھوان
ایہ اٹھ بیاہ نمائے اندر جانے عام ہر او
مکار سور و اطفال اندر ہک رکتے کرنا
جے شک ہے اماں سے تائیں پھلیاں توں
ہر فی پور صلوات نبی سے موسی سلم ہائی

بعضے آکن پٹھان قلعے ایہی وڈا کشالا
تفتازانی سے سوچ کھیا اوہ کر کوسیر محیط
نامار و تاعیب نہ کنئی لئے ٹوٹا بے مارے
تالیف آؤ قرآن و اپڑنہ ایہی بیون تھالین
ات بہت پڑنہ جان بیاہ فتے مال نہوری
یا کپڑو لاچھرے ناہین وچ رکوع ہو سوہان
ہن کے ٹھاکنی کن دہر کے قبر نہ پو کھروا
مذہبے باجون تکیہ نقلین ہر کک کدی دہرنا
مشق و نمادی ہنہ کو پھو و کر کی تیکے
رب ملاک پڑنہ صلہ تان خبر ترانے آئی

بایست و چهارم در بیان کرمات و طریم نماز گوید

اس بیان کرو مازندارین آکھان تندرست
 آستان تے سبھان گنبدان نال تھان یا حرنان
 یا کو جاسوڑ بیان اونے کر کے چالکے
 بھی او توں لگائے کجے یا مروا تے چلکاری
 ٹوپی او تے پگٹے رکھے غنہ اسون ورہ
 بے کترے دیان مالان ہریان کان او تے کو
 جے سرون نگارو گذارے عاجز ہوشمندہ
 ٹوپی کڑی شمسین لایا سرے تے رکھے
 جے کیلا کپڑا محنت والا یا اوہ دست دریدو

ظلمے میں عالم گیری و چون پڑ سبیل
یا جامہ کو سرت لکھے گرد بگردے طر نان
سدا کر اہت ایہ معنی معنی دے وچہ آئے
وہ زمانہ پڑا یہی جان کر اہت بھاری
ادہ وچہ نمازے سستی کردا بچہ مکروہ مقررہ
یا بھیر کھدو داری کل کر اہت چلکے
ایہ نیت نہ مکروہ مختصر وچہ جڑے ناشنوندہ
ہوے کو تہ نہ کم زیادہ کر اہت چلکے
بہر جانے تھکاوہ ہوتے ابلکہ ورہ سیدہ

دست بستہ کھڑے ہو کر نماز
 کرتے ہو تو کہو یا اے خدا
 میں نے تجھ سے دعا کی ہے کہ
 میں تیرے فضل و کرم سے
 بہرہ مند رہوں اور تیرے
 احسان سے فیض حاصل کروں

مکروہ نامین ایہ وجہ بہت سے بعضے کہن و بال
سبح کہتے تھے چون رن انبیرن تھکا سٹنا
یا جامے پکھے نال جلیبی ترین گھٹ مکروہ ہال
ہو معین کسے نانے ہو سورت جوڑے
انبیرن جاتا کہ غدر آمین چارن جان تبت
یا اما کہ پڑے ہیون مٹھا مقدی ہوون تہوڑ
دو وین کہ کراہت جانی سنت حد گذارن
توڑے دو آیتان وچ سور تہا ہی ہوسی کوری
اہم تہوڑ کراہت مطلق زو کھاتا روڑے
جان کے پڑے کراہت ہوسی پہلیان کی سوس
فرضان اندر یا بسم اللہ سورت پیش آ نماز
غذے باجون فرضان اندر نشان ہدا شمار
ایہ کل مکروہ خلاصی اندر کھے خوب پچھانی
سبح کیا خداوند سچے بھیجانی پیارے
رکوع کرے یا ہور شروع جو سورت دل سے
تقدی حیران جیسے نہیں ایہ کراہت چالی
سمہدی تکلیف نہ کسے اوار رکوع وچ تک
اوہ مکروہ ایہ باجہ کراہت تول قیدان سچا
جے پچون آریا لے جاعت جان کراہت پکے
ایہ وچ قتائے عالم گیری لکھی بے دوس
ہو سورت کرے وچ نہیہ جیون کڑویان شان

کوہ سپون رے چھوین آیا کہو قدم اکمال
انگشتا تنون بہت کھلاڑے باجہ رکوع یا تکنا
ہمد جون پستو کو مار دی ہی پاپے چنے ول
مال شباں موزہ لانا کی ہتہ کم تھوڑے
کم قلیل وچ عالم گیری غڈے باجہ کراہت
دوسو زبان کوئی رکھتے پڑے چون یک چوڑ
یا اما شتابی کرد مقتدیان کارن
کو کہدو آیتان پڑے چوڑ شروع کر چا ہوسی
کو آیت عذاب یا رحمت ملی پڑے ہو کھلوے
کو اول رکعت نلق نون پڑے دو جی وچ خلاص
اول رکعت کرے کو چوٹی ووجی کرے دراز
یا تکرار کرے کہ آیت خوشی غمیدی پارو
کرار سورت واکہی رکھتے فرضان اندر جانی
آیت عذاب رحمت والی سن نوئم پوکاے
اما اٹے سے آیتان پڑے کھلا پچون کوئی د
امام پڑے وچ پیشی دیگر آیت سجدیوالی
جے آیت سجدہ آخر سورت پڑے اما آمین تک
بلند قرأت نفل تہاری راتین قلیلین اوچا
کوئی اما سنی آواز جی دا وچ نانے تکے
جے واقف ہو کوکرا جان مکروہ جو تہف لباس
پیش پکے تے سجدہ کرنا بیت چوڑن پنان

مکروہ نامین ایہ وجہ بہت سے بعضے کہن و بال
سبح کہتے تھے چون رن انبیرن تھکا سٹنا
یا جامے پکھے نال جلیبی ترین گھٹ مکروہ ہال
ہو معین کسے نانے ہو سورت جوڑے
انبیرن جاتا کہ غدر آمین چارن جان تبت
یا اما کہ پڑے ہیون مٹھا مقدی ہوون تہوڑ
دو وین کہ کراہت جانی سنت حد گذارن
توڑے دو آیتان وچ سور تہا ہی ہوسی کوری
اہم تہوڑ کراہت مطلق زو کھاتا روڑے
جان کے پڑے کراہت ہوسی پہلیان کی سوس
فرضان اندر یا بسم اللہ سورت پیش آ نماز
غذے باجون فرضان اندر نشان ہدا شمار
ایہ کل مکروہ خلاصی اندر کھے خوب پچھانی
سبح کیا خداوند سچے بھیجانی پیارے
رکوع کرے یا ہور شروع جو سورت دل سے
تقدی حیران جیسے نہیں ایہ کراہت چالی
سمہدی تکلیف نہ کسے اوار رکوع وچ تک
اوہ مکروہ ایہ باجہ کراہت تول قیدان سچا
جے پچون آریا لے جاعت جان کراہت پکے
ایہ وچ قتائے عالم گیری لکھی بے دوس
ہو سورت کرے وچ نہیہ جیون کڑویان شان

مکروہ نامین ایہ وجہ بہت سے بعضے کہن و بال
سبح کہتے تھے چون رن انبیرن تھکا سٹنا
یا جامے پکھے نال جلیبی ترین گھٹ مکروہ ہال
ہو معین کسے نانے ہو سورت جوڑے
انبیرن جاتا کہ غدر آمین چارن جان تبت
یا اما کہ پڑے ہیون مٹھا مقدی ہوون تہوڑ
دو وین کہ کراہت جانی سنت حد گذارن
توڑے دو آیتان وچ سور تہا ہی ہوسی کوری
اہم تہوڑ کراہت مطلق زو کھاتا روڑے
جان کے پڑے کراہت ہوسی پہلیان کی سوس
فرضان اندر یا بسم اللہ سورت پیش آ نماز
غذے باجون فرضان اندر نشان ہدا شمار
ایہ کل مکروہ خلاصی اندر کھے خوب پچھانی
سبح کیا خداوند سچے بھیجانی پیارے
رکوع کرے یا ہور شروع جو سورت دل سے
تقدی حیران جیسے نہیں ایہ کراہت چالی
سمہدی تکلیف نہ کسے اوار رکوع وچ تک
اوہ مکروہ ایہ باجہ کراہت تول قیدان سچا
جے پچون آریا لے جاعت جان کراہت پکے
ایہ وچ قتائے عالم گیری لکھی بے دوس
ہو سورت کرے وچ نہیہ جیون کڑویان شان

یظن کر جو چکے و منوں نامین و چه سراز
ایمان تقاضا تہین چاہے ہو ہر شت بچہ
پیر نہ لاوے زمین اوئے سجے و چه تمام
یا تکبیر اولے اما اپنے تہین اگے آکھے کو
کھاؤ ناپینا ترک فرض دی قبلہ دیول کند
کو کھا مشیانی و چہ نامے دخل ہو یا شتاب
نماز روز کو نہ و چه گتے باہرن لاکہ بل
عورت و اتہن و چه نامے جا نہ ہونہ و چه پایا
جے تر یواری منہ چا ماران مہی جان تباہ
زوج کسے دے بوسہ لیا و چه نامے زن
تریواری کو بہرہ افکار کن ہیکو چہ کھر کے
کسے و چه نامے شیطان پایا دل اوسہ ہون
جیکر فکر کم دنیا دا بنے جان صلوة
یا و قضائی وقتی بنے و شرطے تال
جیکر وقتی چوڑ کے بن نونی سینے چا
پنجین فرضین و تران اندر فرض تو ترتیب
فرض ہو یاں جیون صل و چه اینون کرے دا
کو یا و قضائی چوڑ کے وقتی پڑ ہدایار
جے چہیان تیکن یا و قضائی ہو یاں سبہ روا
کو شخص کدے دیگر تاین پشی یا و قضاء
اون تہین چچے پنج پرمیون پشی دل و چه یا و

مختصر تہین و کچین بہائی واقف ہوین راز
یا مغفرت با پودی چاہے گئی نماز نہ بچہ
یا قوم کہارتا اگے چچے ریاہا امام
یا کو و قون اگے پتے کوئی فرض نہ ہو
یا کو ہسے و چه نامے تہ نمازون چہند
مین تگلے تے لذت بائی نہین نماز قرب
دوین بنے و چه عالم گیری و کھے جنینہ دل
نماز بنے و چه عالم گیری جے دودھ منہ دھرا
دودھ باہون و چه عالم گیری ایشع داراہ
منینہ و چه نماز کیوئی ہتے و ت چے دن
نماز پشی و چه عالم گیری مینون ناگو کھر کے
لا حول پڑھے جے فکر قیامت نابطلان ہراس
منہ المصیبتی اندر ایہ سئلے اثبات
ہک صاحب ترتیب و اہود دے یا و قت سہال
فوقی پشہ بیان اسل بہائی رسی وقت بقا
کل تقضار یا کد و ہون سنتون نیک نصیب
لول پشی چچے دیگر و یکو کھنر جتہ
ایہ تصاد و موقوف ہے چہیان تیک شمار
فساد موقوف دے منے اہود و چه مسعودی
عالم گیری دودھ اوس دی صورت ایہ فرما
نزد محمد ساریان جائزہ موقوف فساد

ایہ قول سلطان الہی
جیکر لا حول پڑھے جے فکر قیامت نابطلان ہراس
دوین بنے و چه نماز کیوئی ہتے و ت چے دن
نماز پشی و چه عالم گیری مینون ناگو کھر کے
لا حول پڑھے جے فکر قیامت نابطلان ہراس
منہ المصیبتی اندر ایہ سئلے اثبات
ہک صاحب ترتیب و اہود دے یا و قت سہال
فوقی پشہ بیان اسل بہائی رسی وقت بقا
کل تقضار یا کد و ہون سنتون نیک نصیب
لول پشی چچے دیگر و یکو کھنر جتہ
ایہ تصاد و موقوف ہے چہیان تیک شمار
فساد موقوف دے منے اہود و چه مسعودی
عالم گیری دودھ اوس دی صورت ایہ فرما
نزد محمد ساریان جائزہ موقوف فساد

شکل وقت تہ چہ قضائی تریجا بجز سیان
 کو شخص گدا کہ پیشی تائین ہنود اس وطن
 اس تہین چچے ظاہر ہو یا پیشی اوں ناپاک
 کہے یاد نماز قضائی کیتی خبر نہ ہون کہ جس
 قضا کرے اوچہ نجان دوا تہین تادہ
 پر نہنا غلط قرآن داد و شر ان کے مال
 تغیر فاحش معنیان اندر نہنا غلط قرآن
 مثلاً بیون غراب زن پڑھیا کہے غبار
 ہو جیون کر صیف لون پڑھیا کہے سیف
 صیف او نہا لاجان نہن صیف ہوئی تلوار
 ترک کرے کو شدوی بدیع الہی ہے تقیم
 کو جاتے دے وچہ نماز پڑھے مازی تھے
 کو اللہم سئل پڑھیا کوئی ہٹ سمد
 منیہ وچہ نماز سلامت پر کیجے نہیں تیاں
 اللہم پڑھے کو مال ہدای یا نقل مال کیا ف
 جتنے وچہ قرآن مجید ہے میں تمام رہا
 ترک رہا ضروری مال کر بہت پکا قول
 تر بر پڑھے کو ہم دے لوتبے دے کہے پیش
 نماز نہ جے خطا پڑھیں جان پڑھے تاکافر
 اللہم پڑھیں کہ رو جان کہ یا بکلی
 نعم جواب نفی ورا یہی بکے جواب آبات

وور کر تہ تہیب کو تائین کنسے وچہ بچان
 اوں تہین کچھ دیگر پڑھیں ساز و صنو کر کن
 ویکر لون دت شود نہ کرسی پیشی وچہ غم ناک
 پنجان و تانہ چون کٹری راہ شرع ایچہ
 عالم گیری اینون لکھیا تہین چہ پندران راہ
 ہنسی تہ نماز تہ تہیب وچہ سمہال
 ویا مثل سواں وی لکھے وچہ فرقان
 معنی آجے کانوسے ہوئے وپور شمار
 صاودن سین وایکے حیف او کو کو حیف
 تغیر فاحش معنیان اینون بر خور وار
 یا کو چوڑے شربت وچہ گئی نماز نہیم
 نماز نہ ہنسی ویا ورا کہیں ایتیا
 صاودن سین وایکے بیون در و و قلیہی حد
 لکھیں علم کمال لغت و اسدی میں سناس
 وچہ صفیری منہ تائین ہو رہی بہت متا
 ترک کرے یا بجا کہے رو اکھن قہما
 لے یہ قاری بہت مکاتین کہن فساد دی ڈول
 لکھیں آدم دیکھ وچہ مسئلہ تک در ویش
 لکھیں قوی عدم سناس ویکہ کتابان وافر
 جے پڑے نعم بکلی دی جائے بچہ نماز فقا
 جان پڑھے تاکافر ہو سی خطا لکھی صلوة

یہ فضائل نماز
 پیشی دی بکے تہ تہیب کو تائین کنسے وچہ بچان
 اوں تہین کچھ دیگر پڑھیں ساز و صنو کر کن
 ویکر لون دت شود نہ کرسی پیشی وچہ غم ناک
 پنجان و تانہ چون کٹری راہ شرع ایچہ
 عالم گیری اینون لکھیا تہین چہ پندران راہ
 ہنسی تہ نماز تہ تہیب وچہ سمہال
 ویا مثل سواں وی لکھے وچہ فرقان
 معنی آجے کانوسے ہوئے وپور شمار
 صاودن سین وایکے حیف او کو کو حیف
 تغیر فاحش معنیان اینون بر خور وار
 یا کو چوڑے شربت وچہ گئی نماز نہیم
 نماز نہ ہنسی ویا ورا کہیں ایتیا
 صاودن سین وایکے بیون در و و قلیہی حد
 لکھیں علم کمال لغت و اسدی میں سناس
 وچہ صفیری منہ تائین ہو رہی بہت متا
 ترک کرے یا بجا کہے رو اکھن قہما
 لے یہ قاری بہت مکاتین کہن فساد دی ڈول
 لکھیں آدم دیکھ وچہ مسئلہ تک در ویش
 لکھیں قوی عدم سناس ویکہ کتابان وافر
 جے پڑے نعم بکلی دی جائے بچہ نماز فقا
 جان پڑھے تاکافر ہو سی خطا لکھی صلوة

زیر پر سے کو پیش دی جائے پیش مکان زیر
 اتحاد و محرم و دو حرفان یا و تہ بولن قریب
 یا تہ کے طے دانق نہ کر دیا و پھاٹے تین
 عامان لوکان واسطے بغض گئے فرار
 عورت نرد نماز مرد کے فانی سنوان بیان
 مراد یاران تہین یاران شرطان مالی ہر نماز
 نشین کولون مراد جیسا شہوت والی موٹی
 نور ہیاندی مطلق ہنسی توٹے تکی صیری
 اجنبی تہ محرم اندر نہ رن نہ جالو کوئی
 عینون عقل مراد چھپائی ہوئے نہیں دیوانی
 تانہ کولون کے قدر کن داتے لسیجان مل
 مراد طے تہین مطلق نماز کو سجود دیوانی
 عدم حال اوس عین دو تہین پردہ و ہر ہود
 جے حال وچ نماز سلامت شرط و تہا پر و
 نزد محمد روانہ ہوئی جے بیر نشیا سونا
 اینویں وچ نہ تار تھاکے کہہ رہند بات
 تے کولون مراد تخریم نال امام گذران
 جے ہر دو منفرد گذران یا ایک نال اٹھے
 الف اولی تہین ہون کہتے ہر دو وچ اولی
 اس صورت وچ ہوئے اکٹھے وچ اور تحقیق
 تقدیر دی صورت ایہو پر ہین دو وین لاحتقانہ

یازنغ خفض یا نصب چکے عدم فساد خبر
 نشید وچ نماز نہ پہنچے ایہ بلوا عام جیب
 نزد اکثر وچ عالم گیری سے نماز تہین
 غلط نہ ہنئے آپ پر کر لون تہ ہر ار
 شیع قطع تاجن وے یاران حرف عیان
 وہ موجود نہ فانی کر من شینون کران آواز
 موٹی جان ضرورت دارین جڈو ساون چوٹی
 اٹھت وریان موٹی ہنسی آخرو کیکھ صغیری
 حسن اتع صنف یکسان حکم شریعت کوئی
 غادات جہلی وے غدا ناین وچ صغیر بجانی
 استحقاق کھٹ نماز سلامت ناسوے سیدل
 نماز جنازہ ہنسی ناین وریان تہین خالی
 حکم پائل تھی یا فرج وچ انسان کما و
 بیر لٹے نون حکم زاندا بٹے عالم کرے
 وچ رموز تے ابوالکارم سونا ہی جگ موہنا
 نماز مردوی ہنئے سونا شہادت آفات
 مشکل مسئلہ سوکھا کیتا عامان لوکان کارن
 اشتراک گیا تخریم ہر دو رہے مقامے
 المم و دہائے اگے ہوئے عاصی وچ و سائی
 المم و دہائے اگے ہوئے ستون یک رستی
 بعد فراغ امام محاذی گئی نماز جو انا

یازنغ خفض یا نصب چکے عدم فساد خبر

نشید وچ نماز نہ پہنچے ایہ بلوا عام جیب

نزد اکثر وچ عالم گیری سے نماز تہین

غلط نہ ہنئے آپ پر کر لون تہ ہر ار

شیع قطع تاجن وے یاران حرف عیان

وہ موجود نہ فانی کر من شینون کران آواز

موٹی جان ضرورت دارین جڈو ساون چوٹی

اٹھت وریان موٹی ہنسی آخرو کیکھ صغیری

حسن اتع صنف یکسان حکم شریعت کوئی

غادات جہلی وے غدا ناین وچ صغیر بجانی

استحقاق کھٹ نماز سلامت ناسوے سیدل

نماز جنازہ ہنسی ناین وریان تہین خالی

اس مسئلے تہیں معلوم ہوا جہنسی نہیں نمازی
 آلف دوسے تہیں اتحاد مکان مراد پچھانی
 جے مرد و کمالاتانین اوتے عورت اپردگان
 جیمون جیت مراد پچھانی تاوین شستر طہر لوی
 عورت مرد نمازی ہوں وچہ کیسے ہک جانی
 جیکر مونہ دو ہاند ہو وچہ کیسے ہک پاسے
 عین تری تہیں عدم اشاعت مرد نہ ہو زن
 تاوین نیت مراد پچھانی نیت امام نسا
 عید جمعہ وچہ لازم ناہین نیت نماز ناندی
 جے ایہ شرطان وچہ نہاتے ہو جاون برپا
 سچے کہے تے ہک تیکھے زان انہین
 جیکر نان ترے ہو جاون سچے کہتے مے بھنی
 نماز وچہ غنا مذہبہ جاون جاون ودا خطار
 جو نہ بندہ ماڑی اوتون ڈہند لیا وچہ اگ
 فریاد کرے جے دین والا سے اے نمازی
 یا کو کچے آنے تہیں نزدکھوے مے کھلا
 یا کافر کسے نمازی تہیں آکھے کلمہ دس
 یا عورت وی کئی شردی بہن پائے وچہ پانی
 انہین عزیزین عالم گیری اندر بھن روا
 وچہ خال نماز لان بندہ نہیں جھڑا
 کو شخص نماز بان کو لون پچھانکی پڑسیاکی دہندا

مسبقہ قائم پڑیدان ہویان جائون کل نمازی
 ہک نیوان ہک اوچا قامت گئی نماز نہ جانی
 جے سر مردن پیر برابر مرد نماز زیان
 پر صورت اسدی ہر جا ممکن کسے وچہ نہ ہوئی
 مونہ دو ہاند اچیت مخالف ہے نماز بقائی
 گئی نماز پچھانی بہائی مسئلے بیوسو سے
 نال اشاعت جیکر ہوڑے گئی نماز نہین
 جے نیت امام نہ کرے زنا ندی زن نماز نا
 وچہ نہاتے عالم گیری نیت سوا ہو جاندی
 ہک زانی ترین مرد اندی کرے نماز نہار
 چون مرد اندی عالم گیری وچہ نماز وغین
 تے پچھے تا آخر صفان تیک قلم وے مٹی
 ہر عالم گیری نال غدرے بھنن کہے روا
 یا کوڑ گے وچہ پانی مے بہن نماز تے وگ
 اتھے بھنن واجب ایہی رب اسید چہ راضی
 خوف کرے جے وچہ ایہ ڈگدا بھننے وچہ ہر جتا
 یا کجہ مال جو قدر دم دا چورے جاون کھس
 یا بکریان بگیا پڑیدا بھنن روا پچھانی
 باب مکروان پہلے دفتر ایہ مسئلے سب آہ
 انتشار جے آلت ہو مے اسے لیکھے آہ
 جے نال اشاعت انگلیان مے گئی نماز نہ کندا

مفسر

ترائے جاعثان وچ رمضانے وکھو وکھروا
مختصر وچ اگے پچھے و تران پُسر و
توٹے خشتان بہت زیادہ چرکیان کرے او
چڑھ تر وچان اوک دیا مین و منو باجہ تمام
عشا تر بیان تر وچان اگے موجب تدویدیان
چار کشتان ہکت تر اوچ جانن خاصہ عامی
سواقرآن چار کشتان ناحق زور کر سکت
علمائے ثلاثہ انیون کشتے جا لے کرے اڑیان
ابو الکاسم دے وچ نہ کیا مسئلہ ہے مشہور
منیہ اندر انیون کہیا انیون پکڑنہ دیا مین
ہکت خشت وچ عالم گیری آخر ہے تانامی
یہ ابو الکاسم تے وچ عالم گیری کہن اکابر
پر صحیح روایت سنت نبوی دی عالم گیری نہ کر
ابو الکاسم تے وچ عالم گیری دیکھ صرحان
کل خلد عاصی تارین جے وچون بعض آیا
گھر پدا وچ عالم گیری عاصی نہیں بھرا
ایہ دو مین خشتان جان علیحدہ تر یا مین چھپانی
گر و بکر دی بیت ربی د چار نکا پلے
چہل کشتان نہ مین تانامی پاک وچو مینے
ہو صلوات نبی دے اوتے چوتھا انگ دیا
اکلی تے کارن خشتان کیشیان قرص خرابی

ترویجان سنت و روا جب فرض نماز عشاء
 ترویجان سنت و روا کتان بعد نماز عشاء
 وقت اٹھاندا چھکے خفتان اول نمین روا
 تراویجان کوئی اور پڑھے فرضین ہورام
 عود کریں عشاء تین تالیے بجے تراویجان
 ترویجان سنت پنج عزیزا پھلن دین سلا
 بعضے لوگ قرآن پڑھن تا دودو کریتند
 حق شرعاً دودو این ختم سنن یا چھریان
 پچان سلمان مال کراست قول ابو جہور
 کوک سلائیہ ویکستان پڑھے کراست تین
 ہے دون دسرتے بند آجاو ہولان روا نامی
 تراویجان پڑھنیا سنت ہوکہ طران زبان بلبر
 تراویجان سنت نبی صا حبیبی بعضے کہن عمر
 مبشع مرد و شہادت منکر جو تراویجان
 قائم کرتون مال جماعت یہا سنت کفایہ
 آ کے اونہان مال جماعت کیتی سنت اور
 تراویجان فی سنت ہوکہ جماعت کفایہ جانی
 سنت واری طوان کرینے مال یکے سے سار
 چون چھکے چار ہورتیدے جڑے ال دینے
 بچے چوین برکوان سے پڑھ صفت ثلث خدا
 بعضے پھر عود پڑھے کوشے بیت شتابی

[illegible][illegible]

ایہ ترتیب اوندھان زمانہ کی کج آیتیاں وودہ گیری
شب قدر بھی اکثر قتل ایسارات دساوے
برکت نال دروہی سے دور گناہ نزاران

ابوالمکارم یعنی جوہری ہور رمز صغیری
ستون راتیں ختم کچھوے کچھوے کیلئے نہ پاؤں
ہر دم بڑھو صلوة نبیؐ نے اشعاع گہ گاران

باب بیست و ششم در بیان احکام جماعت و کسب

نیک ہوں یا بد کردار خبر حدیثے آئی
 ہے نقد برابرقاری تپکھے راضی ہو سہارا
 مورا تے تپتی چٹکے اور گزرتیوے
 امام زیادہ عمرے وطن تار ب پتے بھاو
 شرح کنز دی شگینی و پسیل مراد قیام
 ایہ چارے جو پھوعدن آکھے لوہ اما کمال
 پڑہا کسے پنجمیر پچھے و حدیث پھیلتے
 کیا نبی اوس میرے تپکھے کینا فرض ادائی
 توڑے اوڑے اور ہوتا ہی ہونا کام
 ستون دے عالمگیری کے جماعت دارا
 احسان جان تے خوش ہوتی کینہہجین نمازی
 ازنا جان ثواب زیادہ رحمت وس دی ٹھے
 دہان تیک توشت ملا نک ب و ت قلم ثانی
 ہو روؤ و فانی چلیان مردان کو چوٹی پچانی
 جدے تپکھے نیست کھلون آپرو دھ شمارو
 آئین آئین آکھو سارے ہون قبول تمام

سنتِ موکروہ جانِ جماعت ہر چکھے پڑھ بھائی
اے پر جو فقیرِ یادہ اوس چکھے ہے اولے
سبہ نقیہ تے قاری ہوں مائی دُول کچھوے
قاری متقی عالم سارے جیکر سبہ مساوی
اس تین چکھے سوہنا موہند افضل جانِ امام
عالم قاری تے متقی جہرِ عمر زیادہ سال
متقی نیک امام دے چکھے جیکر پڑے سو جانے
جیکو پڑے بد عالم چکھے اوسنوں ایہ وڈیائی
جے امام دے دنے باجون ہو دے کوئی امام
جمہری ذات اوچیری ہو وکاشرف خلق پایہ
مقصود جماعت وڈی ہو وکجئے طاقت رضی
جماعت معنی کہتھ ہو وندے جتنے بھٹکھٹے
اقل جمع و اترے اکھاؤن اکثر حد نہ کافی
پر ترے ضرور جمع دے اندر ہر نماز نہ باقی
سبیک از قبول ہو و ملائ جماعت گزارد
جے نماز قبول ہو وندی کرے دُعا امام

قال عليه الصلوٰۃ والسلام
من لم يترك ما بين يديه من الخلق
فليس له نصيب في الآخرة

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد لله
نقل
من جامع

نورانی چہرہ
والے دا وجہ عبادت ہے
آیا ہے وجہ حدیث
خوارگی

سوزی ہوئی ہے
قیام الیل تہیں
یہی

تقریباً ۱۲-۱۳-۱۴

وچ کثر العباد کے لکھا جے کہ سوا انسان
 دوئی جماعت کراہت جائزہ کدہ یا چار
 ترک اذان تمارت کرنی بدین نالتون کسے
 دون کین مال چھڑ تہین کو نزدیک رہائی
 اما اذان تمارت کہے حاضر اویون ہیلے
 اول توڑے کرن جماعت اونہان کراہت ہوسی
 چہ نال جماعت گذارے اوسون یک مبارک
 جیکر مال محلہ باجون ہو جماعت کراون
 حق امام تے بل محلہ جے پھولوت آون
 مسجد وچ ہزارے ہوسے یاد چہ راہ نشین
 اما امام نہ قوم عین ناہ کوئی اوس دا بانگا
 متاج الصلوۃ ہے اندر اینوین بے تقریر
 بے شک و جی جان کراہت کتی رست کید
 پے در پے تے قدم جیکوئی شے نماز فنا
 مضموم ہو یا اس حکم تہیں لایق ناہ کرار
 دور اری جماعت خلیفہ چہ ہند اہت آرام
 کہنان پڑہی ہوار دو جیان وجی واد
 کرد نماز جہنا تے چکھے دے وچ کردان
 شرح کندی معدن اندر سنو بیان شریفہ
 شانعی کہن فرض کفایہ کسدین فرض
 زن جوان جماعت کسے وچ حاضر نول نہ ہو

وکانکین قبول ہو جاو شرط عجز حیران
 پڑو وچہین مکروہ نہ ہو کسی تون بر خوردار
 ہو رہند اصلے تائین نے فضیلت حصے
 وودہ ہون تافضل گویئی خبر کتابون پائی
 جماعت اونہان ہی بے کراہت ایہ سال پہلے
 دو بار مبارک کہن ملاک جہر گھسے روسی
 پر وچہ تہا دے عالم گیری بنیم ہوئے تارک
 جیون مسافرتے راہ گذر و عالم کیا فرماون
 مال اذان جماعت اونہان ہی بے مکروہ فرماون
 بے کراہت بہت جماعتان سارے کہن خبرائین
 اذان تمارت مال گذارین لین جمعے بازگا
 امام موزون ناہ اوسد بے کراہت گیر
 خشک اندر ہی کہو ہو و شہادت آیت مجید
 اتھے زن نہ پھنسی جانی کیستہ حکم خدا
 یادوت رب فرماونار ل پڑھو دو بار
 مال حضور نماز زن پڑھے کسبہ تمام
 ترک جماعت نہ آدمی کسے نا کالیف اوہ یاد
 حق بیان تحصیل حاصل دی منع کرن ہوسا مان
 سنت موکدہ قوت واجوری کہے جماعت حنیفہ
 اما مالک ہی کہے بھراوا احمد والی غرض
 بہت ضعیفہ چہ عشا وچ جائے آن کھلوکے

الحاقال اشتبارک
 و تالی واکانت قہم
 فاقتم طاقتہ و
 معات و لیاخذوا
 اسلحتہم فاذا سجدوا
 علیکونوا من وراکھو
 وکانت طاقتہ اذنی
 لم یصلوا فلیصلوا
 معات و لیاخذوا
 و اسلحتہم لایس
 آیت شریفہ تین ثابت
 ہے بیکہ بے ضروری ہے
 چہ پنا مانزا مال جماعت
 وچ وچہ کسب و
 بی رہا میں باخوف
 شک تے تنگی دا وقت
 ہوندا ہے ابرو قہ جگ
 دے لے آؤست کما
 بالتفصیل بیان اس
 آیت شریفہ دا ویرہ
 بیان نماز جنگ و

فقہ
 دلی
 پسر
 بھم دی

جیکر کن جماعت زمان امام صفیہ وچ نہتی
 امام اپنے لون وچ صفحے و رہتیون کمالان
 مرو ملکچ نہ ویکین اسدا وچ نماز بے نظرے
 پر عورتان کجیاں مرو رہنے وچ نماز فریق
 پڑھن پڑھن غلو اوندان جیکر دل بیتے
 منع کرئیں اسدے پچھے منحل بلخ نجاسے
 پچھلیان نوٹنگ لغان مارن شیطانیہ نہوتر
 بعضیان تائین وقت عبادت رہد ہون چور
 چوری کرے نماز اپنی دی راہ وکھا وگوران
 کرو بیان چور یا حضرت واقف کر ہورانے
 سپاہ اداوی کرکے کرے نماز خرابی
 کیا رسول کریم نے آنے سب اتکا بجا
 جسے سستی نال ملاھے خون ملاح سر ہو
 اتنا قدر نماز پچھلیاندی آخر لے عذاب
 رب فرمایا مونسق ایلم کرو نماز
 بے پرواہ درگاہ خداوی اول نماز نہ ہونی
 فرض ربی خبر نہ طانی ایسا وڈی چوری
 یا مس گشت رنج سرے داعجین نال تاکید
 اختلاف نہ آپ نہ رکھین خوب دیانان
 انہان پچھے روانہ عالم گیری ویکے کتاب
 صندوق ان پچھے جائز طبع نہ کو توں کشی

جماعت زمانہ کی جان کر اہت جو نکر وچہ مسیحی
انہیں مرد برہنہ ہون نال جماعت گذارن
سب وہاں دوسان تینون زمان رعایت ستر
نی الحقیقت وہاں واسیب کہو تحقیق
پر تین کر دے ریشے کو لون منع خفیہ کہتے
بے ریشہ جماعت کر اے سوہنا مور سیاے
خوش آواز تے شکل عجائب لنگے وانگ کیوڑ
ایسے چپے وچہ نمازے شہوت کردی زور
اسرار الناس نبی فرمایا سخت تمامی چوران
عرض کہتی اسبابان اکون چوری کی نمازے
اوہ کوئی تم رکوع سجود نہ کردا کرے شتابانی
امام جو ہوئے قوم کے داہتا ڈٹے خدا
امام مثال ملا صدی ایہی بیڑی بڈی جسے کہ
ستہ نال امام سے بہانی بکھ نماز خراب
ہر جانی وچہ لفظ اتامت کی موتیاس راز
ترک کر یو کہ اک ابدی مایم نماز نہ ہوئی
بے ترتیب غلطان ٹھو کے کرے اہت زور
کو دھوکے متعل پانی یا کو آب یلید
خفی دی نمازہ جائز تہے انسان اما مان
رافضی تے جہر تے مشبہ سب مزاب
بیچہ پٹہ یانال تمیم مسح موزہ یا پٹی

[illegible]

فرض پڑے کوستان چھڈ کے بعد سامون چار
 توڑے وقت چوں اگے دوں اچھے رمضان
 وقت چوں اگے رمضان من ہی مال پڑی
 وستان اومت دسینہ رمضان کچھے نائل
 شتان خجرتے پشی باجون سنت فضا نہ کوئی
 کوہک کعت جائے ریا وچ نماز رباعی
 کوکھائے قسم جاعت نہ ریان کوکعت رباعی
 جس محلے دوستان کھڑے وحق اوٹے
 جیکر دو لڑین یک برابر تانکی فکر کچھوے
 جیکر کمی زمانے دو دین ہویان ہون تیار
 بے اس مردے گیان کھٹے کرن زیادہ شاد
 جھڑے وچ محلے مسجد او تھون کھٹھا کوئی
 تنہا گارے وچ مینے حق نہ بھنے مینے
 جس نماز بے گھر کو لون مسجد ہو دور
 رکت نالید جاعت دے حق جو کچھ کیا بیان
 اصحابان گھر نہ کتے نبی صاحب فرمایا
 گھر او قحانین محکم رکھو ڈھل ہون مین
 وہ دے اس قرب زیادہ دہ بیان ہو سوتو
 ہر شے نالون پکڑ زیادہ رمضان اندر دوسی
 اکثر جہر کرے امامت اوہ و آف ارکانان
 جیکر فرض امام دے پارون اپون خوب دستی

چوں پہنچے پڑھ دو قطر میان نشان کمتر و چار
متخلص الے کہ تحقیق ان ہیں دیان سبب غرضان
و در نشانے پہنچے پڑ بیان بہت و درید اہیوان
بے بھی وقت پیشی و ربانی حدک و دیگر نازل
بنہیں فرضین و زان اندر حکم قصہ و یولی
بے کچہ قدر فضیلت او سنون کل جماعت نہ ربانی
حادث ناین وچہ شرف و عین و یکہین بہانی
وچہ تملان جہڑے ارب اس ورا پار و لا
جہڑے اول مرتبہ مئے اوسدا حکم و سیر
تا اوس مرد و انکر کچھو سببے عالم انیکو کا
جہڑے اندر تہوڑی سونڈ اڑو کجا کرے آباد
دوئی سیت جماعت کارن چلنا کی گل ہونی
عالم گیری وچکم چنگا بے ہوری و نچ نیٹے
اوہ زیادہ رے آو سی بہتی دور قصور
اصحابان لون سرور عالم مئے بہت حیران
درا رکھ تکتب انا در کف وچہ شارق آیا
مڑا یان دہ کی قدمی کیا پاک رسول
وچہ مسعودی نے ز غیبی شمس قدم دکھو
جیکو پڑے سید نے پئے سر خود بھارا و ہوس
پچھلے اکثر گھٹ اما مون عالم کون بیکانان
نستان نفلان وچہ معانی جیکو تدرے سستی

سوی فیه کتابت و تالیف
امام جعفر بن محمد بن یزید

جس کو دیکھ کر ہی اندر ہوا سے منظور
صفان برابر کر ہو تین جیون کندہ چنے کج
میراجیدی را تین حضرت کے پہلے اسماں
عجب صفائی صفائی ڈھٹی عجب ذکر اذکار
دو سے اماندے وچہ رکوعے یہ بچہ بچہ
چو جین اسماندے وچہ بیان چوین چہ تہلیل
درخت زمین ہمارے سارے ذکر وچہ تیام
پیار کد ملن وچہ قندے سار کرن خداون
بندہ جذماز گدازے بندہ ملک اسماں
وچہ مسعودی پہلے وچہ تہریر تمام نیکیوں
دیگر وقت نبی فرمایا ہو وچہ ملک انھے
جبرائیل تے میکائیل اس تین چکھے آون
الہ امر کریدا ملک اسماں کو لو در اسماں
ہد ملا ملک دیکھن بندیاں کردار بڑیاں
رب فرماوے جبرائیل لکھ جو درجہ سیرا
درجہ لکھ تون میکائیل جو امام زمین تے
ہر دم پر ہوا صلوٰۃ نبی تے اولے سنو ثواب

رحمت نون وچہ غم نہ کوئی تو ہے بہت قصور
کیا نبی مہا بیان تائین وچہ مشارق سج
صفان ملا لکان نظری آیان کیا وچہ بیان
کھلے پھل تہن بیان سارے ڈھٹے ریکار
وچہ چو تھے اسمانے ڈھٹے سارے وچہ قصود
ستون اسمانے ڈھٹے حضرت وچہ تحید جمیل
چو پائے وچہ رکوع سپ گوشتن سجدہ وچہ تمام
جیون ملا ملک چہ اسماں مال عبادت شاد
نالے طاعت الٰہ زمینان صل کل خزانہ
اللہ دیسی مومن تائین اسوچہ شک نہ کوئی
بہت معمورے گرد و گرد چو تھان اسماں تھے
پہلا بانگن دویرا مال جماعت کر اون
دیگر وقت مساجد اندر وکیو طرف انسانان
نہین نوری تے ایہ خاکی واہ وایک کمانی
انگلیانے حق زمین تمامی فضل انسان و تہیر
ہو تمام ملا لکان نون ایہ درجہ بہت نبی تے
دیہ تون رباعشق نبی واکرے جان کباب

وچہ تہریر
وچہ تہریر
وچہ تہریر

بانیست و شہر بیان ثواب میر لوید

ثواب ہر شہید داپکے وچہ حدیثے کج
ہر جیون یاران نے اجر جماعت کیا نہایت مٹھا

اوشخص جو مال جماعت پڑے نماز ان پہنچ
الن بن مالک اوی اس وچہ مسعودی ڈھٹا

کو کہ تہم قرآن کریمدا جتنے حرف قرآن
 کے صدیق توفیق اللہ تعین کران ہر ختم
 پر حکم کوئی شغل مینوں چاڈ کے دہاڑا تم
 دو جایار جو عمر خطاب اوہ اسوچہ فرما دے
 ہر روز کے طعام دے بدے کرسی امرضا
 جے مین نال توفیق اللہ دے روزید تمام
 ایہ طعام دیونا جیدین تہین سو کو فوٹ قضا
 کو کہ دہتر ہر بانی کردا کیا ترتبے یار
 جے مینوں توفیق ہو جاو کل دنے اٹھ گائین
 جس دہاڑے میرے کولون ایہ کم ہونہ سکے
 شاہ ملی نے ایہ فرمایا جو کوہے کہ کافر
 جے مین کافر روزین دسارے مار کھیا دن
 خون کھارن ساریاں مذاجورین تہین رہجاو
 تکبیر اولے دے حق نبی نے جو کچھ آپ کہا
 تکبیر اولے دنیا تہین چنگی ہو سکا مائل
 چودان طبق سوئید بہرے سارے چائٹائے
 جو کچھ نکر فیا سس چو اٹان ظاہر کر فرمایا
 صلوٰۃ سلام خدا نے کھلیا تیرے پر جیسا
 جو دریا سیاہی سارے قلمان رکھ بنائے
 قلمان گھس کے ٹوٹے ہو یاں آب سیاہی سکا
 تکبیر اول دی شکل وساؤن جو نکراد کچھوے

ہر حرف نے بدے محل ملائک جنت و جہ بیان
 توڑے میں تہین ہر دہاڑے ہوئے ایڈاکم
 جے گھس چاڈے دل میرے اوئے ترک نہ غم
 کو روزیدار یا بسکے تائین رج طعام کوواو
 ملائکان تائین وچہ پیشت کر ہو شکست ہار
 نالے بھکے جگ سارے ہر روز پوان طعام
 تکبیر اولے دے فوت برابر مین لون عثم نہ ہر
 ہر وال برابر ملائک شستی کرن محل تیار
 راہ خدا دے فوج کرا کے سارے چاکھو مین
 تکبیر اولے دے فوت برابر مینوں غم نہ لگے
 ہر وال برابر جنت اندر محل پیکیسی وافر
 رب توفیق دیوے مین تائین ایڈا عمل کماون
 تکبیر اولے دے فوت برابر ناہی عثم نہ آوے
 چیون یاران بھی اوئے اتے رکھی خوب بنا
 چودان طبقا نوچہ جو پیدا کیتے ذوالجلال
 تاہی اجر تکبیر اولے دہاڑے مول نہ پائے
 ہو رہنیا خدا دی طروقن حی کتاب لیا یا
 تکبیر اولے وار بڑا یا سنو ثواب عجیبا
 آدم جن حیوان ملائک سارے لکھن لائے
 رکھن والے کسی کل فانی اچھے ثواب نہ رکھا
 ناواقف ہی واقف ہوں تہ خلاصی مسیو

انوار علیہ السلام
 جہانہ الخیر فیہ
 حضرت ابوبکر صدیق
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 جو جبکہ اتنی توفیق ہو کران
 مینوں روز مرہ ہر ختم
 قرآن مجید دن کے
 ہو جاتے کب دن کا
 شغل نہ کچھ مینوں قضا
 افسوس نہ کچھ ترک
 جیکبیر اولے دے فوت
 ہو جاو دن واقف
 ہونہ لگے مال جاعت
 ہوئے مال

علیہ السلام
 ولی مع الامم
 اللہ دعا وادینہا
 یغفر علیہا
 سب علیہ الصلوٰۃ
 بہتر ہے دنیا ساری
 دینا ہے
 ہو لو محمد
 دین پادشہ

عفو عنہ

دو وجہ علمائے ثلاثہ کلمہ کے مستون بیان
 حد امام اللہ دی ہے تے موم الف شروع
 سابع ہوئے مقتدی مستون صاحبہ قول
 حد امام جا پریا ہوئے اکبر والی سے
 جیکو رلیا ات بہت اونے پانی خود تکبیر
 تینا تعوذ پر بیان تے فاتحہ سورت کل
 اول رکعتے جیکوئی رلیا اوس پانی تکبیر
 جہر اوچے جگے دے ہوئے ناکو پیچھے اگے
 اذان اقامت اوچی آکھئے نازل ہون لانا
 کھن ملاک رب کے اگے کیونکر اسن بیتان
 دفراسد تین رب کھدا اوکر و تقصیران
 بعد رلام خدا تہین چمکدے لکینے وت گناہ
 گناہ اسد چادوزخ شتو او بٹرن تابی
 اذان اقامت نا آکھے تانیتے چمے نہ کوئی
 جتنا فضل خدا نے کیتا سارا کارن چلے
 جے کوئی مومن وضو کر کے مسجد دیول آوے
 کل گناہ جو اس مردے کر دارب فداہ
 بابتہ صابون اوس لون خبت دیسی رب

موم تقارن مال انے کہند ہے نمان
 مقارن کلمہ اسے تائیں بخان تھل رجوع
 بعد تکبیر امام دے اوہ دسان تینون ڈول
 الف اللہ و مقتدی یار و شروع کرے
 ایہ دونون قول تے یار و ہوئے تو تقریر
 جتھے ملے امام لون اوہ یار کو عیمل
 و چہ مسعودی ایہون لکھیا تانے ایہ سریر
 بے نصیب اس دے کولون اونھ کی سکے
 مثل بہاران نیتن چمے بندہ کد اس لائق
 اسین پاک تے فتراسد کالانال گناہان
 پاک ہو جاسی مثل نسا دی نیتو کھ کبیران
 رب غفور کے مین بخشے وت پڑ نیدانہ
 و چہ مسعودی رب فرمایا ایہ شبیہ گرامی
 مگر اعمال جو کھن والے نیت کماہون سوئی
 جہرے ترک جماعت کر دے روز حشر تو پیلے
 پڑھے نماز جماعت اندر پاک نبی فرماوے
 زبان پران تے تھان اکھین جبول بدگنا
 مال میرے سبب وعدہ کیتا ایسا نیکب

باب فی التوبۃ



وقت صبح دے حسن بصری سے کہ ہاڑے
 شیطان بھی نال تجائے کر کے کئی اکھاڑے

اٹھو تا بحیر نہ گھسے وقت نماز تیار
مقصود تیر منع عبادت ہیں بیدار کیتوی
ہات و زسان تہین اگے ستیان فوت ہوئی کبیر
نزار تکبیر اولے داور جہ دقتیرے چڑیا
مت لاج گھسے تاوت روکو و نہارے جاو
وچہ مسعودی حسن بصری دا قصہ ایسطور
تسین و تہین اسمان زمین لو غش جی رو بہا
دو یا کو زنا تہین نہاے زن مرد بدکا

حسن بصری نے کہا لعینا تینون لاج کی مار
ولی خدا ہے پچیا شیطان ایہ جواب دتوی
رو رو حال و نجایا لسان بخش رہا تقصیر
تاہین مین ارمانی ہو یا لنگ ستیان آہ پشیا
مٹھین بھر جگوان پڑھی کمیون و وہ نہ پاو
باب اکیسویں دو جے دقتیرے ایہ پر نور
اول کو سیر لون مائے خبر حدیثوں پائی
تریا جو تکبیر ون گھتا وچہ مسعودی یار

حکایت ابانیرید بطنامی علیہ الرحمہ

ابانیرید بطنامی صاحب عارفانہ سلطان
آہین دہان زاری رونے جہ فرغ بے حد
اس رونے تے زاری پچھے بخشیا وہ خطار
مدت پچھے وقت نمازے ستا بایزید
اٹھو فوت نماز نہ ہوے یا حضرت بطنامی
اونہان جاگ کہیا جو قصہ تیر ایہ ہویت کمال
جہت نماز جگایں مینون اتے کی سبب
فجر قضا کر اگے کہدینہ روتسان حال و نجایا
مینون لاج ایگل نہ بہانی مت قضا کر روک

فوت نماز فجر دی کہدن بہت بھٹے حیران
ہاتف دا آواز سنیہ بنے کہیا آپ صمد
ستر تیر نماز داور جہ دستر ہور عطا
وت شھیان بھر جگادون لگایہ اہلیس لمید
چاپلوسی تے شفقت نرمی بید کرے حرامی
ہوے فوت نماز ہر کہدی تاہوین خوشحال
جہڑی ریت دل وچ تیرے دل اسانوں جب
ستر تیر نماز داور جہ دقتیرے رب پایا
قضا معاف تے ستر تیر نماز دالاک ہوو

ذکر حضرت شاہ علی اکرم اللہ وجہہ

ابان
قاری شمس الدین

مثل جماعت زدرجہ کوئی توڑے لکھ بیان
ہر دم پر صلوٰۃ نبی تے ترک نہ کرو جماعت

صن سن پار پکڑ ترک دی کر کے خوب دہ بیان
نیکیان رو جماعت باہون نادرزہ خیریت

بابست و رسم بیان عذاب تارک جماعت گوید

ترک جماعت نہ کر یو کوئی ایذا فضل عجیبا
توت و الم تے ترک جماعت علما و دانشین دوری
توت طلال جماعت دو جا ہو سجت علما و ان
ترک جماعت گنہ کبیرہ بے حد بے شمار ان
ہر حدیث تاکید جماعت و چہر عجب سائے
ہر حدیث چو سن اذان امامت بھالیوے
روایت صد ادا اولین ی پیر کون یہ پہلانی
طرف میری رب سچے کھلیا جبرائیل شہید
خبر دیو تین امت تائین تارک جو جماعت
توڑے ساری زمین اونے اوسد جیہ نہ کوئی
نزد تیرے ہو کل ملا لکان نزدیکی انسان
و عاقبول نہ اوسدی ہو و رحمت تہین اوہ دو
شرابی رہن خوی اوس تہین کوئی بد نجان
جیکر مدد کرے کو اوسدی توڑے لقمہ ہک
گویا اوس دا اوہ بھی ہو یا مدد کار
غسل نہازہ اوس دامر تاکر و نہ مول
ہر حدیث شریف و چہ آیا جتنی امت نماز

ترک جماعت منافق کروا قول رسول جیسا
ایہ علامت ان و منافق کہیا خاص حضور ی
ایہ ترابے مومن خالص اندر و حدیث و ان
رحمت نظر نہ اوتے رب دی حال جوین بد کار ان
عورتان اطفال ہوں تارکان گھر طلوان
یہ و تصاے تہین بد ہو یا کوئی سلام نہ دیو
کہیا رسول کریم سچے نے و چہ ہاں سیانی
بہد سزا ہوں نبی میرے نون بیت کرو تا کید
اوس قولی فعلی رو عبادت ہو رکلی خیریت
علمان و لون تانہی اونون ملے نہ جنت ڈہوئی
ہو یا اوہ ملہون کو تپا ہو چہون و چہ جان
روز شمرے جگ سارے تہین و دہ خراب ضرور
خون جو کرے ہزار عالم دا وچہ حدیث پچیان
گویا ہمتہ پھر آوند اتبع بیاتون چھک
اند قتل مغیب اللہ ان ایسے بد و بار
مدفن نا وچہ مونسان کہیا پاک رسول
روز سن حج زکوٰۃ تصدق اوہا کرے آخار

قال علیہ السلام
من دعا علی الیہود و
النصارى کانت لہ
ما یومر دا قتل یار
اللہ قال علیہ السلام
من دعیہم اکافات
ولم یجتر الجحیم
لینفخ فی قلوبہم
و السلام نے نصرا
او یہ یو داں لے نصرا
لے نہ سلام دیو او یہ یو
امت نبی دا نہ
اصحابان نے چپا جو یا
رسول اکبر کوں چپو
امت تارک جماعت
فرمایا وہ شخص جو
بجائے نہ حاضر ہوں
وچہ جماعت دے
عجلہ دیندے
قال رسول اللہ
من دعا علی
الکفار
و مسلم من علیہ ذالہ
الجحیم یخیر و یلقہ قکا
عما اغان نقبل الانبیاء
و السلام نے جو شخص کہد
ذوے تارک جماعت
و ان نال روئی تے بیان
یک لقمہ دے لیں گویا
کہ نہ دے دے لیں گویا
نصرا و تہین ان مس
ذات اللہ من

لکھ اللہ اعظم
تہین دا
مولیٰ محمد

جو کتان پنجمیان تے آیان پڑھے تمام
پہلے سال دے راتے جنت دی خوشبو

تاہی بوجت دی اوستے کیتی سب حرام
اوستی کل نمازیان مال جاعت پڑھو

حکایت بادشاہ مارون رشید

مارون رشید بغداد وچ نیک ہو یا بادشاہ
امام یوسف مرحوم نے کیتا اوس لون و
کیا قول تاسا کے ہدیہ بیچا آما میں
اسے کھیا غلام میں تیرا کردار ان بے شک
جے ایہ غلام خریدہ ان تاسدی شہدی و
رد گو ای عبتے جوشی ہوز فاسق منظور
قصہ سن وزیر داکیتی عرض مارون
حضرت یوسف قاضی کھیا تیری ہی مردود
وچ عدالت میں رہاں کیا اوس سردار
پیش عدالت گاہ دے مسجد ہوئی بنار
وچ غدر یا کو یہ غدر سا قوط کرن جاعتے
مریض نابینا تے جاماندہ تھیں پیرین کپتے
اتھان جانون تر دھیند تارک نارین عامی
فلج والا تار سکے ہور شیخ کبیر انیرے
جے کرکھان سخت انیر بیت غبا تے دہدہ
سفری ڈرد انا فہ چوٹے یکسے مال زیان
یا آزاری دے سروتے ہوئے کوئی برپا

وزیر اوسد وچ کسے مقدم ہو یا کسے گواہ
مارون کھیا یا امام کی کم اوس تہیں ہو
کوئی کم وزیر لون و سیا آما تہیں
ہن اس سخن وچ دو نفریران اسوار تاک
جے اس بولیا تہوٹھ چاتا بھی فاسق بد
کل مارون دے بولیا امام یوسف پر نور
قبول کرے سوچے میں یوان شہدی ہن مضمون
تاک لون جاعت و شہدی تہن نابود
مقدم امر خدائید اکھیا یوسف اے یار
مارون باتی سر وچ مال جاعت نہا
وچ قساے عالم گیری مال تاکید پھلتے
میند جاکرے سردی قاتل بہر لہنے والا پتے
دو وین کپے دے یار و ہوی جان خلاصی
راتین غدر نہ دیان جانی جیکرات انیری
اکھین میں مال بھر لین ماری جا دے بدہ
یا جشا عشا ہر دو دین حاضر رکھ دہیان
یا پیشاب یا غائلہ تہن جاتے کرن قضا

لکھ جائدہ میں مراد
لک تہ لکے
قریشانی اویہ لکھ مال
فشا داندہ زیدین فہستہ
لکھ معنی اسدا نماز
نضال دی ہر کسے دھوا
نقشہ کشا رانال زیر عین
پہلے دے تھنے اوسر اکھیا
را تہ دے
لکھ جو دے
مرطاب اہل دوران
لکھان تہیں جاعت
جو جکیا تہیں جاعت
نضال دی جی اتے کھانا
رات دے جی مافریک
رات دے جی مافریک
ہا نہیں کوئی مافریک
ہا نہیں کوئی مافریک
جاعت تہیں
لو شہد
دے کپتے

وضو کر کہلوے اوتھے تالیہ نفع ہوئی
 جس رکوع بخورے اندر وضو ترث گئی
 حرام وضو ترثاچھے یک طرفہ
 ہن بیتے کو اس دوچھے یا وضو کر چلا
 بیہوش دیوانہ یا کوبے یا وار کدھے جانے
 یا طعن میوضو بیرون جہا اوس ابو جاری
 ستین جائیں مذہبیتے دونہ وچہ روا بنا
 وچہ ترغیب صلاۃ دے کہیا اٹھ قسم نازی
 مذکر محدث منفرد سبق چارم جانی
 مذکر اودہ جوناں مانے کل نماز پڑھے
 منفرد انا تہین جو پڑھے ہر کلا تک
 لاحق ائم محدث ترجیا انسان یک ترتیب
 رکعی وضو ترث گیا دوشے غلبہ خواب
 اونمان اپر قرأت نابین ایہ حکما نال نام
 وضو کر کے آملیا ایستا ہویا بے وار
 مسبوق مشکوک تے سہو ایسی نالے بچہ قرآن
 متعیر جو وچہ حیرانگی رہیا تمام رکعت
 جے امام خلیفہ کیتا مسبوتے دے تائین
 مذکر لون چاگے چکے اودہ سلام پھرسن

وضو چھے لوڑ نہ ٹرنے ترغیب کیوئی
 عود کین اوس رکے تائین جد بنا کیتوئی
 باجہ اشارت جہا اچھے خود بخود خلیفہ
 جتھے ملے اوتھے پڑے چر کاہا وین و بلا
 یادرم زیادہ لکس پیدی یا اوش سلطان رائے
 یا وچہ جنگل بابہ صفان تہین سن حقیقت ساری
 وچہ سیٹ یا وچہ صفا لے جانے خطر تیار
 وچہ مسعودی ہر کی دی وکھو وکھ درازی
 مشکوک متعیر لاحق نام اٹھے قسم سیانی
 نام مسبوق ہے اوس وچہ بچوں آسے
 مشکوک رکوع پڑا یا کدڑ برائشک
 اول نال امام دے انہین لے نیک نصیب
 تر یا مگر مسافرے آپ اقامت یاب
 سہوے باجہ نماز اونہاندی ہوی نیک تمام
 جے ہن امام نازے اندر اول اودہ گذر
 ایہ وچہ مسعودی دیکھ تون کر کے خوب دہ بیان
 سرت کرے تاپسے اودہ لاحق وانگون باجہ قرأت
 تمام نماز امام دی کر کے بچان ہٹے دیشیں
 مسبوق آسے پھر آپے جانی کیتے ہن گدیرن

نال امام دے یا نہیں ہوئی
 مسافر و اولیٰ یا مگر
 شخص یا وچہ پکارا
 جہا اوتھو ترث یا وچہ
 پھر سے نال امام دے
 وضو کر کے اٹھ لکس جاوے
 وضو کر دیکھ دے وچہ
 شخص یا جہا استاریا
 مگر امام مسلک پڑے لای
 غلبہ یا مذہب یا
 امام نے کوئی مسکت نہ
 ستیاں ہویاں تہینجا
 اودہ شخص جہا پھیرے
 ہوتا تے نماز تے گرفتار
 لے وچہ نماز چوں گرفتار
 لے نہیں لازم اوس
 لے نہ نماز قرأت پڑھنی
 اونہاندے سہو وچہ پھران
 اٹھتے نہ سجدہ سہو کرے سن
 رکعتاں وچہ دے لے پھیرے
 چھے امام نے بعد سلام
 میں اونہاندے تہین جہا
 چھوٹے امام نے جہا
 رکعتاں وچہ دے لے پھیرے
 چھوٹے امام نے جہا
 رکعتاں وچہ دے لے پھیرے

ہر دم پڑھو صلاۃ نبی تے کدین نہ کرو قصور
 تا شفاعت تے جنت کو لون کدین نہ ہو سودور

امام نے نماز تہینجا
 چھوٹے امام نے جہا
 رکعتاں وچہ دے لے پھیرے
 چھوٹے امام نے جہا
 رکعتاں وچہ دے لے پھیرے

چھوٹے امام نے جہا
 رکعتاں وچہ دے لے پھیرے
 چھوٹے امام نے جہا
 رکعتاں وچہ دے لے پھیرے

بایست و بازو، هم بر بیان حق نام مادر پدر گوید

اگے نقل جماعت و سیاحت میں حق امام
کے چل دہڑے نال کیسے کیسا اقتدار
مشارق الانوارے اندر اینورین کے تحقیق
و دھاق استاد و یار و حکیم کی ہوئے عاق
نماز روزہ ہر دو ماندا طاعت نامنظور
مور حضرت شاہ علی صاحب اول مشہور تمام
جے چاہے ناو پکے مینون چاہے کرے آزاد
فرخان بدیا لاجون لہی حق استادان فرض
حج زکوٰۃ نہ عاق و کوئی کھٹے اوس حرام
میرے جو دھ حقوق دے ناخوش کر استاد
کو خوفت کسے استاد ہی ترین بلائین نال
اول علم فراموش اوس دو یار رزق غلیل
علاق جیون استاد و تحین ہوندا بے تلمین
ما پوئے استاد کسے و انورے بہت خراب
جے کو حکم اونہان ترین دا آنے ناہ بجا
یا کو نقل زیون اونہاندا دے کسے غیر
ایہ ہو عاق استاد دا پو دا بھی جان
عقبالی تے ظہیری تینہ ہور و یکہین منہلج
ترے پوہر انسان دے آ یا دھ حدیث

جو مقتدیائے سرسبز و خوار و خاص و عوام
اوستے حق امام و امین و جیون حق انبیا
جیتون چاہین و ہرگز چلیکی او تون کی حق
یا ہو کے مایا پر کوئی سنتون کر اتفاق
ایہ وچہ حدیث شریف و مسئلہ بے شہور
جو کہ خوف پڑنا سے سینون اوہ مولیٰ بن غلام
اختیار نہ میرا کوئی شک کم وچہ میں شہاد
عاق تے منکر کافر و دین ایمان نال بغرض
تازہ زپٹے کو اس کے پچھے اوہ ہی گئی گام
یو حرام بنت دی اوس تے حکم نبی ارشاد
میتلا اوہ ہوسی گندا وچہ حدیث سمحال
تربیا کافر ہو کے مری بہت خوار و بے مال
اوہ بہی دستان صورتان سنتون نال تمیز
روانہ دل شاگرد لون آکھے سخت جواب
یا اونہاں دل غضب نال تے نظر و نا
یا جیون عدوت و دشمنان و اوچہ وٹ تے زیر
مونہ آکھن دی حاجت نالین کوڑ تیرکا چہان
جھٹھون چاہین ویکھ تون اے پر کجین پانچ
اول میں نے پایا سنتون نال جھیت

قال امير المؤمنين كرم
 الله وجهه من علمني حرفاً
 فهو مولائي ان شاء باعني
 وان شاء اغتني
 يعني جو کوئی پرانے
 میں سے کب حرف
 اداہ ملا ہے میرا
 جیسے ہے وہ بیچ
 میرا ہے وہ بیچ
 آزاد کر دیو گے میں
 مولوی محمد
 دلیپ زعفرانی
 اللہ تعالیٰ
 عنہ اللهم اغفر

انواع دلیلیں
اسدی وچ جسک
پوری گناہ ہے اتے
گناہ دے سواں
تال اعلیٰ مقامی واجب اللہ
کلام تشکیک ابہ شکیا و با
لوالدین احسانا
بندگی کرو اتے
نال اسکا کہوں لے مال
یا پست احسان و درین
چون نالیاں کسے دھرتی
شیرت دے دھرتی
اسکا
انہ فی رضا مالو اللہ
وینط اللہ فی حفظ اللوالت
یعنی رضا مندی اسکا
تعالیٰ دی ہے وچ رضا
سندی بابا چہ اتے غصہ
ہونے بار خدایا اللہ تعالیٰ
دی ہے وچ وچ پند
بابا پند نور و پند
کلمہ تال اللہ تعالیٰ
صحت کل علی اعلیٰ
ومن شیکل لینے جو
فہم حسیں کر دے ہیں
کوئی تو اسکا کافی ہے
اور چہ دلیلیں

دو یا جس پر لایا بھائی عالم قسم و انور
تربیان و چون شان حق بے حد ہے استاد
عاق جو مائی باپ و اتوبہ اوس قبول
تاب ہو ویدی پتر ما پیو و ادل پٹ
جے کر اندر لفلان سینوں سے پیو یا مار
ہو سنو جو رب فرمایا کرو عبادت میری
بندگی اپنی نال کیا رب ما پیو نال احسان
ہر خیز نکویان کرے کو ما پیو ناہ رضا
نال عبادت اپنی دے رب ما پیو حق فرما
رب بندہ تون پیدا کیا تا ما پیو دا ہی حیلہ
پیدا کرن تے پان اندر شتر اک ہو یوں
ما پیو تے استادان تانین لائق شفقت نرمی
نال اشارت کم و ساون لائق نہیں خطاب

تربیا سوہرا جان تون ماوان ترے ضرور
توبہ عاق استاد دے جالو بھی بر باد
پیوند او نہاندا یا طنی آندرا نوچہ جرو ل
اوستا و امیے پتھین دور نہ ہوندا وٹ
بعد نماز دن بول تون پرہین اوستا و لولا
ایہو جیہی ہونہ کسے بہترین ایہہ چگیری
پیو راضی تار بھجی راضی حضرت وافران
اوہ مجھول ہمیشہ دوزخ جنت لے نہ جا
ایہ حکمت جو وچہ نفسی حیرنی نظری ہر
بیشک مطلق رازق پالیا ایہی وچہ وسیلہ
تاہین حق ما پیو دار بے نال اپنے گھڑیوں
کرل حفاظت عاق نہ ہوں دور غصہ و گرمی
دیکھا کی کیتیاں ہویان دو بان کم خراب

حکایت استاد خاص اللہ

اوستا دے داکو وچ دھما مو یا بہت ہلاک
مین کران سب خرم و جدا کوئی تینون مرد خدا
ہین شاگردان آپ دحضرت علم و کوئی نور
مین تینہ علم پر پائیا تینون دنیا اور چوڑا
اوس تینین پیچھے لگایا بندہ کوئی ہور
تاہی ناوہ بولیا خاص انخاص بشیر

شاگرد پھانا لکھد بان او تون روناتے غمناک
کہو ہے والا بولیا مین تون کون بھرا
اوہ بندہ رب بولیا و چون چلیا جا ضرور
چاند تانان مدہ تینین دیسی آپ خدا
اوہ ڈل جھتی اسنے مت کوئی دے گے کور
توکل والی آیت اتے کینا اوس سہر

فہم حسیں کر دے ہیں
کوئی تو اسکا کافی ہے
اور چہ دلیلیں

اے راجا جس مینوں پڑھیا اوتے کر غفران
 مگو جس بیان میان ہوں کلمہ باہر نہ آئے
 کلمہ آکھے لیکن بکھلان راہ پلیس دہنیا
 جہڑے چھان میان رکھن کلمہ کن رہاؤ
 روز حشر دے موشان تائیں ہوسی حکم سجود
 میان چھان دے سارے موند تیرٹل کر سن
 دنیا اندر موند شرمندے آخر ایہہ مذاب
 موند تہوں پالان مالانک لیکن تہر محمدی
 جمدی جہڑے تہہ موند چھن نا کچھ ہو
 حد چھانڑی وچہ دلازی اتوالا موٹہ تمامی
 کتر والاتون میوان کرنا کر نشیہ و وہباوان
 لغہ پانی ہندیان میوان جہڑے وچہ نہ بچن
 بالیا زچلا باس کہیو نے جے کل کچن چٹ
 اختلاف شوراب اندر سہر بہی کتنے آئے
 ہور سرے وال تے ناسان چھان پاکی تے قنا
 سہ پاکی دی دہنی تلے جتھے سرز کردا
 مردانے جے متن بہتر حق زمانے پنا
 مردان تہوت ہوان حصہ قیان جوش ہرید
 نسیان وال طیبیان بکھیا خون مرید جوش
 وار شہر اکتر دن جائز جے قبضہ تہین لی
 جہڑے وال لکھواژان آئے ہور جے تلے کھادی

رکھے مین خشیان اوتھوں واہ کلمہ دشان
 کہن لاکھ نکال ہر لکھنے دے پافے
 اس پلیدی دے موند اوتے بیان پایا گھیر
 لکھ کلمہ کچ پاک نہ کردا دے اس گمان
 رب فرمیسے موند کر سن پین کل مقصود
 چھان ہون تہہ پچان تخت غلیان جرسن
 وچہ تہاندے آون ترشتے پچن نیک جواب
 جیدان بیان شرمی ہون اسدی جان نہ مکدی
 سخت دین گزان اوتھوں کہن نہیہا چور
 ظاہر صاف والان تہین کرتون باجہ سانہی
 بہت کت بان مقبران تہین ابوحد و ساوان
 اوہ شتایی باقی شارب اس سب نہ بچن
 رکھن ناون وچہ کتر اون جان عزیز اکھٹ
 اے پر قول قوی چو مینوں حکم آکھ سنائے
 ایہ سنتان ست اسلام دیان ڈپرہ غافل کیون
 منتشر ہو یان جا پڑے من تمامی مردا
 موٹ سان ہر دھاندا حق کولن کی رشنا
 نو حصہ ہے وچہ زمانے پچن تہین گھٹ وید
 شہوت دے تول طیبیان ایہ وجہ کر گوش
 مٹھون گھٹ کرتے العنت قیضہ وچہ پچی
 اوہ داٹری وچہ دخل سار گڈی دور دوراؤ

مکتبہ
 دارالعلوم
 دیوبند

قال عليه السلام من اقرع عن الجماعة بقدره فنج

عليه السلام عن فرأى نبي سري عني

الفرع ۱۶ ليدل

بعض بزرگان قبضے کو لون لمی ہی کیتیائی
اوسط لون ترجیح ہمیشہ وچہ قرآن حدیثان
مردانے حق داہری زیت عورتانے سروال
جیکر کسے زن دے ہوتے داہری رب جہا
جہر لانت جماعت راہن گہ واقدر شیا
ہر دم پڑوساؤہ نبی تے وچہ شعبان بید

اختلاف جانو اس اندر اوسط مٹھہ ہیلیائی
اختلاف ضرورت باجون ہنیا کم خیمان
مرد وہری زن ترشکے لغت ہر دو جال
اوس عورت لون عیث کوئی جیکر چا مٹھائے
اوس تحقیق اسلام داسا گردن تہین کدہ شیا
روز خشر دے حضرت جنت نال کھریں

بابست و نور دوم در بیان خشوع و حضور نماز گوید

ولات کرے کتاب الہی نالے حکم رسول
جان نماز دے واسطے کہ جسے کہ جان
جسے جان نماز دا بھائی گفتار ان کردار
اسپر اندر اوس دے جان نہ جاتو مول
رکوع جو دتے قومہ جلسہ پڑھن شہد نص
بت بنایا یا زبجہ کے پر صورت ہے بیجان
خوش آواز امام نے خلقت ہون مشتاق
اصلی مقصد وچہ نمازے ربی نال حضور
رب صورت رنگت و یکہد اعلیٰ خوب لباس
ہو کر کئی در بستان حضرت کہیا ز
جانو جان نماز دی دل وچہ رکھ حضور
معنی فاشعون دے ابو خسیہ پاس
دو قسم حضور نماز دا کھرا کر ان بیان

باجہ حضوری قوی قلبی بندگی نامقبول
تریا نایت اوسدی اوہ ہی کر ان بیان
اونہان ہونے کرن تہین ہونڈا بت تیل
باجہ حضور نماز کوئی کہیا پاک رسول
ہوہ فیام تے خوش آواز ہونڈے کہ جن جس
توڑے بیت ہو دے ماہ وٹس مدفن قبرستان
پر ظالم گیری وچہ کجیا امامت اوس مالایق
عوام الناس لذتے بھلکے ہونڈے وچہ قطور
اوہ دیکھتے قلب نیات لون کیانی حق راس
جسے کہ کارن مردان و دوزخے در باز
جو خاشعون قرآن وچہ کہیا رب غفور
ہیچے لوکان آیکے دس لون اہل شناس
کہ عالمان کہ فاضلان دیکہا سی نعمان

سینہ علیہ السلام
لاصلوۃ الا بحضور
القلب یعنی نہیں
کامل ہونڈی نماز
گمراہی حضور وک
قال
علیہ السلام اصلوۃ
مفتاح الجنۃ
یعنی فرمایا نبی علیہ
السلام نماز کجی
دروازے بہشت دی
دی آئے جیکر کسی باور
منہ
و اسطرح کہنا کہ وہ نماز
کے مال میں ایک عین
دے نامہ ہونڈی یہاں
نماز کی و در حضور جوی
فرمایا بہشت نمازی والے
نہ سے لکھد درود و زفر
است نماز کا کہ پیش قدم
افلا تعالیٰ قد
ہم فی صلوۃ الذین
یعنی ظالمی یا وہ نماز
کون اذہ جو در نماز
دلی پل ۱۱-۱۲
والی در حضور نماز
موسیٰ

عفی اللہ عنہ
محمد علیہ السلام
موسیٰ

اس کا کیا ہے
مبارک ہے
لوگوں کا نام گناہ
جو اس میں لوگ نماز الہی
تھے لہذا ان کو بھی اورو
جسے نشانوں میں اس کا
تعمد ہے کہ اس کا
ماشاء اللہ جو حدیث میں آیا ہے
یعنی میں نے ان کو حضور اقلب
نماز حضور کے دوسرے نام
جو ابوبکر نے اس کا ذکر کیا

الکین لوٹ انہیں اندر منہ وچ کر اہت
منقح اندر اکھین نوٹیاں ہے کر دل حضور
گھر منقش فرش زکیملا ہو غصہ خوف چمٹے
ایہ تو کم نماز سے اندر زائل کرن حضور
روح قابوت نماز و سیا جو بیون تو نسبت
از الصلوۃ تنہی عن الفحشاء و المنکر و یحی فرمایا
تحقیق نماز چادر کریدی جیکوئی ذات گنہگار
کو پڑھے نماز گناہ نہ چوشے و داز کا کوئی
مگر دوری سے غصہ پیدا حاصل اس نماز سے
نماز گناہان تہین جو کہے اوہ نماز حضور
جس نماز سے ادا کرن تہین ہوندا خاص جمیب
جد نماز دن فارغ ہوئے بہت ہو و شرمندہ
جیون کی غنی غنی کے ایک تحفہ چیز لیا ہے
اوہ غنی میں عاجز مان اوں تحفے کو نہ کافی
ایون بندہ عاجز ہو کے اکھے پیش خدا
اول آخر نام میرے وچ کلمہ نام رسول
ایہ مثال غنی تے مسکین کل درست نہ آئی
تورے اللہ لوڑ نہ کافی تاہی ہون فرمایا
جے غنی قبول نہ کیتا تحفہ کم فقیر کے آوے
کیون رو کرے نماز ان الدولہ بندہ و چادر
بنی کیتا جیون کیون بیون پیدان اولین گذارو

منقح کہے وچ پیر الیق نایم کو قباح
باز ایہی بلکہ بہتر حاشیہ وچ ضرور
جکے تیر شہوت زورنی دا خاک بول نہ گھٹے
جے فوت نماز نہ ہوندی چالے اول کرے ضرور
اس نہایت اسدی سان سترن نیک نیت
ترجمہ سے آیت شریفہ استون رب و دنیا
فحشا منکر کوئی نہ کری آوے وچ پنا مان
اس نماز نزدیک نہ کیتا استون دور ہو یونی
کیا رسول رحیم کریم اللہ کے ہمارے
بے حضور جانو جو بڑ درسی تے میجوری
اوس نماز سے چڑ کرن تہین ڈولہ نصیب
رو نماز کو بول نہ کہیں علی نہیں خوشندہ
توڑے عجب عجائب ہدیہ تاہی ڈور دا جاو
جے قبول کرتے تا اسدی طرفون ایہ بہیلیائی
نماز میری ہے لائق رو و کوں لائق فرما
برکت اوں نام اس نماز کے کہ چا توں مقبول
انسان غنی تا سر پر عاجز اللہ لوڑ نہ کافی
غنی بندے اوس ہدیہ کارن پھیرا مول نہ پایا
جے رب قبول نہ کرے نماز ان بندہ قبول ہوا
جسے مدد وں اساد جیون حضرت فرما
تا جائز طرف امید زیادہ اس حدیثے پارو

مبارک ہے
لوگوں کا نام گناہ
جو اس میں لوگ نماز الہی
تھے لہذا ان کو بھی اورو
جسے نشانوں میں اس کا
تعمد ہے کہ اس کا
ماشاء اللہ جو حدیث میں آیا ہے
یعنی میں نے ان کو حضور اقلب
نماز حضور کے دوسرے نام
جو ابوبکر نے اس کا ذکر کیا
تہین بہت سے
عجز مان اوں تحفے کو نہ کافی
ایون بندہ عاجز ہو کے اکھے پیش خدا
اول آخر نام میرے وچ کلمہ نام رسول
ایہ مثال غنی تے مسکین کل درست نہ آئی
تورے اللہ لوڑ نہ کافی تاہی ہون فرمایا
جے غنی قبول نہ کیتا تحفہ کم فقیر کے آوے
کیون رو کرے نماز ان الدولہ بندہ و چادر
بنی کیتا جیون کیون بیون پیدان اولین گذارو

مبارک ہے
لوگوں کا نام گناہ
جو اس میں لوگ نماز الہی
تھے لہذا ان کو بھی اورو
جسے نشانوں میں اس کا
تعمد ہے کہ اس کا
ماشاء اللہ جو حدیث میں آیا ہے
یعنی میں نے ان کو حضور اقلب
نماز حضور کے دوسرے نام
جو ابوبکر نے اس کا ذکر کیا

مختفی پڑھو ترست تائیں لمان کرو کھلونا
پڑھو امام جمعہ کے پچھلے جیکر اوہ نہ ہو
دست چن سپاہ جو ہوگا یاد دیا صورت کرنی
باجہ امام مختیر امین دو پڑھن یا چار
کسوف خسوف فرائز ہو لیون کو امام خفیہ
کسوف سیاہی دینہ دی جاؤ خوف سیاہی تم
امام مخیر وچ بننے کے وقت دعا جوں چاہے
اذان آماست خطبہ ناہن نزد حلیہ کوئی
استسقاء طلب راہی جیکر مینہ نہ ہون
ردناوچہ درگاہ دی ایسا سے قبول
نفل جماعت نہ استسقاء چہ کہ امام خفیہ
جیون جماعت عیدان اتہ تیون استسقاء
عیدان وچ بکیران راہد استسقاء چہ تائیں
بادشاہی دے لوفے باجون جیکر اول بابہر
دماںگو نمازان بعد انگشتان ہر لکائے
مستحب جہرے کی رے اتو توئی جاوون
پیر پیکے ٹون مامی کوئی سوار نہ ہو
کپڑے کرن پوانے میلے خوش پوشان دور
لہذا نعل چادر لوان امام تقطع جوائے
مسلمانان مال نہ جاوے بل دھنی دا کوئی
ہجوم پڑھو صلاۃ نہی تیر ہر شراق ضعی

دوہین کسین شور و ڈی مختصر ہین دھونا
 دور کستان نہا ہر کو آپے نیت کھلو و
 دور کستان پھن نامی ترک جاعتون ہرنی
 آکھے معدن کرے حوالہ وچ مہبوط و بار
 صاحبینہ نامی احمد مالک کس بلند شرف
 رب ویکہا قدرت بدیان ہر سے تابع ہر
 موتیے یا بدیان پاسے امین سبہ اکھیاہی
 شافعی آکھے خطبہ رتہ لون بوجھل یصوفی
 استغفار و عا مین منگن عاصی فاشی رُون
 پاک گناہون جہڑے سونے رحمت آب نزول
 صاحبین تے شافعی مالک مین جماعت شرف
 بلند قرات خطبہ پکھے مانگ اقامت لا
 او تکیہ لای اکھونا مین ہوسی مثل تدابین
 بلا جماع نہ پھن آکھے معدن اند ظاہر
 یاد مانگلو ہک اٹکے ایدہ مینہ و سائے
 پیش خروچون صدمہ دیون جیکو اٹھارون
 سر نیوان نے منہ شرمندہ ہر رک بیچارہ و
 ایہ وہ قتائے عالم گیری اکھیا ویکھ ضرور
 ابو حنیفہ حکمر دتا صاحبیہ فرمائے
 تنہا جا حاشاں منگن نصرت اوتھان مئی
 ہور تجھ جے گل پاہو تھوے ضعیب تقار

[illegible]

باب کے ویک بیان مسائل نو فصل کوئد

ہو مسائل تظان ہندی سنتوں گونا گوں
 فجر پڑھے یا عصر کوئی وقت سے طلوع غروب
 جسے قدر تیرہ یا دوں اس پر چڑھے بلند
 توڑے پڑھ سو کہ شفعہ حج تے عمرہ تام
 آمل اشراق در ہک شفعہ تم کو واپس
 پہلی وجہ آیت کرسی کرین تمام رکوع
 تہجدی وجہ خلق پر تے وجہ چو چھی والتاس
 ایہ ترتیب بجا لیا ہے یا پڑھے کچھ ہو
 اشراق ضعیف تہجد خواہے لظان اولین
 جہرے میں اوقات اوندا نہ اوندا نوچ پڑھو
 نیت زبانی مستحب ہی فرض ہے تہین جان
 کو پڑھے اشراق نبی وایا اگر ہی حشر سرے
 ہر آیت بدلے قصہ بستی بر سر حرمے حور
 دو جاہر روز دیا رواج تو وقت ضعیف
 وقت ضعیف وجہ عالم گیری جان مباح صلوٰۃ
 دنیا وجہ فقیر نہ ہو سی و در غم نہ شری
 یزید در بیان راہ دلری ہوا زیدی ہو
 ہک کت ضعیف دیان پیمان وریا کعب
 وہاں یک معاف صغیری جلیو پدا یاران

اشراق ضعیف تہجد تسبیح نال فضل ہے چون
 اسد راضی ہے حاد سے دشمن کل مغلوب
 نعل پڑھ اشراق سے ایسا وقت پسند
 وہ شکوہ حدیث سے کیا رسول کرام
 لکھیا وہ وجہ ماہان پائیس وڈا گنج
 دو حیو چہ امن الرسول تا سورت تم شفعہ
 پنجون سے وجہ کافرون چہیون چہ خلاص
 یا فوج وار اخلاص نون ہر کتے لوڑ
 لینا نام ضرور نہ وقان نلیہ وجہ تبیین
 سنا اشراق تہجد والا درجہ بنے تمک ہو
 موہون آکھے دل نہ حاضر نہ تہجد سجان
 تو اب عبادت سال رکعت و قدر اس کے چڑھے
 ویکہ انیس اوا غطین چہیون کر منظور
 چہ شفعہ پڑھ لظان سے کیا رسول خدا
 ہمار وال پڑھ تبیین ہمانی ہو سی ہون برکا
 ہر کتے دے بلے مانی چہیون اس سے چھی
 ہو نہ اگر گناہ کبیر سے و قدر تبیین رہا ہو
 وجہ ترعب معاف حدیثی وہاں چہ وہ لاریب
 صغیری کبیری ہر معاف وجہ حدیثی یاران

لکھو کہ کیا روئے ہو
 جہاں روایت نہ صحت
 اس میں اسد تھان
 تہیں کیا اونان
 پینچہ عیسیٰ مسیح
 نے من حکم الفخانی
 عشر رکعت نبی الہ
 لکھو کہ کیا روئے ہو
 جہاں روایت نہ صحت
 اس میں اسد تھان
 تہیں کیا اونان
 پینچہ عیسیٰ مسیح
 نے من حکم الفخانی
 عشر رکعت نبی الہ
 لکھو کہ کیا روئے ہو
 جہاں روایت نہ صحت
 اس میں اسد تھان
 تہیں کیا اونان
 پینچہ عیسیٰ مسیح
 نے من حکم الفخانی
 عشر رکعت نبی الہ

ہر رات دیکھ کر فرشتے تنے عرش نما
 اصحاب انزل حضرت اکیار پھر تیسین یار
 کیوں کر پئے راتوں حضرت کہ ہو آپ بیان
 دو کستان پر ہو کامی ات بہت رات پیو
 عیب عجب اور چاند نہ ہمیش پڑ ہو
 پچھ ادی رات سے یار و وقت تہجد ہو
 تہجد پڑھے کہ پہلی راتیں کر کے رات بیداری
 تہجد والا درجہ پیو اطفال و اوس پایا
 کوڑھے کستان یاران اوسکے خاص قبول
 نماز تہجد مرض نیتنی اینیون تہجد ضعیف
 نال جابت حضرت تائین مسجد ہن روا
 ترائے گنہیں شیطان نیند بھر دون اوتے
 ہر راتین وچہ اینیون کو کیا سبب کیجیو
 ہواری سے کلنے مال کہ گدھ دور ہو لیو
 دو کستان تے وضو کئے دور کیا شیطان
 ہے نا وضو کلمہ نفلان رات دھی تا و ہیا
 وچ کٹر العباد سے کہیا سونا زائے اقسام
 واکر تائین ذکر اطمی کرو یاں نبلت تراہ
 ایہو سونا یا اللہ ایہی لیت سونو عزیز
 شیان طبع نوی ہو جا نیند بکی انات
 ای خواب بیداری کل عبادت سونو عن اندوہم

رات بیدارسان برائی کر یو حق ادا
 دوجی واری دوستان کیتا ایہ تکرار
 اسان سر چنم قبول ہے کہ ہو جو فرمان
 پنج شیخ واری کافرون بعد الحمد پر نصیب
 تاپچھے یاران دوستان جنت جا ورو
 سونا دوجی قسرت ہے صبح تیک پڑھو
 یا کو اوہ پہلی وچہ پڑھائی کے نیند پر پیاری
 بر کٹر العبادے شب دیان نفلان مالون اجر سوا
 پاک گناہان تہین اوہ ہو یا کہیا نبی رسول
 ایہ خاص نبی تے حکم علامہ ہر یہی کئے آر
 ہوز نکاح چوں تہین اتے حضرت وحق آر
 آکھے راتیں نال خوشی سے ہوز نامی سننے
 وقت تہجد اوٹھ کے کل طیب یاد کیجیو
 دوجی وضو کئے دو گانے پچھے ہے نہ کوئی
 نال حدیث وچ شکواتے اینیون تک بیان
 گرون اوتے گدھین رھیاں شیطان اونیون تہیا
 ہک باسد کہ بندہ میرجا جان عن اندام
 ڈباہ شیا یا نال کہو سے تہا ہو تباب
 نیت عبادت ستا کوئی اوہ ہی سن تجیز
 خوب ادا کرن اوٹھ رمضان یا تہجد رات
 ناواکر نایت عبادت سونو سے غافل توہم

قلم یاران الہی
 یاران کستان پیش مراد
 نماز تہجد دیت اپنہ
 اکھال نفلان مالون اجر
 ہر رات دیکھ کر فرشتے تنے عرش نما
 اصحاب انزل حضرت اکیار پھر تیسین یار
 کیوں کر پئے راتوں حضرت کہ ہو آپ بیان
 دو کستان پر ہو کامی ات بہت رات پیو
 عیب عجب اور چاند نہ ہمیش پڑ ہو
 پچھ ادی رات سے یار و وقت تہجد ہو
 تہجد پڑھے کہ پہلی راتیں کر کے رات بیداری
 تہجد والا درجہ پیو اطفال و اوس پایا
 کوڑھے کستان یاران اوسکے خاص قبول
 نماز تہجد مرض نیتنی اینیون تہجد ضعیف
 نال جابت حضرت تائین مسجد ہن روا
 ترائے گنہیں شیطان نیند بھر دون اوتے
 ہر راتین وچہ اینیون کو کیا سبب کیجیو
 ہواری سے کلنے مال کہ گدھ دور ہو لیو
 دو کستان تے وضو کئے دور کیا شیطان
 ہے نا وضو کلمہ نفلان رات دھی تا و ہیا
 وچ کٹر العباد سے کہیا سونا زائے اقسام
 واکر تائین ذکر اطمی کرو یاں نبلت تراہ
 ایہو سونا یا اللہ ایہی لیت سونو عزیز
 شیان طبع نوی ہو جا نیند بکی انات
 ای خواب بیداری کل عبادت سونو عن اندوہم

روز پشیا لون او دنیا جد سورج چکر کار
 تہجد والے تے اک حرام کرسی رب غفا
 یاران پڑھتے ماحرق کیا ماضیہ قاضیہ
 فرضان پنجے لفظ ان چون شان تہجد آریا
 شاہد ہو گئیں کیا ان اونوں جو کجورین زمین پا
 روز شتر سے او سنگ اتون کران دور صابا
 ہمیش تہجد پڑھنے والیان عالی رتبہ یا پار
 دوا کشان جو دو کیا ان جتنے رحمت لئے
 اے وچہ قنادے عالم گیری دوا قیل قبول
 دو پڑھے ناغافل ناہین شب بخیر انو چہ
 دو دو نیت بعد سلامون تہجد کے کریم
 وچہ جو اہر خمسہ اینویں لکھیا دیکھ صریح
 ایہ بنا جات تہجد چہ ستر ستر سے خیرم
 یا کشائے کاک ہک واری تاہی نا و سوس
 اتد بہر ہر رکعت دے باران تیک شمار
 بعد تہجد وقت سحرے استغفار کما ہو
 جیسے وقت سحر و ایسی دیکھیاں رہا لد ہیوی
 کوئی کو سوالی کرے سوال دیوان اس پر
 یا قع مندی شمس لڑے یا اوس شوق لٹانے
 سجدے پیکے سک سینون روز و کرے پکارا
 جیسا ہاک گناہون حیاں ادیس دن کھین ہو

[illegible][illegible]

ایکھا منگے ہمراہ ہوسن کلی ہو رنہا،
 شفقت نال عباس چو نون خوبطرح سجھایا
 وہ قہم گناہ اوس پریشان بخشے رب غفار
 بوزین پوئیے جاتے بھلے توڑے بیٹھارے
 روز جمعہ دا فضل یہی اسوچہ ترک نہ پاوے
 بعد چھینے سالون پچھے تابی وڑی لاپے
 تابی کافی پیش گناہن ہرگز بہت پرسی
 رات ہوئے یا حلال و خداواد و دوی درکار
 چودان واری اکبر نیکن ٹہرہ مجید فقط
 دومی رکعتے فاتحہ اگے اینیون کون نہیہم
 اسوچہ تہ سہ وقت ایہی ملکہ پین اے جانی
 انہیں مکانی وہ وہ واری پڑہید خوشو
 وچہ برہنے اینیون لکھیا ویکہ کریں ایہ کم
 رتہ قومہ وچہ نیلے پڑھنا جانی ایہ بیہود
 ایہ تکیہ مختصر وچہ لکھیا نا پاہی ستم
 اماک ٹہرہ پوئی اندر دوی عصر کفایت
 عالم گیری اندر لکھیا ذکر تسبیح وچہ خاص
 نماز تسبیح گذر سن غنی قبر یاران خوشان
 پندرہ خدا سے خضار ہی کافی چہیزہ خشکی
 اتقی الناس حرامی رک خلقت نون ہی سورہ
 بہتر ہی نعلان نالون ویکہ تائے تائین

ایمان کامل تے حق گناہان ہر لقا دوا
 نماز تسبیح و شان عجیبہ حضرت نے فرمایا
 خبر دیوان میں تسان تائین ٹہرہ رکعتان چار
 نیکے وڑے ظاہر باطن اول آفرسے
 ہر روز پڑھوایہ چار رکعتان جیکہ ہر نہ سو
 دن جمعے اچڑ وناہیں ٹہرہ نیکن ہر ہری
 ورمیون پچھے عمر ساریو چہ کوارتی پرسی
 سن تریب گذارن سندی نیت دھان چار
 بعد شاترودا گے سن پہلی وچہ رکعت
 تریبی پانچے تم کریں نون کلمہ تا غطیس
 تریبی رکعتی پہلی ناگون چوتھی چو کلر نانی
 بعد قرأت نوے جلسے سجدہ یا نوچہ رکوعے
 وہ نو واری اکبر تائین و ہویں واری تم
 تسبیحان تین پچھے پڑھنا وچہ رکوع سجود
 وکر سہنن سو جس قوتے اوتے نیلے بہتہ
 نماز تسبیح وچہ ابن عباس نے دی ایہ قرأت
 تریبی اندر کاترون چوتھی وچہ اخلاص
 بعضے خاص چوہے تیسے عادت کریں بہتان
 شریقی صغیرہ پڑہیان وچہ رنگہ رنگی
 عبد الناس غلام اندر جہر فرض نہ چوہے
 کسے فرض یعنی سرے نون کو سونن نصابین

صلی اللہ علیہ وسلم
 نماز میں تسبیح و شان
 عجبہ حضرت نے فرمایا
 خبر دیوان میں تسان
 تائین ٹہرہ رکعتان چار
 نیکے وڑے ظاہر باطن
 اول آفرسے ہر روز
 پڑھوایہ چار رکعتان
 جیکہ ہر نہ سو دن
 جمعے اچڑ وناہیں
 ٹہرہ نیکن ہر ہری
 ورمیون پچھے عمر
 ساریو چہ کوارتی
 پرسی سن تریب
 گذارن سندی نیت
 دھان چار بعد
 شاترودا گے سن
 پہلی وچہ رکعت
 تریبی پانچے
 تم کریں نون
 کلمہ تا غطیس
 تریبی رکعتی
 پہلی ناگون
 چوتھی چو کلر
 نانی بعد قرأت
 نوے جلسے
 سجدہ یا نوچہ
 رکوعے وہ نو
 واری اکبر
 تائین و ہویں
 واری تم تسبیح
 ان تین پچھے
 پڑھنا وچہ
 رکوع سجود
 وکر سہنن
 سو جس قوتے
 اوتے نیلے
 بہتہ نماز
 تسبیح وچہ
 ابن عباس نے
 دی ایہ قرأت
 تریبی اندر
 کاترون چوتھی
 وچہ اخلاص
 بعضے خاص
 چوہے تیسے
 عادت کریں
 بہتان شریقی
 صغیرہ پڑہیان
 وچہ رنگہ
 رنگی عبد
 الناس غلام
 اندر جہر
 فرض نہ چوہے
 کسے فرض
 یعنی سرے
 نون کو سونن
 نصابین

من صورت کے ثمانیہ یار و بندہ ایہ غریب
 موجب کہن غریب و اسفر اندر تصنیف
 اٹھ مسائل فقہی سنتوں کر ان بیان
 کرنا ترک قرائت و اندر دو رکعات
 امام محمد نے فرمایا ایک رکعت ترک
 تحریر لکن یوسف قاضی باطل فرمائے
 کونیت نوافل چار رکعتان پڑانا و چہ کچھ
 لنگان محمد و فرماون یوسف قاضی چار
 کو پہلی و چہ پڑے قرات تن باتی دیان جانی
 چار پڑے یحییٰ بن دے نیڑے نزد محمد و
 دوشیخان فرمایا یار و چار پڑے لا چار
 پنجون صورت ایہ کہ پہلی دوجی و چہ بھولا
 قضا کے دو پہلیان تریخان و ایہ قول
 ابو حنیفہ غوث کے و ت پہلا ہو یا ادار
 ستون صورت و تارک تون فکر و صیان
 آخر حنفیہ قضا کے جانے مال اجماع
 قضا کے دو پہلیان تریخان ایہ فرما
 صورت و چہ ثمانیہ یار و کہے راکہ کہہ
 امام یوسف اقول ہے چار پڑے و چہ پا
 امام محمد و فرمودہ دہ پڑے و چہ کل
 صورت تم ثمانیہ ہوئی مہن مسائل ہور

جو غامان لوکان اسطے ہووے فہم قریب
 کیلتی عاجز کرم الہی خلقت و چمکیت
 ایہ نفلان اندر دے حکم کیتا نفلان
 باطل کرے تحریمہ لون نفلان یہ صلوٰۃ
 تحریمہ لول باطل کرد یا در کھین ایہ نرق
 ترک کرے او انون فاسد اپر دو میندا جا
 دوجی صورتیں چہ تارک چوتھی قرآن کجیہ
 موجب اپنے قول دے کر تون تکر و چار
 تیرجی صورت جانی ایہ کیلتی بہت سو کھانی
 اول آخر ترک قرأت چوتھی ایہ سنو
 نزد محمد جان عزیز اول شفعہ بیار
 تیرجی چوتھی دیوچہ آنسے کیتا فرض ادا
 پنجویں صورت مجلس کچھویں دی ایہ دل
 نکھیا مال میا سنے کہندے ترے علم
 اول شفعہ تے چوتھی تیرجی ترک عیان
 صد ستویں دی اٹھویں صورت باجہ نزاع
 صورت تم ثمانیہ ہوئی فضلے مال خدا
 چھیان اندر دو دو لازم دوجہ چار گیر
 باقی چار جو صورتان ہر وچہ دوشمار
 اول آخر جس شفعہ دچہ واقع ہووے کھل
 دسان مین وچہ نوا مالان جو کچہ طاقت زور

جس کے لئے تفصیل و تفسیر
قرآن و حدیث کی کھوت
دو عالم پر کیا گیا ہے کہ
کب پہلی کھوت
۱۲ دیکھو

جے منے چہ بیت تقدس جائز پرست باہر
جیدان بیت قضا کا زمانہ دنوں کو
روز جمعہ سے چار کھانہ افلاں اوہ گدارے
کرسی چکے پندرہ وار سی سو رت کوثر بہر
ایہ مسئلہ وچ کتب اولہ وان متناہن وچ نہ وٹھا
ات بیت فتویٰ کئے ونام کھن ایہ الاصل
شفا ہوئی بیمار دی کارن دور کت گذارے
بعد نماز دل پلے نالین ٹیٹا ہے مصنف
ڈکر لافل تھڑا کینا صر وسان پنج گنج
ہر دم پر مصلوۃ نبی تے ڈکر افکار ہی نالے

خلافہ فردا وچ تھامے عالم گیری ظاہر
وچہ جواہر خستہ لسنی ایہ کھارت مجسم
نہا چڑھکے آیت کرسی رت ست وار پرکار
شاہ جلی نے حضرت کو لون کیتی ایہ سر
ہورین کتے فاضلان کو لون پچھیا ساہیٹھا
فتویٰ تال لسی ہوندی حال ہوندا وصل
ناتھو تھکے رتے رائے واری قل اخلاص پاکر
ہر لہ واری ایہ پڑھو تھو نامرض سب چلے
جنہاں پر بیان درجہ یکد بعد نماز ان پنج
مال شتاعت سرور عالم ہو سویت سکھا لے

باسمکے در بیان وردن پنج گوید

بہر فرستے واری کو حق المبین پوکا سے
سواری کو بعد پٹی سے پڑے دروہنی تے
سواری کو دیگر کچے پڑھا استفاداری
ہی یاران واری کو دیگر کچے پڑھے کوئی خلاص
سواری کو سرب چکے کلمہ طیب پڑھا
تجید پڑھے کہ سواری بعد نماز عشاء
ہو مائی نہر محل ہستی ریسی اوس تائیں
ہر و طیفقہ لے ترائے فائے پندرہ بیان
اے بہشت جہر ہاوس کارن اوس اکاد

غنی ہوئے تے خوف نہ قبرے جنت پیر کار
قرضوں پاکہ یان سکا جنت باجہ پوچھے
رزق فراخ قبول جائیں سال گئے بدکاری
ہمت ترے علیہ سلیا یا لون ہوسی بے سوس
ہیان سلامت تے رب رضی تمہر عزالت کھڑا
دو نیم نہر ارگناہ معافی آنبان نیکیان پا
ہر یکدیسی بشر فائق عجب عجائب جائیں
اوٹھار دوائے جنت کھلے ہے ست نیران
دو رخ ست نماز ان اومان کیتے رب اکراد

بیت تقدس باہر
اسد اصل کے کتابت
ہرگز ہنریت
خاکہ دعا انوفا
سیکھنے لکھی نہیں مصنف
صاحب نے یہ چھ من
نہاں کر معلوم ہوتا ہے
چو اید دعا پڑھنی
نہاں کر معلوم ہوتا ہے
واللہ اعلم بالصواب
والصافی فی الامان
والدعا والاخرۃ
لے اس سوال کرداں
میں تینوں معافی داوچ
نقصا نادین دیکھنے
لے سوال کرداں
میں آرام داوچ
تے آخرت دے
مولوی محمد
ب لیکار

مفتاح الجنان ہے اندر اینویں کہیا تاک
 ہو ر و ظیفہ یا نصیر فجر ہے سوار
 یا نصیر پیشی چکے جے سوار کساون
 یا ظیفہ مغرب چکے جے سوار کساون
 یا نصیر و گیت چکے جے سو کرے و ظیفہ
 یا حقیقہ اسواری بعد غشا کماوے
 ہو ر و چ جاعت پیغمبر ہے حاضر روز مشرود
 یا منعم ہے فجر کے چکے یا تار پیویشی
 یا واسع سو مغرب چکے یا صمد غشا
 ہو ر و سان پنج گنج میں تینوں سوار پنج تار
 دیکو چکے عم نامیں واقعہ ملک غشائے
 ہو ر و غرہ فائدہ انہاں سورتا ناما سن جانی
 کوئی وقت معلوم نہ کریں فجر پیشی تے شام
 حیوان کسے لون گھر دنیا و بعد وقت معلوم نہ ہو
 فجر چکے یا پیشی تکیں یا سینون روشنائی
 دیکو چکے مغرب تائیں عم کرے روشنائی
 سورت ملک غشاون چکے پڑھے جو مومن کوئی
 پنجے وقت معلوم کریں مومن اندر قبران
 وچ نصیر عزیزی لکھا مال حدیث صحیح
 سورت ملک تاریخی وچ بہت بیسی زور
 ہو ر عزیزی وچ لکھا رسول کریم
 ہو ر عزیزی تے وچ چرخ سورت ہے رسول

شاہی نال کتابے دور ہووے کل تشک
 پڑن الیدیاں مروان تائیں ایمان برقرار
 نکل تے نکیرے نال آسان جو اپہا لون
 چ نکسی و انگون پل صراطون اوڈو لکھ جاو
 چن چو رہیوں چہرہ ہووے روز صاحب شریف
 صاحب کتاب کولون اوچہسی مجد احمدت جاو
 دوہاں چہا نامدی جوختی اوڑو ہوئی اوس مرد
 یا نور سو ویکر چکے خاصہ کم درویشی
 ایہ نام خدا ہے جیکو پڑی ایمان ہے بقا
 فجر چکے یا سین پڑن تون ویشی لوح بخوانی
 پڑن والے تے روز مشرے ہون فضل سوا
 میت تائیں قبرے اندر ہوئی تخت حیرانی
 تا قیامت رہا ہوا اوسے جا مقامے
 نورے زندہ بند دروازہ لوہو ہون ر و
 پیشی چکے و گیت تائیں سورت لوح تمہیں آئی
 مغرب چکے خضانت تکیں واقعہ وی بلبلیانی
 برکت او سدی فجر تے تکیں ظلمت دور ہووئی
 قید قبر کیلف نہ کوئی نا طلبیسی حیران
 ہو ر نصیر یعقوب چرخ وچ ڈھا سنواری
 تاجو مومن بخشیا جاکے ایہ ندوچہ گور
 میں دست رکھد ملک تائی رگم و یاد ہم
 جو ملک ملک تے سورت سجڈ پڑے تائی نمل

کتاب
 تاریخ
 و
 جہان

انوار دلیلیات

اعادہ دینا
کونسی
بھول
انہ لا الہ الا وہ والذین
والاولوالعقاب بالحق
ان الذین عند اللہ

سالم التضرع کے اندر ایسے مسئلہ فرماتے
اکھوشریف تھے آیت کرسی آیتان دو عمران
شہد اللہ واخر دسان تا عند اللہ السلام
در بیان انھارے تھے رب پہچنے ہمارے جواب
عرض کیتی اغان باسانوں گھنا طرف زمین
رب غالب کے بزرگ حضور تو ایسا مینوں قسم
ہر نماز پہچنے کہتے ری جو پہنسی تسان تائیں
خطیرہ القادوس میں چوتھے سے سونا ہک مکان
ہو تر حاجات ہر دہائے امیدیاں ہوں روا
برکت جان قرآن دی دو مین جہانی نور
ہر دم پڑھو صلوۃ نبی تے ایسا ورورانی

نال حدیث رسول اللہ دی او تفسیر و ساو
شہد اللہ تے قل اللہم اور ک کران بیان
قل اللہم واور ک سنتون بغیر حساب تمام
ایہ تریات مشفقات بعلی نال عرش دریاں
ہو طرف اٹھان جو بغیرانی تیرے کرن کہیں
جو بندہ میرے پہنچے بہشت لئے فضلہ کی رام
بندیان میری ان مین رب کیا جنت میں بچا مین
اسوچے رب تو را و اسنون ہو جنت اوس بیان
اوسے اونہ اند اٹھیا جاو دشمن کل ف
پڑھنے والے سے منہ اوتھے چھ چھ رہے نور
قرآن پکھے سورہ کوئی اور و انو جہ شیعانی

باب سی ہمارے در بیان احکام عاشورہ و نماز او گوید

عاشورہ شریانی بولی کہندے دمیون جنون
چو دمیون مجلس وچہ انیس الودع طین بیان
بعضے کہندے وہ ہزار پیمیر اسدن پیدا
بعضے کہندے وہ ہزار پیغمبر دی دعا
بعضے کہندے وہ چتر اندی اسد لوچہ پیدایش
آدم حوا تے ارواح زبیاں تے اسمان
ہو سبب بھی کہتے ہیں جس تہیں نام عاشورہ
ایسا ہو نہ بزرگ کوئی اندر ورہے دھار

ناسو عاناوین سے یائین وچہ ایسی ہوں
عاشورے نون عاشورہ کہندے چو سبب بیان
بعضے وہ ہزار ان اون نبوت فضل پید
قبول کیتی رب سچے اسدن وچہ ایسے ہر
لوح قلم تے عرش کسی جنت طاق آرش
بعضے کہندے کم سنت اسدن کران بیان
واجب تعظیم دھار اگر ہو حق اوس پورا
حضرت آدم تہیں بھی گئے تہر سا ہمارا

کونسی
بھول
انہ لا الہ الا وہ والذین
والاولوالعقاب بالحق
ان الذین عند اللہ
دیندے
اللہم انو آیت ہی وچہ
سودت ان عمران پید
تہیں جان پڑھیں
سارے
ہر نماز پہچنے کہتے
ری جو پہنسی تسان
تائیں
خطیرہ القادوس
میں چوتھے سے
سونا ہک مکان
ہو تر حاجات
ہر دہائے
امیدیاں ہوں
روا
برکت جان
قرآن دی
دو مین
جہانی نور
ہر دم
پڑھو
صلوۃ
نبی
تے
ایسا
ورورانی

تخریج الحیض المہین
و تخریج المہین من
تشریح و تخریق من
تخریج و تخریق من
تخریج و تخریق من

حضرت آدمؑ کو نزول ہوا پیدائش کا روز عاشور
روز عاشور میرے بزرگی و چہرہ حساب نہ کرو
زمین نال ہوئیں میرے بچے مومن کوئی
نہ کرے کوروز عاشورے قصداً فعل حسین
کو کرے عبادت روز عاشور و گناہ نہ کوئی
روز عاشورے روزہ حضرت آدمؑ کو افترض
روز عاشورے تمہارا روزہ ایضاً یہودان
تا نوین و حسین یا ایک کچھ تیرے کرو تمام
روز عاشورے روزہ رکھو ہر جہان پہاکی
کوروز عاشورے روزہ رکھو ہر جہان غمخواری
روز عاشورے امیر کین پاپور اکیان تائیں
جد جان چرچہ کہ تیرے تین تین تیرے ہوسن
امام حسینؑ کے نہ وچہ لب رسول و گامی
روز عاشورے افعال تائیں مٹاؤ دین رسول
کوروز عاشورے روزہ رکھو ہر سال کو لب
شہد و پاکو دین روزہ راتیں وچہ قیام
روز عاشورے روزہ سخت نوکم ہور عیان
نظم اوغلا دی شہر عیدے پھر ایسے ڈھکی
سرد فعل و عاتقے شہر پھیر و نہاؤ
سنگ بصری کوروز عاشورے اکھین سہرہ پار
و عاتقین منکے جو وچہ حیثان آریان روز عاشور

اسی روز او نہانندی او بی منی رب غفور سے
 مومن آمدن سے سالن کی بیعت کا کرو
 وچ اندیش فصل عاشق سے بنی کریم کی دینی
 وہ پکریسی روز شرف سے قال دیں خلیفین
 گو یا کلاوس عاشق سے داجن او کی دینی
 سورتی مرنان اوتے استجایے نارض
 بج کر وہ منی پایا وچ جو مقصودان
 وہ کھے نامومن کامل نال شہرہ ان نام
 مانع السایلین سے اندر واکتہ و قائم
 وچ چو افسر لکھیا نال حبش راجی
 وچ کفایہ شعبی لکھیا تانے سے دسائیں
 یوزرض موان ہونہ گئے اوس سے تین دوسر
 مزد ومانے فاطمہ تین آیتیں بوسائی
 آمدن ورنہ بلہ عیان کیا پاکر رسولی
 کناہ نماور سید اوس سے چہ بدینہ حساب
 وچ انیس عاشق روزہ درجہ اوس تمام
 شاہ علی انے وچ نظر سے کیتے زہر بیان
 مضمون افغانا داریت اکلا وچ بوسائے
 صلح زیارت عالم کچھو ازری بہت پکاؤ
 رد وچ پشمان کورنہ ہونہ بنی صاحب نما
 جو چاہے رب دیوس منہ سے کیا سید کہ پور

[illegible]

الحق تعالیٰ کو کہ دو گزینے آیت کریم شریف کر کے جبکہ کوکب
کدا ہے او ہوں تاک پڑ ہو ۱۲ ص ۱۷۷

احکام شریعت و عقائد

ہستہ پھیرے کو سر پہ نبی صاحب فرمائے
غسل کرے ناپاک گناہوں جیون کی صحت
صالح کرے کو روز عاشور کے دن رخصت
کرے زیارت عالم ہندی یا متعلقہائی
روز عاشورے عالم و خیاں کل پیغمبر و شہ
سہرہ قدم شہادت درجہ چھہ کوئی ازلی
کو روز عاشورے پیر ہوتے بہت طعام بچائے
کو روز عاشورے بہت پکائے عاجز بھی کوئی
وچہ انیس الہ عظیم جیسی سختی جھکے
کو قدر نوری دے صدقہ دے اہل باز تاب
کوئی خوب طعام یا ملو اسلک دیو کی ہمسایا
مصافحہ کرے کو روز عاشور مسلمانا مے تائیں
نہد کرے کو روز عاشور کے بریان تھیں انج سار
نصیحت سے روز عاشورے رنگہ رنگ بیان
قدر نیرہ دینا چاہے اول دور چھ
دو جی دیوچہ آخر سورت حشر پڑھو تم تائیں
استہین پکچے چھ پڑھو تے بھنے کہند و چار
پہلی اندر نہ پڑھو تے پندران ولد اخلاص
الہاک پڑھو کاواری آریجی یاران قلم بچہ
اللہم اکسر تسکونی بھی پکچے پڑھو وعا
بعضیان لکھیا چھ رکعتان ہستہ بن بھوت

سو سو تک ہر روز والون جو ہستہ تلے آئے
سہرہ قطرہ سال عبادت پاک نبی سرایا
ریشہ من اوسے رضی کرسی روز شہر بہ چھ
نہر لڑے دی ہر ہر نظر بند کی قدر آئی
ہور دیوچہ عالم و خیاں سرور عالم شے
روز عاشورے جے پچہ ریا بنگل بکھارے
سال تمامہ تکلی و کچھے نبی صاحب فرمائے
روز قیامت کی جھکے کو لون امد و سنوں
وچہ قیامت ہور نہ کوئی توڑے بھتے ڈکے
نبی اکھا دے کرکری اوسدی چڑھی روز عباد
طعام جنت را کھا دیو باہوں زیاتیں نا جا
تہرون بھلایان ملن تاک چہ حدیث و سائیں
کو یا حق عاشورید اوس کیتا او پیار
وچہ انیس الہ عظیم لکھیا سہلان فل عیان
وچہ پہلی پکچے فاتحہ کرشی تم کرکوع کرد
یا اول الاولین و علیہ بعد نماز و سائیں
ایہ خوشنودی خدایان کارن تافع وچہ شمار
دو جی وچہ ہی کاخون پندران آن لہیں
چو تھی کرسی تریواری نے پچھے قلم سہ
قبر عذاب نہ ہوئی سان دشمن کل رضا
پہلی وچہ و شمس پڑھو تون وونی قدر امت

سبحی اندر زلزالت چوتھی وچہ اخلاص
سنت واری قتل کا فون بعد سلام پڑھو
ایسے سترہ چایا مسجد یوں کل گناہوں پاک
چار رکعتان روز عاشورے ہر شہیدان کا
روز قیامت کرن شفاعت اوس ہی جہنمین
ایہ چار رکعتان پڑھ کر بچیاں حضرت یحییٰ علیہ السلام
سلا م قیامین دو اُن جہانے جہلم نہ بھو ایشو
تدو قیصر خطا نہ کوئی شرم ہو ہان نائین
خوش مبارک ہو دینوں پہلے کل دونا نون
لنت ذوق شتان والی سرز ناچکسا مان
چو دہوین مجلس چہ ایسے ڈٹھا ایہ مذکور
کو روز عاشورے چار رکعتان پڑھ کر بچیاں
دور گناہ پنجاہ درسیانے ہو پنجاہ و آون
جیسے اللہ نعم الوکیل ستر ہور دینین
روز عاشورے شب رات چو اخیر رمضان
باجہ اذان آفات لکے پڑھن کر رہ جانی
مومن جو فکا جانن نزد خدا ہی چنگا
وچہ سال متفرق ہو رکھیا وچہ سراجی
اودرات آبی معراجدی بیت مقدس کول
خزانۃ الروایات داند ہور فتا جلالی
قیامتوں نے ایہ نام مستی مردم کارن

پنجون چہ فلق پڑھو تے چیموین وچہ الناس
سبحی ہو وچہ رکھکے یار و حاجت ان عرض کرو
وچہ انیس الواعظین زانی ہی بے باک
پندرہ وار سی ناخو پچھتے قل خلاص پکارن
جو پڑھ بخشے اونہان نائین کن قصو پر چین
راتین وچہ خواہیدے ڈٹھے حیون جن سورج بجلی
عرض کیتی میں کی تفسیر ان تاوت ایہ کہیوئے
جو لکھن اور اگر کیے تین دل نہ کسا میں
جیکو ایہ نار عاشورے بخشے پڑہ اسانوں
جو لکھن نال لاکھ جنت ناکر سامان
حنین کہیاد لنبذنی دے ظاہر باطن نور
پنجاہ واری اخلاص رکھتے دوسے کلی آریا
ہزار ہزار نورانی بنسخت ملک ہماون
ترے تر لوری پڑھو عزیز وچہ انیس دینین
نفل کر امت نال جماعت تیکر نال موزے
کر تحقیق کتا مان وچون لکھیا حق بچیاں
شرح کافی تے چو نیلے سراجی ات رنگا
نبی جماعت کرانی نفلان نال مالکان اسے
بھی ارواح بنیہیران آئی ہو کر نول
اس زمانے جماعت کر امت نائین جس جالی
باتفاق روایت کر امت نائین نفل گذارن

وچہ فلق پڑھو تے چیموین وچہ الناس
سبحی ہو وچہ رکھکے یار و حاجت ان عرض کرو
وچہ انیس الواعظین زانی ہی بے باک
پندرہ وار سی ناخو پچھتے قل خلاص پکارن
جو پڑھ بخشے اونہان نائین کن قصو پر چین
راتین وچہ خواہیدے ڈٹھے حیون جن سورج بجلی
عرض کیتی میں کی تفسیر ان تاوت ایہ کہیوئے
جو لکھن اور اگر کیے تین دل نہ کسا میں
جیکو ایہ نار عاشورے بخشے پڑہ اسانوں
جو لکھن نال لاکھ جنت ناکر سامان
حنین کہیاد لنبذنی دے ظاہر باطن نور
پنجاہ واری اخلاص رکھتے دوسے کلی آریا
ہزار ہزار نورانی بنسخت ملک ہماون
ترے تر لوری پڑھو عزیز وچہ انیس دینین
نفل کر امت نال جماعت تیکر نال موزے
کر تحقیق کتا مان وچون لکھیا حق بچیاں
شرح کافی تے چو نیلے سراجی ات رنگا
نبی جماعت کرانی نفلان نال مالکان اسے
بھی ارواح بنیہیران آئی ہو کر نول
اس زمانے جماعت کر امت نائین جس جالی
باتفاق روایت کر امت نائین نفل گذارن

فتح الارواح کے عمدہ لکھنیں جو مجموع التوازل
 لاہور دیان فاضلان ایسا لکھو انہیں کتابین
 و تہم کراست حکم کیتوئے ہر یک مہر گائی
 و حضور تبارک سنت جماعت بنیم و تن ہزاران
 اہلین و بایں مکے و شہر و دسار ان آون
 و کھو و کھ بجان بعضے جو ترتیب حدیثان
 مال نام ہے پڑھن اچھے نامت عاصی ہنگلی
 قضا عمری نے منہ منتون لکھو جیون کتابان
 سہری عمر پڑھن ہزاران بچین و تین تارک
 چار رکعتان نقل گزارن پڑھنے پنج قضا تین
 جے لکھو پڑھو دیونا ہوئے مول نہ دیئے مری
 رب نما یا و تنان اندر کرو نماز ادا
 گناہ کبیر و ذنوب پچھے کرے پڑھے قضا
 پندرہ اناری سورت کو قرآن لکان چار رکعتان
 ہر روز پڑھو صلا تین تین تے رات ہمیشہ ان

جامع الاصول صیوان نبوی اندر ہا نزاد
 مقدمے وچہ قضا عمری سنون تیک جو این
 میں ہی لکھیا و کچھ اضافہ ایہ تحقیق پائی
 عقل نہ چاہے نفلان کارن ملون نہ قطار ان
 نقل عاشق تہمہ و عدہ پڑھن نفلان بیان
 وچہ قرایت حضرت کیا کے خبر خیرسان
 رب غفور کر لی رحمت سہ ششہ اس سنگلی
 بے علمائے مال کی جگر اکنتے خام جو ابان
 قضا عمری لون بچ پڑھن ہندو گودو کر
 اوہ دلیر پڑھن کر تے سال نماز اوہ تین
 اوہ لکھنے والا سچا یار تو ہے لکھے چہری
 و تنون پچھے پڑھنے والے بے قرآن خدا
 مجتہد و داع و ان نفلان پڑھان اوہ مستطاع
 بعد عید و پڑھو ہمیشہ اوہ کنیر انان
 برکت مال و رو دنی وے بخشاؤ کل عیشان

الحمد لله تعالى ان
 کتابا مودودا بعض
 نقالی نے لکھن راز چار
 مودود و قضا عمری
 کتابا مودودا بعض
 نقالی نے لکھن راز چار
 مودود و قضا عمری
 کتابا مودودا بعض
 نقالی نے لکھن راز چار
 مودود و قضا عمری

ایک دین در بیان نماز و قضا و کفر

حال کھوانہ ہو یا کسے وچہ نماز بان کے
 و دین جان کو جو اوہ جیکر بیٹھ نہ کروا
 مسجدی اشارت کارن سر کو حہین نیوان
 کافی تہمہ کاردن ہر طرف اوٹھائی

سبب صندے بیٹھ گزارے جے و دین کر کے
 پڑھے اشارت مری کر کے حکم قرآن اوہ روا
 کہ سازا داری قات اشارت مختصر تہین پوجان
 اب ہانڈا یا تہہ کندان مختصر فرمائے

بہارِ شریعت میں ہے کہ اگر کوئی شخص روزہ رکھ کر نماز پڑھے اور صدقہ دے تو اس کا اجر بڑھتا ہے۔

بہت سے مطلق فرمایا ہے کہ کیتی کافی
غریب صلوٰۃ کے فتویٰ و تائید پر مبنی
روزہ کے ہی غصہ اور سختی سے
مکے کے اوہ موفیان اوتے ترک ویرات تمام
قصر نماز قربانی ساقط حرہ خروج حرام
نیت آرام کرے کہ شہری پند لکھ دیکھتی
مکاح کرے زن کافی نامہ و چھ سقینے
نال امام مقیمی داخل رہیا کوئی مسافر
نیت وقت ناد و آکھین ناتون آکھین چار
نیت اقامت وطن داخل تریکا جس نکاح
مکاح کرے کو چھ شیریں یا کویت اقامت
یا کو حرم بیان باغیان تائین آکے پائے گھیرا
یا کو تالنج نال متبوعہ کرے اقامت نیت
مڑے نال منکوحہ ہوئے مولیٰ نال نلام
ہو بھی تالنج جان عزیز الشکر نال خہانے
لے پر جگر روٹی کھادون نو کر اپنے مالو
پاک غلام دو مالک موطن اس کی احوال
لی موئے نیت اقامت جو ہے نیت سفر ہے
جے خدمت سرودان کر و اصلاحت پچھانی
اصلی نیت اہمیت کیتی مرغ لون خبر نکائی
وام شمس سرخشی نے کر کیا کھٹ چیان تھیں سر

سے دیر رات فیضان گویا سفر و تہذیب بنائی
اٹھارن مرغ جانولا چرگانے دو پستے
پے پے دی لڑکوں کی لکین روزہ کہیں چلے
عید جتہ بکیر شریق تائین ناجہ آرام
سوا محرم وچ عالم گیری فائدہ سفر نامہ
امام پچھے یاد اخل کہے کوٹھے شہر قدیمی
نیت باجہ مقیمی ہوئی بجنو مال حقینے
وچ رباعی چار گز اسے بہت کت بین وافر
پڑمان نماز مالے والی آکھیں بر مور واد
ایسب چار پڑھن سن بجائی پاون تہہ فلیح
یا وہ رسی دو گرائین پند ران سلامت
نیت کرے جو نصف ہینہ رسی اوتھے ڈیرا
ایکل پڑن دو گز انین سارے بے حیمیت
طفل نبالغ نال پد رستے تالنج جان تمام
نیت انسانہی سرخ و زہین تالنج بہ ہو جانہ
بادشاہ اندی نیتون چھٹے عالم گیری بہالو
جیکر خدمت وار واری مال اسودہ جل
کرے غلام نہایت اسدی داری جہدی گہرے
بھنے کوندے احتیاطون او مقیمی جانی
بعد دو گز خیر ہو سوا اس قضا پسائی
چھ ہون نامہ ہونہ لازم چھ مسعودی لوٹے

بہارِ شریعت میں ہے کہ اگر کوئی شخص روزہ رکھ کر نماز پڑھے اور صدقہ دے تو اس کا اجر بڑھتا ہے۔

کونیت اقامت کے نہ کی اجدید آکھت
 کو لڑکا دودھ نیت سفر دی ریا کو کافر
 تو مسلم نون حکم تصدوا نون بالغ نون چار
 تخیا نون کو موڑن جاوے چوران تیر غلامے
 جتنی مدت تون دہر دینہ ہی رخصت ہو چاک
 مسافر نون دورا داس کے کھنگلی کھ پانی
 پانی دالے وہ دو گاہ وچ سکے چو گلنے
 مسافر کرے نماز با عی بنے شہدا و نالی
 جے ترک کرے نمود پہلیدی باطل ہیں نماز
 مسافر امام مقیمی رچہ نماز تصائی
 مسافر دی نماز تصائی و متون باہر نہ وچ
 نفلان چکھے فرض نہ جائز جے من کھان و
 بہنا پہلا سنت مقیمی سفرے دے حق فرض
 کو پرے مسافر چار پشی یاں پہلا میں چھوڑک
 جیکر چکھے مقیمی سفری کے سلام
 متابعت و حکم گوئی پرہی اود دو گانہ
 اقتدار مسافر چکھے جائز کرن مقیمی
 محض قیام فریضہ کھان پڑھنا کچ نہ آ
 لاحق نام اونٹاندا جانو فیہ سبوتے آیا
 کو وطن صلی نون چوڑ کر امین مثل اس ہو رہا
 نیت اقامت چاک پرہی جہون و حضور دی

شرسان تون سے سر او قہان و ہر دو گانہ چیت
 اودہ بالغ اودہ مسلم ہو یا پدہ کیتونے وافر
 وچہ قناتے عالم گیری باب سفر وچہ یار
 کو یقین جائز الے نون امین کس مقامے
 مریان قدر سفر دہر پر رخصت دو گانہ سارے
 دھوپان خوشگی جائز اتے دیر آہن پھانی
 وچہ قناتے عالم گیری سنتون میرے جانے
 ووز غناں ووز غلمان موسیٰ عاصی ہوا بھولا
 مختصر وچہ اینویں لکھا ویکھ کر اغراض
 کنز قدوسی وچہ نہ جائز ہو رہی ویکھو کافی
 انتقال کر وچہ وتی سفری چون نون پرک
 اچھے صورت اوچہ تندی مارن کل علم سار
 سبب جائز وچہ سفری اہل سنتون عرض
 ودر آخرویان سنت پیشی ابو الکلام لوڑے
 دور کتیں یا چاہئے سنتون حکم م
 ابو الکلام رچہ کھبا ویکھ و اہل ایمانان
 دہر و اتے سلام مسافر پیرے فضل قریبی
 حکم ناں امام کہاتے ویکھو متن ہدا
 اول اونہان آجر الحان ال امام ہے پایا
 نیت سفری ریا و رخصت شہر پہلے وچہ آ
 اصل وطن صلی باطل سفر وچہ قدوسی

حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دہلی
 کتابت و تصنیف یہ ہادیہ دار ہادیہ ایک کتابت و تصنیف ہادیہ دار ہادیہ ایک کتابت و تصنیف ہادیہ دار

ایمان
 احکام مسافر

وطن اقامت کے لئے بطل اصلی سفر اقامت
کو وطن اقامت دیوچہ آیا چہ کے وطن اقامت
جو ملک نیت نہ کرے صحنی پندہ دینہ اچائی
فوت نماز کرے کو سفری قصدا کرے گھر دو
جتنے فائدے سفر کے حق جہاں جے تے جاو
انظار روزہ تے قصر باغی تہ کے دینہ زمین
سوار پیاد فرق نہ کوئی گھیا عالم کی ری
سوم پر عضو صلوٰۃ نبی تہ غفلت مال نیار

مختصر وچہ اینوں گھیا کنز ہی مال سلامت
یا سفر و یا اصلوں شر کے سفری جان مدت
اوہ واکم پے دوگانے تائین اگلی نیت گیلانی
گھر دی فوتے وچہ سفر کے صلہ و چار سنو
شرعاً اتنی چوری جاری دینہ فائدہ پاو
عاصی تنقی سفری تائین تیان رب برائین
امن وار ہو پڑھنستان نامہ و دیکری
کتنے حقے ماوہ اولن حضرت ہمت پیار

باب سے و ہفت زیان احکام نماز جمعہ گوید

آخر مقیم نہ دستے ہو رہے سیر نہ بچان
ایہ چہ نہ سلطان جان نہ پھرنے وراوانی
سے نہ مقود شر لکھ والا بعد گذرے کوئی
جمعہ نہمان تلے لازم ناچہ اوہ ہون امام
ارل شرط اور انوچوں عام شہر کھاون
اختلاف اس شرط اندر کسی وچہ ان تین آیا
ہا سر کے کہ جے جتنے نالے وچہ بازار
ہو رکھی کہ بیان تائین تہ لگے روزگار
بعضے کہ کن جس شہر لڑا چہ دستے وہ ہزار
دو جی شرط خلیفہ مسلمہ کہ کرے اوہ جاری
ایونین ن تے ہو نہ مانع ہے ایون خلیفہ

پنجون ہر دے سیر سلامت وچہ کنز ہے جان
نہر خلیفہ وقت خطبہ ان جماعت ہائی
تاہی پیشی سا قضا وندی مختصر لکھ وئی
وچہ تائے عالمگیری مکن درست تمام
جس شہریدی وڈی مسجد الہ کل ہماون
ایہ حد شہر دی مختصر وچہ بدائع و نایہ
بعضے کہ کن ہر شہر دی قابل عالمیہ یار
بعضے کہ کن اس ہاں شہر انوچہ شمار
وچہ روزے امتیہ این شہر انوچہ شمار
وچہ سعودی شرط نہ حاصل کافر دی ہر وادی
وچہ سعودی شاہی لایق نائین یار شریف

جو شرطان نماز جمعہ دیاں مقرر ہیں اوہ ساریاں شرطان فقہان نے بیان کیا ہیں
کیستیاں ہیں مگر قرآن مجید وچہ کوئی شرط خالی نہیں بیامدی واندراظم عالم کا تہ

احکام نماز جمعہ

وقت پیشی و اچو تھا خطبہ فرض قدر تسبیح
کو چھ اے اے انھ پکارے منبر و تہ خطیب
نئے مرد ہوں سوا اماموں تول امام کبیر
لانا کرنا خطبے سنا یہ کردہ دساؤں
ٹلبے دے وچہ ذکر ضروری صفت خدا رسو
امامے پھون نازی ٹھے سید یوں اگے سارک
اول رکھتے سید یوں پچھے ٹھے غم نہ کوئی
چھیون شرط نماز جمعہ دی ناگو ہٹکے ہوٹے
کو بوسے دربان تہاے یاد رارسیتی
تندر تان معذور اندی پیشی جان کر است
اڈان پہلی جمعہ دی سنکے چوٹ دیوہل کارا
ہک شہرے وچہ پتی جائین متھے جمعہ روا
ہو رساں جمعہ دے مین آکھان کرخصیت
مولوی تاد بخش رسالہ ڈیرے وچہ بنایا
شرطان جمعہ دے مین جو تافرض بناند
لکھو سن جت نامانی شرطان امین مکر کیوسے
بے عدم شرط فرضان جائین آ باساقط کردا
قبلے لوں مستقبل سونا شرط تانے آئی
امی آخر سن باجہ تر آنت ادا نماز و دنامری
جہڑے شہر تیر نہ ہو کہ لیہی غدر ہو پک
بادشاہ دی شرط ہو وندا ایھا مریب بھارا

یہ ہے قول امام وڈیدا وچہ رموز صبیح
اس تحید دن فرض ساقط مسئلہ بیت عجیب
شرط جمعہ دی بخیرین ایہی دو یاران تین گیر
عرفا جنون خطبہ آکھن دو صاحب فرماون
صفت یاران تے یاد قیامت اتھین کو تہ پھر
شرط لگی صحت پیشی نیتے باطل جمعہ پیار
ایہین حکم تے تے پچھے وچہ کتاب لہوئی
اذن امام ہووے اوں طانی آیا مونہ تہور
شرط جمعہ دی فوت ہو گیا جاؤنا اس نیتی
کرنا باعث پیش جمعہ دے شہر انوچہ قباحیت
طرف جمعہ دی آؤ سارے دو رنگناہ ناران
تزو محمد جتے نعلانی یوسف لکھ خطار
جو کہ دٹھا وچہ کتا کتابان دسان سنو رقی
مقبول کتا بانو چون فرض جمعہ نہ پایا
کہہ لیل نہ پاس او خانے اوچر بچلے جانے
جے ناشر طان پایا دن فرض ساقط تہو
نالیون نماز ساقط ہوئی آ کہ ساوین مردا
جے صحت قبلہ لینے امین پڑھو نمازہ کافی
جستے کپڑا کوئی نہ ہووے سنگیان بجا ہو جاندی
شرط قیہان ساقط لکھی او خان غلط پیو
وچہ انہی جنگت ہووے بیعت تین دن را

ایہ خطبہ بارش
در خطبہ جمعہ سنیہ
سورۃ جمعہ سنیہ
یا ایھا الذین امنوا
اذا نودی للصلاة
من یوم الجمیة فاسطو
الحا ذکرا علی ذلک
البیح للرجل
یعنی اس مردان
چوں نہ کردہ شون
بالسہ روز جمعہ
پس سی کتا
پہلیاں بجا
ہار و دھار
نقشہ کار و بگزار
محلہ لکھنؤ
اس کتاب
نہ پورا ناشر طانہ اڈان
کیتا واداد علم مولیٰ اللہ
کہتوں شرط طانی قیہ
لاؤتی ہے اس کتابت

طبع مخالف عید جمعہ تھے خلقت گونا گونا گون
کافر ہی بادشاہی اندر ایہ سبست ہو چو
جامعہ روز تھے تہا نقطہ تہین ہر جا بچہ خزان
ہو تہا سبست تھے شرح صغیر من النصیحة
روز جمعہ ہر تہین اول پھر مسجد ہو گئے
والسابق للانیوز اولیٰ المقربون و جعفر ان تہین
تہیک بکری چوتھے کدڑی بچوں ہندڑا ہوا
یا نگول بعد لوب بیدارستان ترو شہر ہند
خطبہ پر بیان چو آئینہ اوس لوب نہ ذرہ
تربنی سے ہر عربی آ کر ن سوال
قوم ہادی سخت حیرانان ترک جمعہ و پارو
عرض جمعہ کسا و تہین حضرت کجہ فرمایے
تذکرہ یا حضرت کسا و تہین پر جو رکعت ان و
اول دوم رکعتان تہو پڑھ پسیلی و چہ سلق
سترواری بعد سلامون پڑھ تون بیت کرسی
ماخیکیم ہر کہتے لفر اشد ہر کہار
بعد سلامون سترواری پھیر ہوا حول
تقیق تہو پڑھ سکا تہین قتل جمعہ اوہ پاو
تہر شس تہا ہر کرید اکہر شہر تنوری
لوت تہیل زہر و تہان ہی تہہ شہر کستانی
ہر وال ہر و تہر یک صدف صوم لوب

لہ یضاحا کما فی النص و لہ یضاحا لہ یضاحا

کلا

و چہ سیاست والا ہوسی ناگو جنگ نہ خون
مسلم ہی و تہو نہ کوئی شرط حاصل مقصود
ایہوین انان مولوی آکھے سمجھو مسلمانان
ہو نہیا ہیج شرح کندی قاور بخش نے ملی
و چہ ہریت ثواب تہدق و اپچی دا اوہ پاو
چہر او تہدق تہے آہے او تون و چہ گائیں
و چہ مشکوہ حدیث تہی تہین فضل جمعہ سرایا
خطبے و تہا او چھوڑی تون حاصل سب
یا چہ ناز جمعہ سے کولان و چہ آئیس تہرہ
اسین جنگی ترک جمعہ کسا تہین و تہم حال
روز جمعہ و چہ نہ سکتے ہتا پندہ شمارو
روز جمعہ پر یہ گھر و چہ فضل جمعہ و پائیے
نیرہ قدر ہو و دینہ او چاہا تہسل و ارہ
دوچی و چہ و اناس لون کی واری تک
اکہر کتان دو سلا می ہو پڑ ہو بے پر سی
بچوہ واری قتل ہو سورت تہے اوس شمار
میںون تہم خدا اپنے دی سے جہرے قول
جنت آمدید تہین خاصن مال میرے رل و
اکلیان پچھلیان عیدان کولون ہویون پاک تہو
ہیر کہ تہن اس عل لون تہن کو خاص خدائی
روز جمعہ کو دیے رکھے و چہ شیوخ کتاب

تکبیران وینال و طائین تھان و تلمکائین
 بعد ترنت ووی رکعتے سے آکھین تکبیران
 عید فطر کے روز گذارن عید کوئی چاؤ
 تدریزہ واسوچ اوچا ہو سکھید گذارو
 عید جمعہ تہین چٹا رکھے اوس قضاہ کوئی
 ضلع فطر کے حکم پر بڑی قرا لگے کھاؤ
 عید پر بخور و ان اردینہ تکین پاؤڑ پھسٹھاؤ
 حج دار فرماتے تھے شروع ہو یاں تکبیران
 عید وائے دیکھتے قول حسیفہ بس
 ادا کر کے جو فضان تائین ہاں جماعت مقیمی
 مسافر ناں مقیمی بیتے اوس اجب تکبیران
 امام بہا تکبیران کو لون متندی ناہور کے
 جتنے عید جمعہ واپس نہاوتے ہیں تکبیران
 کوئی دچہ عید میں امام نون ملیا ان رکوع
 جے جائے رکوع کس جائے اسے طواف رکوع
 تہیحان سفت تے اوہ راہب سبب عزرا
 جے امام چار سو ٹھاکے کچہ تکبیران باقی
 جے امام نون پانچ سو کے مومہ دچہ نیام
 جو گائے امام شروع نہ کیسی دچہ عیدین ترنت
 کدو ممکن کدو آکھے ترین تہین دودہ نیار
 حنفی مذہب تے چہر اند شافعی مذہب یاران

ترجمہ کیجئے کہ جن تھانوں پہلیوچہ و سائین
 چوتھی آکھ رکوع تے جاوین یاور کھین تقریران
 دچہ روز بھی عذرون ہاں تیرے کچہ نافذ
 آخر وقت زوالے تکین بہت کتابین یاور
 مگر اوس کفارت ناچہ شرط جماعت کیوئی
 تکبیران وچہ راہب اوچاں جد گذارن جاؤ
 تکبیران تے حکم غصے خطے وچہ چھٹا
 آخر دینہ تشریق کے تکین کیاں یوچہ گیران
 صاحب اول تختین فتے استے دس
 عورت مرد برابر ہیں ایہا راہب سیدی
 امام مسافر تے ناوا جب خوبا یھو تقریران
 چٹا اچھا وچہ سیتے جو لگے رکھے سوچوڑ
 روز حشر کے کنے والے لین جزا تو قیلان
 تکبیر تے رکھے زائد رکوع
 دچہ رکوعے اوہ تکبیران آکھناں خشوع
 دچہ رکوع نہ ہتہ اوٹھائین کسان طرف حیض
 کرے تہا بہت ناں اٹھے اوہ ساقط اتفاقی
 امام مانع تکبیران کو لون مومہ کہے تہا
 تان گت تکبیر اند وقت عالم گروہ کفایت
 کرے اگے شافعی مذہب تہا دو سیک شمار
 سنت پہلی پنج کچلی اندر مالکی حنبلی یاران

اے عید کے روز کوئی چاؤ
 تدریزہ واسوچ اوچا ہو سکھید گذارو
 عید جمعہ تہین چٹا رکھے اوس قضاہ کوئی
 ضلع فطر کے حکم پر بڑی قرا لگے کھاؤ
 عید پر بخور و ان اردینہ تکین پاؤڑ پھسٹھاؤ
 حج دار فرماتے تھے شروع ہو یاں تکبیران
 عید وائے دیکھتے قول حسیفہ بس
 ادا کر کے جو فضان تائین ہاں جماعت مقیمی
 مسافر ناں مقیمی بیتے اوس اجب تکبیران
 امام بہا تکبیران کو لون متندی ناہور کے
 جتنے عید جمعہ واپس نہاوتے ہیں تکبیران
 کوئی دچہ عید میں امام نون ملیا ان رکوع
 جے جائے رکوع کس جائے اسے طواف رکوع
 تہیحان سفت تے اوہ راہب سبب عزرا
 جے امام چار سو ٹھاکے کچہ تکبیران باقی
 جے امام نون پانچ سو کے مومہ دچہ نیام
 جو گائے امام شروع نہ کیسی دچہ عیدین ترنت
 کدو ممکن کدو آکھے ترین تہین دودہ نیار
 حنفی مذہب تے چہر اند شافعی مذہب یاران

اصحاب کرام علیہم السلام
مطابق روایات

چہ پہل پہل پھیل اندر اکی جلی سدا
سردم پر ہو صلاۃ نبی تے رہبر زمان جہان

رموز صغیری تے مہیار و ن ای مسئلہ دل و سک
جنون رب غایت کینا ایہ فرمان خزانہ

باب دوم بیان احکام قربانی گوید

سن احکام تون قربانی نبی صاحب فرمایا
اصیل غنی تے مسلم ہرے قائل ہو مقیمی
جو چو یایہ قربان کریو فرہم سر تھوڑا
سالوں گھٹ نہ بکری ہو دو گھٹیل گھٹ نہ گان
پر چترے اندر شرط کیونے سال نیال مادی
اٹھان مندا کا نال پوڑا ناہ منظور
جے بینگی نظر تو دیری ہو گھٹا متکل مانو
ایسویں مندا اجاز ایچی جاذب رطافے
اند رخصی کو مان جائز چو تھا ہی کس اند
بے لاث دیوانہ مرگی والا ہ صورت و اکو جما
گھوڑی قربانی نابین مورچو انان جنگلی
سرن لگا جے کوی تائین یا نیلا کجہ گائین
کری ذنیہ بھیڈے چتر او نہ تھین روانجانی
جانان تان زیت ترا پے یہ رخصت آئی
بہنہ ایچی مالک تائین آپے و بج سنوار
اوس گشت چون جائز نابین دا بج دی نزدیکی
مستحب اس گشت اندر سے حصے کر دیکو

تقوا اصحاب کلمہ وچ حدیث صحیح سے آیا
ایہ پنج شرطان چو قربانی بالغ نہیں قیدی
روز قیامت پل صراط اوہ تباہ گھوڑا
پنجان تھین گھٹ اٹھ نہ ہو چہ تباہ چہ بیان
ایسا سوکھ لیا ہو یا ناظر بھی بھل جاوے
اکثر کن ذبح باقی جائز ایسویں اکھ دانہ
جامع الرموز دیو چو عزیزا کو شش نال سجانو
گھاہ تے پانی اوکھا سوکھا آپے رکے کھاوے
عاصب او قے سمیت پوسی فرض سرن لہر جاندا
وچ کتابان جائز سامے لون ہی کرے سو جہا
انیس الو عظیم کو اندر ٹھوین مجلس رنگلی
ولد انہان قربانی جائز عکس رواد سائین
اوٹھ گانو اندر تان لین جائز بے قربانی
جے ہک کافرا گوشت گھنے حصے رواد جانی
جیکر آپ ناواقف ہو کو فوج ضروری تاکر
مختصر تے کتر اندر ایہ نالے وچ تدوری
ہک علامہ ان دیو ایشان تریا گھر دچ لیوے

قربانی کی شرطیں
۱۔ بالغ ہونا
۲۔ عاقل ہونا
۳۔ آزاد ہونا
۴۔ مالک ہونا
۵۔ نیک ہونا
۶۔ عیال نہ ہونا
۷۔ عورت نہ ہونا
۸۔ کافر نہ ہونا
۹۔ دیوانہ نہ ہونا
۱۰۔ کھڑکی نہ ہونا
۱۱۔ نابین نہ ہونا
۱۲۔ کجہ نہ ہونا
۱۳۔ کھٹیل نہ ہونا
۱۴۔ گھٹیل نہ ہونا
۱۵۔ گھٹیل نہ ہونا
۱۶۔ گھٹیل نہ ہونا
۱۷۔ گھٹیل نہ ہونا
۱۸۔ گھٹیل نہ ہونا
۱۹۔ گھٹیل نہ ہونا
۲۰۔ گھٹیل نہ ہونا

مستحب و مکرمہ

مویانموزن من زندہ کیتا نال اکھین تہ دھما
فرزند ان دا کوہنا شکل حیران تے پریشان
کتنے روز خلیے تائین ریھا تنک بہلاوا
ماوین رات لڑن عرفہ کندہ معرفت خلیے
جیون فرمایا رب خلیے آندا حکم بجار
ون چڑیا تائیے اگے دیا خواب بیان
مین صابر جو پاسبان اللہ کچھ بھی غدر نہ کران
ابراہیم خلیل خدا دے فوج کیتا فرزند
اکھین سرمہ والان کنگھی روغن خوب پھراوا
تفہیم دیا ہی مامیری نون یاران کل سلام
اسمعیل کہیا اے بابا اھین تے نہ پٹی
واہ یقین تہروا پو تھیں پودا وہ بیٹے
اکھین پیرن پے پے منہ زمین دل کیتا
چودان طبقان چتر نزل واہ واپاک عقیدہ
نیلے زور نبوت والا قوت ہی سہ لالی
کتنی واری تھراوے لائے لون نہ کٹے
جیون مولد دنیا اندر چا بیار ب حیم
جہ ایل ہر شان و چون ذہب عجیب لیا
ابراہیم دے اگے رکھیا اسمعیل اوٹھایا
قد صدقت النبی یا ابراہیم رب فرمایا
کل نعیمہ پاک گنہ مہون اھ بنے نرمائی

اسمعیل جگر دوا کا کہہ لون میو مٹھا
ریہا خلیل وچا مہر خدا دے کٹے پے جیوان
کائین دہے بہت کوٹے ہوئے رت ڈراوا
کیا فرستے کوہ لون بیٹا خوابے کیا طیل
خواب دیکھا لون نور اکھین داکاتی ٹیٹھ لٹا
اسمعیل کہیا کر بابا جیون تینوں سران
تھیا اھتی تے مین تھاکر ٹیٹھ چری سرور سران
اوٹھین گائین رب نہ راضی اسمعیل پسند
پہن بچر کے ماو ونا کوہن لے چلیا باوا
اسمعیل کہیا پو تائین دیکھ چری بے بام
مست مین ویکھان تیرے ولون فوج محبت تھے
دو رخ جاو خانہ زری جانو جڑے مروں لیٹے
لگے کوہن جگر داکر بام صبر واپتا
وچو در گاہ لانکا رونے اسمعیل گنیدہ
درہ کہتے کیتا اوس نے کندہ ہی مکر آتی
جرکہ لون کٹے داکم دو رخ کون اس تھیں تھے
سو کیتا چہرہ لہ اندا کہیا فوج عظیم
چالیدہ و رہبان وچہ ہشتان مہا خور کا کہنا
ذبح اللہ زانو پت دایا پو توں ب صنتا یا
سچ کیتوی خواب اپنی لون لے نزل فضل سرا یا
لکھ گشت شیطان کتے نون یاد دین جہانی

بسم اللہ تعالیٰ
یا بانی انی ادری فی
المنام انی اذبحک
فاظنور ماذا تفعل ما توفی
یا ایت افعلم ما توفی
یا ایت افعلم ما توفی
یا ایت افعلم ما توفی

انواع دہلیز
اللہ من الصابون
بچہ کہیا ابراہیم
لے بیٹے خلیے
وچو در گاہ
مست مین ویکھان
تیرے ولون فوج
محبت تھے
دو رخ جاو خانہ
زری جانو جڑے
مروں لیٹے
لگے کوہن جگر
داکر بام صبر
واپتا
وچو در گاہ
لانکا رونے
اسمعیل گنیدہ
درہ کہتے کیتا
اوس نے کندہ
ہی مکر آتی
جرکہ لون کٹے
داکم دو رخ کون
اس تھیں تھے
سو کیتا چہرہ
لہ اندا کہیا
فوج عظیم
چالیدہ و رہبان
وچہ ہشتان
مہا خور کا کہنا
ذبح اللہ زانو
پت دایا پو توں
ب صنتا یا
سچ کیتوی خواب
اپنی لون لے
نزل فضل سرا یا
لکھ گشت شیطان
کتے نون یاد
دین جہانی

لا فہمہ
اللہ ابراہیم
سچ کیتوی
خواب اپنی
لون لے نزل
فضل سرا یا
لکھ گشت
شیطان کتے
نون یاد دین
جہانی

یعنی تشریف باکیتی شیطان علیہ السلام نے جو درگاہ خدا و تبارک تعالیٰ

ایمان

دی ہے ۱۲ سورہ محمود پندرہ پرورد

ہو باعث کہ قرانی دوا سان بن عزیر
ابراہیم نے کہدائے ربہ بیٹے واپس نہ
حدیقتا ابلیس نے یعنی حیو کر آدم نال
از کر شمع نال تیرے کردا اوہ من و ٹھا
رب کہیا اوس بیٹے تائیں کن خلیلا آپے
بہیہ اسے واللہ جانے خواب خلیلے و ٹھا
انہیں اہل غلبین دے اندر ایہ موجب تر بانی
ہاتھی جید ازنیہ آما ہا میلے و اکہن
قرن اوہا اندائے سن جہا دوا سان قد ریل

عجب عجائب یاد رکھیں توں مسئلہ پر تمیز
نال محبت زوہاے شیطان و ٹھا سڑا
و چور گاہ خدایہ کہ کثرتی شکایت حال
جیکو محبت تیری رکھدا تیر نہ کردا ٹھا
حکم مہا تر بانی جوابے عامون خاص سچاے
ابراہیمے خوابے اندر کشامیوں ٹھا
کہ میں سنیان ہو لو لیا حب کھیری دی زبانی
حضرت آدم دے دو بیٹے جہا لیسو کہ کہے
ابتدا تر بانی تہوں ہوئی و ت خلیل

در بیان قصہ ہابیل و قابیل ذکر و تب

لہان و تاجید و پاک دہی تے تیر جائے
حضرت بابا آدم علیہ السلام دی ایہ شریعت
کہا اسی و تیرے کے دو بیٹے دار و دیوی
اوس منکر و نام قابل نال اوسے جو خواہر
کہا اسی ہابیل تو کہد بین جاو اسی جڑی
اقلیہا ہابیل دی نیت یو و ا قاییلے
قابل کہیا جو خواہر سیری جی میرے نال
آدم کہیا سن قابیل ارج نہ رید کارا
ایو سٹے اوسون سونی ہون و این کو جی
جے توں میر کہیا نہ منے کریو پیا تر بانی

وچہ نفس چینی رکھیا نال عکس پر نائے
کہ تبدیل نکاح پڑا ویکتی رب و صیت
نکاح کر نیدار یھا آدم منکر کہ اخی
جی نام آلمیہ رکھیا شکل پریدی ظاہر
نام اسد الیوڈ اوہا راہہ حضور و چہ تھوری
بالغ ہوئے نیت نکاح دی جو کہ حکم جلیلے
اوسے نال نکاح پڑا و تہو سان خوشحال
اوس کہیا ہابیلے توں تہ میں بہت پیارا
سر پر میں ایہا لیاں سوک تینوں سو جی
آدم کہیا دو مان تائیں جیون تو فین اسانے

تا بیلے کول دنیہ آقا قریبیت پیارا
 جے قبول ہونے قربانی تا اقلیہ لسان
 کنگ ضعیف تے دانے کئے ٹٹھ تا بیل لے آرا
 موبوں کیا جرد قربانی تا ہی میں بوہ لورن
 اک سہیت سہ ہون نذرہ اسماں میں آئی
 وانیان و تونہ مول نہ ڈٹھا آئی دنیہ کھرا
 نذر قربانی تا بیلے دی کنگ سلامت مٹھا
 خلوص چاہیے قربانی اندر زنا چھڑا
 اندر ہی نیت خالص موجب بیان سہ قبول
 حسن بھری خواجہ دیوچہ ڈٹھا ایہ عجب
 بیہنیر قربانی بیٹھا کیسا سونو خایق
 اوسمان آپے لورن مال یقین دے کٹھا اسٹھ
 ترک زکوٰۃ تے قربانی مروتہ فطری ہوا
 کوہ الہی لوکان تائین ہر معروف پکارین
 بین ہمیں شور ہو و کالی سخت مرض گناہان
 بروم پڑھو ساوہ نہی تے عاصی کے کینہ

ان رکھیا پاڑوے سہرتے کیتی نیت پکارا
 جے تون رد کرین چار باسو منہ صوریان
 لڑی دان تا بیل کہیو نے اوپر چار کھایا
 اقلیہ ان دن میں پرمیان ہرگز مول نچوڑن
 قبول قربانی تا بیلے دی دنیہ لے گیانی
 پایا لگی عشق تین اوچا وچہ پشیمان ڈریا
 اک غصہ دی تا بیلے تون چھری بہانی کٹھا
 اک ہمدی عورت لگڑی کیتی دچھڑی آرا
 او تھین آگے اس دے دیان قربان قبول
 برکت اس قبول تین کتیاں کیا مینوں رب
 شعی ہو کے جوڑک پہار کیو کر حجت لایق
 وچہ ہر انہی نفس نذرہ کہیا حلالے
 ایسا مال نہ لسی تے ان نہ گوی کھیا جہا
 ظاہر باطن گنہ گنہیرا اپنا آپ سوارین
 اس رحمت و فضلے باجوں تارو مورچا ملن
 دے شمع جلی جلی رہا کھول عاصی داسینہ

پہلے درمیان نماز خیمارہ احکام میت گوید

سنت ایسی و نمان تائین موخہ بھوین مریخے
 کٹھنی پنے پالتا و ناہی بھی میت پسند
 سوکھی خند او خاندی جہان نیک کمائی

قبلے طرف تے سچے پاسے مشکل وقت عزیزے
 قبلے پیر سرائی او جی سوکھی بکلی خند
 عاصیان خند کار اندرے سرفت مصیبت ہی

یہ آیت ہے
 بھاجا ہر وہ جو
 وکھو وکھو
 پس داغ تے جاسن
 مال اونساں بالاس
 ستہ اونساں دیان
 تے وہیاں اونساں
 یہ سٹ میں اونساں
 دیان اونساں
 اسم گرامی
 قدرت مہرست قہر
 و عاصب مذکور باپ
 جو دیندہ زور مقرب
 جو نے اس کتاب مبارک
 حلیہ تحقیق کیا ہے
 جو دیندہ بہت شاعر
 لکھ زمانہ و زمانہ ایسا
 ہے اسے شریعت بیظور
 مانتا ہے جزا کا

ایک پیر اصر چادر سھتن لایہ والی چھلا
 میت لون جد پترے رکھن سر تو گایے تارن
 پتر والی چھلا سھری چادر سور پراندی
 چھل چھل پتر کو لون تیرن بھایا خوشیاں
 سارے چھو کھڑے والے تیرا پار نہ کوئی
 مال موت لے روح کیوں مال تانی وارث
 پنجوان گل جو وہ درگاہ کے مٹون نہ قبول
 اتھون بھی ہو خالی چلیا اکون بھی تہ خالی
 فضل کرے تالایق فضلان گل کرے تاسچا
 اول کر استنجا میت پاک ڈٹے کھن کپے
 سھتھین کپے تل پانیہ سرگاہ لون ہووین
 استنجا ناکرنگی تھین خر قر تہ وہ پائین
 پھیر کر این و ضوئیت اول منہ دہواوین
 ناسان دمانو چرون پھیر پسرل کرو سہ دور
 پھیر دہوین وہ میت کو دت دپیر این تھین
 تہ دھونے دووینیاں تکیں سنت سوچ جیاتی
 پھیر دھوین لون سچا پاسا کسان لکر کپے
 ناخن وال نہ پاکی کر ہونا سروا سھری کنگی
 سچا کھیا پاسا دھو کے پھیرا دھا بہا ہو
 جسے شکم ملایان تلون رامون کچہر جاست ظاہر
 دوران آتھین جوش نکلی جنید این نہ ترور

ایک عورت باجنہ کج تیت داو لیسو غسل سوکھا
 عورت تھین گل گئے کپڑے لایکے غسل سون
 در نہ چوڑاں تیت اتے زینت جو فیادوی
 اس سببون حضرت کیا تھو خلی درویشان
 جہان کارن عمر تانی دغا فرب کیتوئی
 بڈی چم پسرے کما سون تن جی کیوں چار
 اوہ لے جاس لینے والے لیا پاک سول
 مفت شگے غفران لھی نچھے ذوالجلال
 اے پر جان عدل تھین ڈوسی کہے کینہ تچا
 جد نک ڈیان اش پیدی حکم شعلے سچے
 یہ دھار اوار دھین تے نال خلو اھے دھین
 ننگے تھین عالم گیری کے حرام دسائین
 استنشاق کرولی باجون مس نہ سرکن تھین
 سرط پھری گل خطمی دھو پار حنوط ضرور
 اول سچا پھون کھیا دمانو چہ سجھائین
 اودہ تریش غاسل تے وہ وضو غسل جاتی
 اس تھین کچے کھیا اینوین سور دھو کوئی پتے
 تا کلیف نہ زینت گائی سوچ جیاتی لگی
 سینے کو لون طرف ہنی دی نرمی پت ملا ہو
 غسل تے وضو پہلا بائی نخرج لون کرطہر
 مور جو وضو غفرن چاہے شرع نبیاد ہور

مطابق اس حدیث شریف
 نے قال علیہ السلام
 الفقہاء ارجو موت لا
 علیہا محسوس ہے موت لا
 تیرا دی جیانی ہے اتے
 موت ضیائی انہی کا

دیکھو پیر
 غفران کا ذکر

نور اول جبالینے اول
 جانتہ دیوے وقت پتر
 دھونے دے اتے لے
 وقت پتر دے جیاتی
 جابہر دھو جاتی ملے
 پھول پیرا ہولوی
 جھمک دھن پیر

منع کیا میں تسان تائین دو آواز سننے
 وچ حدیث نبی فرمایا جی کوئی مرد جاوے
 نال قسم کے کہ فرشتہ میں بندہ مارو
 جیکر غصہ بیت آوے تا وہ عاجز مجبور
 جیکر کوڑا سا دی رہے کافر تین بے شک
 وقایق الاخبار دے اندر بھیاں یہ حدیثاں
 مختصر وچ جیون جنیاں جن سنت بیت چوناں
 جیکر میت بخشیا ہو یا چنیے کل بخشش
 جہانہ نہن تہیں ہو کوئی مغفور
 نامحرم تے محرم تائین مٹے چوں روا
 قند ہوئے تا جائز ابھی محرم جس نہ کوئی
 مستحبیت دے چکے ٹرنا مسلمانان
 وہ وہ قندم کرے ہر یا سے جیون سرعہ عزیزا
 بیجا موڈا نہ کیوں نہ لوں سچے موڈی مردے
 یواندی والے پیر سچے پھر اوکھ کھ کھیں
 وہ قدم و ست کبے ہوئے دیر انملن چوئیں
 کوڑو میت دے رکھنوں آگے مسلمان جنیاں
 پاک میدان میت کٹر کھر چلے یا پر پاسے
 فرض کفایت سن مغنے پئے جے مومن کوئی
 اوہ توڑے ہر کام و یا عورت یا و امشی
 جماعت نہ شرط جانتے اندر نہ اعلیٰ سپ

ہا کہ ناتے دو یا کو نازق حدیثاں چنے
 ملک الموت او نہ اندر وں پٹن شک آوے
 جیکر کوڑا سا دی میں تے عقل تہا اڈو
 آپے گھر تھیں لڑ چلیا چا یا رب غفور
 عمر کے نازق لکھا وں میں کر جانو یک
 آیت حدیث جو مٹے نابین اوہ نہ ارضیاں
 بھجن تائین ٹرن شستائی قبر سے تیک بھوناں
 اینویں کل جنازہ پڑھے ال رضا کے بیٹیں
 برکت اسدی میت تائین بخشے رب غفور
 نامحرم نہن قبری لہنی ایہا بچہ خطا
 بدمانیک لحد وچ رکھے حکم شرع کیتوی
 قدم کرے یا ہینہ لوں کپڑے حاصل و اخزانہ
 ہر ہر قدموں ہا کناہ اس ہوئی دور غلیظا
 قدمے جائز اوس گھر و تھیں جھون چالے ثروا
 و ت میت دے بھٹے موڈی کھیا کھ لوں پائین
 کھے پیر تلے وہ قندی کھیا کھ لوں پائین
 جے دفنہ وقت کہلو ہوسا کرا بھی ات بیت کہنا
 پڑ ہو جنازہ فرض کفایت کبیراں وچ چاے
 جیا مومن روزین تے ادا ہو یوئی
 پڑھن جنازہ میت اوقے سا قافض تما
 وچ قنائے عالم گیری بہتر جانے رب

آیت لے حدیث لوں
 جیکر غصہ بیت آوے تا وہ عاجز مجبور
 جیکر کوڑا سا دی رہے کافر تین بے شک
 وقایق الاخبار دے اندر بھیاں یہ حدیثاں
 مختصر وچ جیون جنیاں جن سنت بیت چوناں
 جیکر میت بخشیا ہو یا چنیے کل بخشش
 جہانہ نہن تہیں ہو کوئی مغفور
 نامحرم تے محرم تائین مٹے چوں روا
 قند ہوئے تا جائز ابھی محرم جس نہ کوئی
 مستحبیت دے چکے ٹرنا مسلمانان
 وہ وہ قندم کرے ہر یا سے جیون سرعہ عزیزا
 بیجا موڈا نہ کیوں نہ لوں سچے موڈی مردے
 یواندی والے پیر سچے پھر اوکھ کھ کھیں
 وہ قدم و ست کبے ہوئے دیر انملن چوئیں
 کوڑو میت دے رکھنوں آگے مسلمان جنیاں
 پاک میدان میت کٹر کھر چلے یا پر پاسے
 فرض کفایت سن مغنے پئے جے مومن کوئی
 اوہ توڑے ہر کام و یا عورت یا و امشی
 جماعت نہ شرط جانتے اندر نہ اعلیٰ سپ

باب اول یک در بیان احکام شہیدان گداز

شہیدان تائیں غسل دیو پڑ ہو بخانہ پہاٹی
 اور خون نشانی چھتے روز شہر جان ہوسی
 خون شہیدان جا بدن شہیدان پاک کھالو
 یک غسل شہیدان پے کو ہو دور چھپے
 مسلمانی پاک جب تین سال کے کس جاو
 کئے نال خطا کے کھا کوئی اور نال جب چٹی
 انہیں شہر طین مختصر وچ اکبر جان شہید
 دکان جہان تھیں مرثہ ہو کسین یا سو کھا
 یا قتل تھیں چالیجا وچ شہیدان اور خون کی
 یا آوت نماز و سارا ہوش نہ تھیں جاے
 غسل و یاے نہان تائیں نالے کفن پورا ہو
 رات جمعہ یا روز جمعہ کے مرثہ نہاد تپا و
 کو روز جمعہ کے دیکر دیے ہو یا مول نہ دیا
 پہلی چالی رات تین درجہ فضل جمعہ کے پارو
 سب و شکیا یا لکی سر یا پاوتے کندہ ڈنہی
 حد مریدان چرم جاو یا لکھیا ٹان کھا و
 جلیو کو بے باغیان تائیں یا کو بے رافان

دفن کر کونال ہوئے حشر لیں وڈ یاٹی
 پیش خداے تال تائیں پے وچ کھلوسی
 غیر لے حق ورم زیادہ دھونا فرض سنجانو
 گواہ دہوتائے قائل منکر کیونکر سچا تھوے
 ظلماتے مرثہ نہ ہوئے نال نہ واجب ہو
 ہو یاے جہر تہ نون اس شہادت کہہٹی
 کھٹ ہوون با مرثہ ہو یاوہ ہی ہو
 یا جو مویا گلان کر کے یا تھو وڈ جاے
 یا وصیت یا ران بہا ران کو کے قت ہووٹی
 یا کھا لیجے شہو وچون قائل ناہتہ آوے
 ہو و شہید ہی او نہاں وگے وچ حد تان پا ہو
 قبر تے عذابون چنانہی صاحب فراے
 رات شہید دی دفن کیتونے اسد ہی کیم بہیا
 کہکارت سر وٹاے وچ جعدیان یارو
 وٹ ہو یا اطلاق یا جھو لھارہ شہادت کہٹی
 یا سوطن مویا پر دیسی ایہ متوان کسب واد
 غسل دیو بخانہ ناہن مختصر وچ منان

شہیدان او تون کپریان با چون ہر شے دور کر لیں
 سنت کفن تھیں وہ لہ گئے گھٹ ہوئے تاپائیں

الواحد دلیلی
 درین متنت کہ شہیدان تائیں غسل دیو پڑ ہو بخانہ پہاٹی
 اور خون نشانی چھتے روز شہر جان ہوسی
 خون شہیدان جا بدن شہیدان پاک کھالو
 یک غسل شہیدان پے کو ہو دور چھپے
 مسلمانی پاک جب تین سال کے کس جاو
 کئے نال خطا کے کھا کوئی اور نال جب چٹی
 انہیں شہر طین مختصر وچ اکبر جان شہید
 دکان جہان تھیں مرثہ ہو کسین یا سو کھا
 یا قتل تھیں چالیجا وچ شہیدان اور خون کی
 یا آوت نماز و سارا ہوش نہ تھیں جاے
 غسل و یاے نہان تائیں نالے کفن پورا ہو
 رات جمعہ یا روز جمعہ کے مرثہ نہاد تپا و
 کو روز جمعہ کے دیکر دیے ہو یا مول نہ دیا
 پہلی چالی رات تین درجہ فضل جمعہ کے پارو
 سب و شکیا یا لکی سر یا پاوتے کندہ ڈنہی
 حد مریدان چرم جاو یا لکھیا ٹان کھا و
 جلیو کو بے باغیان تائیں یا کو بے رافان
 شہیدان او تون کپریان با چون ہر شے دور کر لیں
 سنت کفن تھیں وہ لہ گئے گھٹ ہوئے تاپائیں
 شہیدان تائیں غسل دیو پڑ ہو بخانہ پہاٹی
 اور خون نشانی چھتے روز شہر جان ہوسی
 خون شہیدان جا بدن شہیدان پاک کھالو
 یک غسل شہیدان پے کو ہو دور چھپے
 مسلمانی پاک جب تین سال کے کس جاو
 کئے نال خطا کے کھا کوئی اور نال جب چٹی
 انہیں شہر طین مختصر وچ اکبر جان شہید
 دکان جہان تھیں مرثہ ہو کسین یا سو کھا
 یا قتل تھیں چالیجا وچ شہیدان اور خون کی
 یا آوت نماز و سارا ہوش نہ تھیں جاے
 غسل و یاے نہان تائیں نالے کفن پورا ہو
 رات جمعہ یا روز جمعہ کے مرثہ نہاد تپا و
 کو روز جمعہ کے دیکر دیے ہو یا مول نہ دیا
 پہلی چالی رات تین درجہ فضل جمعہ کے پارو
 سب و شکیا یا لکی سر یا پاوتے کندہ ڈنہی
 حد مریدان چرم جاو یا لکھیا ٹان کھا و
 جلیو کو بے باغیان تائیں یا کو بے رافان
 شہیدان او تون کپریان با چون ہر شے دور کر لیں
 سنت کفن تھیں وہ لہ گئے گھٹ ہوئے تاپائیں

قال انفسنا انك و
تعالى كما تقوا لمن يقبل في
مسبيل الله احوال بل ليعاد
ولكن لا تشعرون بغيره
فرايا الله تعالى في
نفسه واطلوا من
دس جوف كيتا و
امد دمس بوسه
هيا اوده
نيس از نزل افندي
توان الة و
ادرس
آيت و
و حق شهادت
و حق فخر
يدن قون
الله من فضل
الے جاني
دے رعت
او نادن
پنهان
ارهم
نصيب
فوسر
و

شہیدان نون نامو یا آکھو رب سپا فرماوے
کھاو ن پھون عجب آب میوے شیر شرب
ہو پچان جہاندی عزت ربی نال شہیدان
اول روح پیغمبران سندان کدیر ملک الموت
غسل تمامی پیغمبران نون بعدہ قانون آیا
تیر جان فرق جو پیغمبران نون پاو ن کفن آئوہ
چو تھا فرق جو پیغمبران نون مویا کفن وا
پچوان نبی قیامت اندر تان خود چو نون
ایہ افضل شہیدان اوتے کیا پاک رسول
باجہ شہادت ہے کو بندہ فضل شہیدان پاک
ہک عجب نمازون چمکتے پڑھو وہ واری

انہا عجب حیاتی زندے تسان شور نہ آوے
ایہ وقایق الاخبارے لکھا ہو لکھو م کتاب
ایہ کل انبیاء و ان کون علیہ کوٹھے فضل مریدان
روح شہیدان بیکہ بنید اچھو پھون فوت
خلن شہیدان ایسا بزرگہ اچھو غسل رہا یا
کفن شہیدان او کپڑے توڑے نون آلودہ
شہیدان تائین مویا آکھن کیتے منع خدا
شہید شفاعت جنون چا سنان اجنت لیوان
بی بی عائشہ حضرت کو نون چھیا اے قبول
حضرت کیا وہ واری جو موت نون ایہ کیا و
ایہ روشن می شادان مینن ات بدعت ت جاری

اللهم اذن قتی مشہاد قتی مسبک و اجعل صوتی یسلا رسولک ط

دو و واری پنجین وقتین جس عا پر بیوے
سو پڑھو صلاۃ نبی تے روشنائی و جہان

وہ واری اوں ہمدنیہ اندر نون یاد کیتو
علم حلیم مسکینی کڑ و چھو خور متکبران

باب اول در بیان یاد کردن قبر بنده را گوید

قبر بندہ نون یاد کریدی نیتے رات اولکے
مین کہ انہر اسپ اٹھوین تنھا جھکل و اسا
فتق فچورے ہمیں کشیدین کشیدیر عاصی
قرآن مونس تجد ذیوا صدقے تریاق
منکراتے نکیرے کارن ایہ جواب شریف

اس غافل نون مر نون اگے کدین خیال آوے
تریاق فریت حیران لے آدین ہوین بیوہ سوا
حباب نامی ہیٹ بیوہ و یسین تدخلا صی
فتق مبرور عمل نکوی روطن نال فراق
بسم اللہ تے کلمہ طیبہ ہر پڑھو طیفہ

وہ واری
نصیب
فوسر
و

قبلے طے مہیت آنو وچ قبر دے لایو
 وچ قبر یاسین پڑھے کو میت رکھن لگے
 مہیت و قبلے کریو بند کفن دے ہوڑو
 امان پکیان نا جریا ہی ہو کر است لکڑے
 دفن کر نی بیان عورت مائیں کرو چو فیرون پڑا
 توڑے فاسقہ فاجرہ آہی ستر کردی ٹول
 سینے تیکن قبر دو گیری مرد ہو کیا زن
 مستحب ہر کن لون دفن دے وقت ہر مائیں
 مَتَّهَا خَلَقْنٰکَ بِرَبِّیْہِیْمَا اَوَّلَہَا
 وَ مَتَّہَا اٰخِرَہَا اَخْرٰی رَجُلًا کَیْمًا
 دفن تہجے تلفیق میت دے بعض کن دا
 زاد الیوب و اس اندر دے کتے قول
 تیر خواہا کرو لائیں جے کریں توں بہائی
 بیٹھ سرندی آکھیں آدون یاد کو راہ نانہ
 رَحْمَتِ اللّٰہِ دَعا بعضیان کھیا پر لائیں
 بعض دس شہادت کلمہ میت اوکھلے ہسی
 ہر دم پڑھو صلوٰۃ نبی تے مستغاک و طیف

بسم اللہ و علیہ السلام و سوال اللہ پڑ بیان لکھنا ہو
 اس سورت دی برکت امدی شیری بنے لگے
 امان کچیان کمانے دے بیان سامی اتے جوڑو
 مختصر وچ اینویں کھیا خوب کتاب ہو کر ٹی
 وقت نہ امت نظر نہ گندی رعایت ستر دی
 شرح نبی دایینویں چاہے سر پر شہم قبول
 اودہ دامت چو ژان قبری عالم گیر یوں من
 عالم گیری دیو چہ کھیا ترستے کہ شائیں
 وَ مَتَّہَا اٰخِرَہَا اَخْرٰی رَجُلًا کَیْمًا
 ہو تو قیوم جو ہوشے تسان ہرگز دور نہ ہو
 بعضے منع کرن تے آکھن نزوفات کرا
 اے پر فتویٰ وچر مونسے نا کر بہر ڈول
 ہے جانے نام یا تو میت دالینا اودہ و ڈیانی
 جسے اتے وچ حیاتی آمین لون جو امان
 اوکھلے ہسی خوش ہوئے تیوں دیسی نیکے عائیں
 دعا رحمت دی کر کے اونوں کیوں کلمہ ہسی
 کرو عزیزا پچھلی رائیں فصل وقت شریف

باب سوم بیان آن مہیت شہد حضرتان علیہ السلام

اول آن دے میت اوتے روان نام فرشتہ
 نیکی ہی اول آخر تیکن تین تین ہوئی

اس سوالے اودہ
 مان داناو کیو لایا جاوے
 یا مان خواصے بیٹے کر کے لایا
 جاسے جو قیامت والے دن
 سب لوگاں توں اپنی اپنی
 باتوان دے نام لیکے بولایا
 جاسی واحد علم اودہ پڑ
 موی بیٹے اید حدیث
 السلام علیہم و علیٰ آلائہم
 و علیٰ صلوٰۃ اللہ علیہم
 دی ہست ۱۲
 مو لکوی
 محمد علی دین
 عفر علیہ
 بھیردی

[illegible][illegible][illegible]

دو رخ دے دروازے کھلے سر جو طرف البے
 دانگ جانے چیکے چڑے مارے کچھ نہ دیکھے
 عقاید والیان سلیمان و چون جان عذاب قبروا
 جو تھے روزین دے اتے ہر تھے سنے آوازے
 گشت قبروی بریائین حیوان کو ملو وچ گئے
 وصلیت ربوی والی ہوسی کچھ ستابی
 سنو مثال عذاب قبروی جیو کر پئے او تہارا
 تا کوئی سنون زوالہ نا کوئی اوین ن کئے
 جیکر اتھین کچھ کوئی تین کی وگت مار
 او آکھے جو مارن الے مینون جن تے نبوت
 نا کچھ اسدی بھی ملدی نا کچھ لیسف و چو نا
 امیزین دانگ عذاب قبروا نہ بیان نظر آو
 دنیا اس رات نکاح دی جیکر خوش نگہ جائے
 اس راتین جو سکار یہا نا خوش ہو کے ستا
 اس مثال جرات قبروی پہلی وچ خوش سو کو
 جس میت نے رات قبروی پہلی سخت گہرائی
 ہر دم پر صلوٰۃ نبی تے او شفیع گنہ گار

و تا انہی ڈوری صبر آوے او تھین ہی ل کئے
 لوگ زیادہ زندگی اسدی ڈوری اسی لیکھے
 منن لازم وجہ نہ پچو ذکر اخیلار و ن کروا
 جان تے انسانان باجون رب جا اس راز
 نیکانے حق سہل پکھانی جھان مکمل نہ ہئے
 نیکے دے نون وچ قبر سنار میت خرائی
 تے ہوئے نون وچ گھرے کو کے کہے پکارا
 اے پر اوہ آواز کریدا جیون کوئی گل گئے
 او ہی راتین گھر کن لگوں کچھ دین نون یار
 ہر پہاڑ دین دے میرے تے مضبوط
 اس حرف کنون اوہ ہو جیو کر بندہ پونا
 قادر ہے پرواہ الہی میت نون پہچا دے
 اس تھین کچھ مرویان تو ہی عمر سار می سکے پاو
 ہر دینہ جنگ زیادہ انہاں ہے ہمیشہ جتا
 ہر راتین فضل زیادہ اس تھین کچھ ہوش
 او دے اتے آخر تکین ہر ہرات سوائی
 بکت مال صلوٰۃ نبی ری دور گناہ ہزاران

باجل چھارم در بیان نماز خوف کے روز جنگ کو

موتن بائین جنگ وڑے دشمن خوف زیادہ
 اکٹری وجہ او اکرن دی اندر ایسی حالت

وقت نماز داخل ہوا وہاں کینا پھرن ارادہ
 ترک جماعت نہ آوے کہے خوف کر کے حالات

انواع دلیلیں
 صفحہ ۱۹۳
 در بیان نماز خوف کے روز جنگ کو
 موتن بائین جنگ وڑے دشمن خوف زیادہ
 اکٹری وجہ او اکرن دی اندر ایسی حالت
 وقت نماز داخل ہوا وہاں کینا پھرن ارادہ
 ترک جماعت نہ آوے کہے خوف کر کے حالات
 نماز خوف کے روز جنگ کو
 موتن بائین جنگ وڑے دشمن خوف زیادہ
 اکٹری وجہ او اکرن دی اندر ایسی حالت
 وقت نماز داخل ہوا وہاں کینا پھرن ارادہ
 ترک جماعت نہ آوے کہے خوف کر کے حالات

ایک مقابل دشمن ہو کہ پہچے کہلوائی
 غیر ثنائی دو گداسے ویکھو یا یہ بھائی
 آخر عجب تعین سرچاپے دوزین ترن جامعان
 امام پہچے جو آئے اگے جا اتمان ٹہلون
 پڑھ سلام رکھا پھیرے ایڑن پیارے
 باجہ قرات تم کرین وچر موز جوانان
 سبتوانہ پڑھن قرات سبے رنگا رنگے
 گھوٹے اترے نال اشارت پڑھن چیر نہ ہر
 یار یا جو صلح ناما ایہ فسل پیارے
 بے عذا جو ترک کریند جان منافق بہائی
 پیشی تاہین نال جماعت کیتا نہی ادا
 وچہ انے قتل نہی دا کیوں نہ کیتا کم
 جھوٹ اوڑ پڑے ڈٹھے دت کرمان زور
 حضرت جبرائیل مدانے گھلایا حکم نزول
 کہ پہچے کہ موز دشمن ل کرل چاعتی سار
 وچہ تمہیں ہی کہیا خوب ایہو تقریر ان
 برکت سرور الہ میری کرتے قبول کتاب

کرے نام جماعت تائین دو ٹوٹے سن بھائی
پہلے نے مال گدا سے کہہ دکت شنائی
سنائی غیر سنائی اندر کدو چڑھے رکتان
جن کے پہلے مقابل ڈن طرف اک دی آون
باقی جو نماز نامے او خان مال گدا سے
نام اور غنا نامہ سبوتانہ پھلیاندا لاحقانہ
لاحقانہ سبوتانہ نامہ دہائے جنگ و
جیکہ آتھین بہت زیادہ خوف ہوو بند چادر
کو دوجہ نماز سے گھوڑے چڑھیا یا تلوائین بار
عین جاتی در اتنا ہووے کہ جماعت نہ آئی
کہہ دہائے جنگ و اندر گئے رسول خدا
کافران ڈٹھا حضرت تائین بہت کیتو نے غم
کی کیا سرور تائین سے نماز کف ہوو
بچے حضرت دیگر تائین غم و عزیقتا مول
دو ٹوٹے صحابان تائین کرتون یار پیارے
مال چنے دے مکن سار تیرے تیغ تے تیران
ہر دم پر مٹھو صلوٰۃ نبی تے کیا تین ہر باب

اچھل تو مجھ دریاں تہاں دیکھ لے لے گئے

چونکہ بعضی دلوں پر کھو گئیں نہ ہو تو غافل
اور ہر ایک سے بہتہ مقتدران تابہی بیوسواسے

نیمه اند جانز پر نهان خشت لوانل
وقت جا خشت نهانست هو جا خشت ریاست

[illegible]

روانماز نہ ہووی اسی چونکہ کہ پہلو
نماز پڑے کو چھت کبے تے جان کر بہن پکی
اقتدار کرھیں مومن چار چونیر کھلون
جہری طرف امام نہ ہوں روانماز اوٹھاندی
لکھ نماز پڑے کو با سبز کبے اکس برابر
پنجے بیت مقدس اندر کھدا جان ثواب
ایہ چار میتان بہترین فضل شریعہ تہا
تو تے ہک سنہری ہووی دوجی سترے کانے
دو کتھان چھنری چار نہ ہوں موے
نال عواض درجہ ہے جیو کر چھکے عالم
بیت الدے تے بیت مقدس نبوی ہو تبا
ہر دم پڑ ہو صلوة نبی تے مومن سلم سارے

اگر منہ امام اپنے دے وچ جماعت پر ورتا
حکم برابر ہر یک تائیں غیر ہووے یا ملے
بعضے بہت امام اپنے تئیں نزدیکی دے ہون
طرف امام الامون تیرے جان تھانہ بیکانے
مسجد نبوی اک گزارے فضل نہرا اکابر
وچ قباک عمرہ و دے مال حدیث حساب
ہو ر تمانی یکساں برابری بچ کتے نہ جائیں
سو نہری وکھ نہجین مو لے رکھین وچ دیکھتے
ایسا حکم سیت غریبان جگہ کر دے جو دے
مال اصالک یک برابر یاد نہیں اے سالم
پڑھن نماز اونخانہ کے اندر کرے نصیب خدا
نال سلام راہو بیانی ہو سورب پیا

کتاب التزکوة

احیاء مسلمان عامل بالغ مالک نام نصاب
ایست شرطان چہ رکوائے اٹھوان دیوہیہ
مگر تقدم جاز سالون نقل صحیح کتابان
نصاب نام ندو بجاوین بچانے بہ مال
دو سے دم کی سید بہ وچہ کو او سکد سقرض
پر بعد وجوبے کوۃ دے جم ہو و قرضائین
دی مال کتاب کہ بہ نائین نام نصاب

نصاب ثانی پر مشط زکوٰۃ سالوں پر نصاب
دے جیسے رب فرمایا فرض ہوتا ہے
موجود مالک ہاں نصاب دینے بہت نصابان
و کھوکھو و کھوسیان تینوں پنجانہ انوال
زکوٰۃ نہ لازم اوسکے اتنے عاصی کہندہ عرض
زکوٰۃ نہ ساقط وچہ متافعی عالم گیر و سابقہ
باجہ اواز زکوٰۃ نہ اوتے دیکھو کٹر کتاب

سچیتہ خدا ہے تو اب عمر یاد رکھ نماز پڑھتے تھیں وہ سچہ قباۃ ۱۲ شہر دہلی میں

نیت موکل دی ہے کافی حاجت نہیں کیل
ایمسئلہ وجہ عالم گیری پہلے دفتر تک
امان ہلاک ہو کر کسے کو لون ڈر و قیمت بھرا
ایہ لائحہ عمل ہے وجہ قحط عالم گیری ڈھٹا
کو غنی ترض تین پاک کر نیدا عاجز جان فقیر
کو مویا شخص زکوۃ سرتے ساقط جان زکوۃ
کو ادا زکوۃ کرے غیر بدی ل بھی ہو وغیر

بیان مقدار اوصاف کواکب و کواکب

ساٹھ سے اونچے چاندی دوسے دم چکمانی
زیادہ سپکا ملک زنمے واعوت کے سرفرض
اس سینچ مرد زمانون زینت کارن پاوان
وقت لڑائی ملک ساٹھ کے اکثر مردان چالی
صعلم ہوا جو ملک نانا کرے۔ نامین مول
رض زکوۃ چالیو ان حصہ روک ہون یاگہو
مکھوئے ہون دم روپے قیمت چاکر دین
لو ہاون تجارت کارن کوئی شے خریدے
جے نیت تجارت ہوں نامین روپے لے رکھے
زکوۃ نہ لازم اوسے اتے صدقہ تے قربانی
کو مالک ہوا کہے شیعہ و انال رات بہائی
کے مال زیادہ وچہ وریک ہوا پر تصدیق

جے کوئل نے نیت باہوں و نیلیان روادیل
ہور می کوئل ز کوئے اندر جائز نا کجہ شک
بدلہ و تیدیان وچ ولیہ نے نیت ز کوئے کردا
ہور و سان ہک مسئلہ نیوں کیا عجائب ٹٹھا
اول بخش لائے وچ گئے اواز کوئے اوس گیر
مگر جے کرے صیت مویا وارث دین حیرات
جے مانک چا جائز کیا سا قلعہ نا پایا ویر

روک ہوں یا کہنے دیور ایہا وزن بیانی
بعد کاج جز وہا دیور عورت نا کچہ غرض
بختے باہون ایک زمانہ اہر گزتا ہو جان
زمانہ رُسکے پیکے بھج کہدے پتروالی
جیکر لاک کریدے زیور پھر کے پیسے سول
کھٹ ہو کہ ان قدر غالب گہر ہوں یا کہنے
دوسے راتوں جد بچن پنج زکوٰۃ دین
قیمت اوس نصائبی کچھی دین زکوٰۃ بر سعید
سال تمامی گردو چون روڑی ناہ لے چکے
تیر بجا نفقہ دوہرہ خاندان دے جیب استے جانی
بابائوں نیت تجارت اوسنے فرض زکوٰۃ دینی
کھٹ معاف تے چائیان اندر کہو دم خیا

[illegible]

جیکر بھٹے کھاوندی رکھیاں سو کو خراب
 جوٹے ڈھی نظری آوے تہ نہ پا ہو مبول
 جس خزانے وچوں نکلے کائی کفر نشانی
 پنجوان حصہ وچوں دیسے باقی سارا کھاو
 مالک اس سدا بادشاہ تے جنون خط لکھ دتا
 جیکر خطے والا مالک کوئی تہ نہ آوے
 طرفین کھیا جو آپ کھاو دیو سف کیا کھاو
 اسلام کفر ہر دو اٹو چوں جس نوں میں نشانی
 دار حرب و جنگل وچوں ال لدا نشان
 متاسن دے منے ستون سلم گیا وپاری
 جیکر وچ حویلی اوخان مال لدا متاسن
 بے مالک نوں و آس نہیں دار اسلام لدا یا
 جیکر لہو س شاع او ساندی جیکر بہادر کپڑے
 جے اوہ زمین نہ مالک کسی تا ایہ حکم بچانی
 ایہ بھی قسم نہ تو دے ایہن مسلمان بہت غریب

اوہ بھی غنی آپ کھاوے عاجزان یوں ثواب
 تہ وچ پیدیاں پوے ضمانت اندر شرح رسول
 جیکر کربت یا نام عزاد یا لکھن شیطانی
 جیکر او سوائی واکوئی مالک تہ نہ آوے
 پہلی اری جیوہ مالک کنار انہیں لیتا
 بیت المال اندر جو باقی مال خوشی کھاو
 توڑے تکرے وڈے یا کافر مسلم تہ نہ آوے
 وچر روز دو حکم بچانی دیکھو تھون ایجانی
 عیش کرے کس سارا کھاوے کدین ہوں ضامن
 طلب امن دی باؤ ساری تین لیوں کر کے زاری
 سو کرے اوہ مالک اوتے آپ کھاوے ناخان
 مالک مالک پلید ہا ہوسی طرفینے فرمایا
 پنجوان حصہ کدے بھین باقی لہے پرے
 مالک ہو کو باقی دیون کھاوے نوں طانی
 جامع الرموز تین لکھے عمدی شرح عجیبہ

کیان زمین عشر

زمین عشر پیدیاں برحقان اوتے شہد ہو گیا پہل
 دھوان حصہ ہر شے اندر توڑے قدر سیل
 جوٹے سال تکیں باڈے توڑے تہ نہ مناسے
 جے کو طاق سال دی لکھے تاہی ہر سالوں

یا کچھ پیداوار زمین وچوں ہونے مال فضل
 ابو حنیفہ نے فرمایا دیدنوں یا ربیل
 پیدا ہووے عشر نہ لازم صاحبے تیرا دن
 دو ہزار تے دوسے ستر من عشر فرماون

خط لکھ دتا بادشاہ تے جنون خط لکھ دتا
 جیکر خطے والا مالک کوئی تہ نہ آوے
 طرفین کھیا جو آپ کھاو دیو سف کیا کھاو
 اسلام کفر ہر دو اٹو چوں جس نوں میں نشانی
 دار حرب و جنگل وچوں ال لدا نشان
 متاسن دے منے ستون سلم گیا وپاری
 جیکر وچ حویلی اوخان مال لدا متاسن
 بے مالک نوں و آس نہیں دار اسلام لدا یا
 جیکر لہو س شاع او ساندی جیکر بہادر کپڑے
 جے اوہ زمین نہ مالک کسی تا ایہ حکم بچانی
 ایہ بھی قسم نہ تو دے ایہن مسلمان بہت غریب

سیو کشمش شرم تے صل ایہ بجاو ن سال
جیکر پانی نال مینہ نالے یادیا وان تے پچھے
مگرو چ گماہ لکڑی تے کلے عشرہ جالو کافی
جیکر زمین نال تہ نہانے پچھے یاگت بوکا
حق اسد واول کدین پچون کدہ مزدوری
نہر کھانے شہر لو اے ہوہر جو لگے اوتے
جامع الرمزوڑے اندر ایہ بیان مزدوری
پانی نہران تے دریا وان ہوہر جو پچھے مینہان
جو کوئی نہر زمین دے منے عجیبان کسٹ بنائی
سیون جھون تے دجل جانے چتھے جان فرات
جو زراعت آب انھان تھین کیتی رب لایاب
زمین عربے لہری تے ہوہر جو ایمان لیاون
بے ادہ زمین بعد فتح دے شکر نوٹ نہ دیو
زمین سو اتے دو یا جتے غلہ کھانے پایا
تریا کاک جو صلح ملک تے کیستا خبگت ہویا
موتے زمین کسے جھگل اندر کدھے ضا بنائی
متصل اوس کسے عشری ایچی عشری ہوئی
دو قسم خرچ پچانی بہانی کٹ نام مقام
مرہم جج رسم دی جالو حضرت عمر سربانی
ہر گوئی دا اتنا لیندے جتے کنک برابر
پنہدرم جو دکھا ہوٹے ترز کاری تووری

صاحبیہ باغ و سیند و چرموزے بجال
مختصر اندر لکھیا عشرت دہن و پتے
ہر جو سو کمال از نماندی و بھر جو کمال
یہووان حصہ و چون دیوے حق خدا دالو کا
حق طائر جسے کوئی تار بگتے پوری
مصلحت زراعت اندر خرچ عمالان جتے
عشر خرچ اندر ایہ بیان پونڈی بہت قصوری
و چرموزے و ہوان حصہ دیوین تدرسیہا
یا جو چار عرب دے اندر جان حرا جے بجائی
پیدا ایش ناخاندنی نہووان حصہ یوسف کسے زکوۃ
تا دہووان حصہ کسے محمد و چرموز کتاب
چو تھی زمین جو غلے فتح عالم کیا فراوان
مختصر اندر اوہ عشری دہووان حصہ لیوے
بعد فتح دے ہر گھر اندر آہنا اہل نکایا
ایہ تے رسیان جان خراجی مختصر حصین دہویا
اوسد احکامے نزدائے تے عشر خراجی بہائی
نزد خراجی ناخر جی حیرا کرے نہ کوئی
دوبے واناو جان موطف ملک سوا و اسم
اہل سواد کولون انسان لیا بکرم ہک پائی
و چو عدالت مثل عمر دے نابین کوئی اکابر
انگور خجور ان دونا حیکر و برکھان و چو تھوڑی

النوع والعدد

مزوروں میں
 جیسا کہ پہلے بیان
 آئے ہیں وہاں جیسے حق
 اسرار نامہ اور قصہ درپے
 چاند ہے وہ چتر
 دے آئے خضر راج
 اسے واسطے بھیجا ہے
 جو پہلے نکالیا جاوے
 عشرہ لاجت سے پہلے
 وندیاں جان مزوروں
 مزوروں ہائی غلے
 میں چلا گیا ہو
 سدا

ہوں اس زمین پر
 جہیز میں
 تمہاری
 اراضی بھل مٹھا
 زمین زندہ ادا ہے خدا
 زمین قبول کیجے موت
 اوسدیر

محمد بن محمد

چھ دیہان گانو سالم ہو جو ذکر الکت طے
چلیا نوچ مستد یون ترہانو چہ سبعا

ترے تے یا چاہی ہی وض سر تھین لے
وچ قناتے عالم گیری سلمات بہت تیا

بیان زکوٰۃ کو پسندان

چالیہ بیڈان بکریان چون جیکے قول
چھ دیہان تک ہو بکری جیکو دے ہک
دو سیان تے ہک یادہ ہک گت سولن چا
اوتھین چکے ہک سواتر ہک بکری چھانی
چالیان چکے سیان تکین جانو کل صاف

زکوٰۃ انہانو چہ ہک پھارو عالم گیری قول
دو دیون سیان تکین لاد دیدی سکت
ترے پھار و صدقہ آیا چون وچ چار شمار
اوشے ہونی سے ہزاران ہور نہ سکت جانی
ہک وچ دو دیون زکوٰۃ دے سکتین صاف

بیان زکوٰۃ اسیان

گھوڑے جیکو مفر دیون چہ نکائی گھوڑی
دس تک ہون یادے قیمت چہلم حصہ
ہر دوسے دران تین چہ دیون پابہر دیار
جے دوسے درم گھوڑی ہی قیمت آئی چہ زکوٰۃ
ورم نہ عدا تے اسے ہات کی چچوان حصہ
چھ آنے تے ہک روپیہ درمانا تخمینا
شرح تفریق اندر جانوین من کیون نچوان مول
علاوہ وچ زکوٰۃ ذوا حیب ایونین کچہ حوال
علاوہ جانواوہ چہ پائے وچ کمران گماہ چہ
حوال چن بلان اگے بعضے چن مکوہ

زکوٰۃ اونھان دی توڑے سائیں پونجیے چوڑی
جے قیمت نصا بن چہ غنی ہو جسے یا تیا
ایہ وچ قدر دی مختصرے مالک جیون خیار
من کی وزن دینا دیون تین مان وچ کھایت
ساقے چار وزن دینا سار استون قدر
دینا سونے تل چہ روپے ستون یا رنگینہ
جو کچہ کیا جتھان سر بر شہم قبول
کتر قدری مختصر وچ تر یا جان حوال
حوال کلی لارن والے کم خلاق کر دے
بعضے کچیان کھوان چون بکے کدھن صرہ

انواع دیہان
پارو چہ دیہان
چھ دیہان گانو سالم ہو جو ذکر الکت طے
چلیا نوچ مستد یون ترہانو چہ سبعا
ترے تے یا چاہی ہی وض سر تھین لے
وچ قناتے عالم گیری سلمات بہت تیا
بیان زکوٰۃ کو پسندان
بیان زکوٰۃ اسیان
گھوڑے جیکو مفر دیون چہ نکائی گھوڑی
دس تک ہون یادے قیمت چہلم حصہ
ہر دوسے دران تین چہ دیون پابہر دیار
جے دوسے درم گھوڑی ہی قیمت آئی چہ زکوٰۃ
ورم نہ عدا تے اسے ہات کی چچوان حصہ
چھ آنے تے ہک روپیہ درمانا تخمینا
شرح تفریق اندر جانوین من کیون نچوان مول
علاوہ وچ زکوٰۃ ذوا حیب ایونین کچہ حوال
علاوہ جانواوہ چہ پائے وچ کمران گماہ چہ
حوال چن بلان اگے بعضے چن مکوہ
زکوٰۃ اونھان دی توڑے سائیں پونجیے چوڑی
جے قیمت نصا بن چہ غنی ہو جسے یا تیا
ایہ وچ قدر دی مختصرے مالک جیون خیار
من کی وزن دینا دیون تین مان وچ کھایت
ساقے چار وزن دینا سار استون قدر
دینا سونے تل چہ روپے ستون یا رنگینہ
جو کچہ کیا جتھان سر بر شہم قبول
کتر قدری مختصر وچ تر یا جان حوال
حوال کلی لارن والے کم خلاق کر دے
بعضے کچیان کھوان چون بکے کدھن صرہ
انواع دیہان
پارو چہ دیہان
چھ دیہان گانو سالم ہو جو ذکر الکت طے
چلیا نوچ مستد یون ترہانو چہ سبعا
ترے تے یا چاہی ہی وض سر تھین لے
وچ قناتے عالم گیری سلمات بہت تیا
بیان زکوٰۃ کو پسندان
بیان زکوٰۃ اسیان
گھوڑے جیکو مفر دیون چہ نکائی گھوڑی
دس تک ہون یادے قیمت چہلم حصہ
ہر دوسے دران تین چہ دیون پابہر دیار
جے دوسے درم گھوڑی ہی قیمت آئی چہ زکوٰۃ
ورم نہ عدا تے اسے ہات کی چچوان حصہ
چھ آنے تے ہک روپیہ درمانا تخمینا
شرح تفریق اندر جانوین من کیون نچوان مول
علاوہ وچ زکوٰۃ ذوا حیب ایونین کچہ حوال
علاوہ جانواوہ چہ پائے وچ کمران گماہ چہ
حوال چن بلان اگے بعضے چن مکوہ
زکوٰۃ اونھان دی توڑے سائیں پونجیے چوڑی
جے قیمت نصا بن چہ غنی ہو جسے یا تیا
ایہ وچ قدر دی مختصرے مالک جیون خیار
من کی وزن دینا دیون تین مان وچ کھایت
ساقے چار وزن دینا سار استون قدر
دینا سونے تل چہ روپے ستون یا رنگینہ
جو کچہ کیا جتھان سر بر شہم قبول
کتر قدری مختصر وچ تر یا جان حوال
حوال کلی لارن والے کم خلاق کر دے
بعضے کچیان کھوان چون بکے کدھن صرہ

دیکھو
محل

ہر دم پُرھو صلوٰۃ نبی تے ہو سونہی پیارے

روز قیامت نال شفاعت ہون سان چٹکاے

باجل و شتر در بیان مضامین الزام

جنہوں نے یوں زکوٰۃ روئے کیسا امر خدا
فقیہ مسکین مکتب تے قرضائیں ابن سبیل
والمولفات قلوب نشان میں اٹھوان لڑائیں
گھٹ نصابوں جان فقیر تے سکین کو لے کج
عالمین جو بادشاہانے نوکر عشر زکوٰۃ تان
جو کافر بھکے طمع زکوٰۃ تے ایمان کرن قبول
حسن خدا اسلام یوں غالب کیسا لوڑ تکانی
مولا حظ دتا لکھ کوئے سو مبلغ دیہ بہائی
راہ خدا وچہ دستان تین فانی ہو کجند
انام محمدیے حق کہندے ایقتسیر
مالک جو نصابا ہوئے قرض سرتے رکھے
ابن سبیل چنانک ہو گھر دیوچہ نصاب
ابن سبیل جو خرچون عاقر قرض چائے تو کھاو
انسان تان حدتہ پے وچہ قرآنے آیا
انسان ستان نون وٹڈ پے یاد پے ہاک مرد
خامی صاحب فرمایا کہ انسان دے ہتہ پائے
مستحب ادا کر وچہ آنا قدر اوہ ہوئے
کو دے دم زکوٰۃ کڑھے تے دیکو ہتہ فقیر

وچہ قرآن شریف کا وہ سن لے اٹھ بہرا
 ہورز کو تے بادشاہ مذہبی راہ ضائع
 ہن بیان افغان تینوں آپواک سنائیں
 عکس بچانی نرزن شامی دودچہ ہر ایک
 گھن لوکان بھین حاکمان یون کہن بیت براتان
 وقت نبی د مومن تھوڑ دیو کیا رسول
 ایمان انھانے آن دی دلیل دے آئی
 تا آرزو کریاں تینوں ایسکل مکات آئی
 تھیا دن یا کپڑے خرچن یوسف قول پسند
 ایہ فی سبیل اللہ دے منے مختصر تین گیر
 جے قرض و انصاف دھوے اوہ ہی تلیک چکے
 اونون جائز صدقہ لینا سفری حال خراب
 رکوۃ نالون ایہ بہر اونون عالم گیر وسا
 والو لغات قلوب انھان تھین ساقط ویکہ بد
 اواز کوۃ حنیف آکھنے شامی رد انکر دے
 آفل جمع دنی رے یکے ستے گھر وسائے
 دینہ را تین دی روٹی کولون بنیم لیند اسو
 جیندے ستے قرض ہو واکر بہت گیر

عفی عنہ

14

بسم الله الرحمن الرحيم

Handwritten notes in Devanagari script.

تعمدات

50

یا کہ عہد اپنے ادا کر کے غنیمت منگے
 ظالم آزاد کو تو ان مایوس نہ مگے زمان
 نبی ہاشمیائے ناز نادر کیا و چہ متوان
 کہ پیسہ لائے کو تے والے دعوت کرنے یقین
 ہے یا حق کہو اے او نہان روٹی کھائے
 عشر خراج زکوٰۃ کہے حسین کہہ یا کہے ظالم
 جے وقت دیونہی بیت زکوٰۃ کیتی یا مظلوم
 توڑے جو مسارف صدقہ اٹھئے زخرچہ ظالم
 وکیل کرے کو کہے ناہن دیون و چہ زکوٰۃ
 جیکہ او محتاج ہوون تا جائز ادا ہو جائے
 انہیں جان ادا زکوٰۃ بنے چہے کوئی مال
 خادمان زن یا جاہکانتون یا بین جہر اشیر کا
 مویتین آکھئے بدیہ حقہ واپسیت سقو
 تملیک شرط ہے چہ زکوٰۃ سے سارے ویش کرین
 بعد تقاض جیکہ دیا بلاک ہو سی درویشان
 ایہ مسئلے وچہ عالم گیری ہو وچہ فاضلان
 کو مال زکوٰۃ ادا کر نیوے قرض مسکین غریب
 ہر دم پڑھ صلوٰۃ نبی تے نال سلام جی

ادا زکوٰۃ نہ انہیں جانیں مختصر تین کیر
 قرض ادائیگی مویان ویکھ کنگر گنگن ان
 یہ رموز سے اندر نوی جانزدیون زبان
 ہتھ کیر اسے ادا زکوٰۃ مسعودی میں گریان
 ادا زکوٰۃ نہ ہوئی اسدی پاک کر بہتہ پاکے
 پاکے وجہ دی چٹی پاکے لیا سن اسلام
 صحیح ساقط زکوٰۃ ایہ عالم گیزی تین معلوم
 تاہی ساقط اخلا فی چہرے فاضل عالم
 اوہ دیوے چادریان تیران یار انتون خیریت
 عالم گیزی دیوچ کیا آپ نہ کچھ چھپاؤ
 نکاح سنٹان یحییٰ برتان کر کے ادھیال
 یا وہ دیون مبارک آون دیوے ٹال رفیقان
 زکوٰۃ اداوچ ہر صورت مسئلہ یہ مضبوط
 جیلجہ پسروئی کیر القدر دے زمین زمین
 جے دکان ہر بار کوئی چالیجا وائے دیو فوٹان
 جے نوں کہیں ہو بھی کانی ہوسن سچ عیان
 ایہ تال اسے ساقط عالم گیزی کچھ چھپا
 صلوة زکوٰۃ ہائے ہر چاؤ نص نہ سبب

بائیں لکھو درمیان میں کہ زکوٰۃ باصلاحیہ کیسے چھپاؤ گے
بالصلوٰۃ زکوٰۃ خدا کے دھرم کی فرمائے مالی جانی ہونی حکمت و چغیریں آئے

بسم الله الرحمن الرحيم

تریمان چکچن قطروا نظر نہ مول آوی
 نصابت نہادت ہو عدالت مختصر تہیں صا
 فقہ اکبر نے کا زکھیا ہو رہی ویکو کا
 گناہ تاحی اوس کے بننے رغبہ
 ہو جو کسے عادت میں مختصر تہیں
 خاص لوگ تعادت والے توڑ چہیں یار
 نیت جانے تک خاص عالم جانوان سیکھا
 وچہ تافے قاضیان و جان کر است پچی
 روزہ رکھان یاد رکھان جے بھکائے جان
 نفلی نیت یار رضا دے روئے وچہ عربے
 جے او دن ہو یا شہانے ناضلی کر جا پے
 یا کشتا قاضی نے دیا اوین دو بد کار
 ایہ وچہ تافے عالم گیری پہلی جد بیان
 تال نقین غروب این افطار اساد ایش
 اوہ چھیدان جتہ رات دا عالم گیری تک
 جو جگہ ہے مغز عبادان وچہ حدیث بیان

اکثر بان والی ایسا صورت کی جن ڈھیوئی
جن اضغیافطرا ہوئے دو مان حکم برابر
کوچن دیکھے رمضان دا آکھے سختی آئی
کوچن دیکھے رمضان دا خوش دیکھے تلوار
نقلی روزہ سک باڑے فاصان بہتر بچہ
ہور تچھے نصف نہارے عام کرن فطار
عام خاص ذوق قنادے عالم گیری لکھیا
قصا کفارت والیدی کویت کرے دن کی
اس نیت تین روزہ نامین جے بھلک رمضان
مطلق نیت کراہت ترک دن کا مقرر کریے
جے اوہ دینہ رمضان چو ڈال فرضی ہوئی آپے
ترین تھین ذینکی ہوند اول جہر غبار
ناوہ دینہ رمضان ہو یا نا ہو یا شبان
منسوب حردی یاروے تاخیر ہمیش
تاخیر نہ ہوئے اتنی جے پوسے صعدا شک
سرم پڑھو صلوٰۃ نبی تر روزے رکور رمضان

باب پنجاه و در بیان موجبات افارت موجبات قضا

بعضی ان مال قضا نقطہ بعضے کو وہ آ
قضا کفارت و ذریعہ اوستے جیکے عدا
رضائی مخرج خلاصے دیوچہ ایم اے امر اوس

بہضیاں کسان نال کفارت نالے پوے قضا
جلع کرے یا کھادے پوے خیس غذا دوا
جوع جیاتی جن انسانی کرے کفارت آدے

[illegible]

ایہیں حکم سے غلطیاں نہ زندہ ہو تھائی
 معفو فرج برابر میں شہر طائر ال نہ کوئی
 گرچہ عورت ہی نامرضی کیتا مرد و سنگنا جا
 امیزین حکم ہے ہمارے روزے پہچون کہ مرضی
 معن کفارت مردے اقلے عورت صرف قضا
 نال مراست لیدوانے کورن کر کے فیصلی
 جلع کر کے کونال میت سے یکرے چو پاک
 عالم نون قضا کفارت جال جہرے قضا
 جماع کر کے کونال بھلا سے یا صبح تھیل کے
 ایہ معاف تے روزہ باقی ہے ماکر کھول
 لون چکے یا گنا چو پے یا چہرے نکلے جو
 غذا دو لے کھاوے کوئی با جہن نیت غذا
 ایہ وجہ قضاے عالم گیری و یحییٰ کر کر
 لکھ چیزان غذا کے کاملن سے سرادوا
 پزہ نکڑا دانا پٹا پانی کا جر مولیٰ میر
 سنگیزہ تے ہی گھاہ ایہ نہیں غذا ودا
 مسافر و چو گریہ سے ایمانیت روزہ ی کر کے
 یا پیشین والون سلم ہو یا نیت فدیہ بی ہوا
 اٹھان وٹان ایہ کفارت ناہیں ایہ معن قضا
 کے بھلے کھاو ہمال روزیہ جانا بھج گیا
 یا ہو یا اقلام کے لون جائیں بھج گیا

مگر کفارت جان عزیزا جو چو رمضانے آئی
 بہت صحیح ایہ وچہ پڑے ہو روایت ہی ہوئی
 گٹ پے یا دہ نکالے یا موندھ اپر تماچا
 پستان پے یا بسترے لذت چاہی اس بازی
 وچہ قضاے عالم گیری قاضیان یحییٰ آر
 قضا کفارت لازم زن تے نال دی جندہ لے
 ظن کرے جو روزہ گیا نال تذکر کھاوے
 وچہ قضاے عالم گیری وچہ یار حشر
 یاد کرے یا دہی دیکھے کہ صفے فور نہ لے
 ظاہر روایت قضا کفارت روین کر دہا
 قضا کفارت لازم او شہ سارے وچہ نہ ہو
 یا کج نیت دو اگر ندی کھاوے جان بھما
 اگے ہی ناشور چائین سنتون بر جو روار
 وچہ صاب آران برگز جانے آپ خدا
 ایہ غذا تے سوزف جو ان دن روتے ہو و میر
 او تھے تھے عالم گیری ہر لون کے قضا
 ہستون کسے فتوے و تائین چوڑ نڈا وڑے
 استحقاق تھے جان بھما کے او جماع چا کر و
 خزانہ المفتین اندر ایہ حکم کیتا فقہا
 اس تین تھے نال تذکر کھاوے چا خدا
 اس تین تھے جان بھما کے کھاوے چا خدا

ایہیں حکم سے غلطیاں نہ زندہ ہو تھائی
 معفو فرج برابر میں شہر طائر ال نہ کوئی
 گرچہ عورت ہی نامرضی کیتا مرد و سنگنا جا
 امیزین حکم ہے ہمارے روزے پہچون کہ مرضی
 معن کفارت مردے اقلے عورت صرف قضا
 نال مراست لیدوانے کورن کر کے فیصلی
 جلع کر کے کونال میت سے یکرے چو پاک
 عالم نون قضا کفارت جال جہرے قضا
 جماع کر کے کونال بھلا سے یا صبح تھیل کے
 ایہ معاف تے روزہ باقی ہے ماکر کھول
 لون چکے یا گنا چو پے یا چہرے نکلے جو
 غذا دو لے کھاوے کوئی با جہن نیت غذا
 ایہ وجہ قضاے عالم گیری و یحییٰ کر کر
 لکھ چیزان غذا کے کاملن سے سرادوا
 پزہ نکڑا دانا پٹا پانی کا جر مولیٰ میر
 سنگیزہ تے ہی گھاہ ایہ نہیں غذا ودا
 مسافر و چو گریہ سے ایمانیت روزہ ی کر کے
 یا پیشین والون سلم ہو یا نیت فدیہ بی ہوا
 اٹھان وٹان ایہ کفارت ناہیں ایہ معن قضا
 کے بھلے کھاو ہمال روزیہ جانا بھج گیا
 یا ہو یا اقلام کے لون جائیں بھج گیا

[illegible]

کو نال تہا رے کھتی نیکے نگلے جان جیسا
 زانیا دا کا موند چہ گھتے یا کو پٹے
 اینویں پانی مینہ گر علیا یاروں مینہ سے
 قطرے دوترے نہ کر کے روزے نون فطرا
 کو چتے چکھے باجہ ضرورت ایہ کر بہت جان
 جس عورت خاوند موئے کھیرا تے بد خو
 یا غلاماں کے داہوئے لاون نان یکاے
 یا اکھی یا اکھیو خریدے یا سرکہ انگور
 اینویں چہنا باجہ کر بہت طفل غذا تباوے
 ایہ ذکر کیا تجنیس تہیں عالم گیری راس
 کر دیا لفظ ہے وچہ استنشا ق کردلی
 استنشا ق کے معنی مضہ ہر دو وضو باجہ نہ کر
 اینویں پانی سرتے پاؤں کپڑا کرنا سے
 منہ وچہ تھاک اٹھی کر کے پھر چاقلی گھاڑ
 یا نیت زیت سرمہ پائے چہان کوئی تیل
 اینویں سیانہی رت بوسہ من نہ جس ازال
 لایق ایہی رت والینون آخر دینہ تاخیر
 نفل روزہ عورت رکھے باجہوں اندر زوج
 یا کو گولی گولار کھلے ذلن نہ دیے مولا
 کو نفل روزہ رکھے بھنے او سے رکھا فرض
 ذلن دیے یا کرے مطلقہ یا غلام آزاد

عالم گیری دیو چہ اوستے واجب جہری قضا
زنگ لکھا وچہ نگر دیکھا و روزی حسین اوہ ہے بیہ
یا مہر نکایا اکھین سچون روزہ اس تہیں نئے
عالم گیری دیو چہ نکھیا سینون ناچہر مار
عذر ہوگا سہر دو جائز اول زن پچھان
رہو پاکھا مٹول نہ کھائے کمی شہی کچہ ہو
سینون زیادہ تھوڑا کچا مٹولے جنگ مچائے
چلکے باہون غبن فاحش گئی کر است دور
صائم باہون جائز نسا ناوچہ کھوائے
ذوق کر است روزے فرضی نفلی وجہ لا باس
مفہ بہت پانی مونہ ناسان نا پامہ تعد پولی
ابو حنیفہ ایہ فرمایا یوسف کہیانہ ڈر
ابو حنیفہ ٹھاکیا اس تہیں منع نہیں پرے
یا کو روزہ والا پانی وجہ بہ پتہ چلاوے
بائنہ ناخشہ تے گلوزری کرن روٹکے ل
جے بوس ایہ جماع نہ چھوٹے فصلان غا فرجال
وچہ تہاے عالم گیری ایہ کل کر است گیر
نوسر واول صحبت چاہے بند کرے زن سوچ
نوسر مولابے چاہنوائے جائز تا پار و لا
کھڑے قہر کھن ایہ دو کین ستون سیری عرض
قضا کرین روزیان تا میں یمن حق ارشاد

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

(Faint handwritten notes in Urdu script, likely bleed-through from the reverse side of the page.)

یہ ہے جس کی جان بچا جائے
 ابو جبریل روایت ہے
 ابن عباس رضی اللہ عنہما
 صلی اللہ علیہ وسلم نے
 العاشورہ خالصاً
 الیہ یضی روزہ کہو
 ورم دی ایے مخالفت
 کرو یہودی ای جواد روزہ

جگر موزاری ہوئے یا محرم یا صائم
 ہو کر اہست نعلی روزہ جیکوئی ہے مزدور
 ہو کر اہست عید وراثے اینویں دینہ تشریق
 ہو کر اہست جان توں روزہ دینہ نور روزہ
 ہو کر اہست جان توں ناٹھویں ناٹھویں یار
 ہو کر اہست جان توں توں راتین دہان صوم
 ہو کر اہست چپڑ روزہ رکھنا سنتوں یار
 ہو کر اہست کچھ توں روزہ واشورید روزہ
 مستون دیویں دینہ رکھنا توں ناٹھویں نال رلا
 بروم پڑھو صلوٰۃ بنی تے روکھی ہوں رکھو

توڑے منع کرنے ن رکھے منع غلامان اہم
 باجہ اذن دے جیکر جانے کم نہ ہو سی پورا
 بے رکھنے کفارت ناہین انجانوچہ جیقت
 جے تعظیم اوس روزہ جانیے تاکر وہ آموز
 روزہ وچہ حق حاجیان نعلان تھیں لاچار
 ناہین ہو جیستہ شرع وارکھے جال قوم
 کوڑ گلہ تے لایعنی تھیں وچہ صوم شمار
 تشبیہ نال یہودان ہوئے موجب ایہ آموز
 عالم گیری دیوچہ رکھنا تنہا لکڑہ آر
 جزا رخصتے دیر الی لذت لقادی جیکو

ماہِ بجاہ ویکے بیان روز نامے مستحق لے کوید

جنان مانے روز کسے تھپ لے بہت صوف
 جنان مانو چھت شبیان تے کم بہت دہاتے
 انان مانے روز کسے تھپ لے بہت صوف
 بہر ہمیشہ در صوم کر اہست بہتر ہے اس بہت
 روز جمعہ دے روزہ متبہ ہو سوار تھیں
 کو روز نعلی رکھے یارو تر قضا رمضان
 تیر توین چور توین نیر توین تر روزہ چورین
 حضرت آدم دارنگ کالا ہویا دانہ چکھیاں
 ہارے وزیر نال زیر جا حصہ دجے تیرے کل

اوہ دہاتے دسان تینون کر کے نیرت تو اب
 جگر تھکیتے تے سر سے لون لون تے تش ساٹے
 نعلی روزہ ناہین راتیں قتل نفس شیطان
 کدینہ رکھے کدینہ چوشے یا دھکین اہست
 بہر ہمیشہ انان اندر رکھنا توں یار حر لیص
 عالم گیری وچہ کر اہست ناہین کر ورم میان
 رکھن والے پاک گناہوں جیلن آدم دہر کن
 سیاہی و روئی ریت آیرے روزے رکھیاں
 اینویں توں پاک گناہوں ست کوڑے پھل

رکھتے ہیں وہ روزہ
 وہیں کہ روزہ چھو
 دی روزہ چھو
 روزہ مستحق ہے
 کب روزہ لے اوں نہیں
 کیچھ نہیں ہی رکھو
 لے جیکر سکا روزہ
 دن جیسے دستہ اکارہ
 جے نہیں روایت ہے
 ان ہر روزہ ایہ
 تھیں جو راتیں علیہ
 اسلام لے لایندم احا
 یسوم قبل او و صوم
 بعدہ یعنی روزہ
 کوئی نہادون ہونہ
 اور تھیں ہی لیکھ اوک
 دس ای ۱۲ جمہ دلیذیر
 ہر روزہ روزہ
 شریعتا دہ دیون
 شکستہ ایام من کام
 شہر کان لکن صام

صفحہ ۲۱۹
 (۲۲)

ربیع الاول جان تون با بران جداتبات
 حریاب بجه هزار یاستون ماه رجب
 پنجویمین ذی قعدی جان هزار ی چار
 اٹھارویمین ذی الحج دی پنج نر سے تم
 ہزار فضل ہر یک روزید بعضے سال ہزار
 ہر دم یہ بصلوۃ نبی ہے اس پر وچ شہان

باب پنجم در بیان عذرهای امتیاز و افتخار و ترقی

کو بیستی روز رکھ کے سفر پہالا چار
کوئی اگلے پر چا جانکے کھا و غافل و چہ رمضان
ظاهر روایت اوتے نہیں کفارت و
سفر یا کوئی آدمی گھر و سارہ کی شے
وڑ سے ریض ہزار تہین جو صوم آزار
معرفت آزار دی جانو اجستہاد میض
صحیح یہا جو آپے جانے یں روز تہین اوکھا
جنون نوبت پرچی ہو و کہا ہے کہ تپہ
جہل دار تے جا تک الی عورت ہی لاچار
انیون روا اظہار اوس عورت جنون جن نفاق
غدر مل چوں جان عزیز اچھک تریہ نال ہلاک
کو چہ حرارت پھر یا جاوے نال اسرطانے
کہ عمارت والا جاو سوکھا کم نہ کوئی

دو یا ایہ ہزار یا جالو نبی رسول وفات
ایہ ہزار یہ ہون دابہ معراج صبیح
ابراہیم خلیل نے اس نینہ کعبہ نہ تیار
جو بیت اہدوا اس ہائے ہوریا مکمل کم
ایہ نقل مدارک کھیا کھیا یوسف دیار
دلان را تین مومنوں رکھو ایہ و سیران

تم کہے پرچے چاہئے اوس قضا شمار
پہلے خیرال کراہے سے قضا سلطان
اپنے سفر کے واسطے قضا مال افسان خیر
لین گیا پھر جانکے گھاسے اوس کھار
نال اجماع کے دونوں جانب سے افطار
یا وطیب جو ظاہر خفا دل سے خیر عزیز
افطار وہ سے اوس کے تائین ایسے ہی سوکھا
لاماس کہ وہاں جو عالم گیری بیٹوں نالوں پ
آپ کے ایجا تک اوس کھا جائے سے افطار
جاری ہو نال روز یک چور سے بے سوس
یا عطلوں بہوش ہو دیسی جانے بلے اک
خوف ہلاک ز مال عقل داہوں غدار جانے
باب غدار جو عالم گیری ایسی غدار ندونی

[illegible]

۱۲-۱۳
مجله علمی و ادبی

مورچہ شکل ہو س قضا اور بھی قبول نہ ہوتے
 مورچہ جو غازی ڈر دار و زمین لاچار
 مورچہ کی کرے فروری بل جاوے یا لائے
 انہیں غدرین جائز ناہین روز و افطار
 مگر ہے زمین کین لگا زو و فوات خراب
 کوئی کل حیدان است و یواناوس قضا آئی
 مگر ہے اوسنوں روز آخر سے پھر زوال و شیش
 انعام یہاں کے کل حیدان اوسنوں فرض قضا
 انعام جنوں کسینوں ہو یا بعد غروب آفتاب
 اس دن دی قضا اوس مور قضا کرتی
 ظاہر ہے حکم نہ حدایت لہذا انجان جانی
 عادت نہیں مسافر تائین مور قضا جان
 حال اونہا کر کے ولایت ہو نہ اوہ بیروز
 مستحب کھیلا وچ عالم گیری پیش ناموں افطار
 اللهم لك صحت و بك امنت تا آخر و تائیس

مور صیف بھی اسی تک عالم گیری وچ نہ
 جنگ یار ہو یا مصلانے جائز اوس افطار
 اینوں جان باقند عاجز تائین جد پیوائے
 قضاے عالم گیری وچون ایسی مجھو سے یاد
 تا افطار روئے اوسنوں مسئلہ ہے جواب
 بستے ہوئے قضا و رفہ جتنے کس جس جانی
 صحیح روایت قضا استے میں ہی مارک خوش
 وچ قضاے عالم گیری نال اجماع فرما
 کچھ دینہ رہا حال بیوشی مول نہ آیا تاب
 وچ قضاے عالم گیری اینوں حکم دیتے
 مگر ہے عادت مارکین ہی اوس قضا پچانی
 بعد غروب بیوش ہے انہیں وہ دینہ قضا پچانی
 بیوش بیان ہی نیت روز کا کچھ غم نہ سوز
 سنت کے وعا ایہ پڑنی سن دن بنو روز
 وچ روزے عالم گیری ایک کلمات و سائین

اللهم لك صحت و بك امنت و عليك توكلت و على ذقات افطرت و بصوم
 الغد من شهر رمضان نويت ذاعفركي ما قدمت و ما اخرت (سمہ دینے پر ہے)

ایمانیت رونے سندی اچا کر کے چوڑ
 ہر دم پڑھو صلوٰۃ نبی تے میں مسلم ساک

ایک چاہ سہم در بیان احکام نذر و روز کوید

مور صیف بھی اسی تک عالم گیری وچ نہ
 جنگ یار ہو یا مصلانے جائز اوس افطار
 اینوں جان باقند عاجز تائین جد پیوائے
 قضاے عالم گیری وچون ایسی مجھو سے یاد
 تا افطار روئے اوسنوں مسئلہ ہے جواب
 بستے ہوئے قضا و رفہ جتنے کس جس جانی
 صحیح روایت قضا استے میں ہی مارک خوش
 وچ قضاے عالم گیری نال اجماع فرما
 کچھ دینہ رہا حال بیوشی مول نہ آیا تاب
 وچ قضاے عالم گیری اینوں حکم دیتے
 مگر ہے عادت مارکین ہی اوس قضا پچانی
 بعد غروب بیوش ہے انہیں وہ دینہ قضا پچانی
 بیوش بیان ہی نیت روز کا کچھ غم نہ سوز
 سنت کے وعا ایہ پڑنی سن دن بنو روز
 وچ روزے عالم گیری ایک کلمات و سائین

صاحبہ کیا سنت روز رکھنے لازم آتے آر
کسے شرط موجود رکھے روز کیتی اول تا آخر
قدیدوئے ہر روز پر جے بھکھا لاچار
بیکر و چاؤنہا لیسے اوہ قادیبیں پیارا
لو کرے ارادہ نذر معنی اگر روزہ دل نیت
عالم گیری دیو چاوتے روزے فرض جینہ
نذر منے کو روزہ رکھساں افسار سے سال
یا دان ماہ نذر سے رکھے جہاں جائے رمضان
است بہت حکم زمانہ نائین نذر منں جہاں سال
اس سبب تے زمان نون ہرگز حیض نہ آوے
نذر والا کوئی روزہ رکھے اگے ہونے اس کم
کو پیش نہ والوں بالغ ہو یا یا ایمان لیا
نوسلم داخل روزہ نائین ظاہر روایت
سنت برسان دینی بیضا اہم نہایت
لو کا بالغ کافر مسلم حیض نفاس ہون پاکہ
ایونہ فطر شرک دیکر ظاہر پھر رمضان
اس تہیں پچھے ظاہر ہو یا دہمی راتین کھاوا
صائمین دنیاں شبیہ لکھیا عالم گیری
بعضیاں کیا انمان یا لائن مستحب ہے بند
حیض نفاس والیے یا مین ہور مرخص مسافر
کھاوون او قحان ظاہر ہو یا ایہ چپکے کھاو

کو جدا منے تے رکھے کہتے باہی فرض او
یا کیسے منیاں دائم روزہ ہو گیا فانی پیر
تا استغفار پڑھے وچ عالم گیری رب غفار
او ویک سالہی ہے جائز لاہ سر تہین بہا
سو ہون نکل جاسے ہینہ اسدی کی کیفیت
دلہی نیت خطا کے مال برابر کے تگینہ
سال اندر رمضان ہی آوے اسد لک احوال
رمضان باجون سال نہ کوئی موجب ایہ بیان
جتنے روز حیض تے کہتے اتنے فرض سحالی
تے رمضان باجون ہرگز خالی سال کوئی جاو
عالم گیری وچ نہ جائز مال اجماع سے کم
ناکج کھاو ہنس ناہیں جے نقل صوم نہاے
صحیح روایت نوبالغ داخل کر کے کھایت
پچھے مار و دس رساند او پچھریٹ اسطانی
دیوانہ ہوئے بعض نہاے و اجبیل ہساک
یا قطن فخر ہوئی کھاسے یا ستری گھر خان
او نماظن نہ کرنا لازم باہی و نید وادام
اگر وہ خالی تے ظن غرضے مال دہا گیری
صحیح روایت عالم گیری وچ واجب قول پسند
تشیہ نے ہساک او زمان قول تامی وافر
بعض ظاہر ہنسے مخفی دونین قول ساوون

لے قرار کے شر
انہ پچھنے جینہ سر
سن سے پچھنے
روز جے چو جینہ فاکم
مید سبک یا مین اتنے
رو سے رکھساں
پچھنے سبک کم و سنا
اتنے نہ رکھے روزے
اونے کو مدت تا وچ
چھ اوتے اوسد
قدیدہ پیارے ہر کی
روز سے دھو
نکجہ جہاں
مروا صاحبہ لکھیا
اصولہ الا باغیاں
واضو ابھارت
ایساں لائن مال سنو
جہ وقت پچھنے باہی
ہساں لائن مال سنو
پچھنے اسکو پڑا وادام
نار جو وقت پچھنے باہی
دساں ہساں لائن
مید سبک لکھیا

کونٹلی روزہ رکھ کے بھنے لائے اوس قدر
کونٹیت نہ کرو اور گندمی مانگہ نیت افطار
کفارت فطر ظہار دی دو مان بہکا دول
وچ کتر قدوسی غصہ ای نیوین کرن بیان
سین بھی ایدول تک اچھے صوم کفار ترک
ہر دم پھو صلوٰۃ نبی تے شرف جو دات

آپ بھنے یا آپ نے بھی جیون زن لہو آہ
اوسنون فرض قضا اسید وی سنتون بزخوہ
کران بیان ظہار وچہ کل کفارت قول
کفارت صوم ظہار دی تکیسے باع میان
رب چاہیا وچہ باب ظہار دفعہ نہ کران فرق
برکت نال درویدی کے کل نا حاجات

پنجم و چهارم در بیان مسائل اعتکاف

اعتکاف ہے نبی کی کارن و دہائے ہیمن
اعتکاف دی شرط و سائل نیت روز و وار
باقی اعتکافان دو چہ با این صوم ضرور
مسجد مان جماعت ملی و چہ ہنا دوجی شرط
بیت اللہ تے مسجد نبوی بیت مقدس مان
پنجین درے او مسجد نہ تھے بیت نازی
عورت و حق مسجد مردی جیون مسجد دانوین
جیا گھر بیت نہ کوئی زن مرد بیت نہ باسے
شہر اپنے دے لڑنے با جیون نازن و اعتکاف
اسلام عقل تے بلک تریجا شرط مانو اعتکاف
اعتکاف بہے کوڑا کی روکا عاقل تے ہوشیار
اعتکاف نرے فہم بھانو کو واجب ہست
تذکرے نا واجب ہنا سنت وہ رمضان

وچروا کھے آخر رمضان مسجد اندر رہنا
وچو قنارے عالم گیری جسے اوہ واجبیار
مولائین صامیہ والا یونین سینہ نور
امام موزوں جس وچ ہوک ا یونین حکم نہ پرت
جامع مسجد شہریدی تجھ ایچھپان
قنارے عالم گیری وچن ایتر نبین سازی
وچو قنارے عالم گیری وچ کھین چلن جاوین
تخت پوش باغی اپے گھر دیو وچ بناوے
اؤن دیکر تا عورت بیٹھے کجا ملے صاف
جنہی حیض تھاس والی دن عکاف معاف
بائرجیکر گولہ پھٹے ال ازن کدر
تریا تھمے تھب من یار اے منت
وچروا کھے آخر والے کھیا وچھیان

کونقلی روز
 نونیت
 کفارت
 و چه کفر
 میں بھی
 ہر دم
 با
 اعتقاد
 اعتقاد
 باقی اعتقاد
 مسیحا
 بیت اللہ
 پیچیدہ
 عورت
 جیکر
 شوہر
 اسلام
 اعتقاد
 اعتقاد
 تدریس
 لکھنا

استقبال نہان و دل دہا ہوں نہ تکاف فقیر
سنت واجب کوئی ہو سے خواہے تب
کہ طاعت انسانے کارن جیوں غلط شباب
جامع مسجد دور ہو و گناہ سدھ باہر آئے
ترو کیا ہو سے مابعدہ والوں جمعہ گذارن جاو
بعد جمعے جیکر مسجد جامع لکے ڈل
عالم گیری و چہ نہ بھیجے اگر نہ دست و دل
غالب باطل یا جمعہ گذارن جیکر عامے کوئی
جیکر ڈل کرے گھڑ ساءت باطل علم شکاف
مسجد ڈگے یا اگر آہ میں متکف باہر آیا
جے بول غلط و نول باہر آیا کز لیا جس لہنا
ایون پڑھن جائزہ جاو ایون پین انری
مرد طاع و چہ غیر فرجے ہر بوسہ کلہ و دہا
نئی آئے کسٹل نکرے یا نظرون اتراں
دس میں آپکے بخان جسے واجب کرے قضا
آپنے بھترے ہی لازم جیوں خون حیو جاری
و غط سکن کے پڑھن جائزہ چھاپا ہر مریضیان
کہا جے پیو پیوین میںے تاکف مع شرار
نکاح رجوع لباس نہ عجب شبوری تسریل
مختصر و متکف سے باہر جانن کر وہ
و چہ غیب سے سونا جائز نہ کیا حضرت پیر

وچہ کتاب عالم گیری ریکھو خوب نشانی
مسجد تہمین پایا ہر جا ہے باہون دو سبب
دو جا جان نماز جمعہ ہی اس عجیب ثواب
نماز جمعہ کے خطبہ سننا مالِ امام ہے پافے
اعتکاف نفس پہ ظاہر روایت کتب کل
پاکت یا تم اہل تہمین ناہوے بے مل
جسے بخیر رکعت خطبہ ہنہ خنیفہ قول
آؤ تہمین کا نورِ دل ہر ناگھر چروا ہو پل
وچہ کتاب عالم گیری دیکھو باجہ خلاف
اعتکاف نہ بھی اس ایہ عدل تہمین پایا
اعتکاف کیا وچہ ساعت قول خنیفہ کہنا
بہو جماع ہے دامن تہمین سہو عمد خواری
نہل انزال اعتکاف کیونئی تو ہے ایک کل منہی
اقلہا ہی اس قسم تہمین اعتکاف بر مال
آپ ہنہ جیون باہر آیا یا کرے جماع نہا
یا معتکف میستہ وچون نکلے ہوا زاری
وقت تدریہ کرے تہمین جائز کہو عزیزان
متابع نہ حاضر وچہ میستہ مختصر کہے روا
معتکف نون عالم گیری روا کہ آیا میل
کھا دن پھول تے سونکشی جان چو ڈکھو
ماسر نون تے معتکف نون مختصر کہے روا

۱۰۰ قال استغفرنی
 انکم کافرون فی
 السما جلد ۱ صفحہ ۱۰۰
 ۱۰۱ استغفرنی
 انکم کافرون فی
 السما جلد ۱ صفحہ ۱۰۱
 ۱۰۲ استغفرنی
 انکم کافرون فی
 السما جلد ۱ صفحہ ۱۰۲

[illegible]

فنيست
ولما دبر
اغفر الله
تقسط الشقة
في الله

قدوم کر کے اس کی تشریح کر دینا چاہیے اور جو صحت مشکلف فل صحبت

مسئلہ

چپ کر است معتکف نون لغزہ لو لے ذرہ
وین دنی سے غرض نہ جو چہ ایہ لغزہ کر جانو
وکر اوکر نیر گالو لے عادت ان نبی رسول
وکر شغل شراق قصے تے ہو رہیہ صائم
صلی قصد معتکف نون ایہا سے جوئے
روزہ تے اعتکاف بھی ہلکے حد چاکھا
نذر سے کو اعتکاف مطلق کچھ دھان دا
جے وقت نذر سے کرے عین راتیں سوا گھر
نذر سے کو اعتکاف و دن و جان و اسارا
اوہ دینہ رات ہی نہ مٹی اگلا دینہ ہی سارا
نذر سے کوئی اعتکاف معین روز یا چن
جے اعتکاف ہی چن آگے یا مٹی ہو ری
کو نذر سے اعتکاف مینہ ہے اوہ شخص ہزاری
جے کہ دینہ صحت ہو کے میرا فدیہ دین جہینا
کے نذر مٹی اعتکاف جہینہ کیا شتابی مر
کنک ہو کر تا ادبی پانی جو دیوے تا پانی
نذر سے کو اعتکاف عیدی دالے دن
پر جیکر یہ بیٹھ عید دھارے تا بھی فرض ادا
جیکر عید دھارے نہ کھے چاکے قسم خدا

فقہ حدیث پر حصے تفسیر ان درس والہ کم کہ
تجس گل وچ گناہ نہو داوہ لاہ اس بچاوا
امری تے طلب جماعت اسوچہ ہے مشغول
معتکف چہ انہاں کاندے ہے عزیز ادا
پر گالین تے جنگ عالم گیری اعتکاف نہ بھنے
وچہ تمام عالم گیری ایہ مسئلہ فراموش
پے در پے تو جان راتیں اقصیٰ نے پے جانے
ایہ تیت جائز مختصر وچ جاو راتیں کم کر
پہلے نہ غروب وں آگے ملے صیت پیارا
ترتیب دینہ غروب وں چکھے ہو سی اوس چٹکارا
یا اعتکاف صیت فلانی ایہ ہی سن سرکن
فرض ادا وچ عالم گیری ناکر سینہ زوری
جے حرم جافے ہک وز نہ پچا فلول وں ٹیری
ادبی پانی ہر ہر دینہ دی فقر و ان مسکینان
واجب استے وقت نذر سے کرے صیت گھر
جے صیت کر کے مویات بہت دیل بہانی
عیدی دالے روز نہ بیٹھے مت شرعی گہن
پر خاصا کہیا عالم گیری حکم کتنا فقہا
اوسے اوتے پے نفارت جیکر خدا



بروم پخصو صلوٰۃ نبی تے چہتر جس لولا کی
برکت نال صلوٰۃ نبی دے گل گناہوں پاکی



کتاب الحج

تفسیر حجے دی فعل مخصوصہ احرام توقف طواف
عین فرض ہے حج کہے دانکر کافر جان
ارکان شرائط واجب مجدستان واداب
ادہ مسلم کرتے قائل بالغ تندرست بصیر
خرج حوائج ہو پس ادہ مالہ نہیں فائق
کو ہڑاتے جامانہ آسمان پیرکتے ادھر تک
کو ہڑے درجہ کلمے ریامولن جاے
کو اپ خریدے مل اپنے نہیں یا ادہ لئے جار
با پیو دیے یارسی تیر یادے بے گانہ
کر مال بختے کسے مجدے کارل با پیو جایا
مال حلالون اسپ خریدے خرچے کل حلال
جے حج کرتے وچہ اور ک عمرنے مال اتفاق نہ جو
کو ترین دانے پدہ بین اندریا سو وچے کسے
رے اتے تادر ہوو ہوئے تپ تے بران
کسے حج گذاریا تدمی تے پچون ہویا سختی
کوئی ناک ہو یا مال دا حج ہووے اس مال
عالم گیری دلوچ لکھیا اوسن حج ضرور
ترین دانے پدے تے جے کہ ہوو دور
ادہ قائل بالغ محرم ہووے خواہے خرغلام

بمیزیت مجددی وچہ قاف عالمگیری صا
وچہ قافے عالم گیری پہلے باب پچان
بہ بیان کریان اسوچہ مال فضل ذباب
خرج چو پائے اورڈوینڈ عورت محرم گیر
جے اسباب گھرے وچہ نیکے تاکہ ہو یا لایق
قادر ہو یا حج نہ انھان فرض انھانسی سنگ
ہو راتے توڑے قایدے جے نہ وچہ اد
اوسے اتے حج خیر فیہ لکولن بے اعتبار
حج نہ واجب اوس سوارین استون یار جونا
قبیل نہ واجب اسے اتے عالم گیری فرما
جبوت رب قدر دیوے فرض کے رمی الحال
نملہ اجاعے اشم ہو سی جے اوزین مرعاسی
اوس لکھوڑے باجون حج فرض حکم شرعی پکے
باب پدے میں عالم گیری وچون بیان انجیل
حج نہ واجب حیواری عالم گیری وچہ منے
یا ج نکاح ادہ مرہ کی اس دا احوال
نال دلیل جو حج فرض نکاح سنت مشہور
تازہ ہوو یا محرم کوئی عورت نال ضرور
توڑے محرم کافر ہووے تا ہی شرط نام

قائد اکبر سی
اوس شخص اوس جہا سون
کپڑی دار ہودے نا بنی
تخصیص و سوار لیندے
بہ بیٹے جیکہ اتفاق
بہ سنے شخص دار وچ
اول عمرے حالانکہ ادہ
دار ہو ہووے ایہ
حج کرنے دے اتے
حج کرے ادہ وچ
پہلی عمرے
بائیں گار ہونا مال
اتفاق ملانہ اوسے ملے
جیسے کر مرعاسے ادہ
سوان حج کرے ادہ
کنا ہنگار ہونا اسے
ہوولو حج
دلیہ دلیہ

ملائق تائیں حکم بالغ و اعبد نہ محرم جہا
 عورت نال فریضہ محرم پڑنا خواہ جوان
 نال محرم ہے جنہوں جانی شوہر اسٹون
 اس راہبید انطر کھچانی ہے کراکثر خیر
 حج کر کے کو پیش بلوغت نفلی ہو سی حج
 نال ہی اوہ بالغ ہو یا بلاغت سے
 ہے لازم نہ ہے نال ان اوسے سے لگ جاوے
 ایسا حکم پوانے سند آیا کوئی مسلم کافر
 ہے کرا حرام نہ بہن اوسے سے لگ جاوے
 حج کر کے نال ہو لینے باجہ آزاد غلام
 ہے آزاد حراموں چکے زور تالان برہنوں
 ہے اندر کہ شرط ہے درجہ کن عزیز
 نیت کرا حرام دانہنا ایسا شرط کھچانی
 بیج واجب وچ محمدی جانی عالم گیری وچ
 صفار وہ وچ دوڑنا دریا سے چار
 ہوڑنا ونا سواریا ویا کتران کچہ
 مینا تالان احرام دانہنا ایسی واجب جان
 ترک کر کے کو یک پہیل تہین ایب اوتروم
 زرا وکالحج کتاب وچ یاس حج واکل بیان
 اوس سند علم سے نال ایسی ماری سوج
 قرض واجب کے مستلان ہو چہ بختے قسم آداب

وچہ تادے عالم گیری سے توں خوب نہیا
وچہ تادے عالم گیری کر سو خوب بیان
جانز ایہی عورت تائیں جھون نہ مکہ موٹے
تاج فریضہ تیرا دتے ابراہیمتہ زخیر
یا احرار میں کچھ بایع پیش توں کسج
وچہ عزات قیام نہ کیش پیش ہر بات عالی
فرض ادا نہ ہوئی اوسدا مستحب کھا ہے
پیش و خورف بیان آنے یا مشورن روانہ وافر
فرض ادا نہ ہوئی کسے نقلی حج ایہ پادون
عالم گیری وچہ فرض نہ ساقط نقلی مجھ تمام
فرض ادا نہ فقہ وچہ ایہی نقلی سوس
احرام مکان پھان دن بہانی زیارت تینہ
عرفات قیام طواف زیارت ایہ دور کن سیٹیا
ولی تصور یازاد الحج چھ واجب فرماے
مرولفہ وچہ حایان تائیں کج کہلو دایار
پنجوان صد طواف سے باسرون آیان کج
چہیوان زاد الحج وچہ ایھا و دہ کچھ سان
ولی تصور ی کجیا ج اوس دا ہی تم
عقدے مثل جدے مارے کیتے بیت تہان
نزد الحج پڑھ جنون جا کو فتح پاوے اوہ فوج
بہور نکوز کج خیالان جہیان جنون کرن خرا

علي ابن الصلوٰة
على المؤمنين كتابا
موقوتا ١٢
قوله تمام عثمان

الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

سہل رسالہ حج واسوہنا کیا حسن جمال
بعضے عالم گیری و چون اسدیوچ کدہ پائے
اول لحواف قدوم داد و باہمی طرف شروع
چون شکل بہادران و شمن کھاون ببول
کھایا وٹا بجکے چنانکھار کر دکھلائے
سینہ کلار کے حاجی نکل شیران بن جائے
حجر سوزنوں جا کے چمن حاجی کل پہ سرا
یعنی نال رلا پڑھ دیکھا ٹھوکن نت بچیان
ناوین سنت حج و الیان مین آیتینوں کجیا نین
نال جماعت چڑھے تھے و جامعہ ہو و کہانی
وچہ تھاکے عالم گیری تاہی دولہ رلائے
تھے عمر میں احزانے والا و تشیں کرے و
عمر میں احزانے و الیوں جمع کران وچہ و
شام غنا کاٹ کاٹ قامت مختصر نہیں گیرا و
گناہ اکبر اکبر ایسا وچہ حدیث تمام
تھے نہ رلنے نال غنا کے مغرب چا ملا و
و میوں لگے وں مغرب زون عود کیہن سائے
قیل قال کسیدی اچھے پیشین جاوے کج
جان قصاکرے تا کافر حضرت و افران
ہک قصاکرے تھوان لگے سوچے کی مقصود
حاجی زون کم حبے کو لوان ہو کر نہیں خلاصی

مشرب بنے نظیر میرے تھے قابل فقر کمال
 زلزلہ الحاح و چون بین مستر جب سے بیت و سدا
 نوسنتان و چه حجب سے بهائی و لکنان کر رجوع
 شت پھر سے طواف کریں توں اول کر تیرا دل
 کجی کجہ سے بھولن حاجی چار چاگ کہا ہے
 آگے مجھے کف کہی دی طرفان پا کھائے
 مزدلفہ و چراغ گذارن کہ شب و چه متنا
 بینکین تے اختر تن چہ و دن سنت جان
 مزدلفہ و چراغ عشا کے مغرب چار لائین
 نال پیشی دے دیگر پرہی اسحق و چه آئی
 لڑے دو نمازان و چون گشت رکعتوں پائے
 اول حرام نمیرے والہ حج و اجاں ہسرا
 لینے پیشی تے نظر تے دیگر وقت عصر
 پیشی دیگر باگس کہوتے اکھو دو تکبیران
 جمع کرے کو دو نمازان کی وقت گذارے
 کو دیگر و چه عرفے حاجی پیشی نال رلاون
 جے مزدلفہ جا ندیاں کوئی مغرب را گذارے
 جیو کر حکم شرع داپو دے تیون عبادت نیجہ
 وقتوں آگے فرض ہو دے آیت کے قرآن
 عامی لوک تجوب اتھے دونوں کم موجود
 استاذان تہین سنیاں بریا عرض کھی بر عامی

[illegible]

ثرت نگینا ندی نصدر فنا ختنہ پٹی پھٹان
 مستحب حاجی کے ظل ہوں نہاے
 تکبیر ان تہلیلان آکھے بیت اللہ جیکے
 سجا پیرستی پائے مونہ لبہ اللہ بولے
 ولونون رو کرے ہر طرف فون بے آگے و مود
 حجر اسود نون چنے پڑمیان تکبیر ان تہلیلان
 دہکا کلی کسے زمانے شوخ شرتے تین شے
 چمن میسر ہو کر ناہین لاوے سوئی ماصا
 سوئی ماصا کول نہ ہو و ہونہ حجر ول رکھے
 کرے طواف فردوسی والا پڑے کیے دماہین

لاہاس محمد نون مالم گیری کیا خبر نہ جٹان
 باب اسلامون اول داخل مسجد آون سارے
 پاک اوہ ہو یا کل گناہوں کوٹے باجھوں سکے
 اللہم افش علی ابدان جنتک و عا پر صے حیون کو
 اللہم اعف عن ذنوبی و عیسیٰ پڑ بیان رووے
 میں اس نعمت کے کہ لائق دیوچہ عجز و تہلیلان
 حجر اسود جد چنے حاجی ناول کسید پھٹے
 انہان چنے نیت حجر دی ایسے شوق پیاسا
 تکبیر ان تہلیلان حمد درودی تے آکھے
 لکھے و کجا و ان تیرے تائین پڑے یا و کھا

اللہم اعطینے ایمانا و تصدیقاً بکتا پاک و وفاء بعمہدک و اتباع نبیک
 و دن تہلیلان تہلیلان رکھے حجر اسود و لکھو
 متصل دروازے مسجد کرے طواف شروع
 حجر اسود ہر داری چنے موڑے تیریں چکر
 سنت طواف شروع حجر تہلیلان تے آکھے ہر
 حجر اسود تہلیلان شروع کرے یا کو پاسے جتے
 طواف کرے اور حطیمون عود کرے اوہ و ش
 رکن یانی چننا بہتر باجہ عراقی شامی
 کسے پہلے پیرے لکھنا و جہان نوچ کرے
 طواف کرے زائرین ناہین ناقرن ناواست
 طواف قدوم نہنت و نہان بہتر ناہین آون

سوئی ماصا جتنے ناہین حجر اسود دی شے
 شہیرے ہون تھے طرفین و تہلیلان جوے
 چمن میسر ہوئے ناہین پہلے قول چکار
 و چننا مے عالم گیری نامن کیا میرا
 یا طواف حطیمون اندرایہ کراہت نہ پھٹے
 و چننا مے عالم گیری یا و کھوایہ منت
 طواف اندر باجہ پیرے پہلے نہ ہونا آ لکھی
 جے تین پہلیا و چننا تہلیلان تہلیلان چکر
 خور طواف عبادت افضل شیطان مال عدوت
 صدر قدوم نہنت کے اوتے باعث آون ماون

یعنی یا اسرار عطا کر مینوں
 یقین پڑا ہوا ہے تصدیق
 ہوں مال کتاب اپنی
 اپنے قرآن مجید کے لئے
 عطا کر مینوں و مال عجز
 اپنے لئے عطا کر مینوں
 پیروی پیغمبر اپنے حضرت
 محمد رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ و آلہ وسلم دی ۱۲
 ۱۱ - ۱۲
 حیدر آباد
 حیدر آباد
 حیدر آباد

درود سے معنی با بر او احد مد معنی مٹ جانا
 ہو درود و مہ سنت افضال جہر چکے آون
 بعد طوافون دو کستان واجب جان بھروا
 پہلی وچہ پڑھ کافرون دوجی وچہ خلاص
 بہتر وچہ مقام یا مسجد گھر بھی پڑھن روار
 چھتے تکبیر ان آکھے باہر طہری آوے
 وفاقو تہ جہ پڑھ کھلو سے بیت السدول تکے
 کتان یکن ہتہ اوٹھائے جہ تکے تکبیر ان
 صفان تین لہ کر تہ آوے دو وچہ ٹیلیں
 مردہ تہ چہ کرین بھراوا جو کچہ اوپر صفنا
 صفنا مردہ تہ چہ ناست پھیر پا تون ست
 تکبیر ان تہلیلان پڑھ تون حمد و درودنا
 جہ مردہ ول صفنا تین اوپر پیر سے دو تمام
 صفنا روست پیر پا و نفلان پڑھ سے بیعتی
 اس تین پچھے وچہ تکے سے مال احرام گذارے
 جو کم بعد احرام سے تینوں کو مشرام
 ستیوں جان فی الحج دی ہو و حج قریب
 کل طواف سنت ست پیر گنت کرے نفلان
 منا ہاتے وچہ عرفاتے مزدلفہ وچہ رات
 ایہ کم سائے حاجیان تا میں طہر وچہ سمجھائے
 اس تین پچھے نانیون پن سے خطبے وچہ عزت

تکبیران صد درود و مہ کوئی ہت یارت پانا
 ہیں احرام عین عرفاتے وقت درود نہ پاون
 اوہ ابراہیم مقام گذارین یا مسجد وچہ باوا
 وچہ تمام عالم گیری ایہ قرایت خاص
 پیر سلام سفے وایا طرف حجر دے آ
 صفنا مردہ دو تکبیران اچان اول صفنا تہ جاو
 تکبیر ان تہلیلان درود عاتین تین آتھکے
 جودل ہوا دس بہتین شگے نامہ و دیگر ان
 بطح وادی سے اگتے پچھے رناعات چہین
 تکبیر ان تہلیلان پڑھ تون حمد و درودنا
 اٹھ اٹھ کم کرین دن او تہ پیر مسجد امت
 رہتہ اوٹھا دن تہ منہ قبلہ اٹھوان شگہا
 ہر واری وچہ وادی دو درود عزان رن آرا
 وچہ تمام عالم گیری پچھے ہو و جمعیتی
 طواف بیت اللہ و اجان طواف نفل کرے پاک
 وحقون آگے سر یکہ تین کرین پڑھ تہ تمام
 خطبے وچہ اہم سکھائے جو حج دی تربت
 وچہ تمام عالم گیری ایہ تین واضحان
 عصر طہر تہ شام عثمانون پڑھنا مال حاجت
 امام کرے تاقین اونان نون کوئی چل نہجا
 یار وین وچہ پناہ پڑھنا سے خطبے ثبات

درود تکبیران ایہ تین
 خداون یاد کرستہ ابراہیم
 مردہ صفنا روار
 باقی مالک شہیدہ رضی اللہ عنہا
 شہادتیں و فرمایا میں تکبیران
 و السعی بین الضعاف
 المرفقہ قافہ کو اللہ
 تعالیٰ سے سراسر تین
 نہیں جو باکلیہ چہین
 سکروا ناستہ و درودنا
 صفات مردہ واسطے
 پا کرے اللہ تعالیٰ سے
 مولوے
 محمد و علی

پڑھنے والے خوشحال قیامت مارک آخری دوون

تیل ملے خوشبوئی گھنٹوں سے نون لائے
یا سرائے چوتھا حصہ یا غائے یا کھان
یا طواف قدوم صدر و اگر دناں جنابت
یا امون لگے پرتے وچہ منڈ لے مینان
یا کتر چلا پایش گذرے یا ناخ طواف
یا ترک فلیل طواف زیارت ہر بجائے دم
جینی کرے طواف زیارت ہندہ استے ہر
دو اکے کو چھٹ پھر تری چینی زیارت تیل
کو مال گھیسے یا چینی محرقہ کر کے انج سارا
خوشبوئے کو دین نامی مجلس کث ہووے
دو مجلس تا دو دم دیے یک مجلس تا یک
جان بوجھائے ہر بعد لائے طو مائے اگر اہ
سرواہری کو مال خطی دے وہو دو دم بہتری
اگر زوئے سروزی یا حلق چار دم دائری
کث دم واجب ہیکہ کارن کہ دم سروشی کیا
محرم یا استیا کثر ادر نہ تے رات نہ دور
محرم تا بین زحمت ہو کو پایا اونون مائے
سروے خوشبوئی لائے مال غدر دے کوئی

سمجھتے یا تپتیا پہنے سارا دینہ لگھاتے
 یا تپتیا پہنے کپ ہتھ پیردن ایکل کاج دسان
 یا بیو ضرور کرنے زیارت کیسان جان خرابت
 یا ترک واجبہ کی کرے یا اکثر چل مرک بنیان
 نحر دھاٹے ہوں گذشتہ کرنے زیارت صاف
 اکثر ترک تابانی محرم یا در کہو کل کم
 وٹھکھو ہے یا گانو دیو تائب نہ حق ادا
 ظہر روایت وچہ رنے لہ لا باسی سہل
 ٹال اتفاق واجب اوستے ناصدقہ نہ پار
 مجلس نہ سہرے کفارت لڑتے سہرے رووے
 جے انج بے وکبری مجلس سہرے بھر نہ وق
 عالم گیری وچہ برابر خوش بوئی داراد
 ایو چہ یف نے فرمایامت کو شک کری
 کہم دیوے اجبت دیوے جے مید سر گھرے
 وچہ فناک عالم گیری وٹھا چوٹھ نہ کیا
 کہم دیوے جے لاد پھن دیوے دوضو
 جد تک زحمت تپتیا پہنے کہم ہرے پیار
 ترے قہر کفارت اوستے مختصر وچہ ہوئی

[illegible]

اینیوں حلال شکار حرم واکو ہے یاد وہ چور
 چون چراون گھاہ خرید اجازت قوی نال
 وچہ نسیر سبزی لکھیا شاہ عبدالعزیز
 یہ پیر قصوری مسئلہ آندا اندر لوالحاج
 ہوز فقہان گماہ حرم واکپین گھاہ خطا
 کوڑکھ وٹھے جو آپے جے گڈیا کے نہ ہو
 جے فوج کرے شکار نہ محرم تا محرم کون روا
 خرید کرے یا آپے محرم یا شکار دن کو
 جے اوہ محرم کھاوے تھین ٹلٹ ریح یا سا
 کو صوم دی داخل ہو یا اوہ کال شکار
 کل قیمت دو محرم دیون مارن ہک شکار
 جتھے مفرد ہکرم واجب تارن اوتے دو
 جان کر یا احدہ دیوے ٹوٹے ہک پدا
 سب اٹھوٹن تے کال ہلان چو کالتا ہکا
 ہور گڈ بکھیاٹیا چتر آوے طہ کر کے
 کسے ہرنی گہن جرم تہین کھی باہر آن دیا
 بے محرم نے جزا ہر دلی اوس پچھے بچ جایا
 شہر مکہ سے باہر ساسے حرم زمین دی حد
 چھوہہ حرم دی کیوں شرق طرف پھانی
 تے کن حد حرم دی یا راجانے طرف مالے
 وطن کرے کویش و تو نون فاسد حج شمار

قیمت واجب ہر گاہ کھدی جیکر پنا ہوئے
زاوا الحج اندر ایکیا پیر قصوری بھال
سناکی تے کھوئی کپسے جائز مال تمیسر
روز و محمدہ گماہ بھی جائز خلقت امتحاج
سب کسوی و چہ قاضیانے حضرت آپ کہا
جے ملک میں دوست دیو کوڑے سے روک
جے لہ مال تانچہ محرم مختصر زما
بیع باطل تے بیع حرام اوسنوں چورے
اس قدر دی قیمت دیوے مختصر و پیرا
چوڑ دیوے بے اوجن کرے اقالہ یار
ہشت کار دہلی قابل کیسے قیمت یار
جے باجہ حرام بیفتا توں لٹکھا اوتھے ہکسنا
جنہاں ماریاں کیہ نہ واجب بنتوں یار پانے
پتوچر چپر کچھو مرد و مہون سن لٹکا
محرم ایہ کل چیز ان ماسے اوس محرم توں فیکرے
دوین من جزا و ہندی بعد تولد آئی
حسن پورے جزا نکائی کھے کتاب قائم
جرمن باہر و بیتا نان حل اسدا بانوسد
کوہ اٹھارن طرف غروبے چوہہ جنبی جانے
جیکو عزت حرمی کسی بھے سدا خوشحالی
بھل جلاوے یا کراہ تین یا ہودے مختار

۱۰۰ قولہ انیونیونو
 ۱۰۱ سٹھنننننننننن
 ۱۰۲ سٹھنننننننننن
 ۱۰۳ سٹھنننننننننن
 ۱۰۴ سٹھنننننننننن
 ۱۰۵ سٹھنننننننننن
 ۱۰۶ سٹھنننننننننن
 ۱۰۷ سٹھنننننننننن
 ۱۰۸ سٹھنننننننننن
 ۱۰۹ سٹھنننننننننن
 ۱۱۰ سٹھنننننننننن

ایک قیمت لاکھ تین سو
 بیس روپے کے دو جی اس
 قلابہ کو روکنا
 داخل ہو کر زمین کو
 اس کے اندر سے
 اس کے اندر کوئی شکار
 ہو چکا ہو
 اس کے اندر کوئی شکار
 ہو چکا ہو

پچھلے استحقاق جو کم حج کے آنے سے بچا
 عورت لون و ت نال بجاؤں خفی محسن روا
 بعد و توفیق نال طلی سے حج تہونہ فاسد
 جنہی حیض نفاسے الی کرن طواف زیارت
 کو شہوت نال جو بوسہ گھنے یا کوئی میٹھ مارے
 دخول کر کے کفر ہے! جہوں یا طلی چو پائے
 کسے حیض سے احراموں کے نہ کہنے ہوا حرام
 پاکی بعد طواف لون اوہ زن کرے قضا
 سومر پھر صلوة نبوی تے پڑے نگو دھامین

وہ دیوے تے سال آئندے کر نافیہ قضا
 نزد شافعی سے جائز ناہین و طہیان شہوتہ آ
 اللہ دیوے یا کاکو کفارت شیطان ہندامہ
 اینویں برہنہ واجب نہان ایھا وڈی کفارت
 از زال ہووے لازم اوستے نہیں تا ظلم سار
 از زال ہووے لازم ہے واجب حج عمرہ ناجائے
 بعد عمل سے باہر طواف لون جائز کم تمام
 طواف صدر تہمین اگے حائض صمد معاف تہیا
 حج نصیب کین لون تبار و وضع نبی و بکھامین

باب پنجم در بیان نشاندن حاجیان در راہ مکہ معظمہ

دشمن بند کرے خرم لون یا ہووے آزاری
 محضر مفروضے اوہوں طرف صرم قربانی
 دینہ ذبح واکرے عین اسدن ہو کر حلال
 اپسند و رطلال جے ہووے حاجت طلق کوئی
 حج قضا کرے جے مفروضہ نال رلے
 جے قربانی پہنچی محضر بچوں ہوس خلاصی
 طواف زیارت تے عرفات تھامین بندہ یوئی
 مکہ دن کر لون جے ہند ہو وادہ نامہ صراطی
 بعد و توفیق محضر ہو یا جے لکھے دینہ شریقی
 لازم چار ہون دم اوستے لکھیا عالم گیری

یا تہ ہووے ہوسوں چون خرچوں پاری
 جے تارن اوہ ہمارو ہووے تداسانی
 حل زمین وچ نہ جائز مختصر وچ بھال
 منج پہار و خورن اگے اس اروا ہووئی
 سال آئندے ہیکر تارن دو عمر اوں تے
 کرتے تسابی جے حج پائے دل کرے تا عاصی
 محضر ہو یا توڑے کے حکم شرع کیتوی
 طواف زیارت یا عرفات تھامین ہون بکھانی
 خلاص ہون طواف زیارت کیتا اوہ حق سیق
 سرکبیدا موجب دیکھونا ہووے دگگیری

قال الله تعالى
 واعوذ بالله والعزم لله
 فان احضره فقام
 استنصر من اهل البيت
 ليخرجني من اهل البيت
 انما نام كرواح في فناء
 عرس لادن في فناء
 نقالي دس واسطاس
 كيتا باو تيس ريس
 وارب بوب شاور
 او كوجو يسر بوب
 قرباني تيس
 حلو
 وسيد
 الله عنه

حج کیا جس میت کی وار و خے طرف نہ جاو
 جیکوئی مرد راہ مدینے جان دناں لکان
 دو چہرا زچہ جیکوئی مرد امن عذابون لھند
 درود شریف کما میں بہت راہ مدینے یارا
 خاکرا و کار ایس راہ سے اندر لوڑیں بہت نبی دا
 چہرہ پڑھ علیہ کریں تصویر صورت پاک رسولی
 زیارت کالیں راہ میں دیکھو بہت بھراوا
 پاک مدینہ نظر سے آیا مطلب ہو یا پورا
 موضع پاک متور سرور جاوین پیر پیادہ
 مدائن کوٹ خجوران یکھیں پاک مدینہ دھڑن
 اوین تہنوشبونی لاوین پاکیرہ بھراوا
 جبرائیل سے روانے تین اوین چہرہ ک
 در کھان نفل گناہیں جتنے مسجد منبر
 پہلی اندر فاتحہ پڑھ کے کافرون کھواری
 و چور گاہ محلے حاضر ہر یکے ہوین گناہ
 و کیڑے نون رضی ہوین نیکو کریں لکھو دارین
 جیکو راہ و چہرہ میا ہوتے قرآن فرض نوافل
 اور کے لکھ نوافل قرآن لکھ ختم لے جاوین
 تیرے باجون یا نبی جی میرا ہو نہ کوئی
 رنجے کیا تیرا صاحب نون اخلاص دوسن جانی
 و چور گاہ صدیق عمر سے پکھے کریں خطاب

در کھان نفل گناہیں
 جتنے مسجد منبر

ظلم کیا اول سیکر اوتے کیون خلاصی پاوے
 جرج نزع تین روز مشرف سے دیوس با مان
 بنیم ہو سی روز مشرف سے سخت بہشتی بہند
 دینداتین ایہ چوڑی نون بین ہووین نبی پیرا
 ماسن نجر نوافل کوون راہ و چہرہ بین پوشید
 ہر دم دل اپنے کوں رکھیں جاو فراس مقبول
 ہر کی تین فیض اٹھائیں رشتن رشتہ ساوا
 بہت درود دعائیں پڑھو بخش گناہ خفورا
 چور ساری جان توں یکھیں رشتہ شوق زیادہ
 ہوا میں تین خوش ہووین جوین کلمہ طویں
 پس کے جاوین طرف حرم دی نال تضرع باوا
 موندل ٹھار و نہ دٹھا بہت جسے کبندے
 داخل ہو کے دولٹھنے دو مان کھان راند
 و جی اندر فاتحہ پکھے قل اخلاص شمارین
 بہتہ نہیں لے کریں تضرع پاوین نور خزانہ
 سلام پیغام کسی دی طرفین سر توں بھارتیانا
 حضرت نون جاتخہ دیوین نا ہووین توں غافل
 تاہی آکھیں تین کی آندہ سعادت پاوین
 رور و آکھیں افس گاہ و چہرہ عاصی ہے ڈھونڈی
 ہر شکل دی تہمین چاہو میری کل آسانی
 پیغام سلام دعا جد کے کریں اوائستاب

عرضان کچھے ہوو ورنو بیٹھ مراقب یار
 باطن والے فیض زیادہ ظاہر بھی نہ خالی
 اس ظاہری فیض زیادہ عرش فرش جو طرین
 مزار شریف رسول و کولون فارغ ہو کے آویں
 یا گنہگار روین ہوتا ہے درگاہ سلطانی
 تربیت پاک صدیق دے نیڑے جا کر پڑھ و رو
 جتنے سینہ سرور عالم او تھے صریح
 انہاں برابر یار النور چون قرب نہ کسے مول
 بہت درود و دعائیں آکھیں یہ ملوان پائیاں
 بعد فراغت شہر میں جاوین کثرت روضے
 شہر میں کریں گذارہ سے وچہ پاک رسول
 مسجد خاص رحمہ وی اندر پیرمین نماز ان بھلی
 اوہ منبر باغ بہشت یار چون نال حضور چو پرسی
 روز میں تے جیکو مسجد مشرق مغرب تائیں
 ایک مسجد کروڑ روپیہ ایک مسجد گناہ کا نا
 لکھ نماز وادرجہ پاکے ایک بیت اللہ پڑھا
 پنجے بیت مقدس اندر ایک نماز لو اب
 چنگا ساریاں شہر النور چون جائے حضرت کہ
 جھے روضہ پاک نبی واسر تعین چلی جاو
 جتنا ہے مدینہ اندر جنت بقیع نہ جاو
 مینان نال جدیم و جاو گورستان بقیع

توٹے نسبت کچھ نہ باطن ماہی کرایہ کار
 فیض کولون محرم نہ کوئی ایہ جناب سے عالی
 کول آیا کیون خالی جانے کرتے جات حرقین
 تاجدار عالم باکبا ہو دین بہت درود کما دین
 فانی آئندہ مزار رسول جان کریں سر بانی
 این زمین مزار عمر دی آگے تاپا ہو کل مقصود
 سر سبز صیدی عمر و جدت اندر تحقیق
 بعد وفاتون کی روضہ وچہ سینہ نال رسول
 چہرے غم کرن تے بخش وچہ صحن بکایاں
 زور روضہ تاپا پائیں جتنی ناکھیری ناموسے
 مژم مکرین زیارت روضے رہا او مقبول
 روضے پاک تے سپرد بیان وی سدا پائی
 اوس نادیسی ایہ رکت دوزخ وچہ نہ سرسی
 یک برابر درجہ او خان چار و مریک سائیں
 یک برابر درجہ آخان چو گانہ دو گانہ
 ایک ہزار چو مسجد نبوی ایہ حدیثون پھڑا
 وچہ تباہک عمر و دھمے وچہ حدیث حباب
 بعضے فضل کہن مدینہ قول پیشینان پکا
 عرش منور کعبہ کرسی نال اجماع فرما
 کیا نبی مدنون جوتھے رب جنت پہچا وے
 پکڑا ایک جنت جہان کیا آجار رفیع

عالم باطن و ظاہر کے قرآن شریف دار
 تاجدار عالم باکبا ہو دین بہت درود کما دین
 فانی آئندہ مزار رسول جان کریں سر بانی
 این زمین مزار عمر دی آگے تاپا ہو کل مقصود
 سر سبز صیدی عمر و جدت اندر تحقیق
 بعد وفاتون کی روضہ وچہ سینہ نال رسول
 چہرے غم کرن تے بخش وچہ صحن بکایاں
 زور روضہ تاپا پائیں جتنی ناکھیری ناموسے
 مژم مکرین زیارت روضے رہا او مقبول
 روضے پاک تے سپرد بیان وی سدا پائی
 اوس نادیسی ایہ رکت دوزخ وچہ نہ سرسی
 یک برابر درجہ او خان چار و مریک سائیں
 یک برابر درجہ آخان چو گانہ دو گانہ
 ایک ہزار چو مسجد نبوی ایہ حدیثون پھڑا
 وچہ تباہک عمر و دھمے وچہ حدیث حباب
 بعضے فضل کہن مدینہ قول پیشینان پکا
 عرش منور کعبہ کرسی نال اجماع فرما
 کیا نبی مدنون جوتھے رب جنت پہچا وے
 پکڑا ایک جنت جہان کیا آجار رفیع

کمواری بھریا خالی کیتا پرہو یا دوئی داریں
 چکارا اوس نور بقیع دا وچ اسمان سارے
 ازواج مطہرات نبی کے اکثر تے عثمان
 ضحیکہ اکبر سے دی تربت وچ کئے سے ہالو
 آبرا سیم چو صاحب زادہ ماریہ قطبی جایا
 دوڑ دوستانہ صاحب و اہان امام حسن
 ہو جو چاچا نبی صاحب جس دا نام عباس
 مزار شریف خاتون جنت دی کو توجہ عباس
 حق معلوم خدا پچھے نون پر اشہر وچ عوام
 اندر دم شریف سے کندہ روضے نال
 وچ نطق المفہوم سے یار مکاتبت ہو
 آپے نقش اوٹھا کے اوٹھان کڑی طرف رسول
 عرض کیتیوں تو رسا دا آندا اپنے تائین
 مزار شریف پچھی دو شعلہ لوری باہر آئے
 شاہ علی نون حضرت کیا دیہہ شہیدی اکین
 قدرت نال خدا پچھے دی قبر کھنٹی ہوئی
 بعضیان کہیا فیہ نہر تو بعضیان فرمایا
 زاد الحاح اندر ایہ قصہ ولی قصوری آندا
 چوتھا یار رسول داستاہ علی مردان
 کہ روایت شاہ بخجہ کبر وایت کوفہ
 جو مساحد کرو دینے ہر ہر اندر جاوین

اینوین کرن فرشتہ داکم محشر یک شمارین
 جیو مکر سورہ صی رؤنالی سارے جگہ پیارے
 خاص خلیفہ تریجا حضرت وچ بقیع مکان
 طیب طاہر صاخرہ طائف وچ ہچھاو
 نال تہائی ایان جینان وچ بقیع سما یا
 زین العابدین محمد باقر جعفر من
 ایہ پنج داخل کات سے وچ کڈ سیکے پاس
 شرفی مال طرف کیسے دی روضے وچ نہ پاس
 بعض فقہان کیا یار روضے نز و مقام
 افضل ہے کل و قرآن فاطمہ نیکو قال
 جان پچھ جازہ فارغ ہو یا شاہ علی پرورد
 نال و میت نبی صاحب سے خاصہ حکم قبول
 جتھے حکم دفن روا ہوا تھے چا دفنائین
 یسے دو دین باز حضرت باہر شریف لیائے
 جنت خاتون جگر داکڑ کول انچمین رکھین
 پاک محمد خاتون جنت سینے نال لیوئی
 جنت بقیع وچ شاہ علی نے فاطمہ نون فرمایا
 اینوین حجرات وچ دٹھا عرض کئے راندا
 دفن بقیع سے وچ چارہ صاحب کبر وایت عیان
 قبر چپائی خوف خارج ناہو سے معروفہ
 فرض گذارین یاد و نفلان ایہ سعادت پاوین

لہا یر قطبی نام زود رسول اصل اسطیہ دار و سلم ویرا پتہ ۱۰ تا ۱۲
 بقیع نام ایک قطع زمین ویرا ہے جو بہت مبارک ہے وچ عرب سے کاکابت

زیارت رسول
 صفحہ ۲

احد پادری کرین زیارت اوتھے گنج شہیدان
سردار شہیدان حضرت حمزہ چاچانی کریم
اہل بیت اصحاب اولاد نبی صاحبی ساری
جے حص بیت مقدس جاو تا ہی اندی مرضی
کل پنجیران دا اوہ قبلہ روضہ پاک طیل
دار اسلام ہووے گھر آوے وار حرجم
دار حرجم قسم پچھانی سنتوں کران بیان
جتھے حکم اسلام سرع و اکدین نہ ہو یا جاری
غلبہ کرے کافر ان کوئی کسایہ شہر اسلام
بیت کتا بان دیوچہ فتویٰ جیون پھیانمان

قبر نبی ہاروندی اوتھے صاحب فضل مزیدان
اوس قبر نبی لکین زیارت پائین فضل عظیم
رضوان الہی ہے دو چاچان اے ہمیشہ جاری
دو حراتین فارغ ہو یا ہرے مین دو فرضی
روضہ بہت بنیان اوتھے چاچانیک ویل
نیت رہائش آونا جافانہ کتب تمام
اول تغانی بن تون بجائی دو یا خلائی جان
اوہ تغانی حرجم اوتھ مین واجب جان فراری
حرب ہو یا صاحبے فرادون قول امام اسلام
قول یاران تے فتویٰ داسکانی ویکہ عیان

مجتبے شرح تدرسی دارالمنصف ہو یا یار و
دار اسلام عبادت اندر معاملہ حرب شمار و

دہلی تے لاہور پشاور حرب خلائی جان
مین عاجز پر قصیر کینہ عرض کران لکھ واریں
مطوفیل حبیب اپنے دی کردار اسلام
جان بدینیون خصمت ہووے گزارداری
باعزت اربو کج میری ناکوئی داہری تک
شرم سانوں تم اپنے داتین مت سدوائیں
اکرم نال نیک میری نیون شغل نہ عمر تمامی

چین چین تے وس ننگ حرب تغانی مان
یار ب برکت سرور عالم وچہ بدینے ماریں
تون رتیا در غالب ہر تے جتا ملک تمام
مین دربار تیرے داکتا گندہیت آزاری
وان داتین دیوچہ فٹے ہک تسادتی تک
کل نقصیر ان بے کولون میریان متا کر مین
نام شفیع تسادت اسنیان کل عاصیانے عامی

انم غفور مین رب داسنیان تمام شفیع تسادت
فرس نجوران ہے وچہ ڈب کے آہایتہ ورتو

بیت کتا بان دیوچہ فتویٰ جیون پھیانمان

اپنے کیا تارک سنت پائی شفاعت نہ میری
میں تارک کل فرض واجب احب شفاعت وہ میری

میںوں عکرو فرماؤ تصدیق پاریوں
واللہ ما ارضی آپ نے کیا امت کارن
پہلین پیرین رواجے روڈ ہا میں تارک
حاجی وچ گھر پے آئے کوشش کرنے یادہ
حاجی بنکے ٹھکے ناہین نا کچہ کرے سوال
جکود یے یاد سوالوں اوہ نہ ہونے گھنے
تکیہ گاہ میرا نہ کوئی باجون اس مہارون
یانی اللہ میں گئے نون ایہ حدیثان تارن
ایہ آداب جنہاں تہیں حاصل اوہی ہی پیارے
جیون سوداگر نفع پاتے ماہر دم سے مادہ
زمزم پانی مفت پیوائے اگے دیکر و مال
ایسا کافی ہو کر کی آکھان زمزم چاہنے

ہر دم پڑھو صلوٰۃ نبی تے حضرت نے فرمایا
رَد اللہ علی دوحے وچ حدیثان اکمل

تمام شد دفتر اول

از

الواع مولوی کریم الہی صاحب مرحوم مغفور

ساکن حبیبہ ضلع شاہ پورہ

من قال علیہ ۱۱
میں شفاعت کی کہ
فرمایا پیغمبر علیہ السلام
سنت میری نہ کر
شفاعت میری نہ کر
محمد و پیغمبر ۱۲
من قال علیہ السلام
ما ارضی و لولا

و لست من امتی فی
الانوار یعنی تہم
اصدی نہ ارضی ہو
میں پاریں ہو ایک
است میری تہیں چہ
دو طرف سے اولیہ
پاکستان کے امتی انہوں
کے ہیں پیغمبر
کے رسول دی
اسلامی پوری تا بجاری
پوری تہیں پیغمبر
کے ہیں تہیں پیغمبر
است نہیں ہونہ اس کا تہا

آغاز جلد دوم دسترس مالا

کتاب النکاح

فائدہ حق اقرآن سے وچہ کیا رب رحیم
نکاح سنت ہے پیغمبر اندری چہرے دور
بزار نکاح سلیمان پیغمبر سو بہتر و او
نواز واج مطہرات حضرت پاک رسول
اس سنت لون منت جانے بقیہ ترقی فرض
فرض کفایہ جان نکاح لون جیہ کر فرض باد
نکاح واجب شہوت غلبہ ہداسکایہ باب
اعتدال برابر شہوت جس مرد بے کول
خوف خطر حیون صغوف قوت وایا نفقہ یا اگر
نکاح عبادت نفسی مالون ہے زیادہ قاق
کو نقل پڑھے تے نفسی روز وینہ تے رات لگھائے
نکاح والے دیان دور کفان تشر جس نہ زن
مرفضل نکاح والید اجالو او پر مرد بے نے
دو واری مسکین مسکین کیا پاک رسول
توئے عورت مال والے تے مرد ہی ہو و غنی

مور النکاح من سنتی نرایا نبی کریم
اس طریقہ نبی صاحب واکتنا نامظور
یعقوب یا لب ہی چہ چہرم وچہ انیس موجود
جان کٹھے ہک زمانے کیتے اسقبول
ایہ سنت معنی راہ نبی و اعاصی کند اعرض
ابو المکارم دیو چہ کیا بعضے عین ارشاد
وچہ ناز نہ چوڑے شہوت وچہ انیس کتاب
اسنون عورت سنت مکرہ ابو المکارم ہول
وچہ روز تے ابو المکارم جان کراہت و
ستری مجلس وچہ ایسے دیکھے جیکو شائق
دو یا ایل عیالان والو واجب فرض نہہائے
ایہ دور کفان تشر مالون بہت زیادہ من
جیو کر فضل مسلم دایہی کافر او پر سنے
جس مرد تے زن ہو وے یا زن مرو نہ منزل
تاہی اوہ مسکین کیونے وچہ ایسے منی

نکاح

جو چاہے میں پاک مولاں ربوں روزِ شکر
کال دین نکاح سستی باجہ نکاحوں آدما
جس ترک نماز من روزیوں کیتی جدرن گہ لیا
بہت سینکے اس زمانے ات بہت نظری آئے
موجب پڑشکن عاتین ربانین پر نیوان
مردہنی دن گروچہ آئی دت کی پڑھن مناسے
شور سے سر لڑم اہی جدرن گہ وچہ آنے
مردان لون رب حاکم کیتا رعیت جان زمانا
واکھ اھلک بالصلوۃ ایہی اندر نص
تالیع نامہ عورتانہ ناص عقل او نہانہ
مشورہ کر زناں زمانہ سے پیر مخالفت
نکاح کرو اس آیت دے منے جتنی خوشی تسان
جیکر دست ترین دی ہو کو یا توفیق چار
جیکر نادر کہو ہو سے سرگز کرے نہ ہو
رب پتھے قرآن وچہ یار د گیا ناع تاکید
مثنی دے معنی دو دولہ دے تے تے
اٹھارن نکاح ہر مرد لون شیعہ کہن روا
دود چار چار بچان لون تے سے چھ دکران
اند شمع شریف کہ کہن رخنہ نابین مول
نو نکاح اکھٹے سرور سیتے کل شبرہ
ارست کارن چار حیات نکاح وچہ پنجون ہو

نکاح کرے حضرت فرمایا ایہ پاک زدن مرد
جنہان حکم کیا لیا دے اونہان ربوں لیا
اس حق تے نکاح نکاح دے پہلا اوہ کھڑ لیا
نیک کواریاں پر نیان گزے جدرن گہ وچہ
پاکو دے ویکہ مازی دہی دیکو میں جیوان
اس تہین رب راضی تو شے زمزم و خصوصاً
بے جاں تا کھ شمع سارے آپ سیکھانے
الوجال قواصود علی النساء پڑھایت تحریر
مرد نماز تبر لون دے جتنا زورتے وس
ہو زنا دین ہی ناقص ایہ حدیثوں آذا
وچہ حدیث شریف دے یا یاد کھیں یہیت
بکمل چاہے تاک بہر دون خوش گشت دو مان
صحتی قلت دے ایہ منے ہو رباعدے یار
ایون تریچی چوتھری ہو سی رب وچہ
شیعہ اسی آیت دے معنی کرے یہیت نیر
رباعدے معنی چار چار کندے ادہ لاشے
ایہ غایتہ احوالی اند لکھیا ویکہ بہت
پارتے چار ہی اٹھ سینک کرن اٹھارن ملن
چار نکاح ہمت دے کارن روانہ ہو قبول
بعضے کندے ود گھٹ ایہ حضرت دارا
اوہ حرام شیعہ راضی جائز کندے چور

الان یون آجہ وچہ حدیث
منہایں والدین سے فوٹال
ناقص ہو نیال ہیں عقلوں
کیتا دے ایہ آیت شریو
ایہیہ قالہ مبارک
وہی خالی نا کھو ما طار کیم
من النساء مثنی وثلث
و رباع فافضلوا انک
تقلوا افواحد فیض فرمایا
اسم تعالیٰ نہیں نکاح
روادہ جو دوش گے
داسطے تے عورتان
میں دولت تے اٹھ پانچ
پہن کایدور نہیں جات
پہن جیت دس کیا جا
پہن جیت دس تو مان وچہ
ایہیہ نکاح کر دے
بہر عورت نکاح تہین
قدار شمع شریف کہ کہن
رو نہیں جیتے دن نو
نکاح کرے سن منے علیہ
نکاح کرے کہر سیکھ
اسلام شمع شریف کہ کہن
پہن تیں نکاح کر دے
جو دوش گے ہو جیتے
نکاح کرے کہر سیکھ
نکاح کرے کہر سیکھ

صن کرنی طبی حرام و دمانی جو لگ اکھ چوٹے
گولی نال نکاح نہ جائز جیکوئی نل اینی
ہو جو کافرہ باجو کتابوں جیون مجوسی کافر
ہو نکاح حرام و ساون گولی اوپر اسل
نسب ثابت ہو علی والی کوہ ہی گرن حرام
تیمہ موت دی چا صورت بجھے تا بجھو
نکاح و کیا کسے نئون نفع پستان تہوں
جیکو لقا نکاح چوٹے لفظ تہہ واجب
تہے جیکو کہ نکاح میں تینوں کیا تک مہیناں
نکاح روا کیا یہ داؤڈے ہوئے دمانی
ہو غیر رحم سے نال محمد باجو حرام و دمانوں
ایونین زنا قصین حاکم ہو و نکاح تمام
گرچہ زانی محل و اینوں آپ نکاح و چہ آنے
ہو و یہ صلو اتہی تہے جے شماران

مختصر وچ ایہیوں لکھیا تھی تہیں کہ نہ موڑے
 اینیوں بی بی نال غلامے نکاح کریں
 یہ سب نکاح حرام عزیزا بہت کتہا میں وافر
 اصل گولی تے جائز ایسی رتہ اوں میل
 متہ موت وچ دفائے حرمت جان تاہم
 اس نکاح ان مشن مومن دین نبی واجیوے
 سوز پید و ریاضت اجیتوں گھنے میں تہون
 ایہ متہ دی صورت ایہی شرح قفایہ پھولے
 ایہ صورت فقہ روقت دی کہ دستوں یا زبانیان
 قوت اصل تے گولی کردا ایہی روا ہو جاندی
 ایہی مختصر وچ جائز جیکر غرض اونھانوں
 مگر شوہر زن چینیان تہیں جان دخول حرام
 نکاح دخول حلال قدروری لکھیا خوشیاں نالے
 وہاں زمین مہر نان تہیں ایسا چنگیاں کالان

باب بیسیان ایجاب و قبول گوید

نکاح شرع وچ حاصل ہوندا نال ایجاب قبول
ایجاب قبول دے معنی سنون ہندیا چہ سائین
ایجاب دے معنی واجب کرنا دے اور جواب
ماضی اندر بلون دونوں یا یک ماضی یک
نکاح کر و ماضی بین مینوں جہیز کر رکھے زن

عاقلاً یا اعمی تھے دو مسلم شاید شرط نہ قبول
تاروا ہو وزن بازاری پڑھے دین دعا تین
قبول کرے یا رو کر کسی جدیدی طرف خطاب
تا نکاح دی صورت بھی روشن وانگوں
بوں مروت قبول میں کیتا یہ روضی میں

تھے دو جاگہ کی دبا بخیر انہاں دور میں سب سے پہلے کیا متعہ والے کیا اور ۱۲۰۰ عہد و ایندیہ

ہے کہ آکھے قبول کرینوں یا آکھے یہ تن
 جیکر آکھن فارسی اندر یا پولن وچ عربی
 مگر جلیوئی مال و غیبے عربی لفظا آکھائے
 جیکر آکھے کول شہود ان امین نان زن شہور
 جیکر داو پیرت وے چھیمیم تسکامہ پولن
 بائع تے مشتری ہی انیون جلیویمون ترک
 لفظ لازم تریوچ نکلا ہے یا پولن بخشیس
 زوج کے تازو وجہ سے زن کہے تاملو
 جیکوئی آکھے عرف مخالف ای مسئلہ کیسوی
 عرض کران میں اگر ان کو زن پولن ولی وکیل
 جیکر ولی وکیل وے تاہین حکم اصیل نہ ہو
 مائل بالغ تھے دو مسلم شاہد میں ضرور
 ہے شاہد دو عورتان ہوں تریا لازم ہو
 مائل بالغ تھے شہادت ہو دو ہوں اصیل
 رالی وچ نکلا ہے تاہین لڑکاتے دیوانہ
 ہے کر شہاد کہ شہنے تے دو جاہودی اہم
 اینیون جیکر شاہد ان ہنیا لفظا و ہاں تہین کہے
 عربی تے شہادتی شاہد یا اوہ ہوں شہابی
 ہے شاہد دو تہر اونانے یا تہر دوہ کی
 ہے شاہدی اوہ پیرتے دیون یا شہدی برا
 جیو کر کے مسلمان کہتے کتابیہ و ہیس

میں قبول کیا تا کہ اس کے امراضی و دوائی
 تو اسے جال منعیان کو لون جان نکاح صحیح
 و جوی طرفہ رازدی و آنفہر گز صحت نہاے
 یہ ایجاب قبول نہ ہو سکی پسلی وجہ کہو
 و آدم کے پذیرفتہ باجون روکتا بان ہون
 خرید فروخت ہون اوہ دو بین مختص تعین رک
 یا جو کر کے عین و مالک سمجھ نکاح حریص
 لفظ و نیکد اسرہا تکین نشان شرط انور
 ات بہت کدین نکاح نہ ٹھہراون والی کوئی
 ایلاون لون جان عزیزا جینو کہ پھیل
 آپنے بولے باجہ نکاح تھیں ہر کوئی عاجز و را
 اصیل ہون غلام بھی جائز ناستق ہی منظور
 نکاح نہ جائز شادی زنان ہے وچہ روزہ و
 شرح قدوری جوہری اندر بھی ایہ دلیل
 شادی رو غلامان ہندی جوہری و یکہ خانہ
 نہا و دھڑے لون سمجھا سکے روانہ نہی کم
 جوہری و یکہ ہے راضی ہووین اول طبع نہ چکے
 نکاح روا مقبول نہ شادی عوی قوت خرابی
 نکاح جائز نا شادی او نہان بطبیعت چکے
 یہ قبول نہ واسطے ما پیوختہ شریعہ
 شادی وین فنی ہون اوہ بھی یونین نہ

[illegible]

فتح نکاح بالغ سے کارن جانو شرط قصدا
مگر گولی زن مولے اپنے مرضی تہیں نہ پایا
قتیاسن باندی تائین بے چاہے تاوے
گر بے گولی شوہر کتیا حکم مولے نہیں باہر
جیکراوس بونڈی سے تائین مولہ کر سبے آزاد
اوس گولی سے مولے تائین حرم سے آیا
بے آزاد اور طبعوں اگے آپ گئے کل ہر
آزار وں پچھے ملک مولے تہیں باندی بچھے باہر
بربر مکاتب گولی گولا اٹھ ولدیا تین
بے نکاح اونہا نڈا سب تاجا نڈر سکے مولہ
اؤن دیلے تاقن وکا سے ہنر سیدے کارن
کسے گولی و نکاح نہ کیا فرض مولے تائین
شوہر تین خرق نہ لازم بانو زن پچھائے
جیو مولے اگر وچر سکے ٹوسے تائین مول
بروزم پر صدا و آتشی سے جیدی اکیب شریعت

اخص فیل قاضی واجت شرعی و پکتان
 بعد نکاح آزاد کو یہی حکم باندی لون کیا
 جے چاہے تا زوج اپنے تینوں کو طلاق دے
 جا کر کہیا اہل نکاحوں کوئے سترن ظاہر
 اختیار چوڑا لون نہا وئے رنج ہو کہی استاد
 جے آزاد و خول پیچے و کیو شرع و تالیف
 جے کا تین گنے بن مولے جان باندی زفر
 و طہی کیتی اس ملکات مولیٰ ظلم مولے دا ظاہر
 نکاح اوہا نہا جان مطلق اول مولے تینوں پڑ
 رواہوسی بھر و کیری باطل جان میڈولا
 بدر ملکات ہر و تائین کہر و ہری تارن
 راتین توڑے شوہر و گھن تینوں سمجائین
 مگر جے اکٹ سوئے راتین تا اوہ نا کوئے
 شوہر دا جان فہرٹ ہوئے تا وہ کہر و خول
 ہر اوہ پیچے مین ہونان تائین کیتی ایصیت

باب بیان نکاح کردن عاقله بالغه و نوجوانان و اطفال

ہے دی کہیدی عاقلہ بالغہ باجہ لفظی پیر سے
 اس طرح درخت پر سے حکم و سامن میں ان
 بلج باز سے والی تائیں جو گزرتا کہ روا
 باجہ لفظی تائیں کہ ایت باطل سے حقیقہ

اؤن کالج و تہذیبی جگہ وچہ ہسی کندے
جہنا کبیا مختصر وچہ او تہا مسلمہ میون
جہہ چاہتہ ناغیر کئے تہین و ختر لے چوڑا
اس کا خون تہا لائق آڑے کئے شریفہ

[illegible]

...

بعضے ناٹا کر لون کہندے کافر نعمت بہ
حضرت پیر جو علی مذہب کافر کہندے پکا
ہو و سان لین وچ کفید و مال ہو جس پاس
آنا مال ضرور ہے سنتون بر خور داسے
جسے کول نہ آتا ہوئے نابین کفو فقیر
ہو بھی بانو وچ کفی دے کسبان دا اعتبار
موجی نالی پاولی چوڑے ہو کو مار
یے سوچی موچان نالی نابان مجب
دو ہاتھ آپ وچ سستون اسے طور
اوہ ساک کرینے آپ چہ مومن کن سبیل
جامع الرموز کے چہری عالم گیری اندر ہمال
اوپر اص کف نہ عالم کف ہے اوپر بھی
عالم حیکم عجی ہوئے کف جاں سربلی
کسے عورت چا نکاح پڑ بایا والی وچ نہ آیا
نزد ضیفہ جائز والی لون بے گل جیڑا پائے
ایہ تفریق نہ ہوئی بہائی گز با جوں قاضی
نسبت رخ وادالی تائین ایہا کے ضیفہ
ایہ مسئلہ وچ کفر تہودی ہو مختصر کہیوں نے
زمری لون نکاح تہین ہون جب مثیلے چا دے
زنیان کرن نہا ہیتمہ جاتک جاردن کہوں
ہک چچی مانی ہوچی وگہ ساک کر دے مول

ایہ تاویلان وچ کتابان کافر کہو نہ چپ
ہک نماز چوڑے کو عدا شیطان تھوس رکھا
غنی دیکھے دی چا و سنون نامین کج و دوس
رونی کپڑا حال آسودہ محجل تاسے
دسی دکھی تاپو دے تائین خوب مرسی تیر
بیٹا نہ کف عطار دی جوہری وچ تیار
ایکف جائز آپ وچ نابین کفو عطار
پاکولی کف نے پاو لیان عطار صرافان بے
رسم ولایت غرب دی جیو کر وچ پشور
دزری موجی خاکشس کس نالی کس نیل
صحیح سید دی کفو ہے افضل خلق سحال
جاسعار موزے اندر لکھیا جال شور کر نی
ایہیں بھکھا کف غنی دی جاں دیوئے ہی
اوس عورت کچی نہر مثل تہین تھوڑا چا نہو یا
کام کرے تھو بشل ہزنون یا تفریق کرے
جے ہر مثل چا تھو نہیے نا ایہ ضیفہ راضی
جوہری شج قدری اندر و جین یار شریفہ
با جہ کفی دے والی تائین آنا حکم و توئے
برکان کارن کف و ہونید و تھوئے او دہل جاو
نکاح کرن تاکہ کپنی پو دے و فکرمین
ایہی رسم میں کہیں دیکھے اوہ ہمار مہول

ایہ کتاب چار بابوں میں
پہلے باب میں
دوسرے باب میں
تیسرے باب میں
چوتھے باب میں
پانچویں باب میں
چھٹے باب میں
ساتھویں باب میں
آٹھویں باب میں
نواں باب میں
دسواں باب میں
ایہ کتاب چار بابوں میں
پہلے باب میں
دوسرے باب میں
تیسرے باب میں
چوتھے باب میں
پانچویں باب میں
چھٹے باب میں
ساتھویں باب میں
آٹھویں باب میں
نواں باب میں
دسواں باب میں

ایہ رسم و چہ جہان شجیان ہو رہا نمان نعلان
 خاتون حنرت واسرور عالم آپ نکاح پڑایا
 ایہ یوں آکھن متیت نبی دی کلمہ کر دی کوئی
 رسم نکاح راندی سب چوڑ و زرد یان قید نہ پاؤ
 چاچی امی اپو بھی سے گھر سے پرید و دیانی
 ہر دم پچھو صلوٰۃ نبی سے عمری عجی سار

روز شہر سے منہ رکالا اونمان واس جہان
 نال علی چاہیے دا بیٹا اوہ واما و بنا
 جو حضرت فرمایا کیتا چوڑ و زرد سے سوئی
 لڑکی لڑکا بالغ ہوئے سیک جاو پڑاؤ
 یا کو مومن ہست تھی دی سارے جاو بھائی
 چوڑے بہت صلوة سلامان پھین بی پیار

باب بیان نکاح فضولی گوید

منوف نکاح فضولی جاو جیون نکاح غلامان
 اصل ہو جیون والی اقرب یا کوئی کر کوئل
 اس پر واسو جاسی بہانی جے اہ کر قبول
 نکاح فضولی دی کہ صورت سن یا نہ سنا
 اوس مرد کیا قبول میں کیتی پھر کیا زن پاس
 قبلت آ کیوں یا اوہ بولی جب سے میرا ہر
 اینوں جیکر خبر مردون دتی کسے پار
 قبول آ کسے یا اوس گئے دیکے ہر عرض
 نکاح پڑایا زید عمر وادہ فضولی زمان
 رد نکاح نہ ہر سی کسے جے کہ وار قبول
 قبول کرے جے چوین تارین پہلا چوک حرام
 نکاح جائز ہے ناوین ہرین سنتون میری جاتی
 کہین فضولی عورت و لون کہین مرد پارون

باجہ اہل وکیل فضولی ہوندا دوسو عیان
 اتھان وون سوا جویہ کلمہ کرسی او تو عقل قلیل
 حضار امیری توی فسل ہر جیون و خول
 کہ کھیس میں تھون نکاح کردنی اوہ نالانی زن
 خیر دتی اوس عورت تائین کیس ہو سواس
 نکاح جائز تے روہو یسی جے آکھتہ تدقہ
 قبول نالانی لون میں کیتا تیرے کان ہار
 ایہ رضائے توی نعلی وکیو شرح ہوز
 جان خبرتی اس افہان تائین ساریاں کیا آنا
 جے حوہ قبول واکو واکری تا باطل اٹھ نہ ہول
 اینوں تائین چک دے لون کرے حرام کلم
 ویکھ قافے عالم گیری بھین نال اسانی
 دن طر خون فضلی تائین کسے پاس چار

منوف نکاح فضولی جاو جیون نکاح غلامان
 اصل ہو جیون والی اقرب یا کوئی کر کوئل
 اس پر واسو جاسی بہانی جے اہ کر قبول
 نکاح فضولی دی کہ صورت سن یا نہ سنا
 اوس مرد کیا قبول میں کیتی پھر کیا زن پاس
 قبلت آ کیوں یا اوہ بولی جب سے میرا ہر
 اینوں جیکر خبر مردون دتی کسے پار
 قبول آ کسے یا اوس گئے دیکے ہر عرض
 نکاح پڑایا زید عمر وادہ فضولی زمان
 رد نکاح نہ ہر سی کسے جے کہ وار قبول
 قبول کرے جے چوین تارین پہلا چوک حرام
 نکاح جائز ہے ناوین ہرین سنتون میری جاتی
 کہین فضولی عورت و لون کہین مرد پارون

رب و کو تا دلے دیان لون دیون مدنه کالی
 پھر اچھر پر حضرت علی سرور دا داماد
 چارے درم تہر نہایا کینا علی قبول
 جہان دیان دیان تے وچہ کسے فرق نہریا ذرہ
 ایہا مہ قبول نہ بینوں کیا بی بی بیو تائیں
 جناب عالی وچہ حضرت صاحب کینا یہ سوال
 اوسے ویلے نازل ہویا حضرت جبرائیل
 رب تیرت سیتی لکھ پیچھا جوں چا بیان ہر
 ساری غمہ لکی بیوی ڈبی دیو چہ رکھی
 شاہ علی لون کیا بیوی اے کم تان کرنا
 روز حشرے لے جا سان میں ابھڑ بھاگے
 رب سیم تولان واسچا عاصی کن کشیسی
 ابہ قصہ تاحہر بیوی دا وحید ابن دسان
 جد بیوی فاطمہ دی ماموںی حضرت دل پریشانی
 چیرائیل خدانے گھلایا کیتوس جلد تزل
 فاطمہ دانکاح میں پڑھیاں جھو میرا بھانا
 کام نکاح و اینوں سوہو دل تھین غم اوٹھا
 مدت پچھون چار مقرب آئے زور رسول
 لجن تہا زور ہر یک تائیں دا ج بیوی آیا
 اس سکل دے گئے کپڑے نا ڈھے ناسیان
 حضرت پھپھایا کی تحفے بھیجے رب سیم

سرور عالم نے بھی دیا چھڑ ہرا پر نانی
 فاطمہ دہی نکاح کردتی کیتا رب ارشاد
 نام ورنہ اسکلے بی بی ہونی بہت ملول
 درم دیہا بے مہر نہیدے میرا او یا تفریق
 سوال کرو کچھ روز حشرے عاصی میں بختائیں
 دران مہ قبول نہ پٹی عاصی کرے تہال
 ہتہ وچہ کرا دریا بی دا او او وچہ وسیل
 مہر تیر شفاعت ہت دی عاصی اللین جھوڑا
 باجہ پیوڑے تیر چون کسے نہ مول پرکھی
 جے جن مولوں اس کی لون کفن میرے چوہرنا
 کر شش کران وچہ بختا دن جو میراوس لگے
 جہان کلہ کھپانی واسلے جنت پیسی
 معجزات اندھ میں دٹھا جھوٹ کون میں نشان
 کون مار بن دا ج جیسی ہور نکاح سیانی
 یا محمد فاطمہ کارن غم نہ کھاؤ مول
 دا ج نکاحے کارن یار تہہ کیا غم کھانا
 تین تہوں بینوں بہت پیاری فاطمہ الزہرا
 ہک ہک نال نہر زشتہ کیتا معزز دل
 کپڑے گئے میوے جنتی رب سچے پھی یا
 کسے پولی دا جیہا آخر تیک نہ انیان
 نکاح فاطمہ دا مال علی دے پڑھیا رب کریم

سرور عالم بیوی تائیں یہ احوال بتایا
 دار تعاد و چہ لسان رب تمہیں اپنے خاتون نشان
 جس مسکینی تے میں راضی اوتے اوہ برپا
 سالہ لنگے آٹھ سناوان ول مجموع ماول
 نصیبہ چکی چھوٹاں جی سر چادر پر توری
 خاتون جنت جہنم پر لی او اوتے کیتی
 ناوان داجے وچہ سوک سرور عالم دیا
 صدیق عمر داجے نوں وٹھاروون زار و زاری
 مثل نہی جی چھوٹاں طبعان تہیں کوئی ترنا
 فاطمہ داج مہل نہ کیتا جو گھلیا رب سائیں
 پڑھیں قرآن تھوون کیوں لکھن کوں تار
 پیران مال بلان کھوڑا حسن جہان
 اوس عورت نوں وڑھڑھ فرسہ لکھن سپ چوڑا
 موبوں گون تران لکھن نال بارانے
 اتھے خوف کفر ابعضیان کھیا نا پاڑولی
 ایہ ایمان بہ کافر کفرے دین ہوو افسردا
 برا جانے تاکا فرنا میں ایہ بدکاری وافر
 غیر محرم جو مون چھیدے ایہی ڈا فطور
 جہاتی پایا مونہ سر و چین موجب ایہ نہ ہور
 موٹی کان وچوڑھ مینہ محرم ایہ جال بہوش
 ویکہ تیت لون لکھن یا کوہر لو عاخر رو

ایہ رب گھلیا داج بیوی و حیر اسیل الایا
 واج قبول نہ کیتا خاتون نالی کیا جهان
 حضرت کیا موڑ لے جاہو فاطمہ نہیں رضا
 ظاہر داج جو دنیا اندر دیا پاک رسول
 کوزہ فاکي کاسا کدھی تسبیح گنگاں جھوری
 چادران دی بہت پورانی باڑیں جائیں سستی
 اشوان داجے وچہ سراند و تار نجران بہر یا
 حضرت صاحب کے چکیتی نوں دی تیاری
 اے واریا داج خاتون وڈوٹھیاں دل کرنا
 حضرت کیا ایہا ہتھاراہ گزرو دے تائیں
 ایسا خان خاتون جنت وچہ مسکینی راضی
 بہتہ مبارک نال چکی دے ول معنے قرآن
 جیکوئی عورت تابع ہووے فاطمہ الزہرا
 جو گھڑ تھلے ڈھوکاں تہیں نجران پیراند
 ہاتھیں گھانا ناوان کھائے چلون سرگڑولی
 مطالب الو نہیں دے اندر ویاہ خوف کفر دا
 ایہ کم غلیظاں دیدہ نامی ایک جانے تاکا
 تو پتے نوں چاون دے محرم ہوں ضرور
 بہا ہی موبلی چا تو لیسے شہوت کرنے زور
 میت وٹھیاں شہوت مردی اپنی وٹھیاں جو
 نفس طالب شہوت غالبانی وٹھیاں ہوو

عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انظر الى الدنيا فانك لن تجدها الا في ثلاث: في رجل يبيع نفسه في الدنيا، وفي رجل يبيع نفسه في الآخرة، وفي رجل يبيع نفسه في الدنيا والآخرة.
 کان ابن عمر یقول اذا اصبح من صبحک المفضل و فریاد ان مولودک و السلام و دھارے پیر و دی اراہ گزرو دے تائیں
 نفس اپنے لکھن
 واریا تہیں دیا جہیں لکھن
 سن ابن عمر فوجی اوٹھیں
 نال نہ اوڑھیک نام نہ لکھن
 نال نہ اوڑھیک نام نہ لکھن
 وڑھڑھ فرسہ لکھن سپ چوڑا
 موبوں گون تران لکھن نال بارانے
 اتھے خوف کفر ابعضیان کھیا نا پاڑولی
 ایہ ایمان بہ کافر کفرے دین ہوو افسردا
 برا جانے تاکا فرنا میں ایہ بدکاری وافر
 غیر محرم جو مون چھیدے ایہی ڈا فطور
 جہاتی پایا مونہ سر و چین موجب ایہ نہ ہور
 موٹی کان وچوڑھ مینہ محرم ایہ جال بہوش
 ویکہ تیت لون لکھن یا کوہر لو عاخر رو

جو جیسو سال الایا داجے وچہ سراند و تار نجران بہر یا
 حضرت صاحب کے چکیتی نوں دی تیاری
 اے واریا داج خاتون وڈوٹھیاں دل کرنا
 حضرت کیا ایہا ہتھاراہ گزرو دے تائیں
 ایسا خان خاتون جنت وچہ مسکینی راضی
 بہتہ مبارک نال چکی دے ول معنے قرآن
 جیکوئی عورت تابع ہووے فاطمہ الزہرا
 جو گھڑ تھلے ڈھوکاں تہیں نجران پیراند
 ہاتھیں گھانا ناوان کھائے چلون سرگڑولی
 مطالب الو نہیں دے اندر ویاہ خوف کفر دا
 ایہ کم غلیظاں دیدہ نامی ایک جانے تاکا
 تو پتے نوں چاون دے محرم ہوں ضرور
 بہا ہی موبلی چا تو لیسے شہوت کرنے زور
 میت وٹھیاں شہوت مردی اپنی وٹھیاں جو
 نفس طالب شہوت غالبانی وٹھیاں ہوو

سید لعل بی بی، جو ۱۶ سال کی ہوئی تھی، اس وقت ۱۶ سال کی ہوئی تھی۔

جے کر کرے فاسخن دے دیوے ہر ہزار
 اچھے مثل دیون کا تو موجب سرود و چین
 و دینار لائے زن راضی ہو نہ کچھ طلبی
 مہر سی کر نون چمبے گھسے یا دوسے
 مہر مثل دی و سان تینون مین عاصی صورت
 نکاح فاسد وچہ اجہ وطی دے عورت کو نہ ہو
 نسبت ثابت نکاح نہیں ہو سی و طہون کچھ بھائی
 جتنے مہر مثل زن گھسے اوتھے ایہ ترتیب
 پھپھی وادی دی چلے دی جیکے لکھو کی
 مگر جے ماؤ ہو دے اس لڑکی تو مچھو وچون
 پیو دی تو مچھو نہ مال برابر لوان کمانوچہ ہو
 مال جمال تے عقل دیانت عمر زمانہ کیسان
 سو بنیان تائیں جگہ خریدے کو جو جو ہیں جگہ تے
 عقل دیانت مہر تین چکا نہیں بہت فائدہ
 کہ عقیقہ چن دی صورت ہک کو تھی بدکا
 حکم وطی داخلوت تائیں جیکے ہو دے صحی
 جے نہ جان کریں گوشہ کوچہ ہو وازاری
 ایہا خلوت غیر صحیح سن جے زن دیکو چوڑ
 انیون دیکو اوہ مہر جے و طہون پیش طلاق
 منے جان تھو دے بھائی کپڑے ترے ہنایت
 اس صورت کوچہ واجب تر پور ہو جائیں چھ اوٹے

بیون فامو دے زن گھتے مہر مثل اعتبار
 مثل مہر جے گھٹ نہ ورن یا زائد الفین
 بیون فامو دے اوتے شوہر خوش ہو سی
 دونوں جائز ایہ مسائل نال کھف لہے
 ایہ مسائل ہونان تائیں پرہیز بہت ضرورت
 دخول کوئے تاکیا سی مہر مثل زن پاو
 جہر کہے نکاحون تچھے اونون خبر نہ کائی
 پیو دی قوم و لون چاویکھے جنا او خان صاحب
 فیہر خطہ شہر نامی ماؤ دی قوم سر ڈ ہوئی
 شہون اگے مہر و بیو د طرف و دی کچون
 تا ایہ مہر مثل طلبی نہیں تا بیٹی روو
 ہو بکارت دل برابر ناوان شہر نکسان
 زندی نال ضرورت لیندے بکین ہی جگہ تے
 سنن پکاؤن ہو کر شیدہ بولن کتنی کمین زائد
 اسد مہر مثل پہلی دی انیون کل اعتبار
 فامو وطی نہ مجلس دوران خلوت صحیح
 یا ہمارو نہ ہے فرضی حیض نفاس یا جاکری
 ادہا ہر دیکو اس تائیں مختص تہن لڑ
 جیکے مہر سی تا مہر اوپر انفاق
 ہک کر تا کہ لکے دی چادر سر خمار دائیں
 وچہ قد و دی انیون لکھیا بہتر جے مولا

ان البتہ ہر دے مالک ہی بہت اہم آپ اسدیری تہیں تا او بہت

بیلن

۱۲ پ ۱۱ متہ داسنے ہے فائدہ ہو چکا دے فائدہ واپس عورت

نال ہک پوشاک ثابت دے ۱۲ موی محمد دلپذیر عقی عنہ

مجبور خفی یا معنی خلوت کر کے چھوڑ زن
 اسے کو لون خلوت با جون ہو نہ ہو کہ
 کو مرنے داکھورا کھے یا گانو چھ غلام
 خفی جہول نامشمل صنف جہول میان
 جنس جوین مطلق چہ پایہ صنف حیو کر گھٹے
 غلام نکاح اصیل کیتا خدمت یہیں مہر
 دہی بھیتون و اخامن ہو و مہر یکا سن الی
 نکاح کر کے کو رکھے زن لون اپ غلام دھو
 جے وہ دم یا وہ غلام دی قیمت کی چا پانی
 کے سور و پیر شرط بکارت مہر زید اکتا
 جے نصف تنبانی او جہلت نہدیان مہر بیان
 جے یہ بیان نہ ہو یا دت جتنا سرتے چلا
 جے نصف مجمل مہر نہ دیو غور نہ دے تا مین
 ترشے اول راضی ہوئے زن نہ کرے وطی
 جے کر مرد وطی دشتوقی دیوے ادا مہر
 عورت تے تسلیم نفس و اشہر تے کسوتہ نان
 ہو و وزن نہرے کارن یا مکی حاجت کار
 بعضیان کہیا مہر و لون کمرنی سفر و
 جیکر مرد دیے شے کافی عورت کے بلایا
 مگر جے اوہ شے کھاد کارن کیتی موقوفہ
 کو مہر و لون پیش نے لون سارا و کورت چو

اوسک اوتے مہر نامی مختصر تہین من
 و خل و ابر خلوت اس دی ایسا مہر جب
 مہر جون وچ میان لازم قیمت وسطا تام
 مختصر وچ انون کہیا من عجیب یگانہ
 کلی تقری نا کچھ سے گانو چھ صفت بخوڑے
 واجب ہوسی او با خدمت ہو رنکوئی اھر
 ایضمانت جائز ایہی توڑے جھی گھٹ سالی
 اوس خفین چھے یک صیل دوھین ہو یا طار
 اوہ غلام زید ا مہر گھٹ تا کرے لڑائی
 وقت وطی دے ثب جانے کو لازم زن جتا
 اسے طور اولے لازم ستون شوہر جو ان
 آساید لوے پس را تین ہوسی بہت سو کھالا
 زن و طون شے سفر نہ جائے جائز اگھ سنایو
 اوس خفین چھے تہی سدہر لگی کسیدی تہی
 وافر یا و نہ کرے کہ امین زن کرندی تہر
 اس صورت وچ نفقہ دیوے زن با مین بیفرمان
 افنے با جون ماحی شوہر جے زن لگے زن
 بھ بیان کہیا جائز نا مین پر فتوے اسے آ
 مرد کے مہرے وچ و تا اس و اقول ہوا یا
 پتی یا بکوان بخبری اس وچ زن و خیار
 افسدی زن مالک آہی اوہ مرد و ت لڑے

الوانہ دلیدہ
 مجبور خفی یا معنی خلوت کر کے چھوڑ زن
 اسے کو لون خلوت با جون ہو نہ ہو کہ
 کو مرنے داکھورا کھے یا گانو چھ غلام
 خفی جہول نامشمل صنف جہول میان
 جنس جوین مطلق چہ پایہ صنف حیو کر گھٹے
 غلام نکاح اصیل کیتا خدمت یہیں مہر
 دہی بھیتون و اخامن ہو و مہر یکا سن الی
 نکاح کر کے کو رکھے زن لون اپ غلام دھو
 جے وہ دم یا وہ غلام دی قیمت کی چا پانی
 کے سور و پیر شرط بکارت مہر زید اکتا
 جے نصف تنبانی او جہلت نہدیان مہر بیان
 جے یہ بیان نہ ہو یا دت جتنا سرتے چلا
 جے نصف مجمل مہر نہ دیو غور نہ دے تا مین
 ترشے اول راضی ہوئے زن نہ کرے وطی
 جے کر مرد وطی دشتوقی دیوے ادا مہر
 عورت تے تسلیم نفس و اشہر تے کسوتہ نان
 ہو و وزن نہرے کارن یا مکی حاجت کار
 بعضیان کہیا مہر و لون کمرنی سفر و
 جیکر مرد دیے شے کافی عورت کے بلایا
 مگر جے اوہ شے کھاد کارن کیتی موقوفہ
 کو مہر و لون پیش نے لون سارا و کورت چو
 اوسک اوتے مہر نامی مختصر تہین من
 و خل و ابر خلوت اس دی ایسا مہر جب
 مہر جون وچ میان لازم قیمت وسطا تام
 مختصر وچ انون کہیا من عجیب یگانہ
 کلی تقری نا کچھ سے گانو چھ صفت بخوڑے
 واجب ہوسی او با خدمت ہو رنکوئی اھر
 ایضمانت جائز ایہی توڑے جھی گھٹ سالی
 اوس خفین چھے یک صیل دوھین ہو یا طار
 اوہ غلام زید ا مہر گھٹ تا کرے لڑائی
 وقت وطی دے ثب جانے کو لازم زن جتا
 اسے طور اولے لازم ستون شوہر جو ان
 آساید لوے پس را تین ہوسی بہت سو کھالا
 زن و طون شے سفر نہ جائے جائز اگھ سنایو
 اوس خفین چھے تہی سدہر لگی کسیدی تہی
 وافر یا و نہ کرے کہ امین زن کرندی تہر
 اس صورت وچ نفقہ دیوے زن با مین بیفرمان
 افنے با جون ماحی شوہر جے زن لگے زن
 بھ بیان کہیا جائز نا مین پر فتوے اسے آ
 مرد کے مہرے وچ و تا اس و اقول ہوا یا
 پتی یا بکوان بخبری اس وچ زن و خیار
 افسدی زن مالک آہی اوہ مرد و ت لڑے
 مجبور خفی یا معنی خلوت کر کے چھوڑ زن
 اسے کو لون خلوت با جون ہو نہ ہو کہ
 کو مرنے داکھورا کھے یا گانو چھ غلام
 خفی جہول نامشمل صنف جہول میان
 جنس جوین مطلق چہ پایہ صنف حیو کر گھٹے
 غلام نکاح اصیل کیتا خدمت یہیں مہر
 دہی بھیتون و اخامن ہو و مہر یکا سن الی
 نکاح کر کے کو رکھے زن لون اپ غلام دھو
 جے وہ دم یا وہ غلام دی قیمت کی چا پانی
 کے سور و پیر شرط بکارت مہر زید اکتا
 جے نصف تنبانی او جہلت نہدیان مہر بیان
 جے یہ بیان نہ ہو یا دت جتنا سرتے چلا
 جے نصف مجمل مہر نہ دیو غور نہ دے تا مین
 ترشے اول راضی ہوئے زن نہ کرے وطی
 جے کر مرد وطی دشتوقی دیوے ادا مہر
 عورت تے تسلیم نفس و اشہر تے کسوتہ نان
 ہو و وزن نہرے کارن یا مکی حاجت کار
 بعضیان کہیا مہر و لون کمرنی سفر و
 جیکر مرد دیے شے کافی عورت کے بلایا
 مگر جے اوہ شے کھاد کارن کیتی موقوفہ
 کو مہر و لون پیش نے لون سارا و کورت چو
 اوسک اوتے مہر نامی مختصر تہین من
 و خل و ابر خلوت اس دی ایسا مہر جب
 مہر جون وچ میان لازم قیمت وسطا تام
 مختصر وچ انون کہیا من عجیب یگانہ
 کلی تقری نا کچھ سے گانو چھ صفت بخوڑے
 واجب ہوسی او با خدمت ہو رنکوئی اھر
 ایضمانت جائز ایہی توڑے جھی گھٹ سالی
 اوس خفین چھے یک صیل دوھین ہو یا طار
 اوہ غلام زید ا مہر گھٹ تا کرے لڑائی
 وقت وطی دے ثب جانے کو لازم زن جتا
 اسے طور اولے لازم ستون شوہر جو ان
 آساید لوے پس را تین ہوسی بہت سو کھالا
 زن و طون شے سفر نہ جائے جائز اگھ سنایو
 اوس خفین چھے تہی سدہر لگی کسیدی تہی
 وافر یا و نہ کرے کہ امین زن کرندی تہر
 اس صورت وچ نفقہ دیوے زن با مین بیفرمان
 افنے با جون ماحی شوہر جے زن لگے زن
 بھ بیان کہیا جائز نا مین پر فتوے اسے آ
 مرد کے مہرے وچ و تا اس و اقول ہوا یا
 پتی یا بکوان بخبری اس وچ زن و خیار
 افسدی زن مالک آہی اوہ مرد و ت لڑے

موسی
 شہر
 دلیر

بہارِ نبوی جلد ۱۰ صفحہ ۱۰۷

سرم پڑھو صلہ نبی تے دو بہایان بلان

نال شفاعت نبی صاحبے دور گناہ نیران

باب بیان مرتد شدن زو جان گوید

زو جان و چون لغو با شہ ہوئے کوئی مرتد
 قصداً اسہو اچیکوئی مسلم لفظ کفر و اکھنڈا
 ہن مسیبتے نال مناسب کیجے ایہ بیان
 اس پر باب بنا کے وسیا دل و تو قسیتی
 اس تین چھے مرتہ می جیکر زن بدخول
 نصف نے لون اوسے تدن بے شوہر مرتد
 باقی بے نکاح او نہاڑا جے رل مرتد ہون
 جے مرتد ہون دور لکھے مسلم چھے اگے
 ارتداد و امتنان اندر ایون حکم دینے
 مشایخ پہنچے تے مرتد کے کہند یا یہ افریر
 ناخند نکاح دئی کہندے ردت نہیدے پارو
 جیکر کفر نے دا ایہ زخم نکاح و اتروے
 ایہ دروازہ بدھا چنگا کھلے و چزیان
 بھائیہ خیر نہ تنن ہوئے اسہو بھئی کوئی
 ماؤنڈا دوتا سو ہنا جو با خبر دل پسند
 پڑ قاضی بندکے مرتد کہندے سمر قندی
 تے کام علما بخارے ولے اس سبب فرماون
 پر زور وری نال بلید اس می پڑھن دعا

خوگرا گیا نکاح او چھاندا قیس نہ کالی حد
 وچ کتا بان ایون کیا پان مول نہ ہندا
 قول کفر فعل کفرے واقف ہون ماوان
 کلمات کفر تے فعل لائق او تھون سچہ سچیت
 جے مرتد دخولن اگے کہند انصف نہ جہول
 زن کافرا ماشوہر نہ کوڑی قاضی کول بند
 کفر و کلمہ پڑھن اگھے بے خوفن روٹن
 ریحانسا نکاح وچ باقی جو کڑ سنون اگے
 ستر قدری معتقد وچ جب نکاح تے تھونے
 فسخ نکاح وچ کفر نے دا کردا نا تاثیر
 پردہ خوب دلیل لغتاری مینوں پکڑ مارو
 زن پاک کے کفر نکاح وچ جیسی خبر ایون سہوڑے
 یاد جو نکاح اوڑائے کرے سے شیطان
 جہرے دا دل کجہر زردہ گل دیسی سولی
 عھد کیسی نال او سبب ایہ سہلہ کر بند
 تا جوڑے جے سہلہ ہوو پہلا زوج پسندی
 جو فسخ نکاح وچ کفر نے دا معتبر دسلون
 نال ہوزیے کھن بخاری بالکل نہیں دا

نہی و بھگان
 دلیلیات
 بھائیہ خیر نہ تنن ہوئے اسہو بھئی کوئی
 ماؤنڈا دوتا سو ہنا جو با خبر دل پسند
 پڑ قاضی بندکے مرتد کہندے سمر قندی
 تے کام علما بخارے ولے اس سبب فرماون
 پر زور وری نال بلید اس می پڑھن دعا

مستدیر

جس میں سفر اور مال پر جان و مال پر شرح روزہ کے
 دینوں جبکہ کفار ان اندر تیرہجا صلح پہرا
 تہترے جائیں قدر ضرورت جائز و دہ گناہ
 تہ جبکہ کفار ان مال غنیمت کے چنے خوب لڑائی
 اینوں قتل کفار ان کچھ سنتوں لیدیاں کسان
 جیوں جائز تیوں میل ملاوے کو یا نوچ نہ گھت
 جھوٹے تبیین کوہ نشے فرشتہ وچ حدیث جو انان
 و فرشتہ اور کے کو انوں اس سب تبیین ہو
 مہر مہینے تبیین ایہ افضل حیون رمضان قرآن

عقبة
مجلس
۱۲-۱۱-۱۳
فازند

دو در سے صاحبید نے شافعی کی رت بیان
دو در پوئے احرار مت ثابت بعد نہ جگر گئے
زوج اور سو جا تک ہوا اور جا تک کی امان
جا تک دی ماکیتی کہے اوسنوں پر نگہ
قطر ہوئے یا گل تہ اوہ فرزند اوہ مانی
ہو دوا یا بانی اندر غالب دوا اعتبار
جے غالب حرمت ثابت و چکنتر سے جانی
غالب جہا اوہ ماہوسی ہو سنی ہو مٹھا
جس میں خیر و افس تا میں چلا مول پسند
بعضیان چالیہ بعضیان پندران بعضیان عوداع

[illegible][illegible]

شرح کنز دی اندر لکھا جس طامک معیار
 باجہ طامون ہے دودہ غالب کے موجب مار
 طام اندر دودہ غالب ہو و چونکہ کے کھیر
 کسے عورت آنہی وجہ نکاحے جائیں چنول
 وہی آہی کسے غیر عورت دی شیر تائیں ن
 بے زن دوجی تہین تیر ہوئے تائیں نکاح و
 معان شرح کنز دی و چون ایسے سکہ کڈہ آند
 کسے مرد و میان پستانان چون پو کوئی دودہ
 اتھے حرمت ثابت نامین پر جے چکے سنو
 اتھے حرمت ثابت جا تو دل تے کھو یا و
 جو دودہ پنیان سک خدا و ما وچہ قرآن
 جنے نے مڑے اوئے بین نکاح حرام
 انیون نبی کریم تھیں حکم آیا وچہ حدیث
 مگر کہ بھین بھرا دی جنے پتیا شیر
 صورت پر رضا و عری من لہی دی سن بار
 زن اول تین اوس عورت دا کہ تیر وہی
 من اس زن دیو چون اوسون تار ب لہر
 انیون مار بھرا دی انیون تھیں پتر
 ہو کنز وچہ لکھا جے کوئی ہو کے شیر
 بھینان اندیان بیان ما مے کل بھرا
 جسنے شیر پیا یا اس طرفون کل خوش

اے پرقتوے قول خیفہ و رہے دہائی یا
 تھوڑی شے ہے دودہی تابع ایہ دل بہر
 ساجھی حرمت ثابت نامین پتیا کہے نہ شیر
 قدرت نال اسکے پستانین ہوا شیر نزول
 من اس لڑکیدا رو نکاح زوج تیر اوس من
 جے پسٹر ضعتا بھائی و تھر و نکاح نہ آہر
 جہا چاہے دیکھے اوہوں شک تائیں جاندا
 یا کوئی شیر متعہ تہین ہو کے ایہی بھین تہ
 یا کسے کہی بامیت دا دودہ چھوایے یا
 مختصر وچہ انیون ڈکھا تاویل ہو انا و
 دسان میں من دو سا قدر توفیق بیان
 من دی دودہ نال حرام اندر کتب تمام
 جی کوئی حق سمج جانے این اوہ مرد و عورت
 اس بھرا نون اوسیا انیون لہی گیر
 کسے شخص نے وچہ نکاحے آنہی شیر یا
 شو سوانک پہلی و چون انیون جان اخی
 وہی شوہر زن تیر کرے پہلان تاکہ ڈر
 ایہ نکاح روانے سارے ویکہ کنز نا ورا
 دودہ دیندی دی و دہیلان تیر بہین بہر
 زوج بھینان بہر پچھ بیان چاچی بہائی آہر
 جس پستان و جان فروع ایہ کلیہ پیش

شرح کنز دی اندر لکھا جس طامک معیار
 باجہ طامون ہے دودہ غالب کے موجب مار
 طام اندر دودہ غالب ہو و چونکہ کے کھیر
 کسے عورت آنہی وجہ نکاحے جائیں چنول
 وہی آہی کسے غیر عورت دی شیر تائیں ن
 بے زن دوجی تہین تیر ہوئے تائیں نکاح و
 معان شرح کنز دی و چون ایسے سکہ کڈہ آند
 کسے مرد و میان پستانان چون پو کوئی دودہ
 اتھے حرمت ثابت نامین پر جے چکے سنو
 اتھے حرمت ثابت جا تو دل تے کھو یا و
 جو دودہ پنیان سک خدا و ما وچہ قرآن
 جنے نے مڑے اوئے بین نکاح حرام
 انیون نبی کریم تھیں حکم آیا وچہ حدیث
 مگر کہ بھین بھرا دی جنے پتیا شیر
 صورت پر رضا و عری من لہی دی سن بار
 زن اول تین اوس عورت دا کہ تیر وہی
 من اس زن دیو چون اوسون تار ب لہر
 انیون مار بھرا دی انیون تھیں پتر
 ہو کنز وچہ لکھا جے کوئی ہو کے شیر
 بھینان اندیان بیان ما مے کل بھرا
 جسنے شیر پیا یا اس طرفون کل خوش

بکری داد و دیتیاں حرمت کیون نہ ہو
 انیون وچ دودھ مردے ثابت نہیں رضاع
 کہ صورت پھر رضاع دی سان رکھیں گوش
 مثلاً پیر زید اہماتے ہوئے سردی دی
 نکاح افغاندا آپ وچ ہاڑ مول نہ ہو
 شادی وچ رضاعی قفل ہک عمت دی من
 پرنیل عدالت صدقے اوہ ہو ورن شہر
 جیونکہ لحم خسرے ایکے ہر دتی کہن
 طالب کوئی نکاح پسروا گھر سپدے دی
 زن میری دانے بھائی تیا آما دودھ
 اس مقدمہ پایا شہدی دتی کسے زن
 جے کہ بعد نکاحے یار وچا یا دودھ نہور
 دوہ ضلع دیان صورتان ہکے بی ہور
 کسے دودھ پیتا کسٹن واسد ہور بھرا
 اس کیتی بھین بھرا رضاعی صورت پھلی بچہ
 دودھ پیندیدی بھین نون کرتے نکاح ہل
 اس کیتی بھین بھرا دی جسے پیا دودھ
 کسے عورت آندی چھ نکاحے پتر تس رب
 پتر آما اس زوج دامائیں ہی کہ ہور
 دو داری ایتھے صورتان ہویاں جن بیان
 اوٹائی و سیاں تین گھٹ لک کی کسے چا پرنائی

ایہ نامیں جز انسان دی ہر اے وچ کھو
 حکم نہ اوسنوں شیر و بھائی میار ون اطلاع
 ایہ مسئلے سپر باور کھجے کچھ ایسی ہوش
 شیر و تازن بکری ایہ بھین بھرا رضاعی
 جے ما دو ہانڈی ہکے ایہ سب کھو
 بعد نکاح نصاب و شادی ہکے مرد و زن
 اورین تول اما مالکسہ اعدان چھ سطور
 ایہ ندیوح محوس ہی تون کیا اس دامن
 پیو دختر دی آکھیا اوسنوں تیرا تیراخی
 اوہ دونوین بہین ہارنے تون بھی کرے
 مین وٹھا دودھ پینداز کاس صورت وچن
 جے شاید ہون عورتان چہر یان نامنطور
 سہر لک اندر کیا ایہی کدھ کے و بھوٹن
 دودھ دیندیدی دی و ہا اوسنوں جان نکاح و
 بوجے ہستون کن بھرا بھائی شکست ہسی کبہ
 جسے دودھ پیا یا اوہ دو ان دی مار
 دسیان و زون صورتان سچے صاحب بدہ
 اوس عورت دی وی پہلے نہیں ہکا ایہ سبب
 اوہ ہی بھین بھرا پنے دی کہ شمع دی زور
 ہن شمع زیادہ ہسی کارن مرد نادان
 اوسنوں سوکن دودھ پیا یا ایہی ہستون بھائی

ایہ نامیں جز انسان دی ہر اے وچ کھو
 حکم نہ اوسنوں شیر و بھائی میار ون اطلاع
 ایہ مسئلے سپر باور کھجے کچھ ایسی ہوش
 شیر و تازن بکری ایہ بھین بھرا رضاعی
 جے ما دو ہانڈی ہکے ایہ سب کھو
 بعد نکاح نصاب و شادی ہکے مرد و زن
 اورین تول اما مالکسہ اعدان چھ سطور
 ایہ ندیوح محوس ہی تون کیا اس دامن
 پیو دختر دی آکھیا اوسنوں تیرا تیراخی
 اوہ دونوین بہین ہارنے تون بھی کرے
 مین وٹھا دودھ پینداز کاس صورت وچن
 جے شاید ہون عورتان چہر یان نامنطور
 سہر لک اندر کیا ایہی کدھ کے و بھوٹن
 دودھ دیندیدی دی و ہا اوسنوں جان نکاح و
 بوجے ہستون کن بھرا بھائی شکست ہسی کبہ
 جسے دودھ پیا یا اوہ دو ان دی مار
 دسیان و زون صورتان سچے صاحب بدہ
 اوس عورت دی وی پہلے نہیں ہکا ایہ سبب
 اوہ ہی بھین بھرا پنے دی کہ شمع دی زور
 ہن شمع زیادہ ہسی کارن مرد نادان
 اوسنوں سوکن دودھ پیا یا ایہی ہستون بھائی

انواع دلہن

وڈی نگرئی اوس شوہر تے دونین جان حرام
جان فساد جے وڈی کیتا نہ سدا مصل
شرع کترو دی مصل اند صورت جان بچنا
اول حاجت شیر نہ ہوئے لڑکی تائیں مصل
اوتامہ ملے لکڑے نون جو پیش و دخل حرام
جیکر لکی جھکے تھیں رو کو تفقت او منون آو
سن وڈی تہین ناگھن دیلے لکی تائیں کج
وڈی لکی شوہر اتے رہن سدا حرام
جے وڈی بدخولہ مصلوہ دونین سدا حرام
ہر دم پھو صلوٰۃ نبی تے بہت نکاح اولاد

جیکریت فساد وڈی نون حصہ نو تمام
جیکر او منون بیچ نے اچے کیتا نہیں و دخل
توڑے ویکو کڈکے دوین و جہین فرما
دو یا نکاح نہ رہے لکڑیا ہکوین مقبول
زوج لکھنے اس وڈی کو لون اند کتب تمام
حرام ہو وڈی لیت و لوجہ یا اوہ دودہ ہوا
اوتامہ بھر پئی آپے ایرا شرع دا بچہ
یا لکی نون بعد عدت دے آنے بیچ بکام
باجہ و خولان عدت پکھے لکی حل تمام
حضرت صاحب روز حشر مے بہت بہت تائنا

کتاب الطلاق

مسئل بہت طلّاقہ ہے پر کھان قلیل
باجہ او کھان دے جا بلان ان رات خطا
ہر دہائے بیچہ شیطان فرش و چما
موجب قدر گناو دے دیندا اوہ سرو پا
خون شراب زالا ریان دسک پیش الییس
جتن ہوندا و تے جھڑا وچہ زو جان
لفظ طلاق نہ جانے اوہ جاہل بدکار
باجہ نکاح حلالیون کرے اوہ دخول
مہینہ سرواوس دا چسم دا او کھکے جدا الییس

جو بہت ضروری آکھان جہر تے فہم سبیل
شیطان شرک لکھ لاد وچہ او منان خبر نہ کما
پانی او تے لکھ جھوٹیاں خلقت وچے لار
جیکہ وچہ جہانگر کے شیطان جہر نہا
اتنا خوش نہ ہو دندا اوہ مردود حسیس
جگ لکھان پاؤندا لفظ طلاق عیان
یا اوہ جان چھپاوئے خلقت کنون عار
شیطان جہن او کھان تہین کیا جان مجہول
عزت تواضع اڈ دی جید کرے جیست

مسئل بہت طلّاقہ ہے پر کھان قلیل
باجہ او کھان دے جا بلان ان رات خطا
ہر دہائے بیچہ شیطان فرش و چما
موجب قدر گناو دے دیندا اوہ سرو پا
خون شراب زالا ریان دسک پیش الییس
جتن ہوندا و تے جھڑا وچہ زو جان
لفظ طلاق نہ جانے اوہ جاہل بدکار
باجہ نکاح حلالیون کرے اوہ دخول
مہینہ سرواوس دا چسم دا او کھکے جدا الییس

کتاب فی التلاک
کتاب فی التلاک
کتاب فی التلاک

کتاب فی التلاک
کتاب فی التلاک
کتاب فی التلاک

کتاب فی التلاک
کتاب فی التلاک
کتاب فی التلاک

تدویر کہ شیطان دا گد با اس گھرنند خوب
ایہ معنی قول رسولی وچ مشکوہ شریف
سمجھ کے یو موومنو لفظ طلاق تان دیر
ایہ البعض المباحات طلاق لون جان بہرا
حاجت جینو کرنا شریعہ عورت مرد عینی یا خفی
پر قمری سال دو اکر کارن مہلت دیکو قاضی
ایہ تفریق طلاق بائن زن سارا لیبی مہر
اس عورت لون عدہ لازم جینو کر موت طلاق
جے ہور آزار خدام یا فاج یا طلاق یا دق
وچہ شریعے بن سن بہانی معنی اس طلاق
مکلف کو لون واقع ہوئی وچہ حالت میداری
جے چھوہر طلاق یا کھچے یوانہ یا تیا یا مولا
اتھے دخل طلاق نہ ہوئی پر جے کھچے نکاح
شریعت پیے کو نال دوا دیا مکروہ پورا کو
ترائے قسم طلاق جے موتی یا تربیب
ہک جعبہ تے ہک بائن ہک مثلثہ بھاری
مثلثہ دابن بھار دساوان اسوچ پوے طلاق
رجعی نال صریح لفظ سے بائن نال کنائی
ازت طلاق و مطلقہ و ملتقیک یہ عربی الفاظ
انہاں تین لفظانہ اندر ہور نہ کچہ سائے
تون چھٹی مہلی طلاق دلی چھو و تاین مینون

تا قیامت شیطان جس تون میرا محبوب
جیکو حد شرع دی بنے اوہ بدکار خبیث
جے غلطی پوے نکاح وچہ تہوش تباہی غیر
حاجت باہر کر اہت چوڑن کینے عرش خدا
اتھے رخصت چوڑن اندر زوری ناپارستی
مگر تفریق نہ سالون کھچے جے کیسو چہ راضی
جے خلوت تا حکم وطی وازوج نہ جانے کھچ
اختلاف نہ اتھے کوئی ساریاں دا اتفاق
رخصت نہیں طلاق دی اتھے روز حیاتی وک
اوٹھوئی قید جو شریعتا ثابت دیکو کنز وفاق
نکرو تے خیار برابر کھے رموز پیاری
یا کو شریعت ماکھو دودہ کیسو کیسو تہو یا تہو
بہنگی یا تہو بانی جو نکرو پوے طلاق عیان
تا طلاق نہ عیدے اتھے وچہ عالم گیر قضاے
احسن حسنہ بدعیہ تاین منہم قریب
رجعی وچہ رجوع تے بائن کرو نکاح پیاری
ایہیون رب فرمایا انص وچہ منکر و مومنہ کالا
دو تانے الفاظ علیحدہ دیکو تدوری بھائی
نال انہاں سے رجعی پوسی ہندی کھلان راز
با سائیت تے مغور برابر پے طلاق گبائی
ایہ لفظانہ سے معنی ہندی ہور نہ معلوم مینون

کتاب فی التلاک
کتاب فی التلاک
کتاب فی التلاک

کتاب فی التلاک
کتاب فی التلاک
کتاب فی التلاک

جیکر آکھے عورت نون میں پکیان کول چہ آیا
 اکثر عالم لفظ چوٹی و اکھن صیر کائن و چون
 جیکر آکھے رے تینوں کسر پر دیسان چوڑ
 فی الحال طلاق واقع ہوئی ہوئی جہن کسی
 پر ایہ قد واد ہے ناین باجہ نازون بھائی
 طلاق کے یا ہندی چوڑے یار ما کر دم
 رہا فاسی تے ہندی چوڑن عربی جان طلاق
 انھان ترین تھیں جہرے ناین جا آکھو یو ارکا
 تو نے زوج اصل گولی و احرة شوہر غلام
 طلاق کے کوادہ عورت تے یا کل یا ترکا
 اینین جیکر کوے اضافت ہونہ سرگردن فرج
 جیکر آکھے شکم سینے تے یا تہہ پیر ساق
 جے کر آکھے عورت نون طلاق تینوں چہ پکے
 جیکر آکھے دخل سودین چہ پکے تینوں طلاق
 جیکر آکھے طلاق تینوں چہ پکے یا وہ پکے
 نیت دیکر دی جیکر آکھے زوج سے دینے
 جیکر آکھے طلاق الی نون میں کھو گئے نے
 مگر طلاق نہ پوسی اوسمون جے نکاح اجوکا
 کو یکے لفظ ترے طلاقان بے مدحولہ پار
 جیو کر کوئی زن نون آکھے جو کھر و رین نلافی
 اس صورت و چہ جدا ہو ویدی نال طلاق پہلی

طلاق نہ آکھے نال قرآن معنی میں اپڑایا
 اینون کھیا و چکما بان ہوری طرف نہ کچون
 جیہا تہہ اکا یا مینون عہد چر یسان توڑ
 توڑے آکھے سوڑے نون چھون عدت ہسی
 جے پڑے مینون چہ دیسان کران مار کو نالی
 انہیں لفظین جی با جھون ہونہ کوئی غم
 ایہ علی و چہ برابر تے جا تو نال انفاق
 جے زن حرة یا پس حلالہ گولی کے دو واری
 مختصر و قایہ دیکھو کھیا ابہ تمام
 یا نصف طلاق و اما ہی ساری مختصر فرما
 یا طلاق دیوے زوج جے یا کل طلاقے درج
 یا ترکلی تے پوسی ناین و کچھ کنز دفاق
 ایہی الحال طلاق ہوئی حکم شرعے پکے
 ایہ کے وژن باجہ پوسی ویکو کنز دفاق
 دیہی چھے واقع ہوئی جھوٹے دینہ و ہلکے
 ووجی صورت دیوچہ پہلی و چہ نہ من
 ادسے وقت مطلقہ ہوئی کل دی کوئی نہ منے
 لغو کلام کہتی اوس مردے مختصر و چہ لوکا
 تے پوس نال عطف دے پہلے نال جدا
 نون طلاق الی تری واری لفظ عطف و چہ آئی
 جیکر کرے نہ مقدم ترین تھیں ہوئی پہلی

۱
 یعنی جیکر گولی پوسے
 تا دو طلاق کا فیض
 واسطے اس سے عورت
 رعایت ہے مانی
 عائشہ رضی
 اللہ عنہا

فرمایا پیغمبر
 علیہ السلام نے طلاق
 الا تطلقا تان
 قیسا

۲
 طلاق

۳
 یعنی
 طلاق کوئی دوسرے
 طلاقان میں
 عدت اوس
 دی

۴
 یعنی
 طلاق کوئی دوسرے
 طلاقان میں
 عدت اوس
 دی

Handwritten marginal notes at the top of the page, including phrases like 'بسم الله الرحمن الرحيم' and other religious or scholarly text.

باب بیان جمیع کرون نان و عدت گوید

شکل جمیع و منی سان تینون لکھیا و چھوٹے
 یا اوہ نظر کرے شہوت منی فرج در منی زن
 یا چا آکھے عورت تائیں شوہر نال زبانی
 رجوع صحیح ہو و چھوٹے لے لکھ لکھ پائے
 توڑے عورت ختمی ہوئے یا رجوع و چھوٹے
 مستحب و نسا بد کے جان ن کرے رجوع
 اینون تہا بدانتون سبھائے سفر کرے جان ن
 در نہ آئے گھر سے اندر یا جون ن علام
 رجوع نہ ہو کسی عدت چکھے ناشائستہ باس
 رجوع اولی عدت اندر لے ہر سنگار
 ترین تین چکھے پے حالہ جیکزن اسل
 اندام ترین کمانے اندر حاجت کل نہ بچو
 کوئی دن مطلقہ وقت نمیدے کی حضرت ہا
 یا رسول خدا سے تینون شوہر دتا چھوٹ
 تون پہلے تے طلال نہ ہو سین اونون کھیا رسول
 ماسق کولون لذت طیدی مرد بڑی زمین نہ پر
 طلاق لیسے یا اینون ہو یا کد بیا جس طلالہ
 جے کدو طلالہ چھوڑے ناپین لے کتوول تو
 بلکہ اوسے دیلے چھوڑنا منع کتابین آیار

و چکرے یا اوسے کھنے یا شہوت بہتہ لے
 توڑے شوہر و چھوٹے نالے گئی نہار نہ من
 من جمیع کتیا من تینون تہا طلاق پنج یہ جانی
 باس و الا گئے چکھے نال نکاح سکھ پائے
 صحیح رجوع سے و چھوٹے چھوٹے مفتی قاضی
 اینون خبر لے زن تین مستون نال ختنوع
 ساس مومن تے ناکس مومن مارا ظن
 گار جہت رجوع ہی ہوں شوہر نہ شام
 رجوع با رجوع نہ جائے نہ جونا نال قرآن
 زہت زہدی منتر سے کرے رجوع دیکھا
 و تہین چکھے گولی تائیں بھین یا ہوسلا
 انزال کرن یا سار داخل لازم ہو نہ کج
 اسنون خاوند ترین طلاقین کتیا آٹا حلا من
 ترین طلاقین پرتین تائیں ت و من دی اور
 جو گن نال نکاح و دیکھے ظہین لوت نہ مولی
 ایسے عورت تالوخت کرے طلاقون صبر
 من پہلی واعدت چکھے ہوئی کم سوکھا لا
 پہلے واکج روز نہ پہلے جے رن تہین چکھے
 ایہ نہیں طریق طلاق الالہ کان جوین بنایا

Extensive handwritten marginal notes on the right side of the page, continuing the legal and religious discourse, mentioning various scholars and legal opinions.

Handwritten marginal notes at the bottom of the page, including additional legal rulings and references to Islamic texts.

بروم پڑھو صلوة نبی تے پڑھ کے منکر دُعا میں

یا ربّ العالمین وچہ مکید سے زم زم آپ پیو میں

باب بیان الفاظ کُنائے کویت

الفاظ کُنائے من بن سان جنجان چہ دُنستان
 او فخرِ دالے ترے تمان آنے کے کہ الفاظ
 باہرِ نکل تے جاندی رُہ اُٹھ کھاوتوں نے
 تون خالی برنی حد امین یا کن سورِ حرام
 عدت پہ تے کہو میں تون جسے تون کر پاک
 مگر حَتّٰی فَاَدَقْتُکَ اِیہ الفاظ اہہ ہور
 جے بولے وچہ خوشی رضا سے یہ سلطان الفاظ
 جیکر ذکرِ طلاق واسو وچہ لیان ترین تہین لہے
 ذکرِ طلاق دسان میں تون جنو کر عورت منے
 ذکرِ طلاق یا ختمے اندر بولے قسم اخیر
 جے نیت ترین ی کہ کُنائی کہنے نے تون و
 عدت بچھ تے کہو میں تون جسے تون کر پاک
 جے نسبت کرے قولم ہرادی مرنے تہین کوئی
 جے کر کے زنی تہین تھون میں طلالتے دالما
 رجعی بائن وچہ تفاوت دسان تہینون یار
 بائن اندر عدت لکھی تا بھی حکم نکاح
 تھے رجعیان یا تھے بائنان یا دو میں قہر آمیز
 دد بائنان ہوں اکھیاں سے کس صُوت جمع

نیت طلاق تے ہور بھی خوشے خبر وچہ کل مہین
 ہندی اندر عامان اگے کھان اوخانداراز
 احتمال رکھن ایہ ترے روکر نیداز نے
 انہاں پچان چہ صلاحیت جہ نیت و سنہام
 اختیار ای امر متہ تیرے ہور حرقہ بیاک
 احتمال نہ رو دشنام کرن طلالتے نور
 نیت اوتے متوفی تہامی جہ اولوچہ راز
 نیت باہر طلاق نہ پوسی پونہری آکھن چھو
 یا مروکھے میں چوڑ دیا دن کسے لحاظ من سنگے
 نیت باہر مطلقہ ہوسی گیا نکاح زنجیر
 تے اے ہوسن پزیت باہون بائن ہک شہد
 جے نیت کرے تاجی کہو ہور نہ کوئی پاک
 تا بھی کہو بائن پوسی مختص کہ بیوی
 اس نسبت تہین خوف نہ چھٹن کہنے رن آچالا
 رجعی نال رجوع وچہ عدت بعد نکاح دی کار
 عدت وچہ بھی باہر نکاحے تاہین ہور صلاح
 ہر ترین جہین پس طلاق و طہون کرے پرہیز
 بند و سان میں صُوت تہینون روشن انگوں شمع

الفاظ کُنائے کویت

کے ہاں آکھریاج ٹہریا فیر کے کہ ہاں
اتھے جی سے ہاں جمع ہوئی زن حلالہ
ہوئے ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں
ہوئے ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں
ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں
ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں
ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں
ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں

پھر نکاح پڑا کہ اسون تریجی کے نادان
بہر کل تیسے بائنان کہے واری کہے زوالہ
مختصر دہ باب ایلائے فکر ڈوگھا ویش
ہیں جرم تون میں تے نے جگل کریں فلانے
پھر نکاح پڑا اوس مڑے ہاری بائن کرو
ہیں تے بائنان جان کہشیان موج نکاح حرام
برکت نال درو و سمائی کر سن اپ نہر سیت

بابے ہمایوں تعلیق طلاق گوید

تعلیق سے دوسری شرط اضافت یا زن نامزد ملک
اجنبی سے کیا کہے تو ن بے تیوں پر یا بین
دو جی کل اضافت الی کنند اعتقاد خالی
دو جی صورت بعد نکاح ن سر نون پہ طلاق
تعلیق والی نون نفس نکاح و ہرگز کچھ نہ ہو سی
حکمران نکاح چہ ہرکوات بہت سے تعلیق
شکازید کے زن یا بین ہے تو ن و کہیں عمر
یا خالد سے گھر وچہ داخل ہو وین تہہ رام
پہلی صورت بعد نکاح ن او مطلق ہو سی
جنہیں کہیں طلاق معلق جہنن کرے او کم
ہے زن ملکون باہر ہو و مامن عیب نہ کوئی
ہے بعد حالے عورت آہ پہلی زوجہ کے کول

باجوہ و نعلان تعلیق ہوئی تاہم یہ نہ سہل
 بعد نکاح طلاق نہیں پہنچا مال خرافت لائیں
 برحوررت ہمیں پہنچی آوہ طلاق والی
 جیہی تہ تعلیق والہدی بائیں مشائستہ طلاق
 تھن جی آوہ ہندی تہ سپہ ہندی
 نظر کلام یاد دل گھر فلانے کہہ فرستیت
 یگل کریں تال کبڑے یاد کھیں یہ امر
 جے تعلیق والی یہ کاران کرسی تاہم نام
 ہندی طرف خطاب کیتو سوہوہ نکاتی روی
 جے زن ملکہ کے واری شہر طوسوہوہی تم
 جیون تعلیق پچھنے رے آکھے ملگون ان کیوں
 آوہ کم کرے طلاق نہ پوسی نا کر جتا گھول

۲۸۵
 قولہ تعلق النواہی
 طلاق زن طلاق مطلق
 کہند ہیں۔ ہوندی ہو اید
 ایچ چوہو صورت کہ
 نکاح اپنے درمیانہ
 اور سنوں فارور کچھ
 پوچھیں تو وہ طلاق
 گھر سے رہنوں طلاق
 یا آگے سے طلاق
 یا دیگر کیس میں طلاق
 طلاق سے شخص یا نکاح
 توڑن مال طلاق
 سے

[illegible][illegible][illegible]

[illegible]

میں نے خوں مال عورت اپنی
میں چوں مہنیال کسب میں
آج کے دم میں مہنیال میں
میں نے لایلیہ ان ایلیہ
الرجیل ان کلا

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل في كل شيء
دلالة على قدرته وجلته
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

باب در بیان صنایع و احوال

خلع ایلا بھی قسم طلاق تری جا بیکہ نہدار
 نکل ایلا دی سنتوں جانی سگند کھاؤڑ
 جیکر اندھ چون بائے کیتوس چا دخول
 جیکر قسم خدا دی جانی اوہ کفارت جان
 خلا کسے بندے کیہا امیر عبد آزاد
 مدت جان ایلا دی جانی حکیزن اصل
 گھٹ ہینیاں چون تین مدت تین ایلا
 جیکر موی چارہینے ترک دخول کرینی
 جیکر قسم ہمیشہ ترک دخول کسے کیتوی
 بعد نکاحے اوسنوں بائن بھی تریوار
 جیکر موی پاک و دربان پکے کسے رجوع
 ہن خاصائی آل نکاحے ترین تین بعد طلاق
 ایلا رہی حلال دے تکیاں بعد نکاحے قسم
 جیکر موی باجز و طہیوں مرض یا سوسب
 ایسر جیکر پیش مدت دے قادی دے دخول
 جیا کوئی آکھے عورت نون توں ایسر و اچر لم
 نیت ترین دی تے ہووین نیت نہدار طلاق
 جکر نیت حرام دی آکھے تاہمی ایلا
 جے نیت طلاق دی آکھے اہل نیت نکہ

باب پہلے وچ شائع میں دیساہن بلاسن یاد
چو چارہینے عورت کو لون کھان میں دل مشر
تیاہی کھارت اوہ سے اوڑے تانے او مجھول
جے قسم نہ ہوو کہ رہی تاشرط جزا پھان
جیکر مال و محل زیندے میں اوہ مدت شاد
مختصر وچ چارہینے گویاں دو سبیل
گولی کارن دو چہینے طلاق دی ویا
مدت چھ بھن پوسی دورایا ہوسی
گولی نال اسیل برابر اٹھے فرق نہ کوئی
پوسی باجہ رجوع کرندے مختصر وچ چار
طرف کھاج دخل دے ستون نال شروع
ایہ مختصر وچون سمجھو کہ اسی روش نرالا
جے دخل کرے تداخت نہ ایلا دی رسم
رجوع روا ہے نال زبانی بہتر طانے رب
صن رجوع ہے نال بھیدے پہلے بے عمل
چہی نیت زوجہ جی ہوکے حکم تمام
جیکر نیت دوروغی آکھتے ناہوٹا بدکا
مختصر وچ باب ایلا دے حکم اینوں فرما
زان اس دی تے بائن پوسی ایہی سلا سیجہ

اور بعد از انقضای
 فان الله خفوا رجس
 یعنی واسطے او نماز کو
 جو قسم هاون عورتان
 انبیاء اختیار فرست
 چه چار مہینے پھر یک
 میں جاؤں آریں وہاں
 پس تحقیق اللہ بخشنے
 والد مہربان پس یک
 ویکہ یک عورت و چار
 چھپنے تا نزدیکی بعض
 علما طلاق ہے جاری
 کیا کیا
 ملا کی سند صحیح اگر ہے
 چوں کہ بان را بی ہا
 جامع البیان و غیرہ
 اے دوہے کی کیا فرمایا
 ابن عمر فرمایا کہ
 اوسے کی روایت
 چھپا، مگر کو عورت
 طلاق کی روایتوں میں
 اللہ فرماتے کہ تو ایسا کہتا
 ہاں کہ اے تھیں کہ
 ابن عمر تھیں کہ
 ہاں مہینے تا چار
 ابن عمر فرمایا کہ

۱۲۰۰
 ۱۲۰۱
 ۱۲۰۲
 ۱۲۰۳
 ۱۲۰۴
 ۱۲۰۵
 ۱۲۰۶
 ۱۲۰۷
 ۱۲۰۸
 ۱۲۰۹
 ۱۲۱۰
 ۱۲۱۱
 ۱۲۱۲
 ۱۲۱۳
 ۱۲۱۴
 ۱۲۱۵
 ۱۲۱۶
 ۱۲۱۷
 ۱۲۱۸
 ۱۲۱۹
 ۱۲۲۰
 ۱۲۲۱
 ۱۲۲۲
 ۱۲۲۳
 ۱۲۲۴
 ۱۲۲۵
 ۱۲۲۶
 ۱۲۲۷
 ۱۲۲۸
 ۱۲۲۹
 ۱۲۳۰
 ۱۲۳۱
 ۱۲۳۲
 ۱۲۳۳
 ۱۲۳۴
 ۱۲۳۵
 ۱۲۳۶
 ۱۲۳۷
 ۱۲۳۸
 ۱۲۳۹
 ۱۲۴۰
 ۱۲۴۱
 ۱۲۴۲
 ۱۲۴۳
 ۱۲۴۴
 ۱۲۴۵
 ۱۲۴۶
 ۱۲۴۷
 ۱۲۴۸
 ۱۲۴۹
 ۱۲۵۰
 ۱۲۵۱
 ۱۲۵۲
 ۱۲۵۳
 ۱۲۵۴
 ۱۲۵۵
 ۱۲۵۶
 ۱۲۵۷
 ۱۲۵۸
 ۱۲۵۹
 ۱۲۶۰
 ۱۲۶۱
 ۱۲۶۲
 ۱۲۶۳
 ۱۲۶۴
 ۱۲۶۵
 ۱۲۶۶
 ۱۲۶۷
 ۱۲۶۸
 ۱۲۶۹
 ۱۲۷۰
 ۱۲۷۱
 ۱۲۷۲
 ۱۲۷۳
 ۱۲۷۴
 ۱۲۷۵
 ۱۲۷۶
 ۱۲۷۷
 ۱۲۷۸
 ۱۲۷۹
 ۱۲۸۰
 ۱۲۸۱
 ۱۲۸۲
 ۱۲۸۳
 ۱۲۸۴
 ۱۲۸۵
 ۱۲۸۶
 ۱۲۸۷
 ۱۲۸۸
 ۱۲۸۹
 ۱۲۹۰
 ۱۲۹۱
 ۱۲۹۲
 ۱۲۹۳
 ۱۲۹۴
 ۱۲۹۵
 ۱۲۹۶
 ۱۲۹۷
 ۱۲۹۸
 ۱۲۹۹
 ۱۳۰۰

[illegible]

بارہ ہفتے تاخیر کرنا چاہیے تو اس
میں جو عذر ہوا وہ

جے کوئی اکھیرے اتے کل حلال حرام
ہر دم بھروسہ نہی تے ہون مسلم بھائی

بنا بھی مختصر وہ ہندی زن تے بائن تمام
ایمان تھی تے دل تباہین ہوو خوب صفائی

باب بیان احکام ظہار گوید

اصل کلیہ دسان تینوں چڑ اوچہ تھارے
جس عضو نے نال اضافت وچ طلاق آئی
یا اعضاء تمام حرام ہتھے نظر حرام
مثلاً کوئی کرے تشہر سر گرداں موند زرج
انسان عضوان نال اضافت آئی کرن طلاق
جہڑے عضو حرام ولون یا مانو تھیں سارے
جیونکر پٹے تے پیچہ ماؤدی اینویں پٹے تے پاسے
جیون تشہر حرام کسی اینویں جان رضاعی
اس تھیں متنی ہکالی ہور ماسی پھوپھی زن
جے عضو گھنے منکوحہ ولون ہتھے نہیں طلاق
مثلاً بازو سر حرام سینہ تے ہتہ پیر
مثل سری ماؤدی مین تے جیکوئی آکھے زن
جیکو لغو اکھند امیرے سوہ نہیں نکلی کل
نیت ظہار ظہار جہازر جیکر نیت طلاق
جیکوئی آکھے زن اپنی لون مین تون سری ما
جیکر آکھے زن اپنی لون تون ماؤ مثل حرام
نزد وچ ظہار ہو جائے جیکر نیت نہ کجہ

مسئلے بسہ ظہار یو لے اس تھیں کدہ پیلے
منکوحہ تھیں کرے تشہر نال اعضاء وان مانی
ایسا شکل ظہاری ہندی رکھیں یا وندام
یا کل جتہ منکوحہ و نصف ثلث یا درج
روح لون و کو تاجی پوٹی کیونکر وفاق
لوڑ جہاندی وچ تھارے سنتوں نال تھارے
اتھے نظر حرام حرام مسئلے بے وسواسے
ہمیش نکاح حرام جہانزا دتھے ظہار پیاپی
معدن اندر اینویں منکوحہ تون بھی دیکھ تون
یا نظر حلال جانچ حرام گئی تھارے اتفاق
انہیں عضویں منکوحہ لون کریں تشہر غیر
نیت بزرگی جیکر آکھے کہیا اوس دن
نیت نہیری و لوچ کوئی نارین کچھ سسل
مختصر و تجلیہ و کیونکر لون پہلی بائن اتفاق
ایہ جیوہ بنکے بولیا یا رو طحاوی فرما
اتھے معتبر نیت ظہار طلاق جہڑے لوچ تمام
ایلا فرماوے یوسف صاحب مختصر وچ سب

احکام ظہار

نیت ظہار واقع ہو

اینون قطع یدین تہین جیکر دووین انگوٹھ
 ہورام ولد گولی دا اینون جائز نہیں ازاد
 ہور نکاوڈا کاف مسلم جائز کرن ازاد
 جیکر آکھے غیر کسے نون میں تہین یہ طعام
 ہے کفارت والہ کسے نون میں تہین کر ازاد
 آخر در ہے قادر ہو پیش غروب مظاهر
 اصل اتھن قادر ہویا اگے تم مقصود
 جیکر کوئی نیت کفارت مل گئے ہو بھائی
 شمار کرے کو مال باندی دے ناپن اوہ مظاهر
 جیکر بیت نہ ناپن والہ ہیر تہین کرے نکاح
 اوہ نمان چون نال بھریے چاہے اوہ دخل
 انھیں پکے کل وداعی مور حلال دلی
 یہ اصل اتھے ہوسی ناپن جیو کر وچہ مضان
 کوہک مضان وچہ بھرتے رہتے ہیں کر نید اچور
 ہک کفارت ہر نون کافی ایہ تد اخل مجبہ
 جے ہک بھنکے بھرے کفارت پچھو بھنے ہور
 وچہ طہارت دخل ناپن ہر زن دکھ وجود
 کسے ہک وزہ اتروکے بھنان ہک سپر اپر
 اختیار کفارت اندر ناپن کچہ قطا ہر
 طعام دیے یاروزے کسے یا علام ازاد
 طعام دیے کوٹھ مسکینان ہر کئی نون پانی

محمل وچہ ازاد نہ اوسد جائز کہے تا جو کھ
 اینون محمل دے وچہ کھیانیت باجہ فساد
 طعامی دیکھ تون تاہو دے دل شاد
 ادا کفارت کر سندی پناہن عتق غلام
 غلام اپنے نون جے اوس کیتا ایہ نہوسی تاد
 غلام کوز وکرن تھے کھو وچہ عنائی طاہر
 رزے سائے نفلی سہے کرے آزادی زود
 ادا کفارت وچہ بدائے اوہ ازاد ہویائی
 مشکوہ ناباندی ہندی ایہ موجب طاہر
 ہر کئی تہین پس کفارت مختصر وچہ یار
 جس کفارت تے اوہ قادر اول کرے قبول
 اینون رب فرمایا نص وچہ رکھو یا دخی
 شرح بیان کران میں ایسی ہو کہ حق عیان
 کچھ اس تھین ہک کفارت ہر دی ہے منظور
 ہر بھنے دی نہیں کفارت وچہ کتا بان سجد
 حق کفارت بھنے علیحدہ نہیں تار ب وچہ
 اینون ہر رمضان علیحدہ ہک وچہ مقصود
 ترے کھارتان لازم اتھے اینون زمان شمار
 اینون کفارت رخصانے دی قسم کفارت باہر
 جس اتھے اوہ قادر ہو واد تھین باجہ فساد
 قصد کرے اوہ دو شماران ہک ادا ہویائی

انہی کے لئے
 قرد و بی طعام
 بیخ کیکر و بی طعام
 شال مسکینان
 تہین کے کفارت
 جائز ہے ایہ جیکر غلام ازاد
 کرے غیر کہ
 نہیں واد اسلام عالم بالصدقات
 قبول اختیار
 کفارت دینے والے نون اتھے
 اختیار نہیں جی چہری
 موعی ہوسن کوہکے کفارت
 سے کلازم اس طرح ہے
 چیکر غلام تے قادر ہو وچہ طعام
 ی ازاد کرے ایہ نہ کسے جو غلام
 رکھ دیکو یا طعام کھولے
 مسکینان نون یاروزیاں
 تے قادر ہو کسے روزے نہ
 رکھتے طعام چاکھا واد
 طرح میں جائز ہوسن طعام
 والہ ازاد ہو کسے یا ہویائی
 مولوی محمد
 دیلیدین

جے ہک کفارت روز والی دوجی ہوس ظہار
 کسے دو کفارتان سرتے ہون کری آزاد غلام
 لازم ایسی اس شخص نون کرنی ہک تعین
 کو چار مہینے روز رکھے یا چھ وہبان طعام
 جے دوہین کفارتان ہک خیس تہین دین جان ادا
 جے اتحاد ضن اہو و واجب نہیں تعین
 کوئی ادہ غلام آزاد کری پندران پایاں دانے
 کنز قدوسی مختصر وہ پچھتے باب ظہار
 میں ہی اسے واسطے اٹھے کیتا ایہ بیان
 ہر دم پڑھو صلوٰۃ نبی تے غفالت سو دور

تا ادا ہو ویس دین نزد شیخین شمار
 یا او رکھے دو مہینے روزے تم تمام
 نیت ظہار یا یوم کفارت تاحق ادا یقین
 یا اس زاد کیتے اس شخصے دوے ل غلام
 تو شے نال تعین کیتو سو دانے یا عبد ہر
 شر حوائے دے وچ لکھیا باب ظہار یقین
 ادا کفارت ہوس ناہن ہک خیس تہین آنے
 اوتھے ہے کفارت روزے کرے سب شمار
 کفالت صوم ظہار وی وچ کسے باب بیان
 برکت نال صلوٰۃ نبی دے ظاہر باطن لزر

باب بیان احکام عت گوید

طلاق دے کوزن اصلہ یا ہوئے تفریق
 جس تیضے وچ عورت تائین کرے مطلقہ سو
 ہو صغیرہ عدت اندر ہک ماہ تکہائے
 ترے حیضان ہن ہو تکہائے کال ات بہت ہو
 ام ولد گولی دے تائین اینویں سے ارشاد
 یا اپنی زن سچ کے کیتی و طی نال بھولا دے
 اتھان کل زمانہ تے تائین ترے حیضان سو عدت
 چے کر زن صغیرہ ہو دے یا بیڑی یا سدہ
 چار مہینے وہ دینہ عدت چرزن ہو و زندگی

ترے حیضان کال حدہ اسدی سنتون یک نیت
 اوہ حساب وچ قدوری ناقص ایہ نہ کو
 وچ تیرے چن وچ حائض اوہ حساب نہ پائے
 فتاویٰ فاضلان وچ لکھیا کر تحقیق لہو
 جے مولاے مرگے اوسدا یا اوہ کرے آزاد
 یا تفریق نکاح فاسد وچ یا شوہر مر جاوے
 ابو الکلام دے وچ لکھیا تا کر ہتی شدت
 ترے مہینے عدت اتھان شر حوائے کڈہ
 کنز قدوسی دیو وچ لکھیا چہ شرع دی منہا

ایہ قدر تہہ از جن
 و یا اسد تالکساف
 اسطقت یقین با
 قنہس زائستہ قزو
 آں با ان پستان او باک
 جفتان تک ۱۳
 صغیرہ و تین مہینہ
 عدت ہے حیضان ایہ
 جفتان ۱۴
 ۱۵ قدر چار ہا جوں
 فرمایا اسد تالکساف
 ۱۶
 والدین و اولاد
 و یزیدون ادا جا
 و یزیدون باقصہن
 ۱۷
 اربعۃ اشہد و عشا
 ۱۸
 چنے چرگ فوت ہو جان
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰

جیکر زن اسیل ہو تو تارہ عدت شمارین
 جھے تہ تہے جینے اوتھے گولی نون ڈیڈہ
 جے کر زون گولی دامویا حاملہ نابین مرل
 جھے حرہ نون سے فضلان گولی نون ڈہ جانی
 دو طلا تین گولی تارین پوسی یار طلالہ
 ڈیڈہ حیض و عدت لکھی تے ڈیڈہ طلاق طلالہ
 لے پر دخل قیاس اتھے علم فقہ و نقلی
 جیکر غامہ ندی ہوئے توئے زوج صغیر
 جیکر زوج صغیر موئی تہین پچھے حل ظہور
 اوس باتندی اوس پوکولون نسبت بہی ثابت
 طلاق بان کو عدت تارین جے عرضہ رکھن
 اوہ طلاق بان دی عدت اندر اگنے ن شغول
 لے پر اتے عدت پوسی تہے دور بانڈی
 مثلاً اوس عورت نون آدے حیض رہی دچہ ہک
 چار مہینے وہ دہائے عدت زندی پے والی
 پر عدت حیضان نال لکھائی کھیاد دچہ وقلے
 چار مہینے وہ دینہ عدت جے آکھے جھی
 جیکر عدت بان اندر یا اوس زوج مے
 ترین مائین وچہ جان عزیز امرے تارین عدت
 کو مرد و طلاقان دیے زن اسیلہ چوٹے
 اسیل طلاق دیے ون چوٹھی یا کولان زانی

جے منکوح ملک کسید اعدت ہور و چارین
 مگر باندی نون حکم اسیلہ جیکر ہووس ڈیڈہ
 دو مہینے پچہ دینہ عدت اندر شرع رسول
 اتھے گولی نون دو حیضان کھیاد رسول پچھانی
 دو دین حکم حدیث کی وچہ راہ شریعت سوکھالہ
 قیاس چاہے جو چہ لکھیے اینون حکم سوکھالہ
 حیض طلاق نہ ٹوٹی ہوون قیاس کرن کم عقلی
 اصل گولی نون جنید بیان تکین لازم تہ تاخیر
 تاچار مہینے دو دینہ عدت اتھے منظور
 انمان دون ٹکٹانے اندر زوج صغیری بات
 اس مرض تہین صحت نپائیں جک تہین بھیا و بند
 وت پچھ عدت زندی پے والی کیتی بہت مامل
 حیض پچھے تارہ حیضان والی توئے ہور بانڈی
 ترین و سبب باندی عدت کھی پوسی خرچون وق
 جیکر عمل کریسی اتے بہی بہت سوکھالی
 چار مہینے وہ دینہ عدت جے لوہو کٹ پائے
 کترے وچہ اسیلی والی عدت اتے پھی
 عدت اتے باندی والی جے آزاد کرے
 چوٹھی کل نہ بھو اکائی نا کر بہتی شدت
 اوسدی عدت لکھی بیان تکین گولی ہوون کوڑ
 یا جھے نادو بکٹیان پھوڑے اوہ زانی

قال رسول الله
 صلى الله عليه وسلم
 طلاق الايسة
 ثلثان وعدة تها حيفضات
 يعني فربا بغير طلاق
 عليه وآله وسلم ثلثان
 گولی دیاں دو مہینے
 عدت اوسدی دو حیضان
 جے ۱۲
 اسیلہ نون لکھی حل والی
 عدت تہا دین اسیل یا
 گولی ہوو مطلقہ ہووے
 بار زنی ہووے کچہ عدت
 کر دیاں توڑی جوین فرمایا
 اسیلہ تہا لکھی واکات
 الاحمال اجلہ
 ان بعضین حلہن
 یعنی عدت تہا واجب حالہن
 عدت ہے اوہ باندی یا چو
 دفعہ کرن حل لینے نون
 جے عدت کچہ لینے

قرین کینه ساری
قرین کینه ساری

۳. میں نے یہی خواہاں

ایک بیان کی کتاب

مجلس اول

الشيعة
بكرنا واسطنا

وہاں سے ہے اے

منه بگویند فریاد

والمكتبة في
الكتاب في
الكتاب في

996

تو کے دلچسپیت نہ مائی تاہی لگس بندھتی
تو نصیحت کریں تا با جائز ایسی اندر کتر کتاب
جو سہری شمع قدوسی اچھے تہیت صوتیتہ
مین فلانی چاہند امان جے مینون چا پڑا یوں
مینون جب نکاح عورت دی جہ اندوئے چالا
نال کسے تدبھی دے مینون ناکر کافی ٹھٹھا
اس عورت لزن باہر جانا جائز نہیں انھی
زندگی ہوئے اتین نیکے امان قدر لیل
مگر جے گھر بکلا ہوئے خوف چور اندامے
یا اوہ عاجز ہے کم زوری گھر تین کدھی جائے
انھیں غدرین باہر نیکے مختصر تہین کھندا
نظر نہ آدے پھی بے نا آواز شنیدہ
ایہیں جیکہ فاسق ہووے صحبت داڑ
وچن مے ہووے وچہ واندی دیور دی پانی
شوہر اتے نفقہ لازم دیوے جو توفیق
اتھے نفقہ شوہر اتے پڑنا تفریق فساد
یا ضرر ہی مونہ چائے زوج سپر تہین روک
ایہ تفریق فساد گمانی نفقہ ملس نہ کوئی
مہر دے دی اوہ مالک نا نفقہ نا مہر
او تھے نفقہ شوہر اتے کوڈی اک نہ آ
او تھے نفقہ زوج اتے مختصر وچہ ظاہر

جیکر سرنجی کھل زنداسہ بانگ بنائے زندگی
 عدت اند زانال زندگی دے نا کر یار خطاب
 تفریق خطاب ہی شکل اساقولن سوچ کچن لہے
 طاب چو نیکر آکھے کوئی مقدمہ دی تائین
 تفریق ہی شکل دساقولن کھنڈا غرضی والا
 یا آکھے اسد میری جواشد کرے کھٹھا
 طلاق بان دی عدت ہوو یا ہوو رحمی
 راتین دان دکی رے کر کے ضمیر بیل
 مطلقہ زندگی جس گھر ہوو اوتھے عدت گذار
 یا اودہ گھر اجارہ آبا جرت نازن پائے
 یا اودہ کو تھابت پورا نا خوف کری جے دھندا
 عدت اند بان الی زوجون بسے پوشیدہ
 جیکر کوٹھاسہ رہے تا مرد نہ آوے گھر
 سو بنام کمین ہوو دساون پردہ کرے سوانی
 عدت رحمی بان ہوو یا ہووے تفریق
 تفریق بلوغ یا غیر کنفی دی یا تفریق آزاد
 تفریق فساد سان مین مینون کن مرتدہ ہوو
 یا لائے دی معتدہ ہوو مرتدہ ہوو کیونگی
 جیکر عورت زندگی ہوو شوہر دلچس مکر
 جتھے مستدہ دے حق دچ باھر جان رطا
 جتھے معتدہ دن کھیا نکلے تا مین باھر

[illegible]

اولاً حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ
 ثانیاً حضرت زین العابدین رضی اللہ عنہ
 ثالثاً حضرت محمد بن مسلم رضی اللہ عنہ
 رابعاً حضرت یونس بن یزید رضی اللہ عنہ
 خامساً حضرت یونس بن عمار رضی اللہ عنہ
 سادساً حضرت یونس بن عمار رضی اللہ عنہ
 سابعاً حضرت یونس بن عمار رضی اللہ عنہ
 ثامناً حضرت یونس بن عمار رضی اللہ عنہ
 تاسعاً حضرت یونس بن عمار رضی اللہ عنہ
 عاشرًا حضرت یونس بن عمار رضی اللہ عنہ

جہر کا پادگت سفر تھیں جاوے اوسے گھر
اوہ مخیر اگتے کچھ جامدی مول نہ پھدہ
ایہ مغضے برابر سندی وین کرین نکھوڑا
جہر جاوے اودہر جاوے گھر جاگل بھلی
جے گھر آوے اعدت تہی شوہر آئندی جاتے
عدت لکھائے اوسے جاتے پچھے نکلے باہر
ایہ سائل مختصر وجہ جے کر جاہن بھال
تیکہ گاہ وچہ ددان جہانان ستر تون ستران

طلاق دیوے یا مویا کوئی عورت نال سفر
جے شہر انیا تے جاتے وی یک برابر پدہ
جے نہ وہاں پدہ اگے تھیں یونین حکم ہو
تورے والی نال ہووے یا ہو کہ ہر کل
ہلی دی ویل دے والے ایہ فرما
جیکر مصیبت نل تے آوے کے شہر
عدت پچھے گھر توں آوے محرم لیکے نال
ہر دم تیرے صلوة نبی تے حمد ہزاراں

باب بی بیان پرورش طفلان کوید

شرعاً اوسدی پرورش و اکون چیسئی بھارا
 اینویں حضرت نے فرمایا ہک زن کچھن سئی
 اس تہین تپکھے ماراؤ وی ایچر بے نہر کا
 وت وادی پڑ وادی اوتے سے روش سپد
 اس تہین تپکھے جینان پدری راہ شرعاً ملو
 وت چھوچی جو بھین پیو دی اتے روش انھی
 ام ولد یا گولیان ہردان تاپالے ہوور میل
 غیر محرم جاتکے تیاین جن زن نکاح کیسانی
 جیونکر اجاتک ری پانچا نال نکاح لے پرسی
 حق پالن دا اونہان اوتوں دؤر نہ ہوگیانی
 مر جاون یا دیہن طلا طلاقن پھر تپکے آوے

عورت مردان ہی جہانی وچ جاتاں شیر خوا
ماجا تاں دی ہے زیادہ پالن دے حق بھائی
ہو ویل ہلے اندر ہر تہیں اشفق مار
اس تہیں چمچے پرانی پھر اوتے بہت بلند
اس تہیں چمچے بھینان ماپو جیا یان ق مارو
اس تہیں چمچے ماسی پائے جوانی دی وی
پالن دا حق تا او فغانے جیکر ہون اس
حق پالون انہاں وتون در ہو وی بھائی
محرم نال نکاح پر پالیاں حق پالون دار مہسی
یاد اے نکاح چا کی تا داوی سدا بھائی
بھنائان نکاح پڑھیا یان حق پالون دا جاوے

[illegible]

اس تہین پچھے حق پالن دا حیون جھبی تریب
 لے پر لڑکی دے ناپین غیر محرم دے مائین
 اینویں عصبہ کوئی نہ ہووے کھیا وچ عنائے
 اس تہین پچھے پال دج حق ذور مانزن آیا
 جاتک آپ غیر ناپین جھتے چاہے ہووے
 مادوی نون حق پالن دا جیکر ہووے لڑکا
 جھارے پھر کے مخزج لوجھ آ پے بچے نالا
 جے دفتر تاجیضہ تیکن حق پالن دا آیا
 خدشہ ہندی باہران دے تھے وچ عنائے
 چھوڑے ست اٹھ و ساون جیکر لڑکی موٹی
 لبد لحد فدا نت لڑکے تائین سپو دگل چاہے
 دمن پکا ون کتن کسے دا لڑکی ون مادے
 طاعتی دیوالی سفر نہ جاوے لڑکی نون لے کرل
 ایہک بھی خاص مال و نون روانہ ہووے سوانی
 ہر دم پر صلاوہ نہی تے او سلطان افلاکی

صن آیا سر او نہا ندے تے پالین مال نصیب
 جیون موٹے آزاد زن تے چاچی تپر دسائین
 نزد حنیفہ جاتک تائین مایسے گل پاتے
 جیون جیون تھے تیون تیون پالین مکیشہ غنا
 مختصر دچ اینزین کھیا توڑے تھے روٹے
 کھادے پھو مونہ نہ نہ ہووے کپڑے کرے کپڑا
 ست وے صد وچ عنائے موسیٰ ندان سو کھالا
 حد شہوت دی تولیٰ محسود دیکو کڈہ قلیا
 نووڑے فقیہ ابواللیث حد شہوت نہاتے
 اس تھین پچھے چا پناے گھر کھن و ت کھوٹی
 جیکر کسب پیو د اویدار لڑکی نون سکول تے
 جے دیوے تے ناپو پانگنے زوری مول نہ کہے
 جیکر سیکے وطن نون جاوے روکتا بان جھار
 نہان تائین حق حضانت منہ مروچ جانے
 برکتہ مال صلاوہ تے دے وہین جہانین پالی

باب بیان اقسام فقیرانے گوید

روٹی کپڑا جاوے سبے شوہر دے سرفرض
 توڑے زن ذریعہ سلام یا وڈی یا چھوٹی
 جیسا حال دو بانڈ ہووے تیس پانچ دیوانین
 جے زو بان تو گھر ہوون خرچ تو گران والہ

توڑے چوٹا قارہ ناپین جڑے اصلی غرض
 جے نکی دخول ہو سکے تالا زمرے روٹی
 عنائی شرح ہارے اندر چار اقسام دسائین
 گوشت طواد و دگ کیو شوہر دے چرب نوالہ

پرویش اولاد دی نون ۱۳۳۰

انوار فقہی

کہ تو گدازان ہوا تو لہ تعالیٰ دعا شہد ہوں بالمعروف یعنی گزراں

اقتضا فقہائی

کرنا امور تادم سے سوئی طرح یعنی نال اچھی طرح ۱۲ محمل دہلی یزید عفی عنہ

دو جی صورت ہر دو لئے لسیان والہ خرج
تری جی صورت موغنی تے عورت ٹنگ حال
انسان دو بندہ صورت نامے اندر واجب چ میا
نان سیاہ نکلی ہی روئی جو ہو ان چھانی
ان غذاں پہل حساب قیامت والہ موسی
گوشت حلو اعلیٰ کھانا اینویں جان پلا
عنائے شرح ہائے و چون ایہ ہو یا معلوم
کہتہ معنی شوہر دی عنائے اندر اس ترتیب
سنتون شوہر غنی ہک کھانے حلو لحم پلا
شرعاً صحیح لون کپڑے کوئی جیکہ پاپ تناول
اینویں جیکہ شکوہ لون دیوے روئی جو
ایہ پر زنون اوسط کھانا دیکو نکلی دی روئی
جکہ خرج غیر بان والی اوتے عورت ماضی
جیکہ نفقہ زوج دیوے زن طفل اندر کافی
ہی عتبہ دی بند جو آھی کوئی حضرت کول
یابی جے شوہر میرا بہت حریف سیل
اس خرچون گدازان نہ ساویں جہین کہ چھپا میں
اس چوری تہین یا فقیرین حیران بہت مول
عنائے شرح ہائے والے ایہ مسئلہ ہلایا
جامع الرموز اندر ایہ لکھا مستحب طریقہ
جیکہ شوہر آپ تناول ادا دیوے زن

جو چور لکھی دی روئی لاون لون تے مرج
چوتھی شکل اپہ اسے واکرتون آپ خیال
مختصر وچ اینویں بکھا عجب کتاب جو انا
جو چھانے ہی اسے لیکے بسط میل چھانی
جیکو کھانے چرب نوالہ اوہ ساہون روئی
اوسط کھانا نکلی دی روئی اونے جو بھرا
اس طور عبارت نامہ اس اندی کت بہت مفہوم
جے میں آکھ سائیں میں لون ہی کہیں حبیب
عورت تائیں گھر اپنے وچ جو مسکین غذا
عورت تائیں دیند انامین دودہ گیہو احوال چاوا
جیکہ کھاندی پکیا نڈے گھر دیان ناچکھو
لاون باہون جیکہ دیوے مابھی سوجل کھوئی
وچ عنائے کپڑے پڑے ناچہ فستی قاضی
جے والا بد چھپائی عورت وچ حدیث معافی
ابوسفیان دی زوجہ آھی ٹیچی قصہ بھول
خرچ میلے تے میان تیران دیوے قدر لیل
زوج میر لون خبر نہ ہوے تائیں بکھا میں
قدر کفایت پڑ میں جسے کہانی رسول
اسناد بخاری واسلے اسرار عاشقہ نال ملایا
نفقہ دیوے دسان تینون رکھیں یاد و فیقا
گدازان سوہنی واکرتون انیامو جب مکن

بیو شکل کھٹ چہ رونے خج غنی دی ڈلٹی
 جیکر شوہر غریب ہو تا چار درم یا پنج
 جیکر کس غریبے مان تہیں روٹی کھک غذا
 کھٹ دم واسنی کپڑا خاوندی سر فرض
 کھٹ دی چادر تے گل کڑی سر جھوڑا یا جھلے
 جے پھرا دا چہین جینے دیوے کر تکرار
 جے عادت جو نان دلی کر کے کپڑے پائے
 جے مدت گھنٹی تا کپڑے باقی تا ہی فرض ہو
 مگر تباہ جے ہو تو دو مان نا پسے نا کھائے
 مثلاً کسے خج نے نون سال دا دیا
 گاہ بگاہ اوہ کپڑا کر دی تے کیرن ان پران
 من در ہیون تیجے رنج نہ دیسی کھاسی اگلا
 جے مذون اگے اگے کپڑے زن تہیں گھن چہ
 جامع الہوز اندر ایہ لکھیا نالے اندر جہری
 مو پھرا سے دیو چہ کھیا جہری اندر فرق
 عہدہ ہراتی تے دستوری ابریشم دی چنی
 بلحف اتے خمار ابریشم درعہ نیشا پوری
 غریب ہو تو ناد چہ سیالے جہلی بکود دے
 جہان کپڑاں نون مین گنیاں اوہ ضرور کوئی
 سوہنا کپڑا شرعاً اوہ جس تہیں بدن کھیسے
 خزانہ الفیتیں ہے اندر وجہ بن سر اول

اٹو درم جینے اندر روایت مٹی
 ہر جینے دیوین نون نون کر شقت رنج
 وچہ سوڑے کھدو بہا جی اینیون وچہ عنار
 جے غنی مختصر وچہ منکوحہ دی غرض
 باندی خادم نون وچہ جہری رنج کھوائے مٹی
 مذون اگے فرض نہ ہو سی جیکر میٹھے پاڑ
 اس صورت وچہ ہور نہ لازم اینیون جیکر کھائے
 اینیون جیکر نفقہ باقی جھوٹھار دیا
 باوجود روٹی تے کپڑے ہو بھی لیا تے
 ازار خاطر قیص نے طحٹ ایہ بھی نال سوا
 کیرن کھاندی پکیان نون کیرن کسید تانا
 اے پر لازم دیو تا اسنوں جہری وچہ نہ کھند
 یا بلاک انیرے اڈن یا وریا وچہ یوڑ
 شوہر اتے سور نہ لازم توڑے عتوہ کوہری
 اونہان نالون سیال یا دے پائے نال نہ غرق
 زوج غنی تے وچہ سیالے غرض عورت دی نی
 وچہ اٹھائے زوج غنی تے کسوہ ایہ ضروری
 چادر چینی تے گل کڑی وچہ انہال پھسلے
 جیسی ریکمے مالکان اندر اوستے گل ہو یوٹی
 گزہری تے چولی تا مین دشمن سخت گیسے
 سور گل وچہ کر تے لازم ستر بہت لسل

انواع دلیڈر
 کھٹ دیوین نون نون کر شقت رنج
 وچہ سوڑے کھدو بہا جی اینیون وچہ عنار
 جے غنی مختصر وچہ منکوحہ دی غرض
 باندی خادم نون وچہ جہری رنج کھوائے مٹی
 مذون اگے فرض نہ ہو سی جیکر میٹھے پاڑ
 اس صورت وچہ ہور نہ لازم اینیون جیکر کھائے
 اینیون جیکر نفقہ باقی جھوٹھار دیا
 باوجود روٹی تے کپڑے ہو بھی لیا تے
 ازار خاطر قیص نے طحٹ ایہ بھی نال سوا
 کیرن کھاندی پکیان نون کیرن کسید تانا
 اے پر لازم دیو تا اسنوں جہری وچہ نہ کھند
 یا بلاک انیرے اڈن یا وریا وچہ یوڑ
 شوہر اتے سور نہ لازم توڑے عتوہ کوہری
 اونہان نالون سیال یا دے پائے نال نہ غرق
 زوج غنی تے وچہ سیالے غرض عورت دی نی
 وچہ اٹھائے زوج غنی تے کسوہ ایہ ضروری
 چادر چینی تے گل کڑی وچہ انہال پھسلے
 جیسی ریکمے مالکان اندر اوستے گل ہو یوٹی
 گزہری تے چولی تا مین دشمن سخت گیسے
 سور گل وچہ کر تے لازم ستر بہت لسل
 عتوہ جیکر نہ محمد مولوی

پیشہ پاسے تپےٹ ماؤدا ویکین تپہ حرم
ایہ سہ چولی پایان ننگے کچیر جاوے سینہ
چولی ویر شیطان کیستی وڈا دشمن بھارا
شہوت انگیر جیکوئی آکھے سینہ وچ نیاسی
جوین وڈھا متنان اندر سوین اتھے کھیا
نال چولی زن بولی جا پے کڑے نال شریفہ
یا اس ورن کھیانہ مئے کڑاگل نہ پاسے
رسم چولی دی وچ پنجا بے نابین مکے مینے
جدون دین نبی دا آیا اوہلی رسم کچیرے
بجے کر عورت لوہو کڈا وے یا ودا آزاری
شہر دے سیر لازم نابین کھیا شرح قدوری
جیکر نہ سیرل دے پارون شوہرے سیر پانی
سرخ سیر مکھل وند اسہ ایہی لاک زانان
کھار صابون تے تیل سیریا انگھی وی ہی حب
جے چامے خرید کر دیوے سارا زیب نالا
خوشبوئی ضرور لے لے جیون کنوری عطر
جے شوہر والی گندی رہے نامر دھو نہا و
یا حیض نفاس خجاست والا نہا وں مول نہ بھاو
انہان چوں کمانے باہون مار زن نہ کوئی
وچہ پستان عورتان تابین ڈٹا نہی تلمیل
جب سونے کیے کسر دیوچہ رہیاں اوہ منہول

اینیوں ہور تمام عارم اندر کتب تمام
نظر مباح ہے سینے موتے تارک جان گینہ
بیٹ پاسے تپہ کچن مراضہ چولی نال نظارا
انہان ترین مکانان نالو سنون نال دلا سے
قیاس نہ پکچے وچہ قہرے اساذان تہین سکیا
چیکر اجٹ کرے کو اتھے ہمت نس ضعیفہ
یا اوہ آپ سوڈوت تے سفاہ زندی کشی کھائے
ہور بفا و نجاسے اندر جہرے شہر نگینے
اہل کفار نساق لون دشمن تدا یان ڈھیسے
نانی اتے طیبہ بندی آپ مزوری تارے
آب صوف واز وچ بھر سکی عکے آپ مزوری
عجب عجیب مسائل ایہن وچہ زو جان و بجانی
زوج خیر دیون دیوچہ جوہری دیکھ جو انان
ایہ ہی کھیا جوہری اندر جیون شہلندی عا و
جے چاہے نازننوں رکھے سا ورا و چالا
گینے جان مباح زاننوں چپکان وایان تپہ
یا ناز گزارے نابین یا سڈیان نہ ہوسے
یا اذن شوہر دے باہون کھرتین باہر جاو
زنان بانت رہی طرفون نبی رسول کہیوی
معہ راجے دی راہین چھیا کھیا جسیر لیل
طاعت کو لون بیت مقصر کیتی ناز قبول

پیشہ پاسے تپےٹ ماؤدا ویکین تپہ حرم
ایہ سہ چولی پایان ننگے کچیر جاوے سینہ
چولی ویر شیطان کیستی وڈا دشمن بھارا
شہوت انگیر جیکوئی آکھے سینہ وچ نیاسی
جوین وڈھا متنان اندر سوین اتھے کھیا
نال چولی زن بولی جا پے کڑے نال شریفہ
یا اس ورن کھیانہ مئے کڑاگل نہ پاسے
رسم چولی دی وچ پنجا بے نابین مکے مینے
جدون دین نبی دا آیا اوہلی رسم کچیرے
بجے کر عورت لوہو کڈا وے یا ودا آزاری
شہر دے سیر لازم نابین کھیا شرح قدوری
جیکر نہ سیرل دے پارون شوہرے سیر پانی
سرخ سیر مکھل وند اسہ ایہی لاک زانان
کھار صابون تے تیل سیریا انگھی وی ہی حب
جے چامے خرید کر دیوے سارا زیب نالا
خوشبوئی ضرور لے لے جیون کنوری عطر
جے شوہر والی گندی رہے نامر دھو نہا و
یا حیض نفاس خجاست والا نہا وں مول نہ بھاو
انہان چوں کمانے باہون مار زن نہ کوئی
وچہ پستان عورتان تابین ڈٹا نہی تلمیل
جب سونے کیے کسر دیوچہ رہیاں اوہ منہول

نماز روزہ جو فرض خدا اولیٰ ہے نہ قضاء
 حکم خدا تعالیٰ بارگ منکر فرض جائز نہ انسانی
 و دروغ دیوہ و جہان زمان حضرت بے شمار
 لفظ لعنت و اہتیا کہن پر عبادت و ملیان
 و ہوان خضر و ان شہوتہ نہ حقے و چہ ران
 اس یون مرد زمانوں اول آپ بولوں
 ہو سب جو رعیت زمان مردانوں سرداری
 ہو موجب میں سان تینوں پر کاسچہ ہمار
 حوام ہی مکمل عجائب ڈھکی بنی خدا
 اودہ مایہ اولاد و چون ہوندی نہیں دور
 بعد زفافون خرج زید انشورہ میر آیا
 زفافے معنی ہندی ہی نہان ہو کر گھر پہلے
 بیکر ملا بکاف نہ شوہر پیکہ ہی گھر دے
 علمایہ بے ایہ فراموش حق نہ ہو سی
 اس پر فتوے قول پہلے تے چہ رسو کہ دھفا
 ترے پیش زفاف مریضہ یا گھر آئے شوہر
 اسے پر جیکہ و چہ مرضے طاقت نہیں غول
 مال مرضے حکم صغیر جامع الرمزہ کھا
 منصوبہ و خرج ملازم حسن لجا پس بیٹھا
 سورج بدست لہنے والے اپنے مرضے پاو
 پنجوان عورت سچ نون جا زمال نہ ہوس روج

غم اندوہ نہ دل زمانے جتنا ترک زیہا
 دوازمانہ می خبی سو با سریان آکھے خالی
 جبرائیل تعین پھیا حضرت کیس اے سردار
 خضمان بی بے شکری کردیان نادونج آجلیان
 عقل اندر تون عکس بھجانی وچہ الفزع آمنہ
 توٹے شہوت بعد زمان تابہی ہست جاو
 سردار جے حاکم سے ناخوبی رعیت کرتے ناتجاری
 حضرت آدم کہیں جہ حوالب نکالی ہما
 شہوت غالب کے دل طالب اول آپ بولا
 توٹے مرد شہوتے لستے تابہی آون نگور
 مختصر اندر سایہ کھیا حکم شرع تے سرمایہ
 اس تھیں پچھے کھانا کپڑا شوہر بے سراپے
 تابہی نفقہ شوہر اوتے دیون تہیں نالتے
 خرج اپنے دے سوچے باجھون باپ کو نیدار
 جے باہر طلب دیکھ دے شہر تارے چٹھا
 تابہی نفقہ شوہر مان اوتے مول نہون کہو ہر
 زوج اوتے حق نفقہ تاہیں پیکہ کل قبول
 وڈا پیوند اجماع حق تر تا موجب ایہ قرار
 ہو جو وطیعت شوہر کو لون تے بیفر و اتان
 شوہر رضیہ سوچے باجھون خرج نہ کجہ شمار
 افغان نچانڈا طرح نہ شوہر و تن مین ریان موج

الہ تبارک و تعالیٰ
 جبرائیل تعین پھیا حضرت کیس اے سردار
 خضمان بی بے شکری کردیان نادونج آجلیان
 عقل اندر تون عکس بھجانی وچہ الفزع آمنہ
 توٹے شہوت بعد زمان تابہی ہست جاو
 سردار جے حاکم سے ناخوبی رعیت کرتے ناتجاری
 حضرت آدم کہیں جہ حوالب نکالی ہما
 شہوت غالب کے دل طالب اول آپ بولا
 توٹے مرد شہوتے لستے تابہی آون نگور
 مختصر اندر سایہ کھیا حکم شرع تے سرمایہ
 اس تھیں پچھے کھانا کپڑا شوہر بے سراپے
 تابہی نفقہ شوہر اوتے دیون تہیں نالتے
 خرج اپنے دے سوچے باجھون باپ کو نیدار
 جے باہر طلب دیکھ دے شہر تارے چٹھا
 تابہی نفقہ شوہر مان اوتے مول نہون کہو ہر
 زوج اوتے حق نفقہ تاہیں پیکہ کل قبول
 وڈا پیوند اجماع حق تر تا موجب ایہ قرار
 ہو جو وطیعت شوہر کو لون تے بیفر و اتان
 شوہر رضیہ سوچے باجھون خرج نہ کجہ شمار
 افغان نچانڈا طرح نہ شوہر و تن مین ریان موج

اللهم اغفر لکاتبه ولمن سعى فيه

بہار
دہی بانڈ
موسے
لے بیویہ فاؤنڈاوسدیا پتہ
بیباہی
جو نہیں
میل کد
تا واجب ہے نفقہ ادا نہ کرنا
اپر پاپ
مس
دو
دیکھیں
عہ جس کیلئے عورت
نوں لاکھ
نعت
کرنیکے نے عورت بلو
جوانے
حرم
سہ

مختصر وہ انیون کھیا بہتر جانے رب
اس نفقے بہانے مال نہ کوئی توٹے لجن جایا
جیکر جاتک غنی ہو مے مال اسکے تھین پاپے
جے طفل غنی نون باب کھوایے نہ اس کھوایا
جاتک غنی مال یہ دے یاور نہ اوہ پائے
جاتک تائیں دودھ پویندنا فرض نہ اوتے مائی
پو جا جارہ گئے والی ماتے کول پیوایے
اسوقت صحن مار معین جب کس نہ مارتے آریا
دودھ دیونان جان فرض نہ ماملن کلی مرد کوئیک
تیلنم نفس دے باجھون عورتان سہرگز کم نہ کوئی
جان عورت نون لڑو لوانے تھے دٹ نہ پاو
ہن پکھون پکڑے دھوون چوتھا جان بہاری
جیکر عورت چلی پیسے یا اوہ رہنے پکڑے
سوڑکتے نہ وجہی نیت بھانڈا پاک کریمی
جے دودھ کارن یسکا جارہ نکو صو تیا مین
مقتدہ لٹھہ بائن والی اندر دور واتیان
جکر پکڑے عدت گئے دودھے کلان جارہ
اجارہ لینان اونخان دھانڈا ہوسا نالون لوسے
کھانے تے کھ ستر ہی ایہ پیوند ضروری
دختر بالغہ زوج نہ ہووس یا پتر جا ماندا
صدقہ فطر دے جو غنی دیون خرچ اصولان

بہر طفل فقیر اصل و النفقہ لازم اوتے اب
جیونکر نفقہ باپیونن داوکیہ شرح وقایہ
کر یو عمل شرع دے اوتے سارے کم سوکھالے
پر جے شاہد رکھکے مالے یا لینان ما پیو آریا
ات بیت جاتک ہونڈے غنی عاضی وچ دسکا
یا اوہ جاتک غیر کسیدا مملان موزہ پائی
مگر جے پیو فقیر ہووے یا دائی ہنہ نہ سوسے
صحیح روایت وچ ہونڈے دھن دیونان
بھنے حق کمان کارن زمانت مرید
جامع الرموز اندر لہ کھیا حکم شرع کیتیوئی
ہندی ہندی کھیا اندر دیہان راتین آو
وچ ہونڈے فرض زن تے نکڑا ہے دیند ار
لکھن ملاک بیکیان و فقریہ درج زن پا
دیوچ نیت فاؤنڈا راضی جنت رب س می
یا مقتدہ رحیمی والی ناہین ردا و سائین
ایہ مسائل اوہا جاننیک جنہا ندیان ساقان
یا اوہ لڑکا ہوسا یا یا رواجانی سزارا
مختصر وہ انیون کھیا بہتر جانے مولا
مگر جے انین اجنی تھین ہتی چاھن ضروری
نفقہ خاص و مانڈا پیو تے مختصر تھین سہرا
ما پیو دانے داو یا نون جے ہون فقیر ملالان

برابر ہے جو کتبے قادر یا مہون لاچار
 انسان ایک برابر فقہ دیون و بیان تیار
 ہے میں ہدی صورت نہ کہے سان ہامہیہ
 شلال کے شخص دہوے کہ پورا کہ ہی
 دی قریبے جز پردی پورا ہلا دور
 دوجی صورت کہ بھائی تے دو جا دختر جار
 ہو رخرج ذی رحم محرم واجب غنی فطر
 نفقہ واجب تا میں ہو سی ہے دوین کہ چھون
 دولا و چاچی تے ماسی چھوپی ماسی نال رلار
 نولان تے دہان پسند ہو جیوین پس ہرا
 ذی رحم انسان حقین کوئی تا میں محرم میں میشک
 دختر بالغہ بکھنی ہوئے کہ کوہر و جا ماندا
 قدر وراثت خراج افغان نول دیانا کہ بھائی
 مغلا کی شخص دلا ہا کہ چاچے واپتر
 نال کفرے نفقہ تا میں جھنے میں قریبی
 بوین نہیں فقیر بکھنے تے خراج کید بھائی
 ہو ر غنی جو سوے کوئی اسدا مستون مال
 توے زن کروڑان الی خاوند پر کھافے
 متاع پردی خرچون عاجز جیکہ ہوے پیو
 جیکہ باپ نے لھنا ہوے پتر کو لون قرض
 جے کر پوڈا ہوے نالے وطنون غائب

ظاہر روایت و چرمونے ایسا بر خور دار
 قرب حیزت موجب نفقہ و رشتہ نہیں پکار
 پرخص مالیدرائس کلیتے و چون مقصد تصیو
 خراج سارا حق و فخریوے و رقم کھٹ انخی
 تا میں نفقہ دی دے اوتے و رشتے و چ قصور
 نفقہ سارا دوتے رے اوتے وراثت جان بھلا
 چاچی ماسی چھوپی ماسی بھین پرا تے دہر
 ذی رحم نے محرم سلطان نہیں تا میں رولان
 ذی رحم بین محرم تا میں نفقہ کہ نہ آہ
 ماسی بھین بھار ضاعی مستون صاحب جو ہرا
 خراج افغانا واجب تا میں چرمونک
 یا افغان یا کسبون عاجز کھافے خراج یا راندا
 اعتبارا تصاہلیت وراثت ناحقیتہ آئی
 ہک مان جوال وراثت افغان دیے مکر افغان
 ماسی باجو اولاد تے زوجہ و شوہر غریبی
 مکر عورتان تے صباں تہران دیوے کہ کمالی
 اسدا خراج نہ کسے اوتے زوجہ باجو سمحال
 پن سنگ کے اوچر صبا نہ زوجہ اسکے پاسے
 زمین باجوین پچن جائز و لون مٹی ہو ر گھیسو
 متاع زمین نہ ویکے کوئی عاجز کھندا عرض
 نفقہ کان بھی تھن پیچے و چر نفقہ غائب

انواع و لیکزیر
 باب
 توری
 کافو
 ابی نفقہ او بنانا واجب
 اولاد کے
 زنی سوا مار
 کوئی قریبی
 کافو
 بیوہ
 غائب
 لیکزیر
 ۱۷-۱۸
 دی لیکزیر
 بیوہ ہذا شخص و مستون
 اسدا نفقہ
 کسے اوچر
 بیوہ واجب
 نہیں باجو خراج وراثت و مستون
 تا واد
 نفقہ او بنانا واجب
 اسدا
 غائب

ایسی شرح مختصر دی ہو رہی ہو سی کافی
اس گوئی نے جا تک جانا ورثہ اس دار گھن
اس صورت چہ بانک و تر پیو دامولے لوٹے
بر نہیں چکھے سوئی باندی حکم اوسد رکھ یاد
امرا لہی وچہ دہلے نبی نکاح دی قید
ولدے آئی ماویہ حکم مسئلہ ہیست باریک
تاہین ورنہ زید سیسی سکھ مسائل دین
اس صورت وچہ زید نہ کوئی نال شرع دیکر
پیو دادا و نھان عورتان باقی وارث شاد
آپ زنان تاورنہ لیس چہ حدیث و سائین
اوہ کرنات غیر دے تاہین کم ایسا سن کھان
جیون وراثت پیر لوڑیدی دے تاہین آہ
کسے عورت غلام اپنے لون چا آزاد کستان
اس بھی چا آزاد کستانی پایا دوہان آرام
قرقدیر اللہ دی ہو باد و جا بھی ورت نوت
سرور و نذر ورنہ اوہ ورنہ لئی شرع دے زور
مین ایہ مسئلہ مختصر نہیں وسان رکھ دیسان
اس طلاقلان آکھیان تک لون باجہ بیان
زید کیسات بہت دوہانوں سرور ورنہ دل ظن
یاد ورنہ تھین تک سر جاوکت بہت شرع رسول
اوہ وچہ یوزرے پاک طلاقلان اوہ جید سوئی

سید احمد علی صاحب

کتابخانه

الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم

وہی ظاہر ہے

سید ابوبکر بن محمد بن ابی طالب

بسم الله الرحمن الرحيم

یہ سطور کا ایک ایک مسبقہ

الشيخ محمد بن أبي بكر

مکتب خلافت کربلا

...

مفتی محمد تقی عثمانی

110

子

ایزین جیکر دو فلان تہین ہک کرے آزاد
ہر دم پڑھو صلوٰۃ نبی نے ہون کل مشاق

نال روئے و ت کھا دیکے در جاعتقون شاد
برکت نال در روئی دے دوزخ کنون عتاق

باب بیان احکام مکاتب گوید

شکل مکاتب سان تینون سنون یار پیار
نقد تم جیون دم وینار ان یا کتر اچو پایا
اداکرے او قیمت اوسطا یا میانہ گھوڑا
توڑے عید نہ بالغ ہووے بیچ شلزلان جا
بیچ نہ لکٹن وہ کر نیوی آنے چھک خرید
جیکر مولے لے سکھو دتا مثلاً ہک ہزار
قبول کرے تادو نہ ملکون لیسہ پتھون بار
اداکرے قبول کریتے نون تد غلامی پار
بے باندی کے مکاتبہ کوئی و ت پا ملی کریتی
ایضاد جاجرت گولی جننان لے کر آیا
جیکرے زبان گوئید یا باندی وہی پتر
بیچ شلرا باندی پرناونی رد مکاتبہ ناین
اس مکاتبہ دا بھی در شلے پچلا مولا
جے مکاتبہ پہلے اس تھین اول کرے او
جاسع الرموز اندرایکھی اسدی ایوئل
مکاتبہ آپ و کرے سوانی ضامن کون ہووے
بے ضامن ہووے مل بھرے بندہ رساڑ

مولے لکھ دیوے تھہ کو لے جو ہووے و کار
جیون گھوڑا یا چسایا تر سا قدر وصف فرمایا
جو سوداگر کھن گھوڑا لے او دیوے نہ گھوڑا
بیچ سالٹ شربت جالب در کرے اوہ آنے
ایہ جلمے تابیچ جاتا کہی جائز جان مرید
ایہ ادا کرین تا چھین نہیں تا قید شمر
صحیح کتاب ہوئی اس کو لے منہر دچلا
اے پرے جتا ناچھوڑے تا بھی اوہ چھپ جاو
مہشل مٹی دی پار دمو لا اوں نون دیوی
دو دین کول رسوڈ اند رفتے پہلے آو
تا بھی جی دیوے مولا میز کر بھر لیس عقر
مکاتبہ کرے جوتن اپنے نون ایچی روہاڑ
جے اوہ دو یا چار آپے تھین اول ہو یا ہولا
ایجاد ارث ہوئی اس دا پہلے کچھ نہ ہر
اصیل ہو یا بن اول اس تھین دشر لو تیل
ہب صدقہ عید نہ چھوڑے آپ کتا بون رسوڈ
صدقہ بیہ فرض چائے کدین نہ ہووے شاد

سارے باب کہتے ہیں دو رنگے لکھ دال لے جالک کہتے ہیں خانہ کر کے لکھ جیون
عقوبت کہتے ہیں اجنبی دخل دیون ۱۶ منہ رسوڈ تار شلے

مکاتبہ

صدقہ بہ قرض چا ونا جائز جان لیسر
جے مکاتب عاجز ہوئے مال بھرن تہیں روکو
جیکر و سون مال لہین داہو فے کوئی سبب
جیکر انہوں تین تہیں کچھ ہتہ نہ لگے مال
یا مکاتب تہیں کچھ مولائے پاتر دے
جیکر مال مکاتب والا حاصل کر کے مویا
ازاد ہوئے کل ہا تک اوسد بندے جی کل چھٹے
جیکر مولائے ہو دے تے گولا گھن زکوٰۃ
کل کتابوں عاجز ہو یا جتنے وجہ وہ بدلا
کتاب نہ ترٹی مولے مویاں دینا لے دے مال
جے آزاد کرین وارث یعنی ہوں نابہر
جیکر سارے راضی ہو کے کرن غلام آزاد
ہر دم پڑھو صلوٰۃ نبی تے پہا و دی شادی

درمون گھٹ لیسر دے منے شرح رموز و گیکر
غیر غلام مکاتب ہو سی عشق کو لون تہہ دہو و
تے دینہ مدت فاضی اونوں عاجز کر نہ چہب
کتاب سیدینوں فاضی تر دے مولے تہیں چھل
مال کسید اچہ ہتہ بندے مولائے سب لوٹے
اوار گھنے مولائے بدلہ حکم ایصل داہو یا
جیکر مال کتابوں دے جو وارث سو لے
دینداریا مولے تائین صدقہ نہ خیرات
پیش گرفتہ حل مولائے مختصر تہیں لدا
وارثان تائین قسطان چہب مختصر تہیں چال
اوہ غلام آزاد نہ ہو سی مال پھر سہو مویا
مفت آزاد مکاتب ہو سی وارثانوں پناہ
تائین مال شماع نہ سیدی دے کون آزاد ہی

کتاب البیوع

معاملات دے سمجھ با جوں ہمیشہ حال
بیع طال خدا فرمائی ہو کہیا ربوا حرام
بائع مشتری راضی ہو کے کرن ایجاب قبول
اکراہ مال کو وپکے گھنے ناہین بیع روا
دون تہیں جہر اہلون لوکے اسدانا ایجاب
فاضی اندر بلون دووین یا ہک امر ہک رضی

حل حرامت وچ بہت باری کھان غلط کمال
مسئلے بیع شرعے بھالی مون پڑ ہو تمام
ہک کہے تے دو جائے بیع تہہ اصول
وچہ رموزے اینون کہیا حکم کتنا فقہا
خوایے لیندا خواہے دیندا دو جائے جواب
یا ہتہ پڑ ہتہ بدلے دیکے ہر دو ہون رضی

بیع دست بیع

[illegible]

ذی ازبج نثار سے جیونکر مسلم حال
 ذی ازبج نثار و دین واپس لین روا
 بیج ضروری سوار دیا دم چاندی وینار
 جے مٹری بالغ قبض تے ایسا مجلس ہو و جدا
 خواہے سونا خواہے روپا یا چاندی دینے
 کو سونے روپے بھاندا ہے تل نہ گئے سارا
 جیون تلوار سہری ہووے سونا ہوں جدا
 مثلاً سونا سو پے ڈوہ سو دی تلوار
 جیکر جدا ہو سکے باجہ زبان تلوار
 جیکر زخا صحت ہووے تل قبض کہ تیس تل
 بال غیب دے جنس و پچھند کیسی ورنی کوئی
 علت ر بد کیسی ورنی حال جنس تن تو
 جے نابود ہوون و نقصان و زمین جان ملال
 مثلاً کٹک روپے تون جے تے کوئی تل
 جے نابود و ان تہیں ہر کا عادت نقطہ حرام
 مثلاً کٹک خریدے کرنی بدل دیکے جو
 کٹک جے تے لون خجور ان ایسی سی فرار
 انجان چہان جہان باجہون ہو نہ ران جہان
 جہان شہن ایمپ شرع چہ تول دیکے کو بار
 لے پور جیکر جنس واحد تاودہ نہ گھنے کجہ
 اوہ یک بار برتنکے دے یک بار برتول

گھر شرب تے خوک دا وچن رواد مسلم جال
 جیو کمر لہری سسہ کہ وچن مومن دے حق آ
 شمس مہیج لون وچ مجلس دے قبض کرن یا را
 چہ مجلس دے دو وین بکسایہ بیج جان فنا
 تا بھی شرط تقابض ایسی وچ مجلس دے کر
 مشترک رہی اوہ بجانڈا دو مانوہ سردار
 اتھے ہی تقابض لازم اوس جتنی زر بھرا
 سو مبلغ دا قبض فریضہ سنتون بر خوردار
 تا تقابض سو والا نرم نہیں تا کل شمار
 اوہ مختصر وچیز دا بدلہ لکھیا دیکھ نہ بھل
 جیکر مال گھنے کچھ دا ہلا وہ رہا مولوی
 جہلت و وہ حرام غزیا اتھین کوئی نہ بھوسے
 کٹا ہاتے دیا مہلت وچ نہ دے بھال
 اوہ کیلی اوہ دزنی یا را حبس تے کسے تل
 رس دا دامن حلال غزیا اندر کتب تمام
 ہتھ پرتی جانو دا دما مہلت اندر بھو
 سونا رہا ہر دو دزنی دیچ قول بھسرا
 وہ مو طرف نے غنیمے اتھے وچر تو غیرین
 یا کو دزنی مین کے دیکھے تا بھی روا شمار
 توڑے ہک کشری یا را ہی وچ حدیشہ بچھ
 جنس واحد وچ حکم مساوی شروع نہایہ پھول

[illegible]

انے زمانہ کی اس طرح کی حالت
 جو کہ دراصل اس کے لیے
 نہیں تھا اور اس کے لیے
 اسے جس کی طرف سے
 اس کے لیے اس کے لیے

یا چارو لکریان گائین نال سوئیدی مارے
جے اس شتر چو بھی کولون باغھ ہو و نقصان
انہاں ترین شکرانے اندرین یاوتی مول
شکل تعدی وچہ منوے کیتی ایہ بیان
عادت کولون بھی دو مارے ایسا کوئی نہ کئے
چند پایہ کوئی لے اجارہ مارے جان و جاو
صاحبیہ فرمایا جیکر عادت تدیہن
عادت کولون جو وہ مار مال ملک ضامن
کوئی چو پایہ اجارہ گئے یازمین یا گھر
ورزی تے زنگر نیز وری گھنے کر اتمام
جے کل روٹی یا بعض روئید اشتر کے ہو کر بیان
ایسی ساؤند ورون کہ صلیندی نہیں پکاری
کے دیاہ شاد و گوشت بر واکیتا بہ تیار
کے چیز تیار لادے قیمتی محنت پوسے نہ تے
مثلاً کسے میل رنگا یا یا سو لیا رتا
جے غنت کارن نیکر کرے ت چوران کہہ کیرا
پاؤ لید بھی تانی اُتے لکرا پان دامیدہ
پر باغھ دے تی متناز چہ لہجے نارین گل
امید ہے خوش چہ ہوئی ہو سی نہیں جلاہ
اپنی محبوبی دیکارن پان لیندا تانی
پاؤلی نے سہی دور و اتان چہ مسعودی جانر

جتنا عادت آجربانندی دین و بادا سارے
 یا کو بکری سندی سندی یا ہلاکت جان
 جسک تائیں نہیں ضمانت کوئی اندر شرع رسول
 کو جانکے مارے بکری تائیں یہ اچھین نقصان
 ضمانت کو لون ایسا احمق ہرگز کوئی نہ چھٹے
 نزد خیفہ ضامن ہو سی جو ہری وچہ دسافے
 شرخو قایدے وچہ کھچیا کہ ضمان نہ دہیں
 نال دجاہدے ضامن ہو سی جو ہر لودچہ دساو
 ہر تھینے تے ہر منزل دلیرے اجرت بھر
 روئیاں الی کردہ تدوین لے پکائی طعام
 جے نفع نہ کپڑے بندہ اوچھین چہ سپر بیان
 جے باہر کدھتے سڑکے سندی تھی آو
 جد کا بیان دے وچہ پائے لئے موزی نا
 اجرت کارن نیکرے اوچھدا حق وچہ رکے
 پھیری پایا عاجز ہو یا اجرت دے کو بتا
 مزدوری گئی مزدوری اس بھرانہ نکائی
 یہ بھی نہجے محنت کارن جان کلیہ قاعدہ
 قحط سالی وچہ آٹا نہنگا ایسا رٹا کوئل
 جو مال کچانے تانی اوکون پاں چوڑا نیکالہ
 اسد باجنہ انیان جاے اتی حق نہ جانی
 صحیح نہ نہیں جانی تائیں اجرت کان بچاؤ

تقسیم بر دست و پیر بخت از دستهای اجسبانی
تقسیم بر دست و پیر بخت از دستهای اجسبانی

[illegible]

باب بیان اجساره فاسد گوید

عبادت و ایلیان کمان اندر اجرت لین حرام
علم فقہ تفسیر حدیثان ہو جو واجب حج
حج روا ہے باؤشان ان نمون بطون لکتاب
اجرت نال متقدمین کہیا پڑیاون علم
سباح علم نجوم طبابت ہو علم تعبیر
اج زمانے و ایہ جو بیسان جان نہ لیا
اجرت نال معاس ہو وہ سگی دور فساد
مفتی نعمت جو تہہ آدے توڑے ل کر ڈ
جیکر چیز مریزی ہو پر نال لمیدے آنے
بیت الما لون کچ نہ لیا رغبت رہے نہ کتے
جیکر طبع سپہ قولان تے اجرت ہو نہ صحیح
وت اجرت کرے معین آکھے اے عزیز سیر
مضمورات تے وجہ خلاصے اس واکل بیان
کو لشد فائدہ علم پڑیاوے لشد وہی کو دیو
اوسنوں گھن بدیہ تحفہ اجرت کہے نہ کوئی
کمی اجرت نال پڑیاوے نہ نیت ثواب
ایسے جو اجرت والہ خالی مرل نہ رہی
اجاوہ کرنا مصیبت نال اجماع حرام
مثلاً اجرت روں پٹن دی ہریا کوئی غلبا

مثل قرآن اذان امامت ہر جماعت تمام
 ایہ نال مزدوری جائز نہیں اس مسئلہ اوج
 اوہ نال مزدوری حج کرادون گھر بہہ لین ثواب
 پر متاخرینان مختصر وچہ اجدیدہ حل تمام
 نال اتفاق دے چہ روزے اجرت جائز گیر
 بیت المالون اج زمانے و عالمان ملے حقہ
 رد یا جیکوئی دیکے پڑہ سی راکم رکھی یاد
 تا بھی بندہ کچہ نہ بلے کے مینون کی لوڑ
 اوسنوں کا غدر ودا جانن کئے بیانیے
 روا اجرت وامو حیب ایجا وچہ روزے
 اوہ طالع معلوم لے جا رہ مدت بعین کر ی
 مثلاً درصے تون نوکر مینون علم پڑا
 کہے روز مین او تھین وٹھا جتنا مین میان
 یا جہر امت جیکے چاہے اوہ معلوم لیوے
 یا خدمت سازان کہیں رد خطا ہووئی
 اجرت وایدا کچہ درجہ یا اوہ بڑا خراب
 علم نور سے رب غفور تحت ہستے ہمیں
 پہلے اجتہد تے پھیلے کہن حرام تمام
 گن گن نیکیان اسدیان نے روکے خوب سنا

[illegible]

اللهم اغفر لكاتبه ومن سعى فيه

نوھر گزوں ات ہیئت کہند وادارش اس کو
 ادہ بھن یا ڈوہنی یا رو آئی ہوتیار
 شیطان ہمد و کیکھ کے خوب چمایا شور
 دل وین شیطان نے کیتے وچہ ہمان
 ایہ حدیث رموز کے اثر لکھی باب اجار
 کو کچر ڈوم اجارہ گھنے یا ہینڈن کلال
 اجرت زما سو دمانیاں ساریاں جان حرام
 مگر تنہو اسارگی ڈر کر اجاویں دلیے بنار
 وجہ ماحی دی مد و کفندہ ہویا وچس کر
 جیو کھرست شاربے دہین کوہار بنار
 ٹھٹھیاں ٹان کٹوریان فاسقین شراب
 مجھین گاتین واسطے موچی کھٹے سین
 جو آلات حرام کہہ کیوں چران شہید
 انہاں کل چیزان آئے اندر اجرت حل ہد
 کوئی اجرت نال سر و بکھائے عربی یا فارسی
 کوئی کئے حلال سرحد تائین جبرائیل آیت
 ڈہول ٹھنوراد ف بھی ہور جو چک دیاب
 با جوں اس باب کے جیکوئی کئے شر و حلال
 سنن سرحد سنا و احرمت یا کرنی ادا
 اوہ اہل غنا دے صوفی اس زمانے کرن خلا
 اونہاں کئے نیان کیا صنف د آکھن فرض

کہیں روپیہ ہر دیر راتیں وین نیا کے ڈھیر
 جو شہیالی عورتان کیتیاں سب خوا
 جیون کجری آتے تل تے پہلے دیون رو
 دیا اول خلق تھیں گا دیا بھی شیطان
 نوحد سرودی سارے شیطان بہت ہیکر
 ایہ علم تے کافر ہوئی جبکو کھے حلال
 پر مالک ملکیت دے ہوسن جبکہ لین تمام
 عاصی وچہ روزے ہو یا اجرت حل فرما
 ایسے موجب ہو بھی سنتون بر خردار
 ہو صراحیان خمرے کارن ایہی وڈا خطار
 جویت شراب بناؤ اوہ لے عذاب
 جو چو لک کان بنا دے لے ہی عوب مزین
 پھری لہارے سوچی کھتے ہوون سب کا
 میں بر لوط ویکھ روز تھیں ایسب کیتے قید
 ایہ وچہ رونے کا تہ تا میں اجرت حل دی
 جیون خجری ڈکڑا سارگی کسے کافرین خراب
 ہو رخن میں تے سر مارن چکی سب خراب
 اوہ اختلاف دیواسے موہن کافر مول نہ بھال
 ال نابل برابر سارے اندر شس فساد
 جیندے تے غوث الا غلم دا جظا بر باطن صا
 نال پیشیاں ہرگز افغان بالکل تا میں عرض

[illegible][illegible][illegible]

جو تھا میں تو ان دشمن رب و حضرت نے فرمایا
یعنی نیک پران نردے گویا صحت زبان
سینیر ان کتابان و چون ایہ حیثیات آیان
غناہی حرمت نال انصاف ثابت جان پائے
چارے صاحب سب والے کھن سرود و رام
اول و چہ قرآن مجید کے کسار ب حرلم
چہ آیات قرآن ثابت بھان و چہ میان
تفسیر حسینی تے بیضاوی ہرور و رشو
جبالین تے تفسیر عباسی و جیز محمد غزالی
تفسیر و بیضاوی محمد غزالی لغوی نے لکھ
وہ استغفر من استطعت منہم پہلی آیت بچانی
ومن الناس من یشتوی لھو الحدیث ترکیبی ایہ کہ
انکہ اساتون از رجال نچون آیت قرآن
انہان نیز ان تفسیر ان و چہ ایہا جان مراد
کی کی آیت نون انہان بھان ایہ فرمایا
سنن قرآن طال بے تے سن سرود و رام
ولی تصور سرشد میرے غلام مٹی الدین
ہرور پر صوفی ملوہ نبی تے روز خضر خاں

سبطل رزق سے بخت زوسی تدکل پایا
رزق طلال کما کے کھانوں چہ کرکے شیطان
سچہ سچہ و چہ باب غناہی حضرت نے بیان
شتر نہتہ جو حقی قابل حرمت ساس
و چہ کتابان کل علماء ان ایہ قول تمام
پھیرنی صاحب فرمایا دست علماء تمام
مراد تمام مفسر و بھان تھیں لین سرود و رام
مارک زراہی حقی مذہب منشی پر نور
معالم التیزل ہوین تون رکھین و چہ خیالی
کرمانی بھی حرمت نال کل کہے بھن تھتہ
والذین لا یشہد ان الزور و جی ایہ کرطانی
و خیرناہ من التقریر التی چہ تھی ایہ کہ سب
امن هذا الحدیث چھون چھوین کہ بیان
اہو لب من الہر ساسے غنا سرود و رام
سرگشت حکایتان مقہ بعض مکانی آیا
ایہ و چہ تھکے برے گھیا مسئلہ تمام
رساے و چہ سرود کے کتا یہ بیان مبین
شفاعت کارن کل پیغمبر چرسن و سدو امین

باب بیان احکام و مستم کوید

کوئی چاہے تم غدا کے ناکر سان اوکار
جان کرے یا بھل بھتے بھرے کھارت یار

ایہ قد صل اللہ علیہ
جو کوئی طلال کما کے کھانوں
و چہ سچہ و چہ باب غناہی
و چہ کتابان کل علماء ان
پھیرنی صاحب فرمایا دست
مراد تمام مفسر و بھان
مارک زراہی حقی مذہب منشی
معالم التیزل ہوین تون رکھین
کرمانی بھی حرمت نال کل کہے
والذین لا یشہد ان الزور
و خیرناہ من التقریر التی
امن هذا الحدیث چھون
اہو لب من الہر ساسے
سرگشت حکایتان مقہ
ایہ و چہ تھکے برے
رساے و چہ سرود کے
شفاعت کارن کل
مولانا محمد علی

حانث ہو کہ بھر کے کفارت اول نہیں وا
 سو گند کھاوے کو چہ کفر دے بھنے چہ سلام
 کو قسم کھاوے نا داخل ہو سان بیت گہری گہرت
 میو گنیس دہرہ سالان تے شو ادرے وارک
 گھرا نھا نون کوئی نہ کھنڈا رھن بعد خانے
 کو قسم کھاوے مین گل نہ کسانت چار پڑھے درکن
 وچہ نماز پڑھے یا باہر ایہ سواوی حبس
 کو قسم کھاوے جے خبر نہ کھا سان بکودلی چول
 کو قسم کھاوے مین زیرہ پسان پانی سندی چانک
 کو قسم کھاوے نل نولان ستیان چا بولافے
 گو دینہ دی ردی کو لو حانث یا کورات سحر
 مرمیون پچھہ ڈلہریان سکن سلا وقت غذا
 اس تہین پچھہ صاوق دے تے لکن وقت بخور
 کو قسم کھاوے مین رن رسانت اسدا گل کھٹے
 سو گند کھاوے کوس گھر تو جہین با مین ہر و نیان
 اور تے تاجھر سے کفارت اسر با جہ خلاصی
 جے آکھے مین اس گھر لو چہ رسان با مین بول
 کو قسم کھاوے مین رن کھا سان حانث کیہ پینال
 اینوین جانو حکم نہک حکم بھنے دامور
 جکیو آکھے قسم ضادی نا کر سان اوہ کم
 جہرا آکھے سو گند مینون اوہ کم کران ضرور

مگر کفارت وچہ لہارے اول کرے او
 ساہی اوسون نہیں کفارت رکھو یا دتاہم
 اس تہین چھہ داخل کبے میو گنیس میت
 انھان مکانان یو چہ دیان قسم نہ بھجے پیلے
 مسلمانان تے کفار اندے بریہ ویکھ جانے
 یا تکیہ لیاں یا لسیحان یا مین کج نہ بیان
 کٹان کر دا کوئی نہ کھسی نہ پدا آکھن سچ
 جس تہ ہر یو چہ رسم نہ چولان افٹھے نا کچھ بول
 چاندی وچہ کفارت ناہیں سونے مچہ پے جانے
 بیدار سوئے تا حانث ہوئی پکے کفارت جاوے
 جس حد تک کھا ویاں حانث وسان مین خبر
 بعد والون ادھی رتین مین وقت عشار
 مختصر چہ نہیں وقتین کھا ویاں حانث ضرور
 یا پکٹ مارے یا گت پے اوہ کفارتون چٹے
 کفارت بے حکمتیس کھیاں بجایان بھیاں
 رتوٹے رھنی یا دھک کتہ تہن با مین بے وسوای
 اقسا حکم نہ پھلی دی ستمین ناتون بھول
 چولان رنگ لقمہ مارے کھا ویاں حانث بھل
 جوین کباب باور ا پکورا کھا و حانث نہ چور
 ساری عمران مارک ہو کد ناہو سی بے غم
 واقع ہواری تے کیستیان دُر قصور

۱۔ مال کھنڈے
 ۲۔ بیہ قسم باون مالے لوت
 ۳۔ عشا مال شیعہ
 ۴۔ نماز خفتان دی نون
 ۵۔ کھنڈے مین انے رس
 ۶۔ عشا مال زبیر کو
 ۷۔ جے مین اسدا کھاوے
 ۸۔ رات و ۱۲
 ۹۔ بیہ نہیں حاجت نہی
 ۱۰۔ کفارت جیکہ پہنچاے
 ۱۱۔ سوین کوئی خاک
 ۱۲۔ تاجر و مال
 ۱۳۔ مین وادراں گھر دس
 ۱۴۔ اوہ تہا قول کرے اوہ
 ۱۵۔ مینول جو سہل جاو
 ۱۶۔ دی سورت پچھہ کھلا
 ۱۷۔ جاسی کفارت اوہ
 ۱۸۔ اوہس جاوون کھلے
 ۱۹۔ مالے دس
 ۲۰۔ ۱۱ دلیلیز

یہ مسائل سو گند والی جتنے آکھ سنانا
ہر دم پر صراۃ نبتی کے سونہی صدۂ خرمی

سے مختصر ہے و چون میں اس دیو چ پائے
شاید کی رب چاؤ کھائے روضہ میں مدنی

باب دے بیان احکام فوج و لشکر کا گوید

مکمل فرج کے گنہگار تیلے ہی تیلے سارا
غنی نگہد یو اللہ اوسنوں کھا کے نابین کوئی
عروق و جبے چار کھانی کینا جہان ضروری
مرجی تے حلقوم و متصل پاسبان تے دبان
سری دیون روئی پانی ساہ دارا حلقوم
بسم اللہ پڑھ فرج کر سنی تاند بوج حلال
اختیار اندر ایہ رگمان ڈو ہو پر جب ہتہ نہ آو
بسم اللہ پڑھ چھری چلا ہو یا تانوار یا تیر
مستحب مونہ قبلے کرنا و وضو تے چھری ترخی
تیز چیرید اموجیب ایسا سوکھی شکلے جان

کھنڈی افسے جائز نابین افسیان رو اچکارا
 مسکینان فقر و ان افسے کھادن رو اهو نوک
 ستری حاکوم و د جان و پاسے کھیا و چه قدری
 جے تے کپیون تے کت ثابت باجی حان
 ابو الکلام مختصر دی شرح و چون معلوم
 یے تعیین فاصد و مویون جلا و باجی حان
 جویون چار و ذل کد و ذہنا و حسی و مویا و
 جھے بہت اوتامین کافی مختصر قسیر گیر
 پیش و ج کر زبان کمان و کتا بون کوی
 ارکان بہ فی الفور کپیون نامکلف جویان

إِذَا ذَكَّيْتُمْ أَشَاءَ كُلُّهُمْ

سَمَوَاتٍ سَبْعَ فَرَفِيهِنَّ اَنْوَاجُ

فَقَالَ لَكُمْ خَاؤُكُمْ غَيْرُ

فَدَاكَ لَشْتَمِ مُيْمَانِ فَدَاكَ

یعنی بیچ کر و جان بکری کھاؤ یا تمام
 ق تہین فرج مراد کچھالو خ تہین جانو خانے
 د آون دم مسفوح و سینہ غول جو کھیاں آو
 میسم و دے تھین جان نشانہ بندی وچہ مراد
 مستحکم کھراو ٹھانری بیچ کر کن کر و

مرست عزیزان مولی نہ کھاؤ کچھ کر دہ مرام
غنیوں جان غد و دان کالی ٹیٹے کوئی بجائے
بیم پہلے تھین جان مارہ ہندی پتہ کھاؤ
ذاکون ذکر نہ دسان ہندی موکے میں شرما
عکس کرنے چہ گاؤ بہار و مختصر نہیں دہرو

اس قول بسم اللہ الرحمن الرحیم
 فرمایا اللہ تعالیٰ نے ذکر کو امام
 ذکر اللہ علیہ السلام کا
 مؤمنین کے لیے کیا اور ان میں
 پھر بھی جو یاد کرتے ہیں
 نام اللہ اور اس کے ایک
 ایک بسم اللہ عشرین مرتبہ پڑھ کر
 نسیں نالی یا نالی اسباب
 کے یقین رکھنے والے
 چار ذرا کر کے والہ اس
 سامان ہے جو میں دیکھتا
 ہوں اس کے لیے
 پڑھ کر اس کے لیے
 کسی سے دیکھ کر
 بانیں اس کے لیے
 کہ اس کے لیے
 بسم اللہ اس کے لیے
 اسے اس کے لیے
 واسطے اس کے لیے
 جسے اس کے لیے
 عاقلانہ اس کے لیے
 اس کے لیے
 دلچسپ

[illegible]

کہتے تھے کہ بے باز تائیں تہلیل کرن تھکار حلال
 تریواری جہد کتا مار کے دیوے چوڑا شکار
 مالک دیکھا کہ تائیں جے کہ سچے باز
 دوجی شرط پیمان توں کہ بسم اللہ چوڑا
 جے کچھ تعلیم دے سکھاوے چارے ار
 جے طلب مالک سی باز نہ جانے یہ بھی جاں مہیا
 پھیر کھا د دو مان تائیں حیوں دی ترتیب
 باز مرغ جے آپ کھا فستے مانا میں کج زبان
 جیکر کتا چوڑا د وہاں مسلم کافر مل
 کو تر بڑے تیر چلائے بھی بسم اللہ شرط
 کتا باز یا تیر وگا کے ڈبو ڈھے باجہ تھوڑ
 جے کہ تیر چلا کے بیٹھا طلب کرتے تھکا
 کو تیر مارے تھکار توں چاکے دوج سے چہ پانی
 د وضر بان من کھائے مویا کھری نال ہلاک
 ایہ حرام تیر چلی واری جے زمین سے بٹے
 کوئی تیر مارے تھکار فستے تائیں کوئی ننگ جدا
 جو کہ واری بسم اللہ مہون پڑے تیر چلاو
 کو کہ واری بسم اللہ پڑے دو پہار کو کہے
 کتیاں چیزان کہوں حلال کتیاں جان حرم

سکتے ہو جبکہ ہوں نہیں تاحیرت بہال
 اوسیدیاں شکار نون بار و کر ہو لکھ ہزار
 بھی سیدیاں آوے دوڑ کے شرط تیلیم یہ ساز
 ہر نساہ جد بھدیس کھاوے کسے مولے ہوڑ
 جہل ظاہر سگاہ ہو یا روانہ جان شکار
 کتے جاں انکوں اسد اھید بانوں جیون ہویا
 قریواری تھیں آگے توڑے چوڑے سب جیب
 شرح وائے دیوچہ کھیا سون کر و دھیان
 چر شکار کریں دوین کھاوے جان خلل
 سویا پھیلا حل تچھاوے انیون حکم نہ پرت
 زندہ پائے فوج فریضہ مویا حل مقصود
 اس تھیں چھے مویا دیس کنز حرام پوکے
 باجھاڑیا کوٹھے اوتے وت زمین تر جان
 اٹھے شرک پھان تون کھاوے اودہ نا پاک
 مویا جان حلال عزیز اھاوے نونا کوئی ہٹے
 باقی کھاوے حلال کنز وچا وے کھان خطا
 جتنا نون جا لے چھٹے بہ حلال ہو جان
 شر حوائے دیوچہ کھیا اوسون کوئی نہ چھپے
 کنز اندرے مختصر وچہ شکار حلال تمام

[illegible]

ہر دم پڑھو صلوة نبی سے حمد ہزار ہزار
 جس اسان گنہ گاران تائین ایہ وسیلہ کل کاران

۱۲ تا ۱۳
 میرے خیال میں یہ ایک عجیب
 ملاوٹ ہے جو اس طرح ہے کہ اگر
 کچھ ایسا ہو تو اس سے آجکے
 روزگار میں کمی ہوگی۔
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴

قول کا فردا سنیان جاسے وچہ حلال حرام
 جیونکر کے فاسق کسیا پاک پلید ایہ پانی
 کوئی لے اجارہ مشاطہ لون سرگندائے زنائی
 بے تحفہ موجب شرع دے دیوے پاسر گوندی
 کوئی گھڑی اوتے گھڑا گھتے اجرت لہو دخول
 کو بعض آئے اوچون دیکے دانے چاہیہاے
 یا آکھے ایہ باغ کو اتون تیرا اٹھوان حصہ
 ایہ تنسل اندر تیرے شرطان کہیان جان حرام
 بے عقدے دیلے وچون نہ آکھے آکھے یلان کج
 بوت لورے دیوے اوسے آکھے کپڑے اوسے میر
 آتباہ نظائر اندر کہیا کوئی کپڑے اتھیا
 مثل بخاری تے بواللیث ہو بھی کنی زمین
 نزد خسیفہ جائز نامین ایہ عقد مزاحت
 صاحبیہ دے قول تے جائز فتوے سے آیا
 ایہ زراعت تون کہین پالین کو دین کھو واپین
 یا ایہ باغ جو سکا سڑیا ویران پیا او بار
 اول شکل مزاحت دی دوجی بے مسامات
 مثلاً اتنی مدت کسید ارا یک بے جے کو
 زید عسمر بھائیوالی کتی زمین نقطہ زید
 جے کر زمین تے بیو عسمر وادغل زید
 بے کر بیو نقطہ زید دے و اباقی تے عمر

فاسق وچہ نیداریے کر یو ر و تمام
 دو کوین قول نہ منے بھائی اپنا نکرہ پچھانی
 اجرت جل نہ مشاطہ لون وچہ رمونر پچھانی
 اوہ بیانی لئے خوش ہو کے گھرنے جائے ر وندی
 ایہ حرام گھوٹے والی لون اندر شرع رسول
 ثالث نصف کپڑے اوچون دے تانی انوار
 جو لٹھا این غذا میوہ سارا سنتون قصہ
 ہدیہ و قایہ کن نہ تدوری ہو فقر تمام
 محنت تیری جان کم ہو یا وچہ رمونے پیر
 حصن باجہ فسادون جائز ایہی خوش اجیر ہو لیکو
 یا نصف اونیوے وچون دیکے تانی لئے لونا
 عرف کاسن ایہ عقد نصف لے جائز گل زمین
 اینوین عقد مسامات دے باو کہین ایہ منت
 تعال تے محتاجے لوکان ویکھو شرح و قایہ
 اٹھوان نوان چھپوان متوان پیا خوب تلہ میں
 پال پواتے رالھی کرتون وچہ چو فیضان وار
 انہیں جائین نزد خسیفہ اجر مثل اثبات
 دیہ روپے محنت اوس دی اوہ اوس ہو
 عمل بیو تے اند عمر دے ایہ بھی جائز قید
 ایہ ترے جائز باقی باطل جو صورت بے قید
 زمین ڈگر تے گدڑن و احسن ایہ نہ روا شمر

انواع و ہند پر
 لے قول ایہ جامع
 لکھیا خدیجی
 تفصیل سدی
 فارسی
 وکے
 بزرگ
 صاحب نے
 صاحب شرف
 وچہ زمین تنہا
 عمل تنہا زمین
 ایں
 صورت والے
 ہندو
 مو
 دلی
 عقی
 عنہ
 لکھنؤ
 دکن
 سدی
 ولسا الدیہ

و محمد فضل ستار و ایڈاوس داکرم
 تہا انتی انتی ہر شاہ دن مار کسے سن یار
 کجن والہ عاصیان اوہ حلیہ غم ستار
 خالی شہون کتسین زن نے منہج کری
 یاکینک پتر پو دی ضربے نال دلیری
 ایوین حدنہ مار یا جاد و مبری کم شیطانی
 باوچہ لشکر باغیان کیتوس حد ساقط اثبات
 شاہدان تہیں زندا دا پکھے سبہ احوال
 کہڑے وچہ مکان دے کیتوس ہے نفوس
 غیر عدالت شاہان ہندی قاضی کر دہ میان
 چار گواہ ہر چار پاکیزہ زالی تدفناہ
 ناچار واری وچہ چار عالج قاضی رکریے
 قاضی آکھے شاید کی تہہ بوسہ بہت لگا
 شاید زانی پرت کہلووے حد ساقط ہو جاوے
 کل حد باقی ساقط ایہ ہی جان فضل
 پر حق ظاہر رہیوں معلم نامہ تون مغرور
 آہنیاں عیدان دیکھے ہوئیں بہت حیران
 ہووے جحر ابرہی دسان جہر بہت سکھالا
 تقلیل کثیر تون نزد حریفہ اسدی بھیڑ دا
 مثل قریب و نیال خرمیے یادوت غن لسیہ
 جیکر اوسون کرے مقید تاناہیہ روانہ دول

[illegible]

مطلق دی تھیل دساؤں جیو کر کھے کوئی
 مانگی سستی جیو کر پچھن کلون کرہ ضرور
 وکیل مقید دی ای صورت کھنڈ کوئی دانا
 سلا گندم پنج پامان تے گھیسو سوترے سیر
 جہڑا کرے تے کیتا جاوے جیکر شے وچیب
 باطل جان کالی تائین جیکر کھ مر جاوے
 یا لاحق ہو یا دار حرب چر ہو کے اوہ مرد
 موکل تائین جائز ایسی کرنا اوہ بے طرف
 سنتون حکم کفالی سند کرنی ای ضمانت
 کو ضامن ہو یا یار سید اکیسوس مین خبر لیان
 جہری دقت ضمانت والی صورت نبی بہار

ایہ بکری بیچ یا گاوا لیا توں جیو کر ڈھب ہو یوئی
 اینیون جیکر گاؤں دیون تاہی مین منظور
 کنک لیا یا کر گھیسو سوترے پر جے ات بہا
 اس بھاہتہ لگے تالینا نہیں تاکر نے ویر
 موکل نون کچہ آکھے تالین سلسلہ ہے لاریب
 یا دیوانہ مطبق ہو یا ہوش نہ ہک ماہ آوے
 انہیں خدیرین وچ شرع دے گئی وکالت حد
 تو شے اس وکیل دے کولون کوئی بد نہ حرف
 دو قسم نے چہ کفالی دسان باجہ خیانت
 جوتہ لہنا زبردے کولون مین تیرے تہ پیریا
 وت دو مان کولون لہنے والے تائین طلب روا

ان شاء طالب لا یصل وان شاء طالب ال کفیل وچ قدری آیا
 دو مان کولون متکنا جائز جس جا حق مکا یا و

جیکر ضامن ہان واکوئی ہو دے مسلمان
 جیون کفالت بنفسہ آکھے یا بدن جیہ یا آوہ
 جیکر آکھے مین ضامن تہیان پیران یا یا ہان
 مکفول بہ نون حاضر کرنا لازم اوپر کفیل
 جیکر وقت معین ناما تا یہ حکم ہو یوئی
 جے شہر باز استی سونپے جتھے اوہ نیوے
 جے اوہ حاضر کرے بند یوچوچو چنگل بار
 حوالہ کہن منرتی تائین کسے کسے تہین لہنا

اوسنون لازم ات بہت بولن سنتون بل ایان
 یا سرگردن انضامن آکھے بابشی اوس نون پچدہ
 اوہ کفیل نہ ہوئی بھائی انہیں لفظین کھیاں
 مکفول نہ طلب کرے جو پلے ساہ ہے بے میل
 تعین وقت تا اوہ ویلے حاضر کر یو ہوئی
 یا تقدیر اللہ دی ہو یا کفیل ظلامی تھیبے
 تائین لہنا نہ ہوئی ضامن دست نیویس بار
 تے ہو کر پیدا دیو ناما ہو و اوسنون اوہ چا کہنا

نواح دہلی
 ادہ بے جیون
 ایک ہینہ ۱۱
 لفظ
 ہاویں اوس
 تہیں دزدہ ہر
 خیانت نبی
 نہ ہو دوسرے
 بیتہ یکتہ ہر جائز
 بے ضمانت مال رہن
 لفظ ضامن
 کفالت بہ اوہ چاہی
 جے جس دی ضمانت
 کیتی جاوے تے
 کفیل اوہ شخص ہے
 چاہی انضامن
 ہو یا کہنے
 کفالت بہ اوہ
 شخص ہے
 سید لکھے
 ضمانت نبی
 کیتی ہے
 حوالہ کہن
 دلپن لیا

کفالہ تے حوالہ دونوں میں نزدیک نزدیک
 زید کیا عمر دے تا میں جو دیتے ہیں قرض
 کفالہ اندر لئے والد جستون چاہے سنگے
 مثلاً زید عمر دے کو لون لئے مبلغ دہ
 ایجاب قبول حوالہ اندر شرط کو دست
 اقرار کرے جے قافل بالغ یہی شرط
 مثلاً آکھے پنجہ پندرہ زید عمر دے تا میں
 جے اقرار کرے مجھول تا بیان اوس فرض
 جے مجھول بیان کرے مثلاً مبلغ دہ
 اتھے سچا مال قسم دے کہ مقدمے تا میں
 درمئون گھٹ نہ سچا کیتا جائے اوہ مقر
 جے اقرار کرید بیان آکھے تیر مال عظم
 جے کر کہے در اہم میں تے یا کہے دم کیر
 جا تک تے یوانہ تا میں تیر سچا سچہ علماء
 بیج شر جا تک ہی جائز حکم ہو دس ہوش
 انیون طلاق دیوانہ سند ہی وقع تا میں مٹول
 جے ایہ کر نہ بیان کسیدار کا بے دیوانہ
 عقد انہانے جائز یہی مال اجازت والی
 کو یہی تحفہ ہبہ انہان دیوے اذن نہ شرط
 جس کم اندر ضرر انہانہ انیون طلاق عتاق
 نال اجازت والی جے کراوتا ذاند اکم

دو مان اندر فرق دساؤں یہی بہت نار یک
 میرے خال دے ہتہ دیوین تے نہ کھین غرض
 حوالہ اندر اصل بنیاد ستون تنگیاں سنگے
 خال دے ہتہ دینے زیدے اس دیکھا یا راہ
 بعد موتی لئے والا اوتے ہو دے نہ بہت
 جتنا منے دیونا لازم جے معلوم غلیس
 ترین سکا ان اندر جتنا منے فرض دساؤں
 مثلاً آکھے مال یا مبلغ مال کچہ نہ غرض
 مقررہ دعوی کرے زیادتی کی شرع وارہ
 جو مقررہ دعوی زائد منکر اوہ دساؤں
 جے قرار مال اقبے بیان کرے گھٹہ
 نصابون گھٹ نہ سچا کیتا جائے یا فیہم
 نہ جہینہ دہ بھر دیو سونہی اقبے
 تصرف انہانہ جائز تا میں ایہ مجھو تمام
 طلاق عتاق واقع ہو سی اس طے تک کر گوش
 غلام دیوے جے زن اپنی زن کسی کو نہ ہر
 ضمان مال انہانے اقبے ہو سی سمجھ جو مانہ
 پیو دادا یا چاچا مولا مستون یک خصالی
 جو چہ نفع فقط اوہانہ انیون حکم بہت
 لوشے نال اجازت والی تا ہی ایہ بیباک
 لڑکی دختر ان جا کہ میں مسلم رو ابے غم

اور یہی بہت نار یک
 میرے خال دے ہتہ دیوین تے نہ کھین غرض
 حوالہ اندر اصل بنیاد ستون تنگیاں سنگے
 خال دے ہتہ دینے زیدے اس دیکھا یا راہ
 بعد موتی لئے والا اوتے ہو دے نہ بہت
 جتنا منے دیونا لازم جے معلوم غلیس
 ترین سکا ان اندر جتنا منے فرض دساؤں
 مثلاً آکھے مال یا مبلغ مال کچہ نہ غرض
 مقررہ دعوی کرے زیادتی کی شرع وارہ
 جو مقررہ دعوی زائد منکر اوہ دساؤں
 جے قرار مال اقبے بیان کرے گھٹہ
 نصابون گھٹ نہ سچا کیتا جائے یا فیہم
 نہ جہینہ دہ بھر دیو سونہی اقبے
 تصرف انہانہ جائز تا میں ایہ مجھو تمام
 طلاق عتاق واقع ہو سی اس طے تک کر گوش
 غلام دیوے جے زن اپنی زن کسی کو نہ ہر
 ضمان مال انہانے اقبے ہو سی سمجھ جو مانہ
 پیو دادا یا چاچا مولا مستون یک خصالی
 جو چہ نفع فقط اوہانہ انیون حکم بہت
 لوشے نال اجازت والی تا ہی ایہ بیباک
 لڑکی دختر ان جا کہ میں مسلم رو ابے غم

مسئلہ اول

دست بکار دل بیا ر خالی سا نہ کوئی
 جیون پرتی تانی لیکے اول سکی چا سٹیندا
 بے آخر والی برکی اندیان پوری طرف خیالی
 ظاہر باطن سا ڈاگندہ انا و ضونا ذکر
 حلال کھاواتے قوت بندگی مطلق رازق رب
 رازق مطلق دے سن منسے با سبب بھیا وے
 اٹھارن ترار یا بھی زیادہ روزی کھاون خیران
 عقل تیرے کسبان اتنے ناہین کج مدار
 جسے در عقل تے ہوندی حیوان عقلون خالی
 جسے کر روزی نال چور میئے غایب پسار
 جیکر روزی نال قوت دے کیران روزہ روز
 جسے بہت پڑھن تے گا وں اتے یار و نیال سول
 میں کتنی جاہلین خود از یا بہتہ نہ لگا لکھ
 باجہ دیو اے ربے کدین کسے نہ دبا کجہ
 سینون نال تاجر بہت یقین دمارب حسیم
 بٹات اپنی تے لازم کیتا رزق نیاس ہرزند
 نال مدارج ہر بکیدے روزی دیسے رب
 جان حکم تہمین باہر آ یا مونہ وچہ دند نہ مول
 جان دند نہ مونہ وچہ طاہر ہوئے طعام غذا بنایا
 جان جاتن یک موہون پے ہر نون مٹھا پیارا
 اسے خاص توکل رب تے تار میں کر دے غلط

جس کم اندرا دل آخر اجرت طیب ہوئی
 ذکر الہی و سنان کرویان سکین رہے کریندا
 اسدی محنت جان حلال بر طیب کولون خالی
 بلکہ عزت نال جنابت لوچہ منہ می فکر
 ایسے فرض نے اکل شربہ ہو ریاس سبب
 و ما من ابتغی الا رضی رب سچا فرامے
 سب غذا مونق ہر نون دیوے با تہیزان
 میرے جیسے کسبون نہ تھے تو ن لکھ ہزار
 جسے در اعضا و ان اتے سپان کھکھ زالی
 تیار ساتے بھوئے اٹھا لے کھکھ مڑو سارے
 تبا کھکھ مڑے ساری خلقت و چون ایہ تقریر
 سنا شمساک تے لنگے دورے ہر تھیں عاجز ہال
 خوب جماعتان غطا نصیحت مند مالک لکھ
 بہت مکانی چپ کر بیٹھیاں کھنڈ پر ٹھکے سچہ
 سونہ آویا تا مکھیاں پوسن رکھین یا د فیہم
 بارگاہین پار مدہ آیت داد مون ہر پرند
 توٹے تچ پیٹ ماوے اسد خون سبب
 قدرت متحدی پستان آمد کیتا شیر نزول
 میں تیران اس پیکے کولون جس لے رنگ کھایا
 مایو بہمین ہر اتما می جسنا تیر سارا
 ایہ دھارے یاد رکھین کدین ہون نشاط

سحر
 وامن دانت
 انیس
 منی گلی
 جاندا وچہ
 زمین ہے
 مگر نہ
 اسد کدو
 رزق اوسا
 سحر
 دل باہر اذخول
 فرمایا ہے شمساک رسولیہ مالک
 سحر
 مصرعہ
 کس نہ تچا
 خود اندر خلایہ
 جسے کون
 نہیں دینا
 کے نون
 چہ بیکشت
 دیلے اللہ
 ۱۲ مہینہ

توٹے ہوئے باجہ سواری تریجات انیری
 مابھی میں قبول کرسان بیخ نہ کرسان کے
 جان حضرت نئے یہ فرمایا کرو ضرور اجابت
 ہے کی دعوت اول کتی دت چا آکھے ہوئی
 توٹے دیے گوشت طوا پہلے رکھی وئی
 بیکر دو لین کھن آٹھے تاکندے گھر جاد
 دعوت سنت اس کی سیدی چیر اہل سعادت
 ناست دی جو دعوت کردا ابھی ہوئی عاصی
 دعوت داجابت کرنا ہر جان میں ضرور
 ظالم ناست مبتنع ہو رہے خیل ریار
 زرسونے دے بھانڈے ہون یا موتان تقوت
 ناست چیر اٹھا ہر ہو کر زنان کشادہ ہو
 سخی دی روئی دار وایہی نان خیل ان زار
 اجابت دعوت دیوچریت سنت نبی کریم
 دعوت نون جور وکسی آما حضرت کیا مای
 اجابت کر کے ہٹے ناہین اسوچہ بوا ایدار
 عذر جیو نیک فرضی روزہ یا ایہ آپ آزادی
 کوئی اہل علم دار وئی کھاون گیا کیسے گھر
 ہے مکان روٹھیا ہے ہو کر ارہ سرد فنا
 ہے اوقہ فادہ منع تھے ہوئے ضرور ہیا
 دعوت اندازت بخت نعمت میں تیون بھانین

چوتھا وہ فقط کہ روٹی چائے و دعت میری
 کوٹنے عوت غنی کیتی بھاوین کیتی لے
 دعوت وچ عداوت پاکے کریو نہیں غراب
 قی پہلے دا جان مقدم ناکر سینہ زوری
 رکھی چھوڑا لوٹے بجھا ایہ بھی بگل کھوٹی
 حبذ نیال پیار نہ دوست اسکا گہری کھا د
 قوت روٹی دا خرچ کریدے سار پر عبادت
 خرچ کر لسی قوت گسٹان اسدی کیون خلاصی
 سولین جابین وچ بہنے ناکر توں منظور
 فخر طعام شیبے دا غیبت زنان یا خمر غنا
 یا فرش نشینی تے بہ کو اون ایہ سب عذر شمار
 وچ بہنے انیون کیا کر تحقیق ابو
 وچ حدیث شریف مے آیا سنتون بز خودار
 سوا کرام تے خوش مسلمان کر توں بیت فیہم
 مہون بھائی بیج کیتو سوکت بہت پس خلاصی
 مسلم اوٹے ظلم ایہ ہوندا عذر سے نال روا
 جو کہ اد خان پکار دیا کھا کے کسے خواری
 اگے اوس گھر غنا شاہی کھاون نا کچھ د
 تانہ کھا توں اوس مکانے اوٹھ شتابی جا
 جے کھیا اسدا کوئی نہ شے تا چار وٹی کھائے
 اکلے تھکے نال خوشی کچھ گھر مہمان لے آئین

سنت النوحین فرمایا
 پیغمبر علیہ السلام نے
 لا تصاحب الا وضو
 ولا یاکل طعامک
 الا نقی یعنی نہ مجلس
 کرتے نہ پیو مسکرا سوسن
 دیکھا کرتے نہ سہا کیا
 اپنا کرتے نہ پیو
 پس ثابت ہوئے جو
 جو نہیں کرتے وہی نہ کری
 چنانچہ
 دی نقی کر دی پہن
 معصوف ہو کر رہا ہے۔
 دوسرے ۱۲
 مسجد ہی انہی کما قال علیہ
 الصلوۃ و السلام طعام
 الجوار و دوا و طعام ایتھل
 دوا کہ
 الصلوۃ و السلام فرمایا پیغمبر
 دوا ہے لے طعام کھانا
 کھانا اگر اسے ۱۲

دو جی کل سان میں تینوں نو سجا کھلو اے
جے مضیف چہ کھاوے تائیت بھت
تیا بھی نہ کھاوے ایسا سنگھ شریدا جاوے
جے آپے کھانا سر دھو پاؤ بھ بسم اللہ کھاوے
کوئی بسم اللہ بن روئی کھاوے یا کوکے و غل
کسے ابتداء بسم اللہ و سری چہ پٹھے یا کھاوے

لنگ دوسے نون دو ہر کر کے پیر کھجے بہر جا
اول شروع تے اول چوڑے یاد رکھو ایت
پھر کے روئی پھر کدھیتے تا یہ بھی رب نبھاو
ہر ہر لقمے نال عزیز و حمد خدا کساو
شیطان شریک اولاد کھانیو چہ کیا پاک رسول
سنت ادا و چہ عالم گیری عالم کئے فرما کئے

بسم اللہ الرحمن الرحیم اول ہذہ الطعام و انہ پڑہ ات ایت
اول شروع تے اول چوڑے یاد رکھو ایت

روئی و اچم چٹاؤ نامین نا اول کھوہ نک
جے توں نال ہوئیے کھاوے یا رکھیں یاد
جے تازہ لقمہ گھیو گڑا الا صلوا لحم پلا
لقمہ چاون تے چہ کھاوے نال شریکان پورا
رکھے کھانا موشان تا میں سنت بہت ثواب
اس سبب جو ایت زمانے کوئی رعایت نہ روا
شیران حیثے پین لڑاے روئی بوئی نوش
نال اونھان حیوانے رل بھنا اوپر کھانے
چہ اشرم حیافے پاروں نال آرام دے کھاوے
نہ نامیان نہ کال تیرا حضرت نے فرمایا
وہ نہ بھانڈیا نال خورندہ روئی نون چا بھنے
بہاں بابہ واسطے نال ہر ہر لقمہ چاے
چوتھی غنیمت چوڑین نامین عذر معاف ہووے

لقمہ اپنے اکون چا توں ناہوری ول تک
و لو چہ جب شریک دی رکھیں حوصی و چہ فساد
سیرئی لون نال تباہی اول لین اوٹھا
نال زیادتی غلطی ہوئی مسئلہ ہے مشہور
ابتداء زمانے تراج رکے کھاوے غلب
خوب خورندہ تے شراکھل و چہ اونھان بھگڑا
صبر حیا والا و چہ حیران ڈردا ہے خاموش
خطا عظیم تے زہر بار بہن حکیم سیانے
اوہ اونھان سنگ بھگڑا سیرئی تھہ ملیتا جاوے
جو کوئی کھاوے ہوئی اکون اس ایان و بجایا
جے بھان لبتن اول کھاوے ویکھہ برہنہ منے
بکدون نال تکبر لکھدے پیج حریف اوٹھا
اپنے پاسوں کھانے جاوے چوٹی تہہ کوئی

چکری

۱۱ - ۱۲

ایک سال کے بعد

۱۱ - ۱۲

۱۱ - ۱۲

ہن ترے بچے سے حق او ہوا مال ہو سہی رہا ہے شک
 ایسہ جان مال شہسہ واسوچہ حلیہ سازی
 تھوڑا طعام مہمانان اگے رکھنے نامیزبان
 جے کہلے خربوزہ ہوے چہر اول نہر پکے
 کہو زن پکھے بہتر یہی کج محتاج چکھائے
 دعوت والے کلان روئی کھا کے کرے دعا
 یہ شبہ ہو و اوں کھانے اندر اوروں سے زارو
 ہو رہے لیلا ف سورت نا بھی اخلاص
 کوئی شک نہ جہرام کھاے تے ہمدار سے خیم
 پہلے پھیلے دو بان اندر لکھ کوہ انداز فرق
 چوں طماننا و چہ چشے ہو سہ نہیں جہاب
 اس سبوں یاران اگے رکھو بہت طعام
 جے کج بندہ آپ کھاے یا دیوے یا بیوے نامین
 بہت ناول ہر کس میں نذران کرے ظلال
 بہاے چھوٹی زر چاندیدا تیلانا بنو امین
 چڑا بھوراناں خلائے موزہ تین آوے اسہر
 جیکہ نکلے مال زبانی اوں وا کھاطن خوب
 دسترخوان زمین اوتے صر کے کھانا کھاؤ
 سنج رنگ دسترخوان بہتر جانو جھاسی
 نال پتکائے کھاؤ نامین بہتہ وچ لیکے مگر
 کچھ بہتہ کراہت کھوانپ سے بہتہ نوالا

ہو رہے ہے والا مال فقیران لین کر امت تک
اس جیلے دے مال عزیزا دو ملن تے ربضی
ایہ نشانی جان نخل دی دوہ تکبیر شان
جے مٹھے تاہان دیوے کوٹے پکے رکھے
رضیت کر کے ہانا تنون پھون سفر چاٹے
یا الہی بخش توں اس زن بھی جس نان پکا
اوہ کھانے نل مذمت پر نہی استغفار
شاید کہ رب اوس شبے تھیں چاچھ کے خلاص
پک کھاوے تے روے پٹے ساڑو بجائے چنم
اوہ ہسن والے زو کفر دے روڈ رحمت غرق
سحر فطار ملن اول آفریا کھاوے اجاب
جو کبہ دو صعبات توٹے کھاوے خاص عوام
اوہ طعم حساب ہوئی ایہ کیا وجہ دسائیں
پاک تیل پھلدار شے دا ہر دے مال نہال
جو جواریا موٹے منگی داد ندان وجہ بھوائیں
سنل کھاوے دیون جائز جے کر خون نہ ظاہر
وجہ بہنے اینوین لکھیا ویکھو اے محبوب
اینوین کھاوے ہر عالم ہتھا وجہ نہ چاہو
بھورے دنا کر یو کوئی رسم کھال آئی
دو این تہہ دے رب سائیں کرو ہنزلن شکر
کر خورہ ہتہ کھے وجہ جوین نہی دا چالا

الواجب الدليل

[illegible][illegible]

وہابیہ کی تائید و تحریک

بسم اللہ پڑھ پانی پیو پیسے جھوٹا رو
جت بہت ترک و بدی ایسی پانی اندر بھائی
جیون اوڑھے لمان بیکے جیکوی پیو پانی
سوالیہ لہو یا کھلو کے یا ناکہ ہے ساہ
سوا غدر وں استادہ پیسے یہ کہ بہت بہاری
بکھاری آپ کھلو کے پتیا حضرت پاک رسول
مگر غم یا فضلہ وضو یا مومن و اچوٹھا
ایہ چار پانی کھلو کے پیوئے ناہیں کچہ قباح
مومن و انچورہ برکت پیے گناہ بخشین
مومن و اکو جوٹھا پانی انوش سوکے پیوے
جوٹھا مومن و افرمایا نبی رسول شفا
ایزین پیسے سید کرشی جوٹھا مول پیون
جو لگ و ہو پیالہ سوٹھا پانی ہو نہ پاؤں
رسول سوٹھے عادت سوٹھی آپے پیون پاؤں
جو عادت نبی سارے کھاؤں پیون عبادت
تساوٹھ شتاب نہ پیوے ناستا ناٹروا
ہو ورساؤں قول طمیان تک میران کھایہ
روٹی پیچھے آت پیوے جھاٹے پیٹھ شتابی
ہو نہ پیوے سووٹھ کھا کے کشمش یا انگور
انجان چیزان پیچھے قدرے لکھادوں پسند
پیر وچہ نانہ پیے کھیا وقت پیون ابھائی

عین العلم اندر ایہ لکھیا سنت طریقہ یارو
کیا فقہان مسان تینون خستون نال صفائی
ہو وچو پیوٹھ کھوئے تہین ہومین نال کھائی
یا کھتے ہتہ تے سجاخیرین کل کہ بہت راہ
تے کرستے اوس پانی نون کے شکوہ پیاری
عمر ساری وچہ جے پیٹھ تے تا حرام نہ ہول
ہو پانی جو وقفہ ناوچہ کے کہ بہت ہوٹھا
تحفہ نعلنج وروچہ کھیا ہو ری وچہ کہ بہت
تشریکیان تشریک اندر ہو و لکھین
اوسنوں جوٹھا پیے ناہیں بری جیانی جیوے
اوس حق نے کیوں چا جاتا یہ تبرک و
اوس زمانے وروچہ ٹھٹھے توٹھے ماجر تھیون
اپنی تھین ناپیون اس تھین بھی شرماون
جنہان جتا بہت نبی دی ہر کم اینیون بھادون
نیت نال موشان تاہیں ہر کم جان سعادت
اتھے ترک ادب ہی ناہیں قول طیب شہود
ہو ویکھین طلبا بہترین سایان ایسے پایا
خالی ہاتھ تے بعد و خولون کرواہت خرابی
ہو و تیرتی چاول تے اینیون سیب خجور
بعد اس کہ اوہ پانی پیوے درونہ ہود وند
جہرے وقت تیرہ داغیہ کچہ زیان نہ پائی

اے قور جوٹھا خوال
علیہ الصلوٰۃ والسلام
اوسن شفا سنت فرمایا
پیو پیسے لہو یا کھلو
نہ جوٹھا مومن و انچورہ
سوالیہ لہو یا کھلو
سوا غدر وں استادہ
بکھاری آپ کھلو
مگر غم یا فضلہ
ایہ چار پانی
مومن و انچورہ
مومن و اکو
جوٹھا مومن
ایزین پیسے
جو لگ و ہو
رسول سوٹھے
جو عادت نبی
تساوٹھ شتاب
ہو ورساؤں
روٹی پیچھے
ہو نہ پیوے
انجان چیزان
پیر وچہ نانہ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

الحمد لله الذي جعل في كتابه
كل ما يحتاج اليه العبد

مور جو کوئی کرے اکٹھا پانی دریا چاہ
 تے پیجے یا پیر گنا دہی یا کسے مرض زکام
 چہرہ پانی خنڈا مٹھا دلون ہوتا بھاسے
 بیو کر پانی کو بیسیان شہر ان یا کبھی میان کو مان
 چہرے پانی کھو خیل سے تے کھاسے شہری

کہتے تھیں کہ یہ بڑا ہی بڑا ہے
پانی سرد نہ چٹکا انہاں بیون گرم تمام
دوسرا اندر زبان اصل وہ چٹب والا فرماوے
گل و ملاوے پیران انجین ایسے پچھا و روان
اکثر صحت انہاں اندر کچھ نے کیسے ہوئی

بیان حقه کشیدن

حقہ چھلین کردہ تحریر لکھی ہے علماء ادا
بلے والیان صاحبانسی تحریر و چون تحقیق
اول وصیت حضرت تائین کیتی جبرائیل
مسواک کروٹوٹے و صحن بدو ظاهر باطن نور
بے کرید بو موندی کارن حکم ہوای مسواک
بد بو موندی احتمالی و صحن کسید گندا
شکی بد بو حکم کد صحن و امسواکیدے نال
عاشق عاجز ہون اکٹھے تھے پہلے تے حقہ
وارو واری نال خوشیدے ہونہ و چوڑیاں دیند
کو ترکب کیرے و اجوام ہے پریشان
لو صغیرے نال سباح آکھے یاکر کے بیغم ہے
جے حرام تاکو نہیں تاکردہ و چہ نہ رلا
حرام کردہ مباح بھی لکھیا و چہ درہ مختار
یا تہوین صدی دے پندرلن ہے گزریا
تھن کھن تاکو تائین بولی ترکستانی

پر کل مکروہ امام محمد کے حرام و ساداتان
 ایہ مسائل ویکھئے ثابے مستنون نیک فریق
 جتنی واری نازل ہو یا مستنون نیک دلیل
 سما آگاہی است نون مونہ دی بچو کر سن دور
 تما کو بد بو پیدا کر داتا آب ہو غناک
 تاکو مونہ وچ بد بو کٹھے جیکوئی چکے بندہ
 جو مال یقین مونہ بد بو گڑھے سخر لے مال
 گڑھل وچ ہو تھے رکھئے خوب تاکو سکا
 جہرا انسان تے شکھائے اوہ لکھ کر تیر
 اوہ مونہ مال دلیل عھامد جا ندانہین ایمان
 مال تقین جان عزیز ایمان اوں تہیں نسے
 درت الخواتیمین ویکھیں کیا ہووے بہلا
 سیاح والی گل بہت لیری مکروہ کی کار
 شہر مشقے پیدا ہو یا ایمان متن شمار
 متن در تہمین لیرا ناما صحت حق جانا فانی

۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

مکتبہ اسلامیہ

مجمع فساد حق فاسق ناجرمون اکٹھے
 جس کم کولون تین فریضہ اوہ کم کرن حرام
 کل گناہان دامدہ حقہ جیون بسمل مدہ عبادت
 اینیون جبرحقہ نہ چمکے چنگ شراب نہ بمانے
 بھٹلن ڈوان کجگر اندے گھر دارا جو خرابات
 مہر مہون جو ابو لعب دے چون ایہ دیونے
 سور موجب جو ان چمکے نون بد بواہی آو
 جس کم وچہ ایذا ملا لکان اوہ کم کرن حرام
 ہو سب جرم سرفہ جڑے بھکے بھانے
 ہوساعت جو خاصہ ویری سر پر سر سواد
 جیون کر کے نیک بندے نون اسدی عبادت
 جیون بسم اللہ مدہ عبادت حقہ مدہ پلستی
 اوہ میلے اسمی ملان دین دی خبر کالی
 استوار بھیری ہی حقہ جیہی اسوچہ ذرہ نون
 ایل بیل الرحمن صاحب فرمایا وچ خوشاب
 کسے سال سوال حقہ واکیتاوت پھس لہوار
 جس شے اندر خوشبو ہو رنگ نہ ہو کے بکھ
 جیون کھیل تے عطر غریہ ہو جیون کستوری
 کیسے رائے کہ نہ ہمدی سرخی کجل نہ رہ
 و سواس کولون ملو گناہان جے کستوری عطر
 زرد نیلت دی جتی ہو کے یا ادھوی پیلی

پارسا متقی خالص من میں مجلس نہیں ٹھے
 پس حقہ تین ترک فریضہ چکن حرام تمام
 جے بسم اللہ نون نہ پڑد کیون قرآن عبادت
 پوست چرم منہم تے مسکر ہون برا بھانے
 انہیں ہکانی بہت پیارا شیطانے سکنا
 کھیندن کل حرام عزیز اتا حرام کیونے
 پر ملک پاکیزہ تر بن بیان تہیں ایہ کھرب بھاد
 جو حلال حرام نون آکھے دیہ تعزیر تمام
 اوہ بھی مل لے رکھن تا کوٹے گھر دانے
 جتھے خوف سر پڑا ہوے اوتھے ہی پچاویے
 توڑے دیکھے گھر کجگر اندے لپی نہ حرابت
 میں ڈٹھے علما چھکیندے بھکے وچہ مسیتی
 جیون رب کمال و فغانے کچھے خوب لڑائی
 ساک لا بگا دو دین حرام باہو اسوچہ غرق
 اوہ ماضل پے ریا عجب و تاخوب جہالت
 اوفغان کہیا بدو دلو نوچہ دولان برائے شمار
 اوہ شے مردان تاین چار رنگ زاننوں بچہ
 ایہ مردان نون عیب کوئی بلکہ ثواب ضروری
 استعمال انھادی زنان بے کم بے وسار
 زن کول ہو کتاہ شہر ہوسی ممکن ناین شتر
 سرخ نبات ملائق مردان ہو نہ تہمت سلی

۱۲ - ۱۳ - ۱۴
 (کاتب)

بعض کتب مسائل و در ثبوت بے حد بے شماران
اوہ علم جو حضرت کہیا ایہ چہ جان سبب
رب قرآن مبارک اندر کیست تا امر بیان
حیوینے تقدیر الہی مر جائے انسان
گو کہن تمہا جرت غصے خطمی عود کافور
سامی دئے وقف زمین دے یادوت گنہو مل
پر اجرت غصے والی چہ سری انور زمین روا
نقصان اسرافت دیکھن دے دیاباب جہاز
میت غنی تے بھارا ہوندا ہو کھشیدے عاصی
کو شہ نے اللہ قبر کھیندا تل خوشیے بھائی
جے بہر اچال دل قبر کھینیں یار اثنا تلیند
ہس تہین تچھے عرض میت داکر ہو سب ادا
مال ادا یا مال ابراہیمے ساقط ہوئی جہر
وصیت جاری چہ لٹ دے جیکوئی ودہ کریں
ہو وصیت و زمان کارن جائز نابین مول
تلمشون وہ تے وارث کارن کس تہ تہین وار
مرض موت وجہ مال ناک و اشتر خاک تر بار
تلمشون و وہ دھوے کرے نصیت اوہی مال بیکان
جے وارث چا جائز رکھن بہر و کم روا
بعد وصیت جو کچہ باقی اوہ وارثان لون آیا
اول حق وراثت اندر لیون صاحب فرض

ہو علم انوچہ حدایت موجب ایہ وس باران
شرح سراجی دیوچہ کہیا بہتر جانے رب
وچہ اولاد و ساوی مومن رکھو خوب عیان
تر کے مال تعلق رکھوے چار حق کران بیان
آپ ہر سوی تسل ازان کہ بیان ہون ضرور
تر کے وچون ایہ کم اول ناکوئی جائے فصل
لایحونہ لایستیحا علی غسل المیت او فرما
ہو ضروری ہر شے مذی خوش ہون تار
جو کچہ و گاری تفر کھا دل کت بہت افغان خاص
اوسون بیشت دیسی کفن پوشا کان پالی
جینو کر چالا وچہ لکانے ایہ بھی روا عزیز
مہر بھی جائز فرض برابر حکم کینتا قصہ ہار
زن بختے تاپیش وصیت وارث تائیں ہر
وارث تائیں عیث کوئی جے اوہ وہ نہ دینی
مگر جے باقی جائز رکھن تاہے روا دھجول
ہر دو ماندا موجب تینون و سان مال صفہ
دو تر مانی اصل فرع وایت بہت ورثہ آہ
انیون وصیت وارث کارن رکھیں یا دچونا
افغان دون شکانوچہ وارثان گھر و مال و تا
لیں وارث جینو کہ اللہ وچہ قرآن فرمایا
وت عصبی ت ذور حاندی مال ہو و غرض

۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

مگر میراث نہ جو نہ تائین اگے کران بیان
ہر دم پڑھو صلوة نہی تجس اعظم لکھارا

نور جانے باب تک کہ سان بہت اسان
ہک عورت نون پوجہ تو نے شادی کان شکار

باب بیان صاحب فرض کو پید

صاحب فرضے باران جانو چارہ و اٹھ زنان
پو وادائے درسی بانی چوتھان وچ پچھائی
مادی پوری خواہر ہو گیا ہووے کہ لو
نزلے حال نے پو دے تائین پچھانویان
کہین صاحب فرضہ خالی کہین عصیہ بخیر
جھک پتر یا پتر خالی صاحب فرض پو جانی
دھی پتر جان کوئی نہ میت تاکو اس تھین تلے
جیکر باپ نہ ہووے زندہ تا دایے حکم پدے
جہ فاسد ہے باپ او و اہندی اندر نانان
جھیم ہووے تا او سنون سلم پدرا آیا
اوہ چاے مسئلے سن عزرا چہا نو کچر جد باہر
ہک صورت بابا پدے وارث ناہین مول
جیکر باپ زندہ ہووے وادامو و حیات
دو جی صورت مویا کوئی باپ و دوین زندہ
جو کج باقی فرضون و دھیا مار لیس تریار
جے نو جہ زندہ باجہ دلکے لیس چوتھا حصہ
جے کہ باپ نہ زندہ ہووے جہ حیاتی پائے

شریفی تین مین لکے دسان سن ہووے ہر کران
مکھو تے دی تے پوری دی تو مار جانی
ہر وجہ او صاحب فرضے راہ شرع و املو
کہین عصبیہ تے صاحب فرضہ انو باجے نقصان
دو مادی شش کل دساوے شک نہ رسی کچہ
دھی تھیا اقصیہ پو نون نالے فرض پچھائی
تکث مانی پو محض عصبیہ باقی سارا ملے
لے پر اندر چوں صورتانے بیشک جان پدے
اوہ صاحب فرض تے عصبیہ ہر بیان تے تھین لکے
جہ صحیح ہے باپ پو وادیکھ شریفی پایا
جیو کر کہیا دچہ شریفی عرض کران مین ظاہر
مال پدے دی جے پو زندہ اینوین حکم نزل
صن رات دے تائین نال شرع آبات
اینوین کڈ جان دیو چون زندہ تے تانہد
فرض آیا زواج تے تائین نصفہ مارے ہر بار
خاوند آیا زواج تے تائین نصفہ اوتے نقص
تاثلث تانی مال ماونون نزد حنیفہ پدے

بدر میں مراد باہر ہے
پچھائی کو حنیفہ مارا دیو نون
وارث ہونے والی عصبیہ نہیں
دیکھ جیکر زندہ ہووے عصبیہ
نزلے حال نے پو دے تائین پچھانویان
کہین صاحب فرضہ خالی کہین عصیہ بخیر
جھک پتر یا پتر خالی صاحب فرض پو جانی
دھی پتر جان کوئی نہ میت تاکو اس تھین تلے
جیکر باپ نہ ہووے زندہ تا دایے حکم پدے
جہ فاسد ہے باپ او و اہندی اندر نانان
جھیم ہووے تا او سنون سلم پدرا آیا
اوہ چاے مسئلے سن عزرا چہا نو کچر جد باہر
ہک صورت بابا پدے وارث ناہین مول
جیکر باپ زندہ ہووے وادامو و حیات
دو جی صورت مویا کوئی باپ و دوین زندہ
جو کج باقی فرضون و دھیا مار لیس تریار
جے نو جہ زندہ باجہ دلکے لیس چوتھا حصہ
جے کہ باپ نہ زندہ ہووے جہ حیاتی پائے

جان بھرا کھڑی ہو و نال او نھا نڈ شال
 جینان پدی عصمت دن جر دسیا جانی چو
 جے کہ ہی ای پرتی تھے جنانین بہت تلمیری
 جے کر تیرا پڑا چھے یا بھون نیوان کوئی
 پیو دادا ایہرا حقیقی ای بھی حاجیب جانو
 صورت اس دی سویا کوئی زندہ پیو یا جہر
 جے ہن کوئی چھپی زندہ او سنون کج نہ آیا
 جیکر کوئی فوت ہو یا تے تھے دھی بکنا
 دو جینان یاد و بھرا راسین ہر حیات
 دو صورتان وچ پھیلان عصمت کی وجہ شرمنا
 جے کہ ہون بھائی میت کے یا سو کو اولاد
 جے کہ ما بہت دی زندہ نالے ہو دس دای
 اینوین پیو تے اینوین دادا دادا لال کر داد
 جے کر تھے پورا کہو ہور نہ زندہ کوئی
 ہر وارث دا اینوین حکم پورا کج نہ جانی
 جیو کر کہو دادا زندہ یا پچھے کہ پیو
 کہ لارث نا اینوین حکم دیا خواہے نون
 جے کہ دای اک میت دی یا ہون جدات
 سندس لکین جے دے اندر ہون سب سوا دی
 دے اندر یک برابر کت بھت ہون جدات
 بہت پیوان دادیاں دای کت بہت نہ ہون دای

دو زمانہ احقہ اونوں شرع دیوبندی کا بل
 یادت رکھو پتریان صاحبی تانبی پھیمان ہو کر
 اودہ ترکہ والا اونوں پایا باقی خواہش سرگیری
 پھیمان تانبی وچ وراثت ہرگز ملی نہ ڈھولی
 ورثہ اندر پھیمان تانبی وراثت ذرہ پھانو
 یا جیندا بھر حق حقیقی ستون اصغر
 حاجب کو یہ مفہ پر دہ ورثہ اولیہ پایا
 دی تیرا پوتری پوتری یہ بھی نال تیرا
 ورثہ میت و نال اوکا اندکس طوے اثبات
 جے میت و نال نہائی ثلث گنے پامار
 ایہ دو صورتان ہمدن و زون باقی عصی شاد
 اونوں ارث تیر دیو چون ذرہ ہو سی شادی
 ایہ مار پیر سی وراثت وادی نال ضرور
 نا صاحب فرض نہ عصیت سارا گنے سوئی
 جو کہ نہ وراثت و چون سارا یے پچائی
 کلی مال بیویا دے کھاون گڑھے گئیو
 سارا مال اوسے نون آیا کہیا شرع دہر کن
 وراثت پوترے و نال تانبی جیوان خلجہ تیا
 جے و نال و نال بیوان و وادیان اونان کج ترو
 سارا بیان جیوان و نال بیوانیان تاسدس اثبات
 جو ہر کسے واکہ پیر وادھا تھے حیران عقل

الخواب والپیڈیز

تو در خدمت از خدمت گشتن این بهر در را دیان افراشته صورت بهر در را دیان بهر نیکوایان
 بیک کمر در قیامت حق و منفعت علیهم السلام و غیره آخری شعران اسما باب دیان در ص ۴۲

100

۱۰۰ جزان

جیون پتر پوترا یا ہون تلے پاترو واوا وچا
 وت چاچے وت جائے اونھان کوٹے بہت تیرے
 عصبہ بغیرہ وساؤن دو جا قسم کھانی
 جہنان کارن ادہ مال دا آیا وچہ قرآن
 اول دی تے دو جا پوتری ہین جو ایو جانی
 جے کر انہین ہک ہک ہون ادا ال دیو ہو
 جے دی پوتری کوئی نہوتے موت ہین حقیقی
 چوتھا ہین پدیری ہووے ادہ ہی عصبہ کجہ
 این مال ہراوان عصبہ ہوسی لسی ہی تر مار
 صورت اسدی ات بہت ایوی ہوا کوئی انسان
 جے کجہ تپکے رہا تر کہ سن جبر قرآن صحی
 گوشخص ہویا تپکے چاچا بھو پھیادی داد بایا
 سارا مال چاچے زن آیا بھو کھی ناک ہٹری
 صورت اسدی ہویا کوئی تپکے ایہا کجہ
 جے کر کھین بھرا پتر ریا اسدی چاچی بایا
 ساکلی مال بھرا پتر رے دی چاچیدی خالی
 تر جا قسم مع الغیر عصبہ جان عزیزا
 جیونکر ہین مادی پدیری یا پودی جانی
 برابرے جو ہکے ہی ہووے یا ہون بسیار
 اقرب ہونہ مال بعد تائین ہین وراثت کجہ
 اقرب کنندے بہت تیرے نون الہدیہ جو دو

اینوین جان ہیر بہترے قول شرع واسی
 ات بہت ورثہ وڈن کولون کوئی مونہ پتر
 چار زبان شیر لغی اندر کھیان سن کے جانی
 دو جے جے نہان کارن کھیار بٹ نشان
 چوتھا ہین جو محض پتر ہین ستون مال صفائی
 جے دو ہون یا بہت زیادہ مال نشان پتر
 ادہ ترکید آرا اوسون مسئلہ تحقیقی
 جے تے پہلیان فت ہو جان اٹھے شرک کجہ
 حصہ دو زبان دایسی ہک ہیرا ذندا
 پیچھے رہا دی تے پتر آپو آپ ماوان
 دو حصے چا پتر گتے ہک حصہ چا دی
 یا ہک پیوے ماوان دکھو کھ افغان پایا
 اینوین پتر دی چاچا چوٹھو ہولاہ چڑی
 دی چاچی تے پتر چاچا وارث ہو زنجیر
 جنون اسدی دادی دادے یا وہ جب جایا
 اینوین دی چو پتر بھرا دے کر تون نکر کمالی
 اوہ عورت جو مال دو جیک عصبہ تے تیرا
 مال دسیانے عصبہ ہونی نبی رسول کیانی
 یاوت ہون پتر یاں جایان تاہی اینوین شمار
 جیون پوجنیدیاں دیتا تین ارث پوتری کجہ
 ایہ کلیتہ ہر جاندار اقوالے تے منظور

انوار الہدیہ
 جلد اول

اقریب تے مقدم او نہاندا جو ورثے و چھبیب
اول گھنے پہلا قسم و ت دو جاسن جانی
عصبیان اندر لول بیتا و ت پیرتے و ادا
اولاد بھینخان تے نصیان بجایان ہو پتر پتر
او دنا تے تین جان محمد وچ وراثت حصے
جیون جیون تیرے ہون میت تون تون تیرون پاو
صورت اسدی سو یا کوئی تچے دسیان دو
سا مال بود و تیر می گھنے واسطو سا مال
جیون چری ہندیان و تیری لائیں آوی کا مال
کو شخص مویا پچے و تیری دم ترکت پتر تون مال
کے حصے چاد و تیری گھنے دو حصے دو ہوتا
بروم پر صو صلوۃ نبی تے معجب جس ہزاران

جیون کہ عصبیان میوچہ دی یاد رکھین ترتیب
و ت تریا فرج تھا لولا کوئی نہ کرے لڑائی
و ت بھرتے وچے چاچے ترکہ کرن اما دہ
جہڑے پتر پتر مادری دے شک نہ جانی کچھ
باب دے الارحامل دے اندر پتر پتر دیتے
کہو واسطو الی و دوا دیا ت تین اگر لیکے کھان
ہاں تیری اکٹ کی پوتری ایہ بھی حق سنو
دو واسطے وچہ دمی پوتری اسدی کر چک
ایہو بن پڑوری لون چاد و تیری پامی خوب وال
للا کوشل خطا لائیں ایہ وچہ قرآن محال
اس آیت دے ایہا معنے فاضل گئے فرما
کوٹے کہو بنائے ہستے وہ سوئے دیان کاران

باب دے بیان موانع از ارث گوید

جہان تائین شریعہ حصہ دے مایین کہ
اول جان غلام عزیزہ حالت تے ہو دے
آخر ولد تے اوہ گولا جس دا بعض آزاد
و و جا قابل جان تون تے واجب قصاص
واجب کہتے قصاص ہے یا روکتے کفارتہ آئی
کوئی جانکے ارے کسے تائین تیر سنی ہتھیار
واجب اقصے قصاص ہے نالے اوہ گنہ کار

چار و دین سان مینون کن دیرن تے سبھ
رقن مذہب تے مکاتب ورثے تہین ہتہ دھو و
ایہی نال وراثت موئے کیون نہ ہوئی شاد
یا کفارت لازم آسوچہ ورثے کنون خلاص
دونوں کھان شریعی و چون سنتون ال صفائی
یا کو تیر مرنیدان سکی جان شمار
ہو ورتے تہین محروم ہی ہو یا اوہ بکا

کے قریب سے پہلا قسم دو جاسن جانی
عصبیان اندر لول بیتا و ت پیرتے و ادا
اولاد بھینخان تے نصیان بجایان ہو پتر پتر
او دنا تے تین جان محمد وچ وراثت حصے
جیون جیون تیرے ہون میت تون تون تیرون پاو
صورت اسدی سو یا کوئی تچے دسیان دو
سا مال بود و تیر می گھنے واسطو سا مال
جیون چری ہندیان و تیری لائیں آوی کا مال
کو شخص مویا پچے و تیری دم ترکت پتر تون مال
کے حصے چاد و تیری گھنے دو حصے دو ہوتا
بروم پر صو صلوۃ نبی تے معجب جس ہزاران

شبه عمد و او تھے یہی جتھے جان بچسا
 انرا تہی ضرب دے نال مرد کوئی گھٹ
 اسوچہ واجب ان کفارت چٹھے بھی سو گناہ
 قصاص واجب اسکا اندنا وچہ قتل خطا
 یا کوئی ستاؤگ پیالی اوپر کسے انسان
 یا ڈگیا پتھر کسیدے تھوون یا لگھیا بسوار
 اس قتل وچہ چٹی واجب ر کفارت جبر
 چٹی واجب ستواٹھ ہوسی پنجویہ جو کیالے
 اسوچہ دی چٹی مشکل ال شرع فرامی
 ای چٹی بے شبه عمد دی چٹی خطا دی ہور
 ایچا سے قسم ناما دیان جانو چھا وٹھا وچہ ز
 خونہ بنت خاص میر بنت لبون ایہ جعدہ میر حقہ
 چوون ورمنا جعدہ پچپانی پنجون دے وچہ پر
 یا ہزار و ہزار وینار بھرتی یا دہ ہزار ورم
 بے ایہ چٹی مالک گھنے یاوت خون معاف
 قتل خطا قے شبه عمد وچہ ایہ کفارت بچہ
 وہ جینے رونے رکھے بے کرپا سے نہ بانہی
 بے شہرہ عورت تہیں ان مادیت اوہی
 زن کل خون یا لنگ بالھ کسے ایچا جان حساب
 جے قتل کرے چا باب تیر لون یا کوئید علام
 حن پوتے مولا قتل نہ کرہ حضرت نے فرمایا

جو ضرب کرید آدمی موند اتسل بھرا
 لے پر اتھین بریا کوئی توٹے نول نہ پھٹ
 وارث مال ہوسی نابین ایہ شرع واراہ
 کوئی مارے تیر سرکار لون بندہ تھئے فنا
 یا چیت او لون دھٹھا کسے تے کلی اسدی طان
 ہر وکمان تہیں اوہ لون مویا قتل شمار
 ایہ بھی وارث نول نہ ہوسی آثم ہو نہ بچہ
 پنجویہ دوسالے پنجویہ سالے پنجویہ چاندرا لے
 کنز وفاق دیوچہ بکھیا ناگزیر قتل لڑائی
 اوہ اوٹھ ہونے پنج تماندے ہر تھا بد چور
 اسی ڈاچان تہم پہلیا یا قتل خطا وچہ بھر
 ویت ورمید فرق عمر وچہ خوب مسائل تقہ
 ایوین حکم ترین پہلیا نہ حقہ تے سالہ خیر
 سزاوہ مومن رو شرع تہیں دنیا وچہ بے غشم
 چاکرین ولی مقتول تے اوہ قاتل صاف
 آزاد باندی جو موند ہونے یاوت رونے سوچہ
 او توئی رکھے سارے کنز اینوین فرمازی
 مرے نالون وچہ کنز سے وہ حقیقت لاری
 میر مسلم ذمی دی چٹی ہکا اندر کنز کتاب
 قصاص کفارت اتھے نابین وشریں حرام
 جے پیکو تیر یا عجب لون موی جانو مار دیا جا

ایہ قتل وچہ عمد و او تھے یہی جتھے جان بچسا
 انرا تہی ضرب دے نال مرد کوئی گھٹ
 اسوچہ واجب ان کفارت چٹھے بھی سو گناہ
 قصاص واجب اسکا اندنا وچہ قتل خطا
 یا کوئی ستاؤگ پیالی اوپر کسے انسان
 یا ڈگیا پتھر کسیدے تھوون یا لگھیا بسوار
 اس قتل وچہ چٹی واجب ر کفارت جبر
 چٹی واجب ستواٹھ ہوسی پنجویہ جو کیالے
 اسوچہ دی چٹی مشکل ال شرع فرامی
 ای چٹی بے شبه عمد دی چٹی خطا دی ہور
 ایچا سے قسم ناما دیان جانو چھا وٹھا وچہ ز
 خونہ بنت خاص میر بنت لبون ایہ جعدہ میر حقہ
 چوون ورمنا جعدہ پچپانی پنجون دے وچہ پر
 یا ہزار و ہزار وینار بھرتی یا دہ ہزار ورم
 بے ایہ چٹی مالک گھنے یاوت خون معاف
 قتل خطا قے شبه عمد وچہ ایہ کفارت بچہ
 وہ جینے رونے رکھے بے کرپا سے نہ بانہی
 بے شہرہ عورت تہیں ان مادیت اوہی
 زن کل خون یا لنگ بالھ کسے ایچا جان حساب
 جے قتل کرے چا باب تیر لون یا کوئید علام
 حن پوتے مولا قتل نہ کرہ حضرت نے فرمایا

ایہ قتل وچہ عمد و او تھے یہی جتھے جان بچسا
 انرا تہی ضرب دے نال مرد کوئی گھٹ
 اسوچہ واجب ان کفارت چٹھے بھی سو گناہ
 قصاص واجب اسکا اندنا وچہ قتل خطا
 یا کوئی ستاؤگ پیالی اوپر کسے انسان
 یا ڈگیا پتھر کسیدے تھوون یا لگھیا بسوار
 اس قتل وچہ چٹی واجب ر کفارت جبر
 چٹی واجب ستواٹھ ہوسی پنجویہ جو کیالے
 اسوچہ دی چٹی مشکل ال شرع فرامی
 ای چٹی بے شبه عمد دی چٹی خطا دی ہور
 ایچا سے قسم ناما دیان جانو چھا وٹھا وچہ ز
 خونہ بنت خاص میر بنت لبون ایہ جعدہ میر حقہ
 چوون ورمنا جعدہ پچپانی پنجون دے وچہ پر
 یا ہزار و ہزار وینار بھرتی یا دہ ہزار ورم
 بے ایہ چٹی مالک گھنے یاوت خون معاف
 قتل خطا قے شبه عمد وچہ ایہ کفارت بچہ
 وہ جینے رونے رکھے بے کرپا سے نہ بانہی
 بے شہرہ عورت تہیں ان مادیت اوہی
 زن کل خون یا لنگ بالھ کسے ایچا جان حساب
 جے قتل کرے چا باب تیر لون یا کوئید علام
 حن پوتے مولا قتل نہ کرہ حضرت نے فرمایا

دریاد سہا
 دو نول پٹھے پاپ
 ۱۰۰
 ۱۰۰
 ۱۰۰

لہندہ کا تہذیب و تمدن ہے جو کہ ان کے ہاں سے لے کر ان کے ہاں تک

عقد و لہندہ

یہاں وارث و لہندہ کا تہذیب و تمدن ہے جو کہ ان کے ہاں سے لے کر ان کے ہاں تک

ایہیں جیکر لکھا یا دیو ان کے خون کو بے
تریا کا کاڑتے سلمان رشت نابین کوئی
کافر وارث مسلم نابین نامسلمان کافر
چوتھ مانع ارث و اجازت اختلاف و این
صورت اہل حق ہو یا کوئی وارث و کافر
یا کافر و یا دار اسلامی پوز زندہ و کافر
اختلاف و این و مانع ایہی و کفر
بے کفر من حرب و کفر و کفر اسلام
ہر دم پر صلوٰۃ نبی سے اہل محبوب ربانی

قصاص کفارت اتہنا میں ناگوان خان چو ہے
ہر دو حصہ و لہندہ میں جیکوئی مرگیدی
و کفر و کفر و کفر و کفر و کفر و کفر
ہے دار اسلام نے اہل حرب و کفر و کفر
تہذیب و کفر و کفر و کفر و کفر و کفر
ایہ نہ وارث ہو ہی کوئی بہتر جانے رب
و کفر و کفر و کفر و کفر و کفر و کفر
ایہ وارث کفر و کفر و کفر و کفر و کفر
چو دار طبقات و کفر و کفر و کفر و کفر

باب بیان عقد موالات کو

بے صاحب فرض سے عصبیت نفی رحمہ کفر کوئی
ہاں میں ہونے موالات و ایسی سارا مال
کو شخص مجمل النسب نبون کہند ان موالاتی
جے میں نہیں زبان کسید اہل و انون جہر چٹی
ایہ عقد و کفر و کفر و کفر و کفر و کفر
و کفر و کفر و کفر و کفر و کفر و کفر
ایہ عقد و کفر و کفر و کفر و کفر و کفر
و کفر و کفر و کفر و کفر و کفر و کفر
عقد موالات و کفر و کفر و کفر و کفر و کفر

ناز و جین نامتق تھکت بہت حکم ہو لہندی
صورت اسدی سلمان تینوں جہر کفر کلی حال
جے میں مران تو مان وارث کفرین کل کفر
و کفر و کفر و کفر و کفر و کفر و کفر
و کفر و کفر و کفر و کفر و کفر و کفر
جے کفر و کفر و کفر و کفر و کفر و کفر
و کفر و کفر و کفر و کفر و کفر و کفر
و کفر و کفر و کفر و کفر و کفر و کفر
و کفر و کفر و کفر و کفر و کفر و کفر

اوتھیں پچے ورثہ لکھنے جہدے نال اقرار
 محول النسب اقرار کریند انال کسیدے بھائی
 اول اقرار غیر نسب تے پتر نہ کسے بنائے
 وجہ تید پیو دادا اوسنوں کہنے اسوچ چکا
 نیز بجا وہ اقرار اپنے تے سے ہمیش مست
 اوس تین پچے مٹھی لہ لون ہر یار امال
 حیوت تمام ہلیان تہین بھگے ناہین کو
 جیکو وارث زندہ ہوئے ناہین وصیت وا
 جے کہہ کر وصیت مویا دیے اوسنوں سارا
 نزد شافعیہ ثلث فقط تے باقی ہیت اقرار
 جے کہن امان ساریاں چون بھگے ناہین کو
 اوہ کم آوسی مسلماناں کے سارے ہائی بیکہ
 کافران تائین ہولن ملیا دہریت المال کہیوئے
 ہر دم پر موصوفہ نبی کے اوہ محبوب پیارا

کیتا ہر و نال نسب دے سن کون بنجور دل
 ترے قیدان نے اوس کا اندر سنتون نال خانی
 بہر اس کا یا چا چا کسے نسب پیو داوئے
 آکھن ایہ پتر اساتے کرن مقرر لون پکا
 مردیان تیکن ناوارث اسدی باجندامت
 جے وصیت کل لے دی دیو تمام سہمال
 اسوقت پھر مال تانی اوس کے ہتہ رکھو
 وہ دے تیرا تھیں اس پر تھے ناہین کو چھٹا
 نز و اساتے لے پر ثانی نے ہر پوکارا
 رکھیا جاوے عاجز کھاون حاجت مند سہمال
 اوس مال جس سار لیکے بیت المال رکھو
 انہا الوصود انوکہ مسلم ہو یا سچہ
 ایہ دلیل شریفی اندر وہ وہ خوب آندوئے
 چودان ملتان مچ جبر کارن وجیا خوب تقارا

بیان شش اقسام ورثہ کوید

کل رمضان والی چھ قسم نے وچ کتاب خدا
 پہلا قسم نصف تے ربع ہر ثمن فرمایا
 نصف اوہ تے ربع چوتھائی ثمن کے مٹھوان حصہ
 اوہ وراثت شوہر نہ نہ کے جیکر اوہ لاولد
 ایہ چار قسم نی اوہ اوہ و اولن جان چھٹائی

شریفی اندر دو قسم اوس ترے کر فرما
 عثمان ثلث تے سدس وجہ و نام چنگا کر لایا
 ثلث ترے عثمان و جانی سدس چھوٹا تم قصہ
 ہر وہی پوری تبہین لون اوہ جیکر مٹھے
 اوہ دونوں زوجان چھپانی خبر قرآنے آئی

الفرع ۶۶ لیلہ
 لے نور موصی الخ
 بی لیلہ و سون لیلہ
 میں جب حق و جو وصیت
 چاہیے جیکوئی نہ بے وارث
 چاہیے کہ قسم دانا داو کاو
 بیت را کہے قسم دانا داو کاو
 سارا مال اوس اوس شخص لون
 جو وصیت کر گیا ہے اسے جیسے
 و چھپتی جیکوئی نہ بے وارث
 ہر وارث ہر وارث ہر وارث
 جائز وصیت کرنا و چھپنا
 جیسے حصے ال ثلث تھیں ملنے
 جیکر جائز ہوئی وصیت
 زیادہ ترے حصے تھیں
 اختیار ہے واسطے وراثت
 خیر کیونکہ ہر حال
 کہ جو ان ہوتے بازاری
 کہ ان بیعتے جو زیادہ ہووے
 تہیکر حصے میں اوہ کٹ
 دیان کیوں جو فرمایا ہے
 اسد ثلث اوس واسطے وصیت
 سب سے لفظ (عاصم) دا
 ہر وہ وصیت اوتنی جائز ہے
 کہ جس نے دی ہے وارثان
 لیلہ و سون لیلہ
 اوس وصیت سے
 اوس وصیت سے

کو مرد مویا پندہ دو دھیان دو پتر
 پتر یان کولون مسئلہ بھی پایو لون سدان
 فرمان خدا و امپوتائین پتر یان تریجا حصہ
 پتر یان سنان من پتر یان چار چار پتر یان آ
 کو مرد مویا تے مان اوس زند فائے زندھی
 اوہ بیٹے ما پتر یان حصہ باقی حصہ بچہ
 کو مرد مویا تے کک پتر یان دو دھیان دو
 دو تو با دو دھیان تائین پتر یان حصہ مار
 کو شخص مویا پتر یان کک پتر یان حصہ مار
 کو شخص مویا تے زندہ پتر یان کک پتر یان
 اصل مسئلے باہران کولون مالو حصے دو
 کو شخص مویا پتر یان کک پتر یان دو دھیان دو پتر
 چہ سنان اس مالون آیا اوسنیفہ کک پتر
 کو مرد مویا پتر یان کک پتر یان مالو حصے
 باقی تہا تے پتر یان لون پنج پنج سنان جانی
 کو عورت مویا تے ہی زندہ مالو شوہر تہا
 اصل مسئلے دا چولن تے کولون دی لون جودہ
 جکے حصہ کوئی نہ ہو تے ہر کا ادا دھی
 کولن مویا دو دھیان باقی مالو زندہ زوج
 اصل مسئلے دا باہران کولون دھیان اٹھ سنان
 کک عورت مویا تے شوہر زندہ مالو میان تہا

ات بہت درتہ اینہان وہ نہ کے کوتر
 باقی دو دھیان دو دھیان لین جیون فرمان
 باہران سنان چہ چہ گھنن باقی داسن قصہ
 اٹھ اٹھ سنان دو دھیان لون لین خلا فہ
 مالو پتر یان حصہ کوئی ورنہ کیون صحی
 اصل مسئلے دا چیان کولون یا جینے سب
 مالو پتر یان حصہ کوئی ایہ بھی حق سنو
 باقی جیکو حصہ اگھے اصل چیان تھیں آ
 باقی سارا کسے بیٹے ایہ حق وراثت آ
 پتر یان حصہ مان لون آیا باقی کون فرمین
 پنج پنج پتر یان دو پتر یان لون اینون حق سنو
 اصل مسئلے دا چتر یان کولون مکہ شریک پتر
 وہ دو دھیان وہ دو دھیان جو کک پتر یان کک پتر
 پتر یان حصہ مالون آیا اٹھ چھوٹے مالو
 اٹھارن کولون اصل مسئلے آتے سنان پتر یان
 چوتھا حصے شوہر گھنن اوہ دختہ سنان
 کک پتر یان باقی حصے ورنہ حال سنو
 تاجو دو دھیان ورنہ سنان دیو پتر یان
 راج شوہر نشان سنان لون باقی حصے موج
 تے شوہر تے باہر ورنہ تہا حصے لین تہا
 نشان سنان تے راج شوہر لون کک پتر یان

سنان تہا پتر یان حصہ
 باہران سنان چہ چہ گھنن باقی داسن قصہ
 اٹھ اٹھ سنان دو دھیان لون لین خلا فہ
 مالو پتر یان حصہ کوئی ورنہ کیون صحی
 اصل مسئلے دا چیان کولون یا جینے سب
 مالو پتر یان حصہ کوئی ایہ بھی حق سنو
 باقی جیکو حصہ اگھے اصل چیان تھیں آ
 باقی سارا کسے بیٹے ایہ حق وراثت آ
 پتر یان حصہ مان لون آیا باقی کون فرمین
 پنج پنج پتر یان دو پتر یان لون اینون حق سنو
 اصل مسئلے دا چتر یان کولون مکہ شریک پتر
 وہ دو دھیان وہ دو دھیان جو کک پتر یان کک پتر
 پتر یان حصہ مالون آیا اٹھ چھوٹے مالو
 اٹھارن کولون اصل مسئلے آتے سنان پتر یان
 چوتھا حصے شوہر گھنن اوہ دختہ سنان
 کک پتر یان باقی حصے ورنہ حال سنو
 تاجو دو دھیان ورنہ سنان دیو پتر یان
 راج شوہر نشان سنان لون باقی حصے موج
 تے شوہر تے باہر ورنہ تہا حصے لین تہا
 نشان سنان تے راج شوہر لون کک پتر یان

سنان تہا پتر یان حصہ
 باہران سنان چہ چہ گھنن باقی داسن قصہ
 اٹھ اٹھ سنان دو دھیان لون لین خلا فہ
 مالو پتر یان حصہ کوئی ورنہ کیون صحی
 اصل مسئلے دا چیان کولون یا جینے سب
 مالو پتر یان حصہ کوئی ایہ بھی حق سنو
 باقی جیکو حصہ اگھے اصل چیان تھیں آ
 باقی سارا کسے بیٹے ایہ حق وراثت آ
 پتر یان حصہ مان لون آیا باقی کون فرمین
 پنج پنج پتر یان دو پتر یان لون اینون حق سنو
 اصل مسئلے دا چتر یان کولون مکہ شریک پتر
 وہ دو دھیان وہ دو دھیان جو کک پتر یان کک پتر
 پتر یان حصہ مالون آیا اٹھ چھوٹے مالو
 اٹھارن کولون اصل مسئلے آتے سنان پتر یان
 چوتھا حصے شوہر گھنن اوہ دختہ سنان
 کک پتر یان باقی حصے ورنہ حال سنو
 تاجو دو دھیان ورنہ سنان دیو پتر یان
 راج شوہر نشان سنان لون باقی حصے موج
 تے شوہر تے باہر ورنہ تہا حصے لین تہا
 نشان سنان تے راج شوہر لون کک پتر یان

باقی لیون عصبیت سن حقیقت ساری
 از پیمان نے حق وراثت گھنے موس و انج
 چھریان کو لون اصل مسئلے داد سیاکل بیان
 کوزن ہوئی تے شوہر زندہ نالے دھیان چا
 اصل مسئلے و اباسر ان کو لون کر پیمان نفع
 کوزن ہوئی تے شوہر زندہ ہو رہا تیردی
 ربع نفع دو پیمان تیر تے ہی ہکا ڈھیری
 کو عورت ہوئی شوہر زندہ دھیان دو بیٹے
 چھ حصے دھیان تے چھ شوہر لون جانی
 کو شخص مویاد و تیر زندہ ہکا ہی تلن رن
 ثمن نے تے سدس لئی لون باقی لئے اولاد
 چھ دھیان بیٹو بیٹھیس و یہ چا گھنے مار
 چھری چوری دو دھیان لون تار ان پیمان
 کو شخص مویا پکے وہی تے وجہ دھیان دھار
 اصل مسئلے و اٹھان کو لون ہی لون پیمان چا
 کو شخص و دھیان زندہ نالے زوجہ چھ
 باقی لیسن عصبیت جیون انھان ترتیب
 اٹھ اٹھ سہان دھیان گھن تے بیت دی ان
 کوئی شخص مویا تے دھیان زندہ نالے زوجہ چھ
 بہتر ان کو لون اصل مسئلے و انوہان کوزن
 کوئی شخص مویا ہک پتہ زندہ نالے حے سوانی

اٹھ اٹھ پیمان دھیان گھن پرتی خواہ کوری
 تے پیمان عصبیل کارن جینی باقی خون
 جیکو کال ورنہ دیو چھ صحی کرے نقصان
 نشان دھیان تے ربع شوہر لون باقی عصب
 دو دو پیمان چھون دھیان ثمن آتی عصب نفع
 اصل مسئلے و اچون کو لون سنون مل سہی
 لکڑی مثل غن الاثین دھیان کتنی و تیری
 اصل مسئلے و اچو بیان کو لون چھار نفع چھ
 چھ حصے و تیر ان لون تے بہت چھ پیمان
 اصل مسئلے و اچو بیان کو لون حق وراثت من
 لکڑی مثل غن الاثین جیون رین کتے لکڑی
 پندرہ دھیان پیمان زوہ تین حق وراثت مار
 جو کہ ترکہ گھر و باقی توکے لون جیون
 چھوین تیر منکوہر لون حق وراثت مار
 کہ وجہ ترے عصب لیون سنون بر خوردا
 نشان دھیان تے چھوین تیر زوہ تین سمجھ
 اصل مسئلے و اچو بیان کو لون رکھیں یا دھیب
 پنج پیمان چا عصب لیون حق وراثت من
 ثمن نے نشان دھیان لون حق وراثت سمجھ
 سولان سولان دھیان لون پیمان چھوین
 اصل مسئلے و اٹھان کو لون شرع تھین جان

و عصبیت سن حقیقت ساری
 از پیمان نے حق وراثت گھنے موس و انج
 چھریان کو لون اصل مسئلے داد سیاکل بیان
 کوزن ہوئی تے شوہر زندہ نالے دھیان چا
 اصل مسئلے و اباسر ان کو لون کر پیمان نفع
 کوزن ہوئی تے شوہر زندہ ہو رہا تیردی
 ربع نفع دو پیمان تیر تے ہی ہکا ڈھیری
 کو عورت ہوئی شوہر زندہ دھیان دو بیٹے
 چھ حصے دھیان تے چھ شوہر لون جانی
 کو شخص مویاد و تیر زندہ ہکا ہی تلن رن
 ثمن نے تے سدس لئی لون باقی لئے اولاد
 چھ دھیان بیٹو بیٹھیس و یہ چا گھنے مار
 چھری چوری دو دھیان لون تار ان پیمان
 کو شخص مویا پکے وہی تے وجہ دھیان دھار
 اصل مسئلے و اٹھان کو لون ہی لون پیمان چا
 کو شخص و دھیان زندہ نالے زوجہ چھ
 باقی لیسن عصبیت جیون انھان ترتیب
 اٹھ اٹھ سہان دھیان گھن تے بیت دی ان
 کوئی شخص مویا تے دھیان زندہ نالے زوجہ چھ
 بہتر ان کو لون اصل مسئلے و انوہان کوزن
 کوئی شخص مویا ہک پتہ زندہ نالے حے سوانی

کہنے سے روید و بھینان باپو جاییان چوڑ حیات
 مٹان لیون ج باپو جاییان شکست جوادیان بھینان
 نصیر حسن سان چکر تپیان دو ولین اعیانی
 کو مرد مویاتے زندہ کچے بہین کہ باپو جانی
 اوہ داکٹ پو جائے چہیوان پیو دے جائے
 باقی لیون جھے میت اینوین ہے فرمان
 کو مرد خدا فانوت ہوئی دی ہی تے بہین حیات
 اوہ مٹی تے نصف باقی واما پیو جانی بھینان
 کو شخص مویاتے پوتری زندہ چہ بیان کچے حیات
 ہوو کہ بھائی ماہری پوری شے داکٹ حل
 چار پوتری تے شن نے نون سہان ترے بہرا
 کو شخص مویا کچے بھین حقیقی زوجہ ہی ہر حال
 کو مرد مویاتے باپو جاییان بھینان پچھے دو
 مٹان آریاد و بھینان تاین زندہ جنون چو تھا
 کو شخص مویاتے زندہ پچھے باپو جاییا جانی
 ہوو کہ بہتر باپو جانی وافرند
 سارا مل باپو جانی لیسنا آریا
 کوئی شخص مویاتے پچھے ہیا مپوتے کہ بھائی
 کو مرد مویاتے باپو زندہ مانے زندہ بھینان
 اصل ملے دلچھیان کو لون لڑن سدس دایہ
 کہ عورت ہوئی فاوند زندہ مانے پتر حیات

ہو رو بھینان محض اپنی تھیں ورثہ کو لیں اہمیت
 اصل مسئلے اتریں دیکھو کون دہہ صورتان بنیان
 کہ کیا ثابت حیفے گھن اودہ دیون نقصانی
 کہ محض ہر رک و چون ایہ ہی سنتوں بجائی
 ہو چھوٹا حیفہ ماوری خواہر جد و رشت آئے
 اصل مسئلے اچھیان کون سنتاں اہل ایمان
 پایو بجائی خواہر آئی ورثہ کیوں اثبات
 اصل مسئلے دادون تھیں جانو کائی نہ کر ہودین
 ہو بجائی ماور بھین پرتھیں ایہی مال اثبات
 اصل مسئلے دا اٹھان کون حال اشعو بھال
 جہر ایہی پایو جایا دو توں کج نہ آ
 نصف خواہر تے راج نے نون باقی عصفال
 نالے زندہ زو جاسدی ورثے حال سنو
 باقی عصفال مسئلے دا بابزل تھیں فرما
 نالے چاچا وانکے ولوی جایا ہے بقائی
 قسمت ترکے وچا و ناندی ہے کس طور سپد
 چاچے تے بہرے تائیں شرع نہ ذرہ دیایا
 ٹٹشان پرتے ٹٹٹ مادر نون بجائی شے نکلا
 پایو جایاں پایو جندیان فردہ دیان نہیں بنیان
 باقی جو کجہ ترکہ ہووے پیوے تھہ پیانے
 راج شوہر تے باقی سارا پتر گھنے برکات

[illegible]

اس سبب جو حزی ہو کے جو کچھ حاصل مال
اوسے دے وارث مسلم نامہن ایہ دلیل سمجھال

اسلام اندر یا مرتد ہو یا نہ قبل لحوق جو مال
 اختلاف روایان و اوچل و ذل کے آیا
 جو وارث مرتد و اہل و عیال و عورت موجود
 جو وارث و چہ پست ماؤ کے حسب وقت مرتد
 کو مسلم ہوئے وارث مرتد اوہ اول مرتد
 مسلم وارث بالکل ناہین چہ عین اس قول
 متاواہ وارث ہو سی ناہین مگر بے عالمہ پیش
 اسے طور اہام صاحب تھین کہے روایت حسن
 جو وارث مرتد مرل و عیال و عورت ہوئے ہو جو
 آپ مرتد وارث ہو سی کسی من جالی

مرتد حاصل کیا ہووے وارث لیں سمحال
جو کون وارث تے کون بیوارث دیکھو شریفی پایا
ہوئے مرتد مرد یا تین گن جیوے تا حاصل مقصود
پیدا ہو یا مرتد ہو یا ن اوہ بھی وارث سد
یا کو جیاں بعد ردت دے اوسنی بھی دس حد
بے ردت پہچے رحم مادر کجھ ہو ورنج و بول
ردت کو لون تا اوہ وارث لیے کسی یا بیش
حضرت یوسف نعمان کو لون ہو رہی وجہ سن
اوہ ورثہ مرتد دا گھنے باقی بے مقصود
ناسلم تا مرتد توڑے کیون مٹی سر بائی

رَن کانی مرتد ہووے قتل نہ اوس نون کر
قید سے اموں ہون بیان یا اوہ جاوے مر

فصل نہ کہ یہو مرتدوں کی نبی صاحب فرمایا
مرتدوں کی کسب کما فی جنتی وچہ اسلام
لاقی ہونے دار خربتہ میں آگے نال اجماع
مگر کہ ظ وند جان بے وارث اندر شرع رسول
دار خرب وچہ پھول لاقی ہوئی گندی رانی

ستانچر غلاب دے آخر تکین ویکھ شریفی پاپا
 یا لکا دے قریہ ہویان سن نون حکم تمام
 اوہ سارا ایسی وارث مسلم ناگر بہت نزاع
 روت نال نکاح نہریا ایہ سبب نہ بھول
 حکم مودا تندن ہو یا وچ شریفی مرن

مترده رن بھی دارش نایین کسیدی سن بھائی
مگر جے کل قبیلہ کافر رزل مٹی سر پائی

[illegible]

ازار و او داتیرے دہندھوچہ یا ہے پھیا مان
 مدت حصہ چا محل وا ڈکیا بھلکے کہیں گمان

اے خاطر ایہ سائل آئے اس مکان
 آئے ہیں معلوم خدانوں پترے یا وہی
 نزد خیفہ محل کارن حصہ رکھو تیس یار
 نزد محمد ترین دیاندا یا ترین تیران بھا
 ہر روایت امام محمد کو لون بھی یک آئی
 امام یوسف و اتول ایی جو کھلا ہار رکھا ہے
 کہ ایک تائین ہزارن جانی دو دو بھی گئی جین
 امام نخعی فرمایا کوفے وچہ ڈھے یک رن
 اغلب بے مقادیر ناندی اک تیر یا دمی
 کو مرد مویاتے حاملہ چکھے ماتری وادی
 حق چھ مھینے موتوں تکھے جے یا کہ کھٹ
 ضرور حملہ کے وقت مرے جیکو پکھے فوت
 صورت اسدی سن عزیزا کوئی مر یا مودھا

بھا محل دو سالان تکین کوئی نہ کرے بیان
 یا جوڑا یا ترے یا چار یہ بھی سنا ہی
 چونکہ میان یا چون تیرا انتون نیکو کار
 حصہ رکھو محلے کارن باقی لین بھرا
 دو وہیان یا دو تیرا حصہ رکھو بھائی
 یہ قول اصم تے اے وقتے تھوی ہی دسیا ہے
 تے تے پانہ ڈھے کدین پر وچہ پٹھی ہیں
 چار جاتک اس کے واری جائے یک کرن
 رکھو اریکے حلون جادون موتے تدانی
 یا کو وارث غیر و خان تھین تا بھی انون تہا
 تا بھی بیشک وارث ہو یا ناپا دلوچہ و ست
 کسے محل ہو یا تا اوہ نہ وارث جیکر موت
 و ست موت چکھے اقل مدت تھین اکثر تیر بھرا

ایسے جیان و دد چھیاں توہیں
 اوہ چاچہ دی ورے کو لون ذرہ نہ لیسے پتے

صن شریکے بھر جانی اوہی نامے حملدار
 جے کر کوئی مرد مویاتے حاملہ اسدی سن
 جے عورت اتوار نہ کی تا جوہن عدت گھائی
 جے دو دربان توہیں اتے مدت لکھو تا سن

علاقہ زمرے وقت مرے ویکہ شریعی یار
 اقل مدت یا اکثر پیدا اوہ وارث دھر کن
 تا اوہ جیان وارث سر پر ویکہ شریعی بھائی
 تا اکثر عدت لکھی و عورت اکھ سنایا

مذکورہ جہاں محل دا
 وقت مرے مورث
 تہہ بیک محل ہووے
 سے فلن چھپے مرنے
 صورت سے تاخیر
 ورثہ پیچیدہ اور
 محل والے فلن مور
 مذکورہ قسماں
 مورث اس کے نہیں
 معلوم ہونا چاہیے
 تا کہ جہاں
 جو نہیں ہو فانی
 اوہ و ست
 مورث سے جیکر
 حاملہ ہو فانی تا
 کیوں کہندی جیکر
 کی ہے عدت میری

محکم دلائل سے مزین



جے وارث اوسے دعوے کرن اوہ وارث برترند



قبول نہ کرے تافضی اونھان مگر دعوادل سہ

تا اوہ حکما میت ہو یا بین لفظ حق ہو یوئی
چونکہ گھر مردانہ سے دعوے دامن دم سمجھال
تورے رقت کو لون شکر تاجھی ناکجہ رڑ
مگر چو نزد وارث سے سو سے قائم تے جلال
مناہب ہو کے گھر وچہ آیا اوہ منکر رقت بچہ
مترند آ یا نا مترند مسئلے بیوسواس
چون اک لگی یا بیڑی و بی یا قے کہ دھبی

جے شادی نال مانا نہ تافضی حکم دیتیوئی
صحنہ ج کرے زن جیکر طایے وارث تندر نال
جے حکم تافضی دادی لون چکے زندہ آوے گھر
نازان اوس تین بھسی جائے ناپر تاوان مال
جے تافضی سن شہادت شہادان حکم نہ تاجھ
سائن احوال کامی آوے اوس دے پاس
جیکر کائی جاعت بہر اوان نمک گئی بھٹی



ایہ معلوم نہ کسے تائین کہہ ترا اول میا



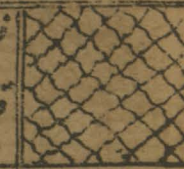
حکم شرع و اوچہ وارث اتھے کیونکر ہو یا

ہر یکیدی جان سنیزا گئی بھٹی جان
اوہ نہ وارث بلکہ وچکے بنھان احوال
اول مذہب تافضی دایہ و بھٹی کرے زور
بعض بعض انسان مویان نون و شہادہ دیوان
تائین ایہ پندر روایت نزد حسینہ پتی
تائین و شہادے بلکہ جے تھیں سے بھٹے محرم
جے تحقیق و دہیری چاہین ہو شرفی غرق
در شہادے کہ مسئلے سے کہن شرفی نقل

وچہ سزجی ات بھٹ لکھیا گویا کہ یک آن
مال نسائی ہر یکیدی ودریش لین جیلت
ایہ شمار سے زور اساتے مذہب مالک ہو
یعنی ہو بھی گئے گئے صاحب اس جہر ماوان
سبب جہر وارث کو لون موت و زمانہ شکی
اول آخر موت اونھان دی کسے نہ ہو معلوم
میل و دمانہ ایہا ہی اسے پرو وافر ق
مین ماضی تے جتنا ہا مجید علم تے عقل



غلط جیکوئی دیکھو بھائی اوس لزان چا کھیلاے



قلم صلاحت دی تھیں جو عیب کھن وچہ لایے



من بہت شہان وچ عادت گندی ورثہ کوئی نہ وڈے
جسے بہتہ وچ ترکہ آوے ادا کھاوے ٹنڈے



آکھن جہ پڑنایان اسان وناواج تنہس
تا بھی جیکر اپیو مرنے ورثہ لین شمار
اے پڑال وراثت دہیان مٹی نال نہ غرض
جو جابل کچھ بھرا کے جاوچ نہ کرین
بھراوان نون ایہ کول قاضیہ سہ کرے
بھینان نون جو پاسو وراثت وٹاون
مالم فاضل بھی من بھے ورثہ وڈن قلمیل

دھیان تاین بالکل دیکھے تاین ہک طش
تورے وقت دیاہ دے دھیان پے لکھ نہار
پہلا دین استجبابی ورثہ وڈن فرض
اس تھین پیر جگر وچ پونے جے بھینان طلبین
ایہ بھینان کوپتی تے نک کپی ہے وڈی ہر بار
حق ادا خواری جانن جگ تے شور چاون
ایہ خاصہ حکم نہ بھایان اتے ہر دی ایشیل



ایہ حرام مکالزچہ رلیا کوئی حق نہ جانے
من بیون ایہ گل خلی جا پے سنو سہ سیالے



یاوت دھیان بھین بہراوان و تہ ضیائی
وچہ حیاتی مثل وراثت نہیں تقسیم اکابر
ناو سنون چاراضی کچھ قاضی کول نہ وڈے

جے مرنان گنل نامی راہ خرا لوٹاے
وڈہ گھٹ پے حیون دل چاہے یاو یک بار
لکھ جو کوئی بہت نہ یادہ منج دی تیر ہو وے



حکایت بزیل تمثیل تقوی



بھیرے دیوچہ لوکان اگے قبر بنے پر نور
ڈیوے ڈن کسگل چا کیتا مویا کر ملو
جتیان میان گوڈے کئے بھنے ناکیہ

ہم دن میریان استادان کیتا ایہ مذکور
کوند وقات آزاری آباچین کئے مجوم
خلقت عاجز وچہ اندیسے ہوئی بہت خواہ



دن چڑیا تا اوس نون کسے کیتی سخت ملامت
اوس دم وقاتہ دیو اماریا کی نینون پئی شامت



لکھ قلم استادان استاد
مصنف احمد علیہ علیہ
وڈی شہر شرف علیہ
بھیم دیوچہ صاحب
لکھ قلم استادان استاد
مصنف احمد علیہ علیہ
وڈی شہر شرف علیہ
بھیم دیوچہ صاحب
لکھ قلم استادان استاد
مصنف احمد علیہ علیہ
وڈی شہر شرف علیہ
بھیم دیوچہ صاحب



نیکیان سیدان سورج و آگون خوب دیون چمکاسے
ایہ نظر باریک ملائکان روضہ و ان ساسے



زوری ہے خیال ہے چہ زہرے و چہ شیر
اوہ تصنیف لامروری فاضل جان محمد نانا
سارے عیب میر پرچہ پسین ہو بخون سدوان
میں عاصی بنی قصہ قصوں علم عقل تہمین خالی
کیسا شروع بناون اسدا اسدا چاٹے توڑ
اللہ لیس تے کافی دستون جس چا غیر بھولا یا
رب ہی ذات مقدس دی حسن مشق تائین تائین
ہندی فقہ دے کئی طالب جیون الفراع کتابے

ریادے کو لون بچن شکل لچھے کیا تدبیر
زبدۃ التذکیر سے اندر ایہ حدیث تمام
ایہ کیفیت علماں والے کیونکر خوشدل ہون
رنگورنگ تصنیفان کتبیان جہان محبت عالی
محض ٹول بہی کر کے توڑے ناکی لوڑ
منہ تہو کے اعلیٰ اللہ فہم و حسیہ پرچہ فرمایا
شکر ہزار ہزار گذران لکھ کروڑ تائین
اے جاہل اکثر و متقان اندر ملک پنجابے



میں بھی نیت اسان دی کر کے فقہ اسان بنائی
سہل عبارت عامان کافی خاصان لوڑ نہ کافی



کریم قبول می وچہ درگاہ تے تاغم سے کوئی
نار و درگاہ اپنی تہمین عاصی آکھ روکے
برکت اعلان اسماوان دی میرے بخش تصور
میں خاطریدی برکت اسدی باور کلمہ سون پوری
قبول فرمایہ نسخہ میرا جیون کو ہو کر کتابان
میں بھی وچہ درگاہ تیرے آنے سے نبی رنگیلے
تائین عاجز وادور گاہوں ترے عجائب چنا

یار باہین عاصی و مقصود تمام کہتوئی
جان توفیق دتی ترمینون بیت بنائے تھو کے
رحمان رحیم تے شغنی مصلیٰ تون روف غفور
ایہ مصلیٰ تون بھندا تائین کسیدی ضروری
ہو غلیل تمام نبیان کل غزتان اقطابان
یاد شان ول پنے جاون سائل پکڑ ویلے
شیر وچہ دل مونس تے گرا یہ نسخہ بھجا



کل مونسان تے عاصی تون ہی نال ایمان چسلا تین
ایہ کتاب حوالے تیرے رہے قیامت تائین



عالم اندر
باسن
کا

سید محمد طیب کا ہو

تا ایمان سلامت ہووے وگرنہ جنت جاہو

چند کلمات در طبع کتاب از جانب خلیفہ مصنف

ایہ انواع مبارک میرے والد صاحب بھائی
کتنی مدت کر کر کوشش محنت مال زیادہ
سال بوجہ اسدے مائیں بنیان گذر سہایا
باران سوچو تہذیب اسس تیاری پائی
علم حدیث پوشیدہ آثار لاپر ہدا کوئی
کسے بزرگ صحیح بخاری مصروف تدوین نکائی
بجج ہج عالم کرن زیارت دیکھن حق پیادون

لیکھا حق فقہ مطابق عالی ہمت لائی
و تصور کتابان معتبر ان تہیں کیتا جوڑامادہ
کلمی لکھ لکھ پڑھیا لوکان چھا پئے جہ نہ آیا
علم فقہ و ادوس زمانے وافر سی ہر جانی
اک حدیث ہے پافے کوئی بڑی قیمت ہوئی
گھر گھر دیو چو خشیان ہویان خلق زیارت آئی
چیز عجوبہ رب دیکھائی کھن محبت پارون



اسنی عزت اتنی حرمت خوشیاں کرن سوا بیان
پاک حدیثان پاکہ سی بیان اکھین رب دیکھا بیان



اجکل علم حدیثان والدہ عام ہویا ہر جاتین
قیمت والے علم حدیثون اتھ سوے ہزاران
علم حدیث نہ پڑے ہرگز حدیث تعصب مارے
جیون جیون مال حدیث رسولی حدیث تعصب کرے
جو تھارون فقہ تھے یون کہنان عادت ہوئی
ایسب شامت فقہ رسولی بیجی ویان ہزاران
علم قرآن حدیث فقہ لزان ہر علمون سرداری

کل کتابان شائع ہویان ہر ہر شہر گرائین
سڑے چھل تہمت عاجز بدبختی دیان ہزاران
علم فقہ ہی آئے نامین جاہل رخصن بیچارے
بجاہل محروم فقہ تہیں جہ جہالت مرفے
جسے ہک مسئلہ پچو فقہ و اصول نہ آئے کوئی
نال نصیبے دیر خبا نذاہر یاسون دہر کاران
علم قرآن مقدم سہ تہیں پاک کلام غفاری



اول تھیں بعد کلام رسولی علم حدیث سچا وان
اوسے و چون فقہ نکالی جن جن کے فقہا وان



سید محمد طیب کا ہو

نال حدیث مطابق اکثر فقہ مسائل ہے
چھٹی ملی حدیث نہ اوتھے نال تیاس بتاے

اے پروردہ کچھ تھوڑے مسئلے دلی وری مائیں
 پھر بھی دقت قیاس اپنے دے وگئے حکم پایے
 ذمہ افغاندار یہاں نہ کوئی اندر کسے امر دے
 خدا تعالیٰ چھوڑ دیا روح دی طرف سے آؤ
 القصد جلاس الفراع لون نبیان مدت ہوئی
 کہنے نسخے قلمی اس دے اندر شہر گروان
 اسے طور بونجہ سالان رہی کتابت جاری
 کتنی واری چھاپن کارن لوکان عرض سائی
 آخر تیران سوتے دس چھ ہوئی وفات افغاندار

سولان برس افغان حقین پہچے عرصہ جدون دلمانان
وچہ لہ بور خدای فضلون اوٹھیا مگر ربانان

نام محمد حسین مبارک حافظ مروگرمی
پر بت طرف کان او فغانی کشمیری بازاروں
کے انواع فقہ کے اندر لوڑ اساتذے تائیں
میں چھایہ انواع مبارک والد صاحب رحمہ
ویکھ انوع نون حافظ صاحب مونسیت ارضی
ایہ نیف بزحکان اقلیان بہت پسند انون
بین الایق ترمیم کرنے اسدیان اکثر جائیں
نالے اسدے حاشیے لکھو وچہ زبان پنجابی

مالک مطبع مصطفائی و دہا صحاف جو نامی
لکھیا خطا و غلطی کہ بیٹوں بہت محبت پارو
کر دیوین تصنیف جو بیٹوں تائیں اوہ چھپو آئین
لیک پاس اوہ نامے پوہتا سو حقیقت حالہ
واہ سجان اللہ جو ایہ کہ خوب کیتا رب قاضی
اے پر بہت تکلیف زیادہ دیوان اسین سنانوں
کز زمیم کل جلدی دیوہ اساتے تائیں
پھر دو بارہ لکھ کے سارا دنیا بھج تباہی

دیکلین محمد مولوی مولانا

۱۶
نقدی اثرات شریعت
عبدالحق صاحب دہلی درحقیقت اولیا

اول آخر تیکن او فغان خوب نظر دوڑائی

دیکھ میال سہل عبارت بہت پسندے آئی

علمان سمجھ نہ آئے اوس ہی بہت لکھ پائے
انشا اللہ جلدی اسنون سمجھن خاص عوامی
تائین پیر دوبارہ اسنون کھیا خوب بنا کے
کتے شعر زیادہ کیتے ہور مسائل ڈالے
اچران توڑی حافظ صاحب جگتین لکھنا
جغان صلاح دتی ایہ مینون عمل سبے کا جاری
پاس او فغانے صاحب لکھنے ان ہانواع دیکھایا
والدی فرمائش موجب کے کتاب رکھائی
دیون نفع کثیر او فغانون فضلون بار خیر
ابرسید محمد شہان اسوار دی قلم و ن سادہ

کس کے عبد اللہ صاحب جو انواع بنائی
ایہ انواع او فغانے نون بے آسان تلمے
اے پر جلدی کر کے اس نون کرو مکمل جا کے
کر کمال تمامی اسے حاشیے لکھے نلے
پیر دوبارہ لکھدیان مینون جان کچر و زو
لوئے اچر او فغانے تائین جنت خالق باری
مترجم کیتا حد اس نون دیکھ لکھ لکھایا
او بھی دیکھئے بھلا رضی نال خوشی دے بھائی
دے کر حق تصنیف و فغان پھر اسنون طبع کرایا
بیران او فغانے پیر وچ چھپ کر ہوا آمادہ

مترجم مصنف سے آئین یارب خالق سنائیں

سے پند و چوہر بن پیران باورن یک بڑا تین

کچھ چند بیت از محمد عبد الغنی کاتب کتاب ہذا

دین سولی ظاہر کیتا چان وچہ اندر پیرے
علمان اے سمجھن او فغان عالمان خبر کانی
ہر کوئی مسئلہ پورا سمجھے کیا خاصہ کیا عامی
جو کھیا اسوسہ ہنا کھیا فرق ذرہ نہ پایا
منگے عبد الغنی دعائیں ہونے فضل غناری

بھون کیتی کوشش دلپذیر نالغہ التیرے
اس تین پہلے تنان شخصان ایہ کتاب بنا
کل مسائل ظاہر کیتے سمجھن او ک تمامی
مشہد اندر لپیڑ سے زور بڑا لایا
کو مالہ تے گرم ہمیشہ نال بے یابی

نبولے کارن ایس کتبے کوشش کرتے ہی
پر چھپوائی صاحب دیوان نال بے دی یاری

حافظ محمد الدین صاحب ناچرتب گرامی
جب تیار ہوئی تے او فغان کیتی سفر تیاری

او کھ وقت کے تے بارہ آئین پیر باران
سینہ کر دیا پانچ سب سے ہوا بن گل زار ان

صن دوی داری کین شکل کر کوشش چھپائی
کارن دین ہی دے اس سے نول ذرہ نہ لائی